AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

Code 8606

صدائے انقلاب

Elmas Ali

شہری تعلیم اور کمیونٹی کی شمولیت

Citizenship Education And Community Engagement



بی۔ایڈ

نگرانی و نظر ثانی: شمس العالم
ڈائریکٹر: انقلاب ایجوکیشنل ریسرچ سنٹر

APPROVED By IERC

ترتیب و تدوین بورڈ آف انقلاب ایجوکیشنل ریسرچ سنٹر

صدائے انقلاب پبلیکیشنز
اردو بازار لاہور (پاکستان) 042-37245454-37361414

AIOU LIBRARY · Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



فہرست

1	سوسائٹی اور کلچر یا معاشرہ اور ثقافت Society And Culture	1
38	گروہ اور گروہی حرکیات Group and Group Dynamics	2
60	سوشلائزیشن (معاشرت) Socialization	3
80	معاشرتی ادارے Social Institutions	4
104	سماجی یا معاشرتی کنٹرول Social Control	5
124	سکول اور کمیونٹی School And Community	6
140	موثر (کامیاب) معلم Effective Teacher	7
168	ٹیکنالوجی کی تبدیلی اور معاشرہ Technological Change and Society	8
185	کمیونٹی اور مدرسے کے مابین تعاون و اشتراک Collaboration Between School and Community	9

باب 1

Elmas Ali

سوسائٹی اور کلچر یا معاشرہ اور ثقافت
Society And Culture

سوال 1: سوسائٹی یا معاشرہ اور اس کے سٹرکچر (Structure) یا ساخت کی تعریف بیان کریں نیز سوسائٹی کے بڑے بڑے فرائض (Functions) بیان کریں۔

جواب (الف) سوسائٹی:

1- مفہوم، ڈھانچہ اور سماج کے فرائض:

(Meanings, Structure and Functions of Society):

انسان معاشرتی حیوان یا سماج پسند جاندار ہے۔ لہٰذا اس کی مجبوری ہے کہ یہ فطری طور پر الگ تھلگ نہیں رہ سکتا۔ اس لیے یہ [illegible] گروہوں کی صورت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ ہر انسان کے ایک دوسرے سے مسلسل تعلقات قائم رہتے ہیں۔ جغرافیائی، مذہبی، فکری، سیاسی اور خاندانی ضروریات کی بناء پر معاشرتی تعلقات قائم رکھنا بنیادی انسانی ضرورت ہے۔

ان تعلقات میں سیاسی ثقافتی انداز فکر اور توقعات بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس طرح انسانی معاشرے سماجی تعلقات کی بناء پر پہچانے جاتے ہیں۔ انفرادی اور [illegible] سماجی تعلقات مجموعی طور پر مخصوص طرز کی تہذیب و ثقافت میں نظر آتے ہیں۔

2- سماج کا مفہوم (Meanings of Society):

انگریزی کا لفظ سوسائٹی لاطینی لفظ سوسائیٹاز (Societas) سے [illegible] ہے جس کے معنی ہیں کامریڈ (Comrade) یا دوست۔ یہ الفاظ حقیقت میں انسانی معاشروں اور گروہوں کے ایک دوسرے کے ساتھ باہمی تعلقات کے عمل اور ردعمل کا مظہر ہوتے ہیں جن کی بنیاد پر دوستانہ مہذب رویہ رکھنا انسانی ضرورت ہوتی ہے۔

(i) جان۔ایف۔سوبر کے مطابق:

جان۔ایف۔سوبر نے سوسائٹی یا معاشرہ کی تعریف ان الفاظ میں بیان کی ہے:

"سوسائٹی یا سماج لوگوں کا ایسا گروہ ہوتا ہے جو عرصہ دراز تک اکٹھا رہتا رہا ہو۔ حتیٰ کہ منظم ہو گیا ہو اور اس کے افراد اپنے آپ کو ایک اکائی اور وحدت سمجھیں اور دوسری انسانی وحدتوں سے کسی حد تک منفرد اور علیحدہ خصوصیات رکھتے ہوں۔"

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 2 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ معاشرہ لوگوں کے باہمی طور پر مل جل کر رہنے کا نام ہوتا ہے، جو ان کے رہن سہن، معیشت، سیاست، مذہب، معاشرت، رسم و رواج غرض زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

3-عالمی سماج (Interhational Society):

ایک معاشرہ کئی ملکوں پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے مثلاً جب ہم اسلامی معاشرہ کہتے ہیں تو اس میں دنیا کے وہ تمام مسلمان شامل ہوتے ہیں جو دنیا میں کسی بھی ملک میں رہ رہے ہوں۔ اسی طرح عیسائی معاشرہ، ہندو معاشرہ، یہودی معاشرہ وغیرہ۔ اس طرح وسیع تر معانی میں بنی نوع انسان کی "عالمی برداری" بھی ایک معاشرہ یا سوسائٹی ہے۔ صاف ظاہر ہے اس میں مختلف سیاسی، مذہبی، معاشرتی اختلافات کی بناء پر دوستیاں اور دشمنیاں، تلخیاں اور [illegible] بھی ہیں۔ [illegible] جن میں سے بہت سی تاریخ عالم کے اوراق و صفحات پر محفوظ ہیں لیکن اس جنگ و جدال کو لازمی طور پر (Anti-social) خلاف معاشرت و تہذیب ہی سمجھا جاتا ہے۔

ایڈم سمتھ (Adam Smith) نے "سوسائٹی" (Society) کے بارے میں کچھ اس طرح سے بیان کیا ہے: "یہ (یعنی سوسائٹی) مختلف انسانوں میں بھی گزر بسر کر سکتی ہے جس طرح مختلف تاجر اور سوداگر اپنے اپنے مفادات کے لیے اگر وہ ایک دوسرے کے مفادات کو نقصان پہنچانے سے گریز کریں تو خلوص و محبت کے بغیر بھی گزارہ کر سکتے ہیں۔"

4-ماہرین سماجیات (Sociologists):

ماہرین عمرانیات سوسائٹی یا معاشرہ کی تعریف اس طرح بھی کرتے ہیں۔

"لوگ جو مشترک تہذیب و ثقافت میں شرکت کے لیے باہم تعامل کرتے ہیں" یہ تعامل کا بندھن (Bond) نسلی، قبائلی کے علاوہ بلا امتیاز جنس (Gender) مشترکہ عقائد، اقدار اور سرگرمیوں پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے۔ سوسائٹی معاشرے کی اصطلاح میں جغرافیائی بھی ہو سکتی ہے یعنی ایک ہی علاقے کے لوگ جو جغرافیائی مقام اور علاقے کی بنیاد پر مشترکہ تہذیب و ثقافت (رہن سہن) اختیار کرتے ہیں۔ وہ بھی ایک معاشرہ یا سوسائٹی ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر بحر منجمد شمالی کی آب و ہوا میں آباد لوگوں نے مختلف کلچر (Culture) یا ثقافتیں رہنے سہنے کی عادات و اطوار ایجاد و اختیار کیے جبکہ صحرائی علاقوں میں رہنے والوں نے ان سے بالکل مختلف صحرائی ثقافت (Desert cultures) اختیار کی۔

اس طرح دنیا میں وقت کے ساتھ ساتھ بہت سے متنوع اور مختلف معاشرے اور سماج قائم ہوئے۔

5-سوسائٹی وسیع تناظر میں:

جدید دور میں معاشی سوسائٹی (Economic society)، سوشل سوسائٹی یا صنعتی سوسائٹی (Industrial) یا اس طرح کی دیگر مختلف اقسام کی سرگرمیوں کے حامل افراد کے گروہ بھی سوسائٹیاں کہلاتے ہیں۔ ایسے معاشروں یا سماجوں میں مختلف مذہبی، نسلی گروہوں کے افراد شامل ہوتے ہیں۔

موجودہ دور میں مذہبی، ثقافتی، سائنسی، ادبی، سیاسی، حب الوطنی یا معاشرتی بہبود پر مشتمل اس طرح کی دیگر تنظیموں کو بھی "سوسائٹی" کی اصطلاح میں شامل سمجھا جاتا ہے۔

مل جل کر رہنے کے عمل کے مظاہر کے حوالے سے، اشتراک عمل میں "چیونٹیوں" کے اکٹھے رہنے کو بھی محاورتاً "سوسائٹی" ہی کہا جاتا ہے۔ عام سادہ الفاظ میں سوسائٹی افراد اور لوگوں کا ایک ایسا ادارہ (Body) ہوتا ہے جو باہمی اتحاد

پر قائم ہے۔ ایسی زیادہ تر تنظیمیں قومی، ثقافتی، سماجی تشخص، زبان اور تاریخی وراثت کی خصوصیات پر مشتمل ہوتی ہیں۔

سوسائٹی مجموعی طور پر لیاقت کے لحاظ سے افراد کی توقعات پر پورا اترنے کے عمل سے دیکھی جاتی ہے کہ کوئی سوسائٹی کہاں تک شہریوں کی انفرادی توقعات پوری کر رہی ہے۔ یہ سوسائٹی کا بہت بڑا کام ہوتا ہے۔ بالخصوص لوگوں کی بڑھتی ہوئی خواہشات اور ان کے پورا ہونے کی توقعات اور امیدیں جو روز بروز بڑھ رہی ہیں۔

غربت، جنگ، بیماریاں اور نئی نئی رکاوٹیں جو معاشروں کی ترقی میں چپقلش پیدا کرتی ہیں ان پر قانو پانا یا کمی لانے کی کوشش کرنا انہی سوسائٹیوں پر منحصر ہے۔

ادھر ذرائع ابلاغ اور معلومات کے طوفان نے لوگوں کو انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنے حقوق سے اس قدر خبردار کر دیا ہے کہ "بہترین نتائج" کا خواہش مند انسان "اپنی سوسائٹی" سے امید رکھتا ہے کہ وہ بہترین نتائج حاصل کرے گی۔

فرد انفرادی طور پر سوسائٹی سے اور سوسائٹی اپنی اجتماعی کارکردگی سے نت نئے تجربات سے سبق حاصل کرتے [illegible] اپنے اپنے مقاصد کے حصول کے لیے مصروف عمل رہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ مجموعی طور پر صحت مند ماحول قائم ہو۔

Elmas Ali

(ب) سماجی ڈھانچہ (Social Structure):

سماجی [illegible] معاشرتی [illegible] کے اطوار کو سماجی یا معاشرتی ڈھانچہ یا سوشل سٹرکچر کہا جاتا ہے۔ یہ سٹرکچر قواعد و ضوابط کے [illegible] اور معاشرے کے آپس کے تعلق (Interaction) کو مربوط رکھتا ہے اور ثقافتی مقاصد کو حاصل کرنے کے [illegible] رہنمائی کرتا ہے۔ سوشل سٹرکچر عام طور پر معاشرتی استحکام (Stability) قائم رکھتا ہے لیکن جب ایسا نہ ہو پائے یعنی معاشرتی [illegible] معاشرتی ڈھانچے (Social Structure) سے مطابقت نہ رکھیں تو سوشل سٹرکچر کو مجبوراً "سماجی تبدیلی" (Social Change) کے عمل [illegible] کرنا پڑتا ہے تاکہ معاشرہ (Society) بقا پا سکے اور اس کی صحت مند نشوونما جاری رہے کیونکہ پرامن [illegible] کی نشوونما کے لیے سوشل سٹرکچر اور معاشرتی تبدیلیوں کے تعلق کو برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔

کسی بھی مضبوط اور مستحکم انسانی معاشرے میں ہر سوشل سٹرکچر کے معاشرتی خدوخال واضح اور مضبوط ہوتے ہیں۔ (گویا) ہر سٹرکچر نمایاں طور پر پہچانا جاتا ہے اور مضبوط ہوتا [illegible] یہ انفرادی اور گروہی سطح سے بلند ہوتا ہے۔ معاشرتی سٹرکچر یا ساخت اپنے لوگوں کے تعلقات کی تنظیم [illegible] کرتی ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ سماجی معاشرتی تعلقات اور رسم و رواج، طور طریقے اتفاقیہ اور "حکمیہ" (Arbitrary) نہیں ہوتے [illegible] معاشرتی ڈھانچے (سوشل سٹرکچر) کے خدوخال سے اپنا علیحدہ وجود اور پہچان قائم رکھتے ہیں۔

ادارہ جاتی ساخت:

معاشرتی ساخت ایک طرح کا ادارہ جاتی ڈھانچہ (Frame Work) ہوتا ہے جو لوگوں کے "تعامل" کو روزانہ، ہفتہ وار، ماہانہ یا سالانہ بنیادوں پر جاری رکھنے کے لیے دہراتا رہتا ہے تاکہ ان تعلقات اور تعامل میں تسلسل قائم رہے جو اس مخصوص "معاشرتی ساخت" کی پہچان ہے۔ اس کے سماجی ادارے مسلسل کام کرتے رہتے ہیں اور یہی ان کو چلاتے اور باہم مربوط رکھتے ہیں اور انہی کی بدولت ان میں نظم و ضبط برقرار رہتا ہے۔ یہ ادارے افراد کے ذاتی تعامل سے

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 3 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

بے نیاز ہوتے ہیں اور اپنی توانائی معاشرتی ساخت کی پہچان اور اس کے کردار پر صرف کرتے ہیں۔

اثر اندازی:

سماجی ساخت "سوشل سٹرکچر" اہم سماجی نظاموں (Social Systems) مثلاً معاشی، قانونی، سیاسی، ثقافتی وغیرہ پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے خاندان، مذہب، قانون، معاشیات اور جماعت (Class) یہ سب "سوشل سٹرکچر" کا حصہ ہوتے ہیں۔

مائیکرو اور میکرو ڈھانچہ (Micro and Hacro Struction):

سماجی ساخت "سوشل سٹرکچر" مائیکرو (Micro) اور میکرو (Macro) سٹرکچر میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ مائیکرو (Micro) سٹرکچر یا ساخت معاشرتی زندگی کے نہایت بنیادی عناصر کے مابین تعلقات ہوتے ہیں جو کو مزید تقسیم نہیں کیا جا سکتا اور ان کی اپنی کوئی "سماجی ساخت یا سوشل سٹرکچر" نہیں ہوتا۔ اس کی مثال ایسے لوگوں پر مشتمل ہوتی ہے جو ایسے افراد یا لوگوں پر مشتمل ہو جن کا کسی گروپ سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ گویا انفرادی طور پر ان کا سوشل سٹرکچر یا سماجی ساخت نہیں ہوتی۔ میکرو (Marco) سٹرکچر اس لحاظ سے دوسری سطح کا "سماجی ساخت سوشل سٹرکچر" ہے۔ یہ افراد کا اپنے مقصد (Object) کے ساتھ تعلق والا ڈھانچہ ہے۔ مثال کے طور پر ایک "سیاسی سماجی ساخت" کا سیاسی جماعتوں سے تعلق جن کے اندر اپنا "سماجی ساخت کا سوشل سٹرکچر" موجود ہوتا ہے۔

جدید ماہرین سماجیات (Modern Socialogists):

جدید ماہرین عمرانیات مندرجہ ذیل "سوشل سٹرکچر" بھی بیان کرتے ہیں۔

1- تعلقاتی سٹرکچر (Relation Structure) جیسے کہ خاندان کے آپس کے تعلقات یا ایک چھوٹے خاندان کے بڑے خاندان یا قبیلے سے تعلقات۔

2- ابلاغی سٹرکچر یا ساخت (Communication Structure) ایسا سٹرکچر جس کے ذریعے مختلف تنظیمیں اپنے درمیان معلومات کا تبادلہ کرتی ہیں۔

3- سوشو میٹرک سٹرکچر یا ساخت (Sociometric Structure) تنظیموں کے درمیان ایسا سٹرکچر جو ہمدردی (Sympathy) نفرت (Antipathy) یا عدم دلچسپی (Indifference) کے جذبات پر قائم ہوتا ہے۔

مجموعی طور پر سوشل سٹرکچر مندرجہ ذیل عناصر پر مشتمل ہوتا ہے:

1- سماج (Society):

خود کفیل سماجی اور معاشرتی گروہ۔ جو دیگر جغرافیائی موقع محل یا علاقائی حدود سے الگ رہتا ہے اور وہاں کی آبادی کے درمیان مشترکہ معاشرتی تعلقات قائم ہوتے ہیں۔

2- مختلف سطحی گروپ (Stratification):

ایسی آبادی جس میں وسائل غیر مساویانہ تقسیم ہوئے ہوں یعنی مختلف (درجے)، مرتبے، وسائل، گریڈز،

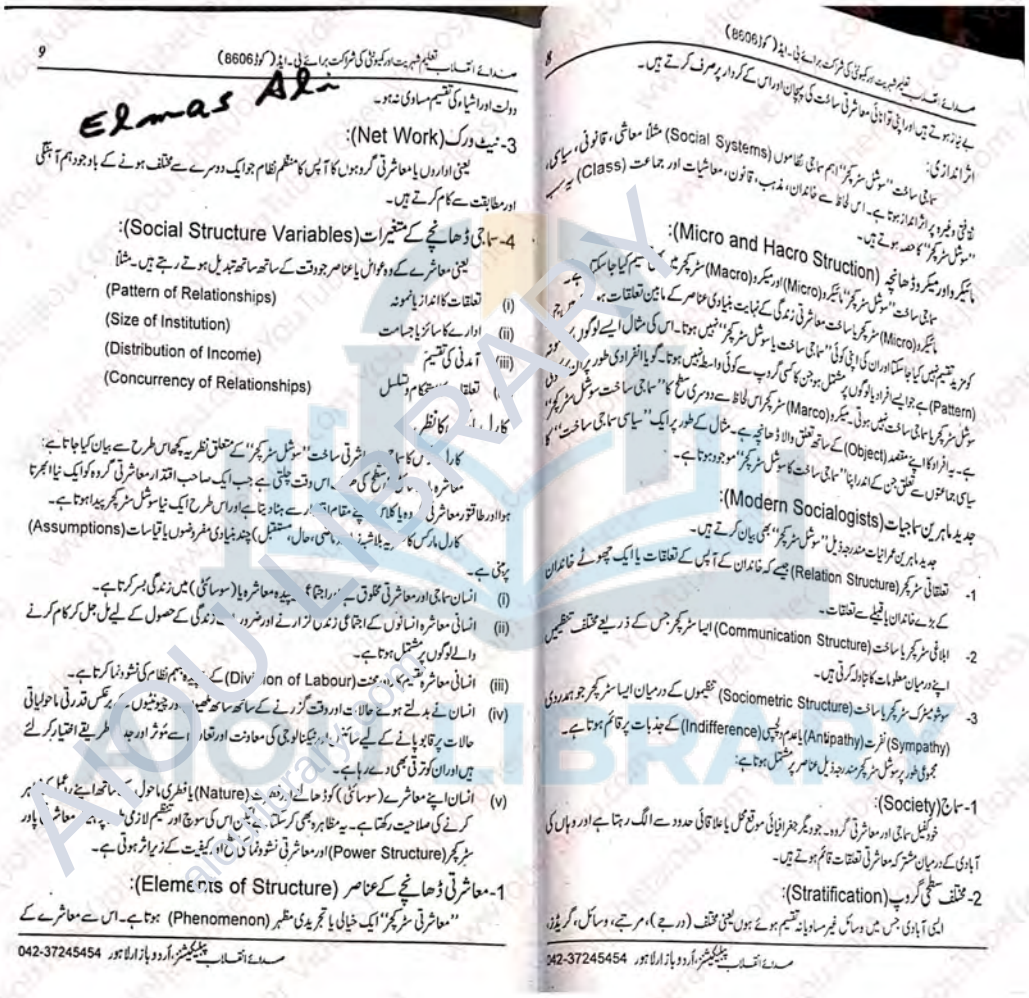

دولت اور اشیاء کی تقسیم مساوی نہ ہو۔

Elmas Ali

3- نیٹ ورک (Net Work):

یعنی اداروں یا معاشرتی گروہوں کا آپس کا منظم نظام جو ایک دوسرے سے مختلف ہونے کے باوجود ہم آہنگی اور مطابقت سے کام کرتے ہیں۔

4- سماجی ڈھانچے کے متغیرات (Social Structure Variables):

یعنی معاشرے کے وہ عوامل یا عناصر جو وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ مثلاً

(i) تعلقات کا انداز یا نمونہ (Pattern of Relationships)

(ii) ادارے کا سائز یا جسامت (Size of Institution)

(iii) آمدنی کی تقسیم (Distribution of Income)

(iv) تعلقات کا استحکام و تسلسل (Concurrency of Relationships)

کارل مارکس کا نظریہ:

کارل مارکس کا سماجی و معاشرتی ساخت "سوشل سٹرکچر" کے متعلق نظریہ کچھ اس طرح سے بیان کیا جاتا ہے:

معاشرہ اپنی سطح کی طرف اس وقت چلتی ہے جب ایک صاحب اقتدار معاشرتی گروہ کو ایک نیا ابھرتا ہوا اور طاقتور معاشرتی گروہ یا کلاس اپنے مقام اقتدار سے ہٹا دیتا ہے اور اس طرح ایک نیا سوشل سٹرکچر پیدا ہوتا ہے۔

کارل مارکس کا نظریہ بلاشبہ زمانہ (ماضی، حال، مستقبل) چند بنیادی مفروضوں یا قیاسات (Assumptions) پر مبنی ہے۔

(i) انسان سماجی اور معاشرتی مخلوق ہے اور اجتماعی پیدہ معاشرہ یا (سوسائٹی) میں زندگی بسر کرتا ہے۔

(ii) انسانی معاشرہ انسانوں کے اجتماعی زندگی گزارنے اور ضروریات زندگی کے حصول کے لیے مل جل کر کام کرنے والے لوگوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

(iii) انسانی معاشرہ تقسیم کار اور محنت (Division of Labour) کے پیچیدہ نظام کی نشوونما کرتا ہے۔

(iv) انسان نے بدلتے ہوئے حالات اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مکھیوں اور چیونٹیوں کے برعکس قدرتی ماحولیاتی حالات پر قابو پانے کے لیے سائنس اور ٹیکنالوجی کی معاونت اور تعاون سے مؤثر اور جدید طریقے اختیار کر لئے ہیں اور ان کو ترقی بھی دے رہا ہے۔

(v) انسان اپنے معاشرے (سوسائٹی) کو ڈھالنے اور فطرت (Nature) یا فطری ماحول کے ساتھ اپنے رد عمل کا اظہار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ مظاہرہ بھی کر سکتا ہے لیکن اس کی سوچ اور تنظیم لازمی طور پر معاشرتی پاور سٹرکچر (Power Structure) اور معاشرتی نشوونما کی سطح اور کیفیت کے زیر اثر ہوتی ہے۔

1- معاشرتی ڈھانچے کے عناصر (Elements of Structure):

"معاشرتی سٹرکچر" ایک خیالی یا تجریدی مظہر (Phenomenon) ہوتا ہے۔ اس سے معاشرے کے

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 4 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



ظاہری پہلوؤں کا اشارہ ملتا ہے۔ اس کے گروہ، ادارے ایسوسی ایشنز اور تنظیمیں موجود ہوتی ہیں۔ مختلف لوگ جب باہم تعلق قائم کرتے ہیں تو اس کے خدوخال یا ڈھانچے کی شکل قائم ہوتی ہے۔ یہ کوئی گروہ ہوں یا ایسوسی ایشنز یا تنظیمیں سوشل سٹرکچر (Social Structure) انہی کے (خدوخال) سے قائم ہوتا ہے اور معاشرے میں ہم آہنگی اور مطابقت پیدا ہوتی ہے۔ درج ذیل عناصر سے اس "معاشرتی سٹرکچر" کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

(i) معیاری نظام (Normation System):

لوگ اپنے جذبات، طور طریقوں، اقدار اور نظریات کے ساتھ دلی لگاؤ رکھتے ہیں۔ ا[illegible] ان کے اختیار عام طور طریقے اس معاشرے کے عمومی معیار شمار ہوتے ہیں اور اس معاشرے کا عام کردار یا اعیار کا نظام (Normation System) کہلاتے ہیں۔ تنظیمیں اور ایسوسی ایشنز انہی اعیار کے قواعد و ضوابط [illegible] پابندی کر[illegible] ہوئے باہم رابطہ رکھتی ہیں اور لوگ انفرادی اور اجتماعی طور پر بھی اپنے اپنے کردار ان ہی کے مطابق ادا کرتے ہیں۔

(ii) سماجی اور معاشرتی رتبہ یا پوزیشن سسٹم (Position System):

یہ سسٹم افراد کے مرتبے اور کردار کی نشاندہی کرتا ہے۔ انفرادی طور پر افراد کے مرتبے اور کردار کے مطابق تفویض کردہ فرائض اور ادائیگی سے معاشرتی سٹرکچر (Social Structure) کی کارکردگی کی حالت بہتر ہوتی ہے بلکہ معاشرتی سٹرکچر کا انحصار اسی پر ہوتا ہے۔

(iii) منظوری کا نظام (Sanction System):

معاشرے میں رائج عام طور طریقے معاشرے کی اجازت اور منظوری سے پروان چڑھتے ہیں اور نافذ العمل رہتے ہیں۔ معاشرے کے استحکام اور مضبوطی کا دارومدار ان طریقوں کے موثر نظام پر ہوتا ہے کہ معاشرہ ان اطوار کو جاری رکھنے میں کس قدر موثر کردار ادا کر سکتا ہے۔

(iv) تعامل کا نظام (A System of Anticipated Responses):

معاشرتی نظام (Social System) میں لوگوں کا انفرادی طور پر دور اندیشی اور دانائی سے کام لیتے ہوئے اپنے معاشرتی نظام میں شریک ہونا لوگوں کی اخلاقی ذمہ داری ہوتی ہے۔ کسی معاشرتی سٹرکچر (Social Structure) کی کامیاب کارکردگی کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ لوگ انفرادی طور پر کہاں تک اپنے فرائض احسن طریقے سے سرانجام دینے کے لیے کوشش کرتے ہیں۔

عمل کا نظام (Action System):

تمام تر معاشرتی سٹرکچر (Social Structure) "عمل" یا کارروائی کے بل بوتے پر چلتا ہے۔ گویا عمل یا کارروائی کا نظام ہی سوشل سٹرکچر کا مرکز اور محور ہوتا ہے۔ یہی اس کی بنیادی وجہ اور حقیقی بنیاد (Root Cause) ہے۔ معاشرتی تانا بانا اس سے بنتا ہے اور یہی اس کو فعال اور متحرک رکھتا ہے۔

Elmas Ali

2- سوشل سٹرکچر کی اقسام (Types of Social Structure):

ٹالکاٹ پارسن (Tolcott Parson) نے سوشل سٹرکچر کی چار بڑی شکلیں یا اقسام بیان کی ہیں۔ یہ درجہ بندی چار سماجی معاشرتی اقدار کی بنیاد پر کی گئی ہے جو درج ذیل ہیں:

(i) آفاقی کامیابی (The Universalistic Achievement Pattern):

آفاقی یا عالمگیر ہمہ گیر اقدار کا نمونہ بعض اوقات قرابت داری، کمیونٹی کلاس، نسل وغیرہ کی بنیاد پر قائم نمونہ ہے جب عالم گیریت اور ہمہ گیریت کو "کامیابیوں" (Achievements) کی اقدار (Values) کے ساتھ منسلک کر دیا [illegible] معاشرتی سٹرکچر کا ہمہ گیر کامیابی کا نمونہ کہلاتا ہے۔

(ii) آفاقی نمونہ (Universalistic Aseription Pattern):

سوشل سٹرکچر کے [illegible] نمونے میں کسی رتبے مرتبے یا حیثیت کے ساتھ منسوب ہونے کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اس نمونے (Pattern) [illegible] افراد کے مرتبے (Status) پر زور دیا جاتا ہے۔ یعنی فرد انفرادی طور پر کون اور کیا ہے نہ کہ اس نے کون کون [illegible] کامیابیاں [illegible]۔ اس میں فرد اپنے گروہ سے توانائی اور پہچان حاصل کرتا ہے۔ مرتبہ گویا گروہ کو حاصل ہوتا ہے فر[illegible]۔ اس [illegible] ہے کہ:

ہمہ گیر کامیابی کا [illegible] (Universal Achievement Pattern) ایسا سوشل سٹرکچر ہوتا ہے جس میں انفرادیت کو اہمیت حاصل ہوتی ہے جب [illegible] ہمہ گیر نسبتی نمونہ (Universalistic Aseription Pattern) اجتماعی (Collective) نمونہ [illegible]

(iii) مخصوص کامیابیوں کا نمونہ:

(The Particularistic Achievement Pattern):

یہ ایسا سوشل سٹرکچر ہے جو کامیابیوں کی اقدار (Achievements Values) کو کچھ مخصوص اقدار سے منسلک کرتا ہے اور عموماً یہ روایت [illegible] کی اقدار ہوتی ہیں۔ پارسن (Parson) کے مطابق [illegible] ہندوستانی سوشل سٹرکچر اس کی واضح مثالیں ہیں۔

(iv) مخصوص نسبتی نمونہ (The Particularistic Ascriptive Pattern):

اس سوشل سٹرکچر کی بنیاد اور تنظیم نمایاں طور پر خاندانی قبائلی قرابت داری اور مقامی برادری [illegible] حوالے سے ہوتی ہے لیکن یہ مخصوص کامیابی (Particularistic Achievement Pattern) سے مختلف [illegible] وقوع پذیر ہوتی ہے۔ یہ سٹرکچر زیادہ تر روایتی (Traditional) ہوتا ہے اور اس کے استحکام اور مضبوطی (Stability) پر زور دیا جاتا ہے۔ "پارسن" (Parson) کے مطابق سپین (Spain) کا "سوشل سٹرکچر" اس کی عمدہ مثال ہے۔

(ج) سماج کے فرائض (Functions of Society):

معاشرے کے فرائض درج ذیل ہیں:

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

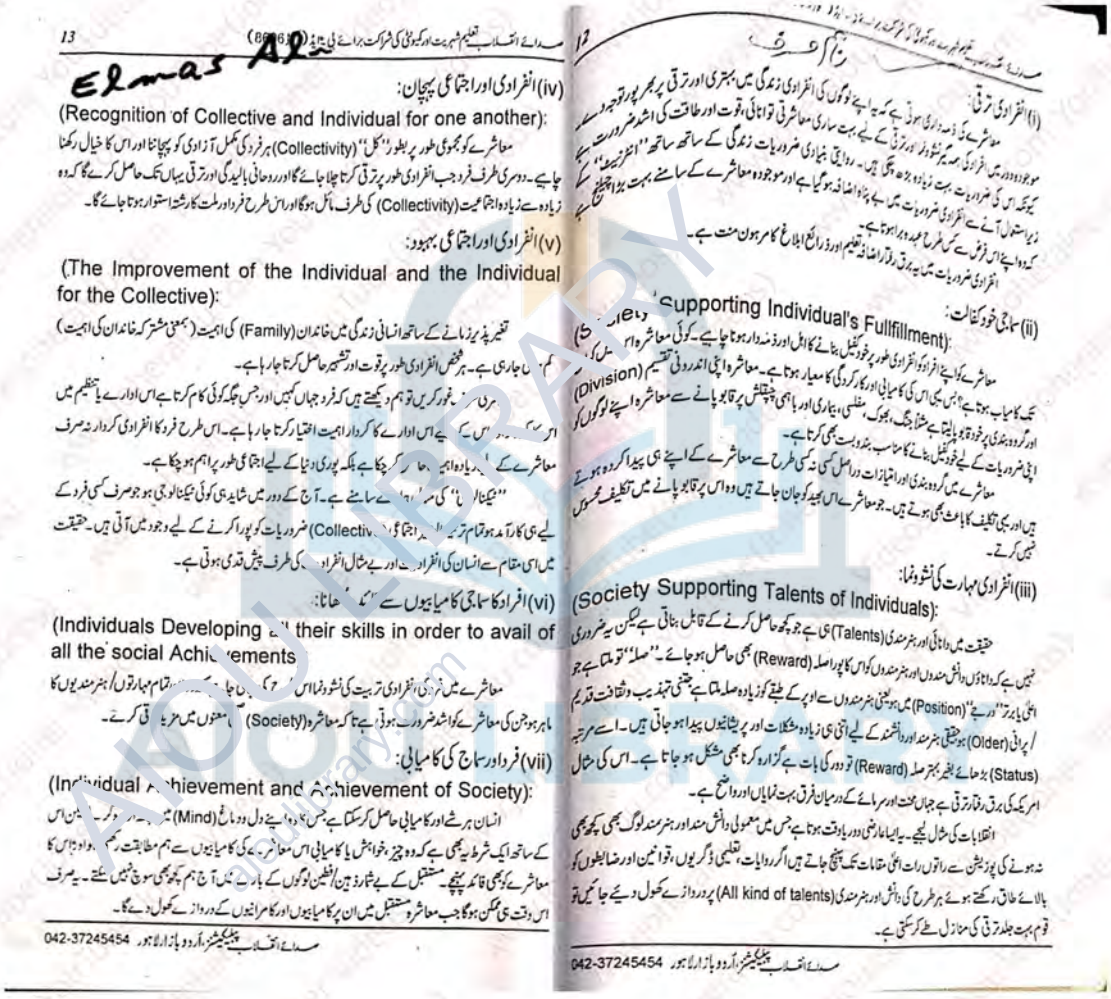

(i) انفرادی ترقی:

معاشرے کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ یہ اپنے لوگوں کی انفرادی زندگی میں بہتری اور ترقی پر بھرپور توجہ دے۔ موجودہ دور میں انفرادی ہمہ گیر نشوونما اور ترقی کے لیے بہت ساری معاشرتی توانائی، قوت اور طاقت کی اشد ضرورت ہے کیونکہ اس کی ضروریات بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ روایتی بنیادی ضروریات زندگی کے ساتھ ساتھ "انٹرنیٹ" کے زیر استعمال آنے سے انفرادی ضروریات میں بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے اور موجودہ معاشرے کے سامنے بہت بڑا چیلنج ہے کہ وہ اپنے اس فرض سے کس طرح عہدہ برا ہوتا ہے۔ انفرادی ضروریات میں یہ برق رفتار اضافہ تعلیم اور ذرائع ابلاغ کا مرہون منت ہے۔

(ii) سماجی خود کفالت:

(Society Supporting Individual's Fullfillment):

معاشرے کو اپنے افراد کو انفرادی طور پر خود کفیل بنانے کا اہل اور ذمہ دار ہونا چاہیے۔ کوئی معاشرہ اس میں کس حد تک کامیاب ہوتا ہے؟ بس یہی اس کی کامیابی اور کارکردگی کا معیار ہوتا ہے۔ معاشرہ اپنی اندرونی تقسیم (Division) اور گروہ بندی پر خود قابو پا لیتا ہے مثلاً جنگ، بھوک، مفلسی، بیماری اور باہمی چپقلش پر قابو پانے سے معاشرہ اپنے لوگوں کو اپنی ضروریات کے لیے خود کفیل بنانے کا مناسب بندوبست بھی کرتا ہے۔

معاشرے میں گروہ بندی اور امتیازات دراصل کسی نہ کسی طرح سے معاشرے کے اپنے ہی پیدا کردہ ہوتے ہیں اور یہی تکلیف کا باعث بھی ہوتے ہیں۔ جو معاشرے اس بھید کو جان جاتے ہیں وہ اس پر قابو پانے میں تکلیف محسوس نہیں کرتے۔

(iii) انفرادی مہارت کی نشوونما:

(Society Supporting Talents of Individuals):

حقیقت میں دانائی اور ہنرمندی (Talents) ہی ہے جو کچھ حاصل کرنے کے قابل بناتی ہے لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ داناؤں دانش مندوں اور ہنرمندوں کو اس کا پورا صلہ (Reward) بھی حاصل ہو جائے۔ "صلہ" تو ملتا ہے جو اعلیٰ یا برتر "درجے" (Position) میں ہو یعنی ہنرمندوں سے اوپر کے طبقے کو زیادہ صلہ ملتا ہے جتنی تہذیب و ثقافت قدیم / پرانی (Older) ہو حقیقی ہنرمند اور دانشمند کے لیے اتنی ہی زیادہ مشکلات اور پریشانیوں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسے مرتبہ (Status) بڑھائے بغیر بہتر صلہ (Reward) تو دور کی بات ہے گزارہ کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کی مثال امریکہ کی برق رفتار ترقی ہے جہاں محنت اور سرمائے کے درمیان فرق بہت نمایاں اور واضح ہے۔

انقلابات کی مثال لیجیے۔ یہ ایسا عارضی دور یا وقت ہوتا ہے جس میں معمولی دانش مند اور ہنرمند لوگ بھی کچھ بھی نہ ہونے کی پوزیشن سے راتوں رات اعلیٰ مقامات تک پہنچ جاتے ہیں اگر روایات، تعلیمی ڈگریوں، قوانین اور ضابطوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہر طرح کی دانش اور ہنرمندی (All kind of talents) پر دروازے کھول دیے جائیں تو قوم بہت جلد ترقی کی منازل طے کر سکتی ہے۔

Elmas Ali

(iv) انفرادی اور اجتماعی پہچان:

(Recognition of Collective and Individual for one another):

معاشرے کو مجموعی طور پر بطور "کل" (Collectivity) ہر فرد کی مکمل آزادی کو پہچاننا اور اس کا خیال رکھنا چاہیے۔ دوسری طرف فرد جب انفرادی طور پر ترقی کرتا چلا جائے گا اور روحانی بالیدگی اور ترقی یہاں تک حاصل کرے گا کہ وہ زیادہ سے زیادہ اجتماعیت (Collectivity) کی طرف مائل ہوگا اور اس طرح فرد اور ملت کا رشتہ استوار ہوتا جائے گا۔

(v) انفرادی اور اجتماعی بہبود:

(The Improvement of the Individual and the Individual for the Collective):

تغیر پذیر زمانے کے ساتھ انسانی زندگی میں خاندان (Family) کی اہمیت (بمعنی مشترکہ خاندان کی اہمیت) کم [illegible] جا رہی ہے۔ ہر شخص انفرادی طور پر قوت اور تشہیر حاصل کرتا جا رہا ہے۔

[illegible] غور کریں تو ہم دیکھتے ہیں کہ فرد جہاں کہیں اور جس جگہ کوئی کام کرتا ہے اس ادارے یا تنظیم میں اس [illegible] اس ادارے کا کردار اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اس طرح فرد کا انفرادی کردار نہ صرف معاشرے کے [illegible] زیادہ اہمیت [illegible] کر چکا ہے بلکہ پوری دنیا کے لیے اجتماعی طور پر اہم ہو چکا ہے۔

"ٹیکنالوجی" کی [illegible] سامنے ہے۔ آج کے دور میں شاید ہی کوئی ٹیکنالوجی ہو جو صرف کسی فرد کے لیے ہی کارآمد ہو تمام تر [illegible] اجتماعی (Collective) ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وجود میں آتی ہیں۔ حقیقت میں اسی مقام سے انسان کی انفرادیت اور بے مثال انفرادیت کی طرف پیش قدمی ہوتی ہے۔

(vi) افراد کا سماجی کامیابیوں سے [illegible]:

(Individuals Developing all their skills in order to avail of all the social Achievements

معاشرے میں فرد کی انفرادی تربیت کی نشوونما اس [illegible] تمام مہارتوں / ہنرمندیوں کا ماہر ہو جن کی معاشرے کو اشد ضرورت ہوتی ہے تاکہ معاشرہ (Society) [illegible] معنوں میں مزید ترقی کرے۔

(vii) فرد اور سماج کی کامیابی:

(Individual Achievement and Achievement of Society):

انسان ہر شے اور کامیابی حاصل کر سکتا ہے جس کا وہ اپنے دل و دماغ (Mind) میں [illegible] لیکن اس کے ساتھ ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ چیز، خواہش یا کامیابی اس معاشرے کی کامیابیوں سے ہم مطابقت رکھتی ہو اور اس کا معاشرے کو بھی فائدہ پہنچے۔ مستقبل کے بے شمار ذہین / فطین لوگوں کے بارے میں آج ہم کچھ بھی سوچ نہیں سکتے۔ یہ صرف اس وقت ہی ممکن ہوگا جب معاشرہ مستقبل میں ان پر کامیابیوں اور کامرانیوں کے دروازے کھول دے گا۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 6 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

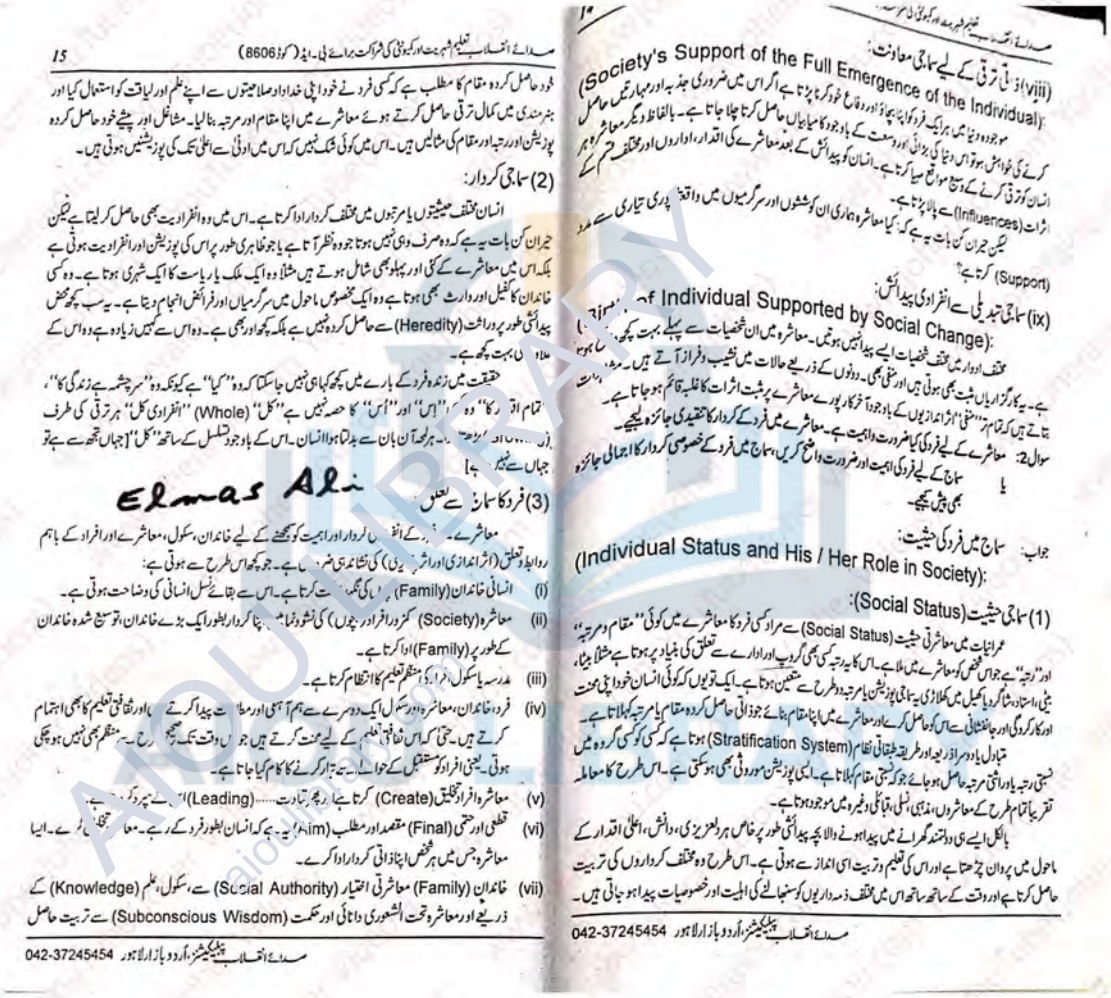

(viii) ذاتی ترقی کے لیے سماجی معاونت:
(Society's Support of the Full Emergence of the Individual):

موجودہ دنیا میں ہر ایک فرد کو اپنا بچاؤ اور دفاع خود کرنا پڑتا ہے اگر اس میں ضروری جذبہ اور مہارتیں حاصل کرنے کی خواہش ہو تو اس دنیا کی بڑائی اور وسعت کے باوجود کامیابیاں حاصل کرتا چلا جاتا ہے۔ بالفاظ دیگر معاشرہ ہر انسان کو ترقی کرنے کے وسیع مواقع مہیا کرتا ہے۔ انسان کو پیدائش کے بعد معاشرے کی اقدار، اداروں اور مختلف قسم کے اثرات (Influences) سے پالا پڑتا ہے۔

لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ کیا معاشرہ ہماری ان کوششوں اور سرگرمیوں میں واقعی پوری تیاری سے مدد (Support) کرتا ہے؟

(ix) سماجی تبدیلی سے انفرادی پیدائش:
(Rise of Individual Supported by Social Change):

مختلف ادوار میں مختلف شخصیات ایسے پیدا نہیں ہوتیں۔ معاشرہ میں ان شخصیات سے پہلے بہت کچھ [illegible] ہے۔ یہ کارگزاریاں مثبت بھی ہوتی ہیں اور منفی بھی۔ دونوں کے ذریعے حالات میں نشیب و فراز آتے ہیں۔ [illegible] بتاتے ہیں کہ تمام تر "منفی" اثر اندازیوں کے باوجود آخر کار پورے معاشرے پر مثبت اثرات کا غلبہ قائم ہو جاتا ہے۔

سوال 2: معاشرے کے لیے فرد کی کیا ضرورت و اہمیت ہے۔ معاشرے میں فرد کے کردار کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

یا سماج کے لیے فرد کی اہمیت اور ضرورت واضح کریں، سماج میں فرد کے خصوصی کردار کا اجمالی جائزہ بھی پیش کیجیے۔

جواب: سماج میں فرد کی حیثیت:
(Individual Status and His / Her Role in Society):

(1) سماجی حیثیت (Social Status):

عمرانیات میں معاشرتی حیثیت (Social Status) سے مراد کسی فرد کا معاشرے میں کوئی "مقام و مرتبہ" اور "رتبہ" ہے جو اس شخص کو معاشرے میں ملا ہے۔ اس کا یہ رتبہ کسی بھی گروپ اور ادارے سے تعلق کی بنیاد پر ہوتا ہے مثلاً بیٹا، بیٹی، استاد، شاگرد یا کھیل میں کھلاڑی یہ سماجی پوزیشن یا مرتبہ دو طرح سے متعین ہوتا ہے۔ ایک تو یوں کہ کوئی انسان خود اپنی محنت اور کارکردگی اور جانفشانی سے اس کو حاصل کرے اور معاشرے میں اپنا مقام بنائے جو ذاتی حاصل کردہ مقام یا مرتبہ کہلاتا ہے۔

متبادل یا دوسرا ذریعہ اور طریقہ طبقاتی نظام (Stratification System) ہوتا ہے کہ کسی کو کسی گروہ میں نسبتی رتبہ یا وراثتی مرتبہ حاصل ہو جائے جو کہ نسبتی مقام کہلاتا ہے۔ ایسی پوزیشن موروثی بھی ہو سکتی ہے۔ اس طرح کا معاملہ تقریباً تمام طرح کے معاشروں، مذہبی، نسلی، قبائلی وغیرہ میں موجود ہوتا ہے۔

بالکل ایسے ہی دولتمند گھرانے میں پیدا ہونے والا بچہ پیدائشی طور پر خاص ہر دلعزیزی، دانش، اعلیٰ اقدار کے ماحول میں پروان چڑھتا ہے اور اس کی تعلیم و تربیت اسی انداز سے ہوتی ہے۔ اس طرح وہ مختلف کرداروں کی تربیت حاصل کرتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس میں مختلف ذمہ داریوں کو سنبھالنے کی اہلیت اور خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔

خود حاصل کردہ مقام کا مطلب ہے کہ کسی فرد نے خود اپنی خداداد صلاحیتوں سے اپنے علم اور لیاقت کو استعمال کیا اور ہنرمندی میں کمال ترقی حاصل کرتے ہوئے معاشرے میں اپنا مقام اور مرتبہ بنا لیا۔ مشاغل اور پیشے خود حاصل کردہ پوزیشن اور رتبہ اور مقام کی مثالیں ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں ادنیٰ سے اعلیٰ تک کی پوزیشنیں ہوتی ہیں۔

(2) سماجی کردار:

انسان مختلف حیثیتوں یا مرتبوں میں مختلف کردار ادا کرتا ہے۔ اس میں وہ انفرادیت بھی حاصل کر لیتا ہے لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ وہ صرف وہی نہیں ہوتا جو وہ نظر آتا ہے یا جو ظاہری طور پر اس کی پوزیشن اور انفرادیت ہوتی ہے بلکہ اس میں معاشرے کے کئی اور پہلو بھی شامل ہوتے ہیں مثلاً وہ ایک ملک یا ریاست کا ایک شہری ہوتا ہے۔ وہ کسی خاندان کا کفیل اور وارث بھی ہوتا ہے وہ ایک مخصوص ماحول میں سرگرمیاں اور فرائض انجام دیتا ہے۔ یہ سب کچھ محض پیدائشی طور پر وراثت (Heredity) سے حاصل کردہ نہیں ہے بلکہ کچھ اور بھی ہے۔ وہ اس سے کہیں زیادہ ہے وہ اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے۔

حقیقت میں زندہ فرد کے بارے میں کچھ کہا ہی نہیں جا سکتا کہ وہ "کیا" ہے کیونکہ وہ "سرچشمہ ہے زندگی کا"، تمام اقدار کا" وہ [illegible] "اِس" اور "اُس" کا حصہ نہیں ہے "کل" (Whole) "انفرادی کل" ہر ترقی کی طرف [illegible] ہر لمحہ آن بان سے بدلتا ہوا انسان۔ اس کے باوجود تسلسل کے ساتھ "کل" [جہاں تجھ سے ہے تو جہاں سے نہیں ہے]

Elmas Ali

(3) فرد کا سماج سے تعلق:

معاشرے [illegible] کے انفرادی کردار اور اہمیت کو سمجھنے کے لیے خاندان، سکول، معاشرے اور افراد کے باہم روابط و تعلق (اثر اندازی اور اثر [illegible]) کی نشاندہی ضروری ہے۔ جو کچھ اس طرح سے ہوتی ہے:

(i) انسانی خاندان (Family) [illegible] کی نگہداشت کرتا ہے۔ اس سے بقائے نسل انسانی کی وضاحت ہوتی ہے۔

(ii) معاشرہ (Society) کمزور افراد (بچوں) کی نشوونما [illegible] اپنا کردار بطور ایک بڑے خاندان، توسیع شدہ خاندان کے طور پر (Family) ادا کرتا ہے۔

(iii) مدرسہ یا سکول افراد کی منظم تعلیم کا انتظام کرتا ہے۔

(iv) فرد، خاندان، معاشرہ اور سکول ایک دوسرے سے ہم آہنگی اور مطابقت پیدا کرتے [illegible] اور ثقافتی تعلیم کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ اس ثقافتی تعلیم کے لیے محنت کرتے ہیں جو اس وقت تک صحیح طرح سے منظم بھی نہیں ہو چکی ہوتی۔ یعنی افراد کو مستقبل کے حوالے سے تیار کرنے کا کام کیا جاتا ہے۔

(v) معاشرہ افراد تخلیق (Create) کرتا ہے اور پھر قیادت ..... (Leading) [illegible] سپرد کرتا ہے۔

(vi) قطعی اور حتمی (Final) مقصد اور مطلب (Aim) یہ ہے کہ انسان بطور فرد کے رہے۔ معاشرہ تخلیق کرے۔ ایسا معاشرہ جس میں ہر شخص اپنا ذاتی کردار ادا کرے۔

(vii) خاندان (Family) معاشرتی اختیار (Social Authority) سے، سکول، علم (Knowledge) کے ذریعے اور معاشرہ تحت الشعوری دانائی اور حکمت (Subconscious Wisdom) سے تربیت حاصل

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 7 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

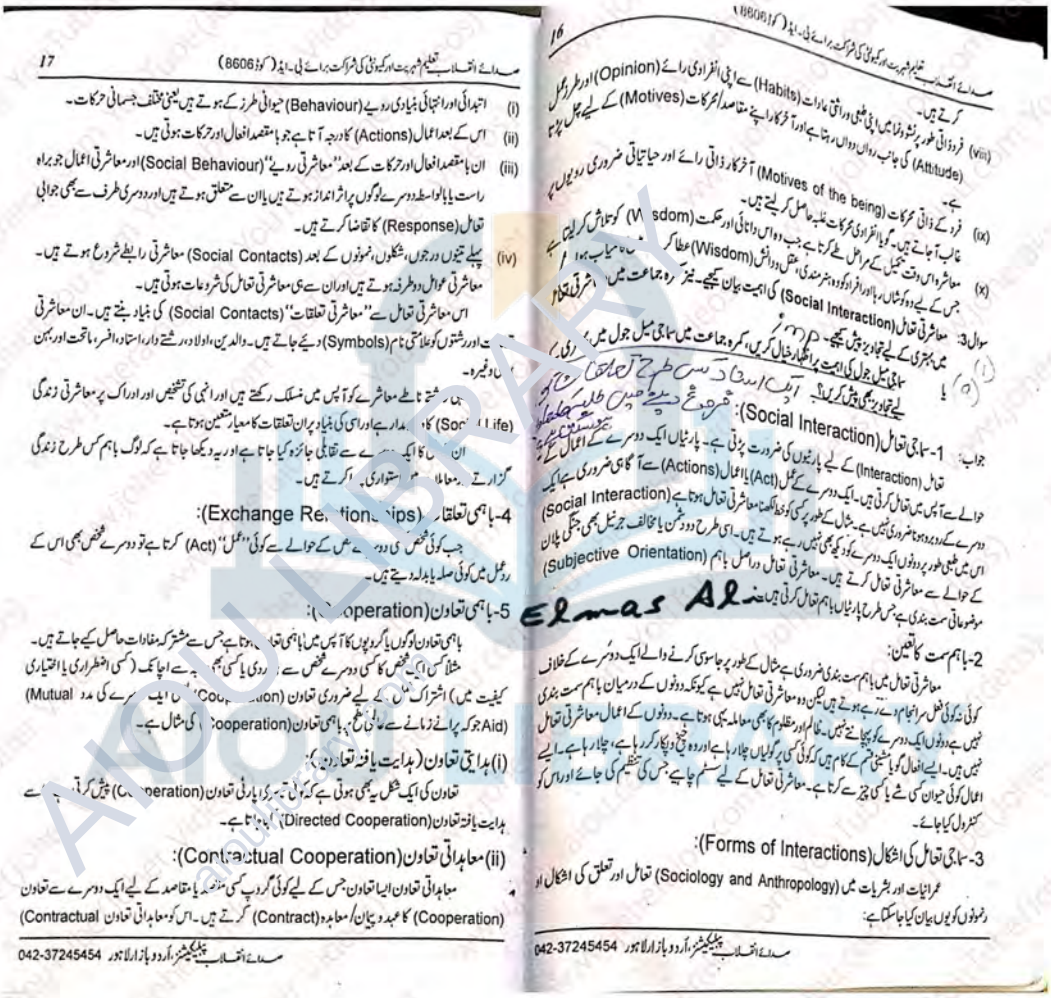

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

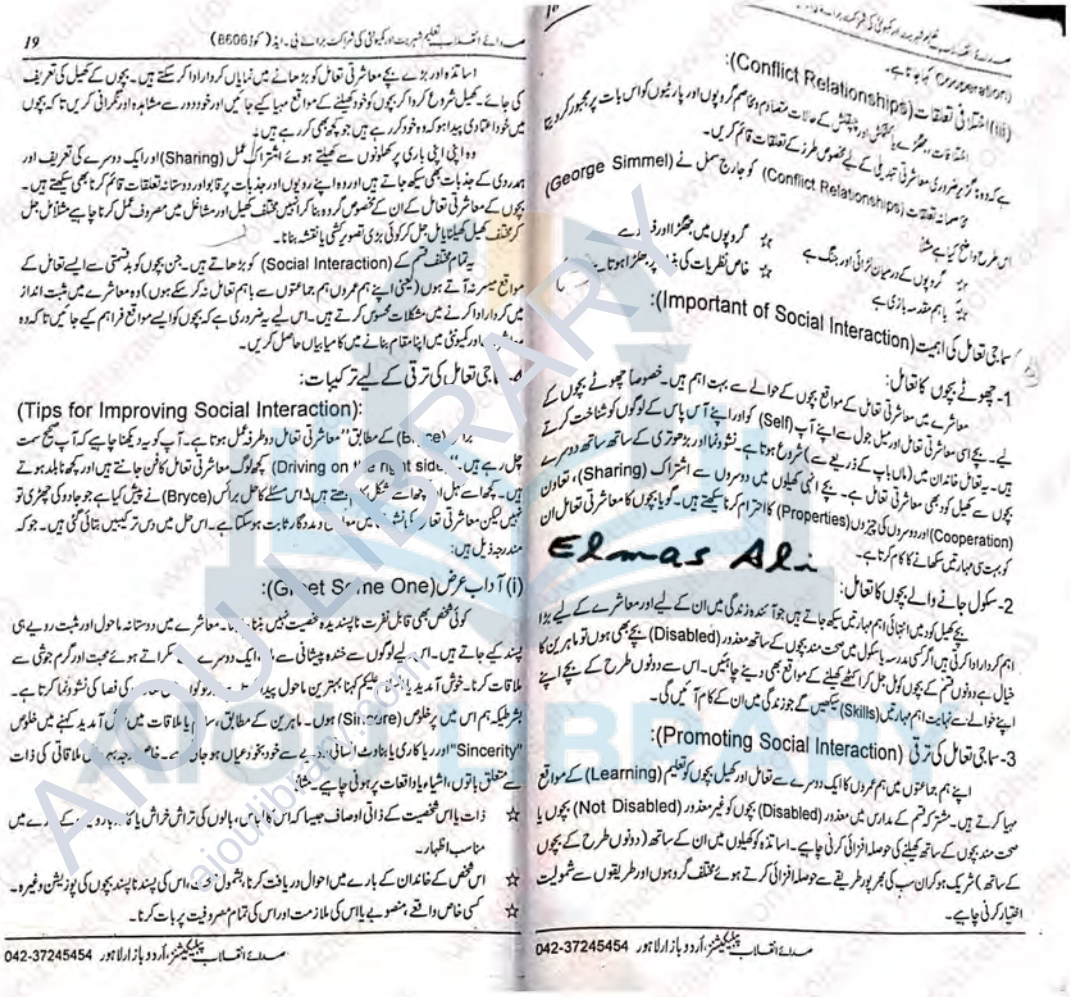

(Cooperation) کہا جاتا ہے۔

(iii) اختلافی تعلقات (Conflict Relationships):

اختلافات، جھگڑے یا کشمکش اور چپقلش کے حالات متصادم و مخاصم گروپوں اور پارٹیوں کو اس بات پر مجبور کر دیتا ہے کہ وہ ناگزیر ضروری معاشرتی تبدیلی کے لیے مخصوص طرز کے تعلقات قائم کریں۔

مخاصمانہ تعلقات (Conflict Relationships) کو جارج سمل نے (George Simmel) اس طرح واضح کیا ہے مثلاً

- گروپوں میں جھگڑا اور فساد ہے
- گروپوں کے درمیان لڑائی اور جنگ ہے
- خاص نظریات کی بنا پر جھگڑا ہوتا ہے
- باہم مقدمہ بازی ہے

سماجی تعامل کی اہمیت (Important of Social Interaction):

1- چھوٹے بچوں کا تعامل:

معاشرے میں معاشرتی تعامل کے مواقع بچوں کے حوالے سے بہت اہم ہیں۔ خصوصاً چھوٹے بچوں کے لیے۔ بچے اسی معاشرتی تعامل اور میل جول سے اپنے آپ (Self) کو اور اپنے آس پاس کے لوگوں کو شناخت کرتے ہیں۔ یہ تعامل خاندان میں (ماں باپ کے ذریعے سے) شروع ہوتا ہے۔ نشوونما اور بڑھوتری کے ساتھ ساتھ دوسرے بچوں سے کھیل کود بھی معاشرتی تعامل ہے۔ بچے انہی کھیلوں میں دوسروں سے اشتراک (Sharing)، تعاون (Cooperation) اور دوسروں کی چیزوں (Properties) کا احترام کرنا سیکھتے ہیں۔ گویا بچوں کا معاشرتی تعامل ان کو بہت سی مہارتیں سکھانے کا کام کرتا ہے۔

Elmas Ali

2- سکول جانے والے بچوں کا تعامل:

بچے کھیل کود میں انتہائی اہم مہارتیں سیکھ جاتے ہیں جو آئندہ زندگی میں ان کے لیے اور معاشرے کے لیے بڑا اہم کردار ادا کرتی ہیں اگر کسی مدرسہ یا سکول میں صحت مند بچوں کے ساتھ معذور (Disabled) بچے بھی ہوں تو ماہرین کا خیال ہے دونوں قسم کے بچوں کو مل جل کر اکٹھے کھیلنے کے مواقع بھی دینے چاہئیں۔ اس سے دونوں طرح کے بچے اپنے اپنے حوالے سے نہایت اہم مہارتیں (Skills) سیکھیں گے جو زندگی میں ان کے کام آئیں گی۔

3- سماجی تعامل کی ترقی (Promoting Social Interaction):

اپنے ہم جماعتوں میں ہم عمروں کا ایک دوسرے سے تعامل اور کھیل بچوں کو تعلیم (Learning) کے مواقع مہیا کرتے ہیں۔ مشترکہ قسم کے مدارس میں معذور (Disabled) بچوں کو غیر معذور (Not Disabled) بچوں یا صحت مند بچوں کے ساتھ کھیلنے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ اساتذہ کو کھیلوں میں ان کے ساتھ (دونوں طرح کے بچوں کے ساتھ) شریک ہو کر ان سب کی بھرپور طریقے سے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مختلف گروہوں اور طریقوں سے شمولیت اختیار کرنی چاہیے۔

اساتذہ اور بڑے بچے معاشرتی تعامل کو بڑھانے میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بچوں کے کھیل کی تعریف کی جائے۔ کھیل شروع کروا کر بچوں کو خود کھیلنے کے مواقع مہیا کیے جائیں اور خود دور سے مشاہدہ اور نگرانی کریں تاکہ بچوں میں خود اعتمادی پیدا ہو کہ وہ خود کر رہے ہیں جو کچھ بھی کر رہے ہیں۔

وہ اپنی اپنی باری پر کھلونوں سے کھیلتے ہوئے اشتراک عمل (Sharing) اور ایک دوسرے کی تعریف اور ہمدردی کے جذبات بھی سیکھ جاتے ہیں اور وہ اپنے رویوں اور جذبات پر قابو اور دوستانہ تعلقات قائم کرنا بھی سیکھتے ہیں۔ بچوں کے معاشرتی تعامل کے ان کے مخصوص گروہ بنا کر انہیں مختلف کھیل اور مشاغل میں مصروف عمل کرنا چاہیے مثلاً مل جل کر مختلف کھیل کھیلنا یا مل جل کر کوئی بڑی تصویر کشی یا نقشہ بنانا۔

یہ تمام مختلف قسم کے (Social Interaction) کو بڑھاتے ہیں۔ جن بچوں کو بدقسمتی سے ایسے تعامل کے مواقع میسر نہ آتے ہوں (یعنی اپنے ہم عمروں ہم جماعتوں سے باہم تعامل نہ کر سکے ہوں) وہ معاشرے میں مثبت انداز میں کردار ادا کرنے میں مشکلات محسوس کرتے ہیں۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ بچوں کو ایسے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ معاشرے اور کمیونٹی میں اپنا مقام بنانے میں کامیابیاں حاصل کریں۔

سماجی تعامل کی ترقی کے لیے ترکیبات:

(Tips for Improving Social Interaction):

برائس (Bryce) کے مطابق "معاشرتی تعامل دو طرفہ عمل ہوتا ہے۔ آپ کو یہ دیکھنا چاہیے کہ آپ صحیح سمت چل رہے ہیں۔" (Driving on the right side) کچھ لوگ معاشرتی تعامل کا فن جانتے ہیں اور کچھ نابلد ہوتے ہیں۔ کچھ اسے سہل اور کچھ اسے مشکل کام سمجھتے ہیں۔ اس مسئلے کا حل برائس (Bryce) نے پیش کیا ہے جو جادو کی چھڑی تو نہیں لیکن معاشرتی تعامل کی نشوونما میں معاون و مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ اس حل میں دس ترکیبیں بتائی گئی ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

(i) آداب عرض (Greet Some One):

کوئی شخص بھی قابل نفرت ناپسندیدہ شخصیت نہیں بننا چاہتا۔ معاشرے میں دوستانہ ماحول اور مثبت رویے ہی پسند کیے جاتے ہیں۔ اس لیے لوگوں سے خندہ پیشانی سے ملنا، ایک دوسرے سے مسکراتے ہوئے محبت اور گرم جوشی سے ملاقات کرنا۔ خوش آمدید یا السلام علیکم کہنا بہترین ماحول پیدا کرتا ہے۔ لوگوں میں معاشرے کی فضا کی نشوونما کرتا ہے۔ بشرطیکہ ہم اس میں پرخلوص (Sincere) ہوں۔ ماہرین کے مطابق، سلام یا ملاقات میں خوش آمدید کہنے میں خلوص "Sincerity" اور ریاکاری یا بناوٹ انسانی رویے سے خود بخود عیاں ہو جاتی ہے۔ خاص درجہ بہترین ملاقاتی کی ذات سے متعلق باتوں، اشیاء یا واقعات پر ہونی چاہیے۔ مثلاً

- ☆ ذات یا اس شخصیت کے ذاتی اوصاف جیسا کہ اس کا لباس، بالوں کی تراش خراش یا کاروبار وغیرہ کے بارے میں مناسب اظہار۔
- ☆ اس شخص کے خاندان کے بارے میں احوال دریافت کرنا، بشمول محبت، اس کی پسند ناپسند بچوں کی پوزیشن وغیرہ۔
- ☆ کسی خاص واقعے، منصوبے یا اس کی ملازمت اور اس کی تمام مصروفیت پر بات کرنا۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 9 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



21 صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 37245454-042

کہ مقابل کے لوگوں کو دشمن بنا لیا جائے۔ فتح و شکست، نفع نقصان کو زندہ دلی سے قبول کرنا ہی بہتر اور حقیقی کامیابی کا راستہ ہے۔ ابراہام لنکن کی کامیابی کا راز اسی میں پنہاں تھا۔ اس نے اپنی ابتدائی سیاسی کوششوں کی ناکامیوں پر اپنے مخالفین کی عقلت اور برتری کو کھلے دل سے تسلیم کیا اور ان کو مہار کہا دوی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ شروع زمانے کے مخالفین اس کے حامی اور دوست بن گئے۔ 1860ء کے الیکشن میں کامیابی کے بعد جب وہ "صدر" بن گیا تو اس نے ایک بار پھر اپنے سیاسی حریفوں سے نفرت یا انتقام کی بجائے ان کے ساتھ وسیع القلبی کا رویہ اختیار کیا اور انہیں اپنی کابینہ میں شامل کر لیا۔ وہی لوگ امریکی سول وار میں دل و جان سے اس کے معاون و مددگار بن گئے۔ یہ کام سہل نہیں ہے۔ اس کے لیے انسان کا پرعزم ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اختلاف اور مخالفت خواہ مخواہ مول لینے کی چیز نہیں ہے۔ یہ بات غور طلب ہے کہ کیا واقعی اس وقت مخالفت کرنا (یا دشمن بنانا) ضروری ہے۔

7- شائستہ رویہ اپنائیے (Be Courteous):

عمومی طور پر آج کے دور میں کسی کو بھی غیر مہذب نہیں کہہ سکتے لیکن شائستگی، تہذیب اور تواضع کے طور طریقے (Manners) سے کردار (Character) کے انداز میں دیکھے جاتے ہیں۔ انسان کے رہن سہن کے آداب ... شائستگی کا مطلب یہ ہے کہ ایسا شخص معاشرتی طور پر دوسروں کے ساتھ مہذب اور شائستہ رویہ اپنائے ہوئے بہتر ... میں زندگی گزار رہا ہے۔

Elmas Ali

8- مثبت رویہ اپنائیے (Be Positive):

زیادہ تر اس مطلب ... یا جاتا ... خندہ پیشانی سے ملیے لیکن مثبت رویے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بلاوجہ ہنستے مسکراتے رہنا اور ہر بات ... میں سمجھنا اور قبول کرنا ہی مثبت رویہ نہیں ہوتا۔ غلط اور نقصان دہ معاملات کو مسترد کرنا اور منفی اظہار کرنا بھی مثبت رویہ ہو سکتا ہے۔

ہمیشہ جواز اور عدم جواز کو جاننا اور ... بی رویہ اختیار کرنا ہی مثبت رویہ کہلا سکتا ہے۔

کسی کی تنقیص و تنقید سے گریز کیجیے۔ تنقید کا بامقصد ... ضروری ہے۔ "چرچل" Chruchill کے مطابق "کوئی بھی بے وقوف کسی بھی چیز کے متعلق کہہ سکتا ہے کہ اس میں ... خرابی ہے لیکن ... چیز میں کیا خوبی ہے کون جانتا ہے؟ یعنی سوچ سمجھ کر مثبت اور درست ... اور رویہ اختیار کیجیے۔

9- مشاہدہ کرتے رہیے (Be Observant):

بین الاقوامی حالات بشمول ... ایسے حالات ہر لمحہ تغیر پذیر ہیں۔ ... ات اگر ... ہے میں" اہل دانش کے مطابق معاشرتی تعامل کو بڑھانے کے لیے انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے مشاہدات مسلسل ... رکھے۔ چھوٹی سے چھوٹی تبدیلی نظر آئے۔

"آنکھ کو چاہیے ہر رنگ میں وا ہو جانا"

مثال کے طور پر بالوں کے انداز میں تبدیلی، وزن کا بڑھنا یا کمی، کپڑوں کا گھٹنا، کسی کا اپنے کام کو کسی طرح کرنا یا اسی طرح اور کوئی بھی چھوٹی سے چھوٹی تبدیلی ہو۔ اس کو محسوس کرنا اور معلوم کرنے کا تجسس ضروری ہے۔ کیوں ہوا؟ یہ کیسے ہوا؟ اس سے انسان کو حالات کے تعامل میں مدد ملے گی اور لوگوں سے باہمی تعلقات میں بہتری آئے گی۔

صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 37245454-042

کسی راہگیر، کھیل، موسیقی، ... سیاست اور حالات حاضرہ پر تبصرہ وغیرہ۔

(ii) مکالماتی گفتگو (Engage in a Conservation):

... بات چیت بہترین تعارف ہوتا ہے۔ ... کچھ لوگ اچھی گفتگو کر سکتے ہیں اور ... کچھ جھجک محسوس کرتے ہیں اگر کوئی شرمیلا ہو تو آپ اس کو کہتے ہوئے بھی آج کل کیا کر رہے ہو؟ یا اور کوئی قربت والی بات سے گفتگو ... بات چیت شروع کر سکتے ہیں۔

(iii) رضاکارانہ پیش قدمی (Volunteer):

رضاکارانہ طور پر ابتدا ... دوسرے کر ... کرنے میں عار ... بعض لوگ اس سے متفکر ہوتے ہیں کہ دوسرا کوئی کام میں پہل کرے تو وہ بھی اس میں ... میں غور کریں۔ اس لیے آپ دوگرداوا کریں۔ آپ آگے بڑھ کر رضاکارانہ طور پر ابتدا ... کریں۔ آپ پر اگرچہ ذمہ داری کا بوجھ زیادہ ہوگا لیکن یہ دوسروں پر اچھا اثر ڈالے گا۔ وہ آ ... بھی کریں گے اور وہ اس وقت آپ کی امداد بھی کریں گے جب آپ کو واقعی ان کی امداد کی ضرورت ہوتی۔

(iv) مشورہ طلب کرنا (Ask for Advice):

بعض مواقع پر لوگ رہنمائی، مشورہ یا نصیحت پسند نہیں کرتے۔ وہ شاید اس کو اپنی ہتک محسوس کرتے ہیں حالانکہ ساتھیوں سے مشاورت کرنے سے بہت سے فوائد ہوتے ہیں۔ ہو سکتا ہے وہ ضرور ... "جواب" جس کی آپ کو تلاش تھی ... نہایت آسانی سے حاصل ہو جائے۔ اس کے علاوہ جس شخص سے مشورہ طلب کیا جائے اس کو محسوس ہوتا ہے کہ نصیحت ... طالب اس پر پھر پورا اعتماد کرتا ہے اور اس کے بے شمار فائدے ہیں کہ دو اشخاص میں اعتماد بحال ہوتا ہے لیکن یہ احتیاط ضروری ہے کہ کسی غلط مشورہ دیا جائے ورنہ نقصان ہی نقصان ہوگا۔

(v) نیٹ ورک (Net work):

یہ بیماری دور ہے اس میں تجارتی گروپوں (Trade groups) اور رضاکارانہ تنظیموں (Volunteer Organizations) کے درمیان تعلقات باہمی اشتراک کی کمی کا شکار رہتے ہیں۔ باہمی اعتماد بتدریج کم ہو رہا ہے۔ اس لیے گروہوں کے ساتھ آپس کا میل جول اور تبادلہ خیالات کے لیے:

- ☆ بنیادی معاشرتی مہارتوں کو استعمال کریں۔
- ☆ اپنے پسندیدہ اور متعلقہ شعبے "Field of Interest" میں ہونے والی نئی نئی تبدیلیوں اور نشوونما سے آگاہی حاصل کریں۔
- ☆ ان لوگوں سے تعلقات قائم کریں جن کا علم اور مہارتیں آپ کے لیے معاون و مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔

6- مخالفین کو اپنا بنانا (Turn Opponents into Proponents):

موجودہ دور مقابلے اور مسابقت کا دور ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انسان انسان کو کھا رہا ہے۔ یہ کسی حد تک صحیح ہے مقابلہ ایک فطری عمل ہوتا ہے۔ صحت مند مقابلے میں کوئی حرج بھی نہیں ہے لیکن اس میں عامیانہ پن اور لالچ اس قدر نہ

صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 37245454-042

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

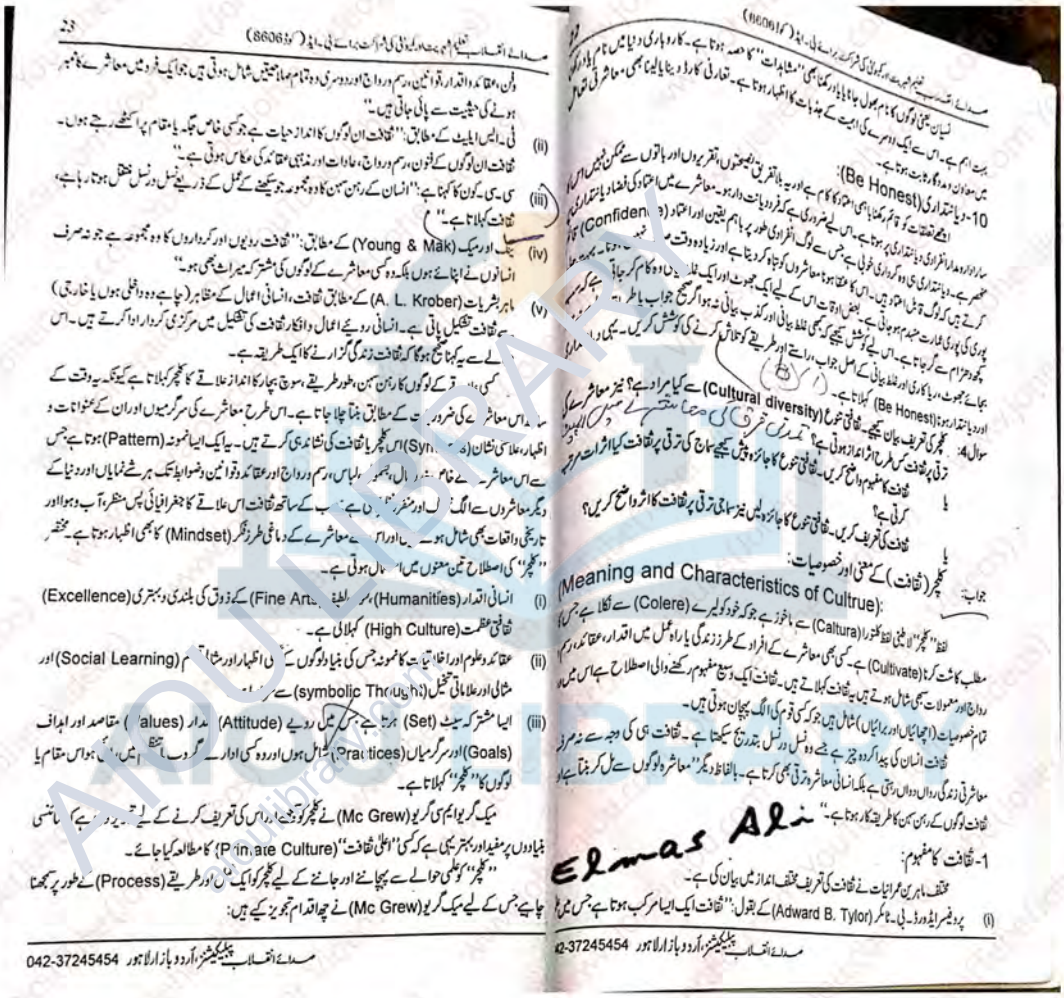

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

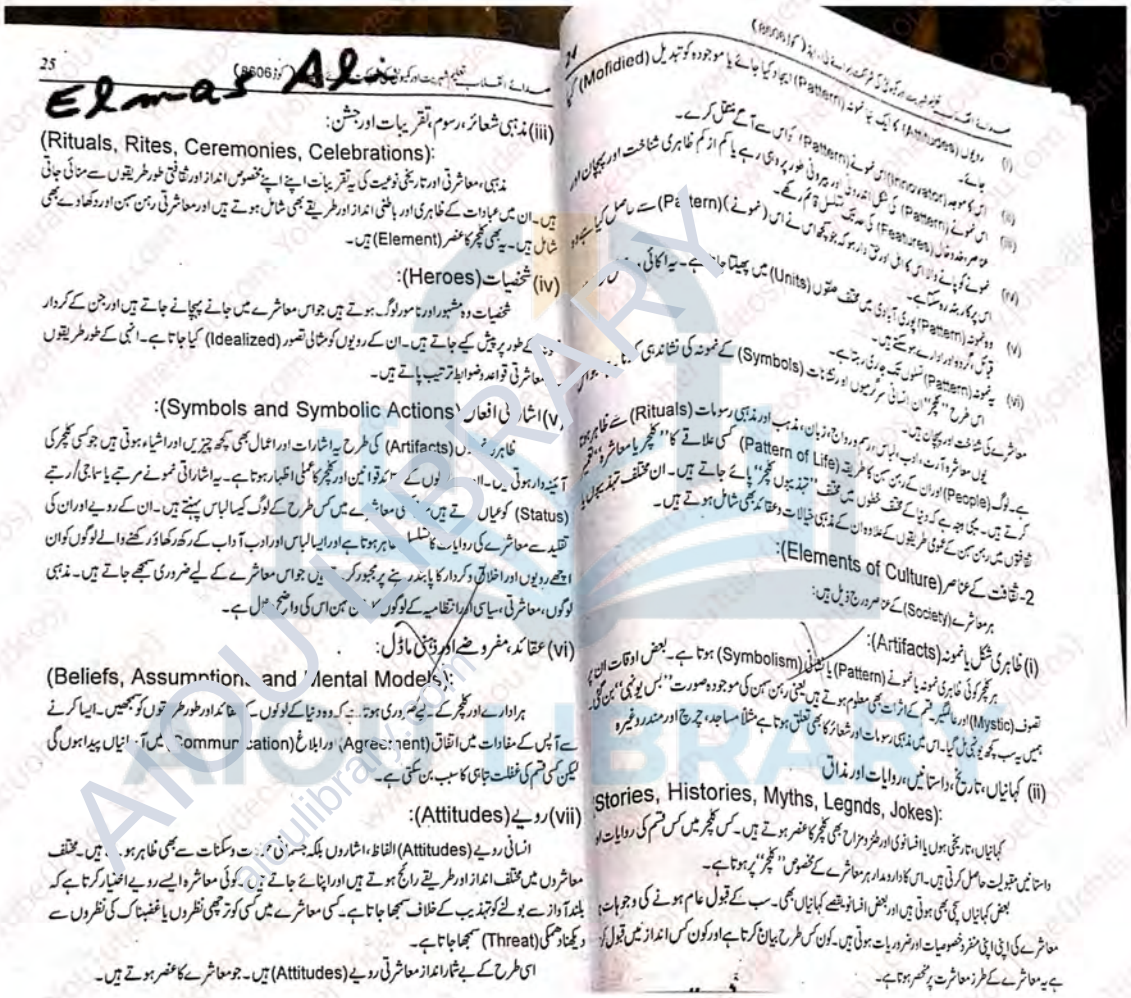

25

(iii) مذہبی شعائر، رسوم، تقریبات اور جشن:
(Rituals, Rites, Ceremonies, Celebrations):

مذہبی، معاشرتی اور تاریخی نوعیت کی یہ تقریبات اپنے اپنے مخصوص انداز اور ثقافتی طور طریقوں سے منائی جاتی ہیں۔ ان میں عبادات کے ظاہری اور باطنی انداز اور طریقے بھی شامل ہوتے ہیں اور معاشرتی رہن سہن اور دکھاوے بھی شامل ہیں۔ یہ بھی کلچر کا عنصر (Element) ہیں۔

(iv) شخصیات (Heroes):

شخصیات وہ مشہور اور نامور لوگ ہوتے ہیں جو اس معاشرے میں جانے پہچانے جاتے ہیں اور جن کے کردار کے طور پر پیش کیے جاتے ہیں۔ ان کے رویوں کو مثالی تصور (Idealized) کیا جاتا ہے۔ انہی کے طور طریقوں معاشرتی قواعد وضوابط ترتیب پاتے ہیں۔

(v) اشاری افعال (Symbols and Symbolic Actions):

ظاہر [illegible] (Artifacts) کی طرح یہ اشارات اور اعمال بھی کچھ چیزیں اور اشیاء ہوتی ہیں جو کسی کلچر کی آئینہ دار ہوتی ہیں۔ [illegible] کے ضابطہ قوانین اور کلچر کا عملی اظہار ہوتا ہے۔ یہ اشاراتی نمونے مرتبے یا سماجی رتبے (Status) کو بیان کرتے ہیں۔ [illegible] معاشرے میں کس طرح کے لوگ کیسا لباس پہنتے ہیں۔ ان کے رویے اور ان کی تقلید سے معاشرے کی روایات کا تسلسل ظاہر ہوتا ہے اور ایسا لباس اور ادب آداب کے رکھ رکھاؤ رکھنے والے لوگوں کو ان اچھے رویوں اور اخلاق و کردار کا پابند رہنے پر مجبور کرتی ہیں جو اس معاشرے کے لیے ضروری سمجھے جاتے ہیں۔ مذہبی لوگوں، معاشرتی، سیاسی اور انتظامیہ کے لوگوں کا [illegible] ہن اس کی واضح مثال ہے۔

(vi) عقائد، مفروضے اور ذہنی ماڈل:
(Beliefs, Assumptions and Mental Models):

ہر ادارے اور کلچر کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ دنیا کے لوگوں کے عقائد اور طور طریقوں کو سمجھیں۔ ایسا کرنے سے آپس کے مفادات میں اتفاق (Agreement) اور ابلاغ (Communication) میں آسانیاں پیدا ہوں گی لیکن کسی قسم کی غلط فہمی تباہی کا سبب بن سکتی ہے۔

(vii) رویے (Attitudes):

انسانی رویے (Attitudes) الفاظ، اشاروں بلکہ جسمانی حرکات وسکنات سے بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ مختلف معاشروں میں مختلف انداز اور طریقے رائج ہوتے ہیں اور اپنائے جاتے ہیں۔ کوئی معاشرہ ایسے رویے اختیار کرتا ہے کہ بلند آواز سے بولنے کو تہذیب کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔ کسی معاشرے میں کسی کو ترچھی نظروں یا غضبناک نظروں سے دیکھنا دھمکی (Threat) سمجھا جاتا ہے۔

اسی طرح کے بے شمار انداز معاشرتی رویے (Attitudes) ہیں۔ جو معاشرے کا عنصر ہوتے ہیں۔

(Modified) کیا جائے یا موجودہ کو تبدیل (Pattern) ایجاد کیا جائے یا موجودہ کو تبدیل

(i) رویوں (Attitudes) کا ایک یا نمونہ (Pattern) جو اس سے آگے منتقل کرے۔

(ii) جائے۔
اس کا موجد (Pattern) کی شکل اندرونی اور بیرونی طور پر دہراتی رہے یا کم از کم ظاہری شناخت اور پہچان اور

(iii) اس نمونے (Pattern) کی [illegible] (Pattern) سے حاصل کیا جا سکتا ہو

(iv) عناصر خدوخال (Features) کی [illegible] ہو جو کسی اس نے اس (نمونے) (Pattern) سے حاصل کیا جا سکتا ہو

(vi) نمونے کو پانے والا اس کا اصل اور حق دار ہو کہ جو کچھ اس نے اس (نمونے) (Pattern) سے حاصل کیا جا سکتا ہو

(vii) اس پر کاربند رہ سکتے ہیں۔
وہ نمونہ (Pattern) پوری آبادی میں [illegible] یعنی یہ اکائی [illegible] یعنی

(viii) قومی، گروہ اور [illegible] نمونے (Pattern) کسی [illegible] جاری رہتے ہیں۔
یہ نمونہ (Pattern) [illegible] اور [illegible] (Symbols) کے نمونہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

(ix) اس طرح "کلچر" ان انسانی سرگرمیوں اور [illegible] سے ظاہر ہوتا ہے۔

معاشرے کی شناخت اور پہچان ہیں۔
یوں معاشرہ آداب، لباس، رہن سہن کا طریقہ (Pattern of Life) کسی علامتے کا "کلچر یا معاشرہ" [illegible]

ہے۔ لوگ (People) اور ان کے رہن سہن کا طریقہ (Pattern of Life) کسی علامتے کا "کلچر یا معاشرہ" [illegible]
کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے مختلف خطوں میں مختلف "تہذیبوں کلچر" پائے جاتے ہیں۔ ان مختلف تہذیبوں کلچر میں رہن سہن کے طریقوں کے علاوہ ان کے مذہبی خیالات و عقائد بھی شامل ہوتے ہیں۔

2۔ ثقافت کے عناصر (Elements of Culture):

ہر معاشرے (Society) کے عناصر درج ذیل ہیں:

(i) ظاہری شکل یا نمونہ (Artifacts):

ہر کلچر کوئی ظاہری نمونہ یا نمونے (Pattern) یا علامتی (Symbolism) ہوتا ہے۔ بعض اوقات ان [illegible]
ہر کلچر کوئی ظاہری نمونہ یا نمونے (Pattern) یا علامتی (Symbolism) ہوتا ہے۔ بعض اوقات ان [illegible] "بس یونہی" بن گئی [illegible]
تصوف (Mystic) اور عالمگیر۔ قسم کے اثرات بھی معلوم ہوتے ہیں بعض رہن سہن کی موجودہ صورت "بس یونہی" بن گئی [illegible]
ہمیں یہ سب کچھ یونہی مل گیا۔ اس میں مذہبی رسومات اور شعائر کا بھی تعلق ہوتا ہے مثلاً مساجد، چرچ اور مندر وغیرہ

(ii) کہانیاں، تاریخ، داستانیں، روایات اور مذاق
Stories, Histories, Myths, Legnds, Jokes):

کہانیاں، تاریخی ہوں یا افسانوی اور ظرف مزاح بھی کلچر کا عنصر ہوتے ہیں۔ کس کلچر میں کس قسم کی روایات [illegible]
داستانیں بقویت حاصل کرتی ہیں۔ اس کا دارومدار ہر معاشرے کے مخصوص "کلچر" پر ہوتا ہے۔
بعض کہانیاں سچی بھی ہوتی ہیں اور بعض افسانوی قصے کہانیاں بھی۔ سب کے قبول عام ہونے کی وجوہات [illegible]
معاشرے کی اپنی اپنی منفرد خصوصیات اور ضروریات ہوتی ہیں۔ کون کس طرح بیان کرتا ہے اور کون کس انداز میں قبول کرتا ہے یہ معاشرے کے طرز معاشرت پر منحصر ہوتا ہے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



Elmas Ali

صدائے انقلاب تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

میں تعامل کے انداز اور معاملہ بندی کے طور طریقے وغیرہ۔ یہی تنوع ہمارے معاشرے کو خوبصورت اور قابل رہائش بناتا ہے۔ یہی تنوع (Diversity) معاشرے کو ایسی مضبوطی اور طاقت فراہم کرتا ہے کہ معاشرے عالمی معیشت (Global Economy) میں بہتر طور پر مقابلہ کر سکتے ہیں۔

مخلوط ثقافتوں (Diverse Cultures) کے لوگ، نئی زبان، نئی مہارتیں اور سوچنے کے نئے نئے طریقے اور انداز کے ساتھ معاشی، معاشرتی سرگرمیوں میں شامل ہوتے اور اپنی ہنرمندیوں سے مسائل اور مشکلات کے حل کے لیے تخلیقی خدمات سرانجام دیتے ہیں:

(i) ثقافتی تنوع (Cultural Diversity) مخلوط (Diverse) اور مختلف (Different) ثقافتوں کی بہت بڑی خصوصیت ہوتی (Quality) ہے۔ یہ واحد اکلوتے کلچر (Mono Culture) کے مقابلے میں زیادہ فائدہ مند ہے۔ یہ عالمی طور پر واحد کلچر (Mono Culture) یا ایک ہی طرح کے کلچر کے پیدا کرنے سے ہزار درجے بہتر ہے کیونکہ اس طرح کے ایک ہی طرح کے عالمی کلچر کا وجود میں آنا تخریبی اور تباہی والا عمل (Decay) ہے جس سے ثقافتیں فنا ہو سکتی ہیں۔

(ii) ثقافتی تنوع کو یوں بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ مختلف کلچروں کے لوگ ایک دوسرے کے کلچر کا باہمی احترام کرتے ہیں۔

(iii) جس اور [illegible] تنوع" کی اصطلاح کو غلط معنی دیئے جاتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ "ثقافتی تنوع" کو کسی ایک علاقے کے لوگوں اور معاشرے کے کلچر کو دوسرے عالمی معاشروں سے الگ تھلگ کوئی قسم (Variety) سمجھا جاتا ہے۔

(iv) عالمی ثقافتی گلوبلائیزیشن [illegible] ثقافتی تنوع پر اثر انداز ہوتی ہے اور عموماً اس کے منفی اثرات بھی ظاہر ہوتے ہیں۔

دنیا میں مختلف معاشرے وقوع پذیر ہوئے۔ ان کے باہمی اختلافات بھی تھے جو آج بھی موجود ہیں۔ ان اختلافات میں لباس، زبان، روایات کے اختلافات نمایاں طور پر نظر آتے ہیں لیکن ان اختلافات کے باوجود معاشرے اپنی تنظیم کرتے اور اپنے اپنے اخلاقی معیارات کے مطابق ایک دوسرے سے اشتراک پیدا کرتے ہیں۔ اس ثقافتی تنوع کے عمل کو "یک سوئی یا یک رخی" (Anologous) سے "[illegible] تنوعی" (Biodiversity) یعنی ایک سے زائد تنوع پیدا کرنے والا عامل بھی سمجھا جا سکتا ہے۔

(i) ثقافتی تنوع سے معاشرتی ترقی کے لیے ہی قوت اور توانائی نہیں ملتی [illegible] اس سے ذہنی، جذباتی، اخلاقی اور روحانی معاملات کے لیے بھی مناسب رہنمائی [illegible] ہے۔ ثقافتی تنوع اس طرح ایک [illegible] ہے جس سے "مفلسی اور غریبی" کو کم کیا جا سکتا ہے اور معاشرتی ترقی کو استحکام دیا جا سکتا ہے۔

(ii) میڈیا اور (ICT) کا استعمال کئی جدتیں پیدا کر رہا ہے [illegible] مختلف کلچر اور تہذیبوں سے تعلق [illegible] باہم تفہیم (Understanding) پیدا کر رہے ہیں اور ایک دوسرے کو مشترکہ ترقی میں شامل کر رہے ہیں۔ اس طرح ثقافتی تنوع کے حامل لوگ مختلف ممالک، عقائد، زبان رکھنے والے خواتین و حضرات ایک جگہ [illegible] صفائی سے ایک جگہ اکٹھے کام کرتے نظر آتے ہیں۔

(v) ثقافتی تنوع کی اصطلاح گویا اس لیے استعمال ہوتی ہے کہ

(viii) قوانین، ضوابط، اخلاقی ضابطے اور اقدار (Rules, Norms, Ethical Codes, Values)

کسی معاشرے کے قواعد و ضوابط اور اقدار ہی قوانین ہوتے ہیں جس پر معاشرے کا ہر فرد عمل کرنے کا پابند ہوتا ہے۔ ان قوانین کی خلاف ورزی معاشرے کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے۔

یہ قوانین، ضوابط اور اقدار آئینی فیکٹ، نمونے، کہانیوں اور رویوں (Attitudes) پر مشتمل ہوتے ہیں۔

3۔ ثقافت کی اہمیت (Importance of Cultrue):

معاشرے (Society) کو اس کی ثقافتی اقدار (Cultural Values) کی بنیاد پر شناخت ملتی ہے۔ لوگوں کی شخصیت کردار اور تشخص کی بنیاد پر معاشرے کو قومی وقار حاصل کرتی ہیں۔ کلچر معاشرے کا بندھن ہوتا ہے اور [illegible] کو متحد اور جوڑے رکھتا ہے۔ اس کے طور طریقے سیکھے جاتے ہیں اور اگلی نسلوں تک اپنے افعال اور اعمال [illegible] ہوتے ہیں۔

ثقافت کو نظام کردار یا معاشرتی معیارات کا نظام بھی کہا جاتا ہے کیونکہ ثقافت کے ذریعے ہی [illegible] معیارات کے مطابق معاشرے کے اندر نہ صرف ہمارے کردار کا تعین کرتے ہیں بلکہ ہماری رہنمائی بھی کرتے ہیں مثلاً مختلف موقعوں پر ہمارا رویہ کیا اور کیسا ہونا چاہیے؟ گھر میں اور گھر سے باہر نکلتے وقت لباس کے سلسلے میں کیا خیال رکھنا چاہیے؟ خوشی یا غمی کے موقع پر ہمیں کس قسم کا رویہ اختیار کرنا چاہیے جب افراد کے مذہب، خاندان اور رہن سہن میں یکسانیت اور مماثلت ہو تو وہ ایک دوسرے کے قریب ہوتے ہیں اور مل جل کر رہنے میں راحت اور مسرت محسوس کرتے ہیں۔ ہر معاشرہ اپنی ثقافت کے اعیار (Norms) کے مطابق ہی اپنے افراد کی تربیت کرتا ہے مثلاً بچوں کی تربیت کے سلسلے میں انہیں کچھ کام کرنے کی تلقین کی جاتی ہے جبکہ کچھ اعمال سے منع کیا جاتا ہے۔ معاشرے میں رہتے ہوئے نصیحت پر عمل کرنے والے کو اچھا اور خلاف ورزی کرنے والے کو برا کہا جاتا ہے۔ اس طرح اچھائی اور برائی کے تصورات انسانی ذہن میں بچپن سے ہی راسخ ہو جاتے ہیں اور وہ بلاشعوری طور پر بھی انہی اصولوں کو اپنائے رکھتا ہے جس کا اس کی شخصیت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

زبان، آرٹ اور مذہب بہترین اشاراتی اور مظاہراتی نظام بناتے ہیں جس سے نسل در نسل اس کی اقدار اور مظاہر کے منتقل ہونے کا تسلسل قائم رہتا ہے۔ کھانے پینے، لباس، عقائد اور عبادات میں ہم آہنگی بھی کلچر کی بدولت ہوتی ہے۔ بالفاظ دیگر یہ کہا جا سکتا ہے کہ "کلچر" وہ اہم قوت اور طاقت ہوتی ہے جو لوگوں اور ان کی اقدار کے نظام کو باہم مربوط رکھتی ہے۔

4۔ ثقافتی تنوع (Cultrual Diversity):

ہر کلچر میں ایک "Majority" یعنی اکثریت ثقافت کی اقسام ہوتی ہے اور اسی معاشرے میں بہت سی اقلیتیں بھی (Minorities) ہوتی ہیں۔ کلچر معیاری قواعد و ضوابط (Standard Norms) کا مجموعہ (Set) ہوتا ہے۔ جو اس معاشرے کے لیے قابل قبول ہوتے ہیں۔ ہر کلچر میں معاشرتی تعامل (Social Interaction) کے بنیادی معیارات پائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ذاتی تعلقات میں رفاقتیں اور دوریاں، میل ملاقات، کھلے عام معاشرے

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

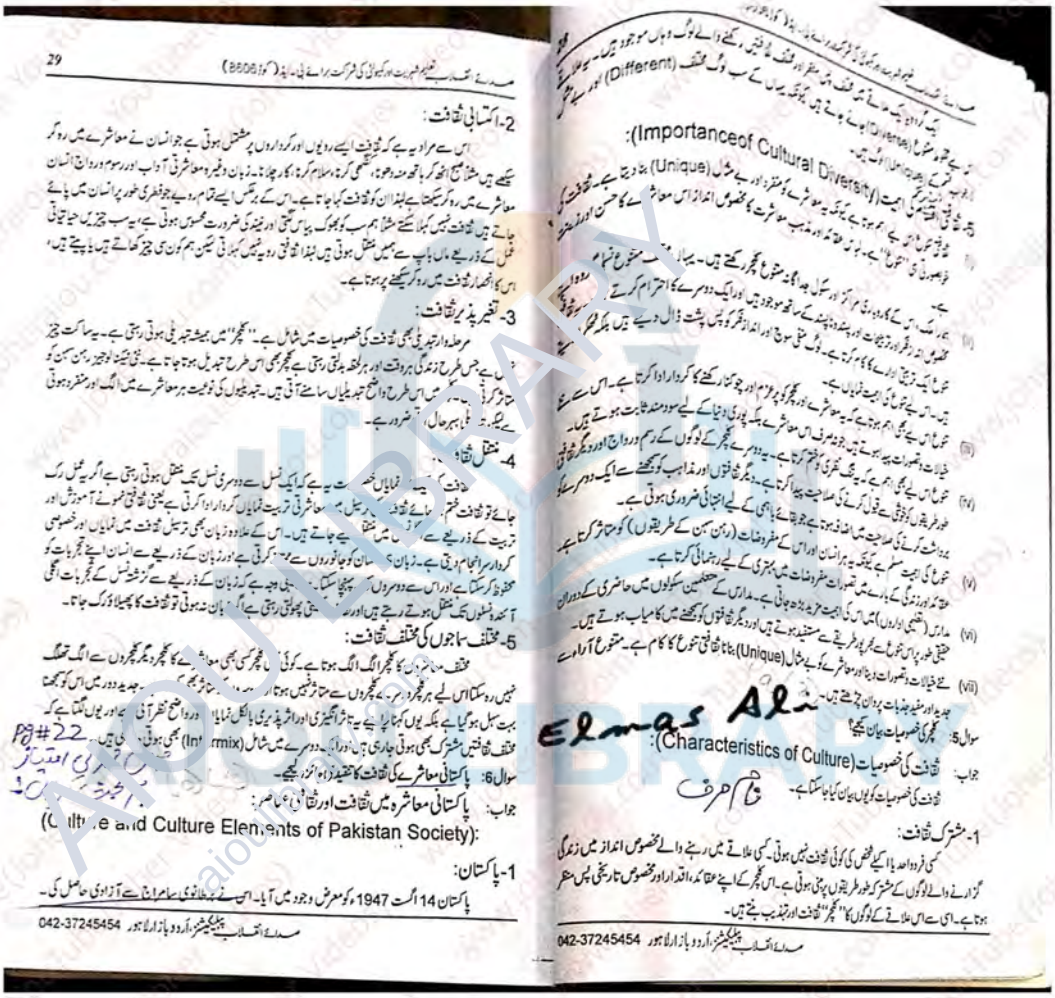

2- اکتسابی ثقافت:

اس سے مراد یہ ہے کہ ثقافت ایسے رویوں اور کرداروں پر مشتمل ہوتی ہے جو انسان نے معاشرے میں رہ کر سیکھے ہیں مثلاً صبح اٹھ کر ہاتھ منہ دھونا، کنگھی کرنا، سلام کرنا، کار چلانا۔ زبان وغیرہ معاشرتی آداب اور رسوم و رواج انسان معاشرے میں رہ کر سیکھتا ہے لہٰذا ان کو ثقافت کہا جاتا ہے۔ اس کے برعکس ایسے تمام رویے جو فطری طور پر انسان میں پائے جاتے ہیں ثقافت نہیں کہلا سکتے مثلاً ہم سب کو بھوک پیاس لگتی اور نیند کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، یہ سب چیزیں حیاتیاتی عمل کے ذریعے ماں باپ سے ہمیں منتقل ہوتی ہیں لہٰذا ثقافتی رویہ نہیں کہلاتی لیکن ہم کون سی چیز کھاتے ہیں یا پیتے ہیں، اس کا انحصار ثقافت میں رہ کر سیکھنے پر ہوتا ہے۔

3- تغیر پذیر ثقافت:

مرحلہ وار تبدیلی بھی ثقافت کی خصوصیات میں شامل ہے۔ "کلچر" میں ہمیشہ تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ یہ ساکت چیز نہیں ہے جس طرح زندگی ہر وقت اور ہر لحظہ بدلتی رہتی ہے کلچر بھی اس طرح تبدیل ہوتا جاتا ہے۔ نئی ٹیکنالوجیز رہن سہن کو متاثر کرتی ہیں۔ کلچر میں اس طرح واضح تبدیلیاں سامنے آتی ہیں۔ تبدیلیوں کی نوعیت ہر معاشرے میں الگ اور منفرد ہوتی ہے لیکن تبدیلی بہرحال ضرور ہے۔

4- منتقل ثقافت:

ثقافت کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتی رہتی ہے اگر یہ عمل رک جائے تو ثقافت ختم ہو جائے۔ ثقافت کی ترسیل میں معاشرتی تربیت نمایاں کردار ادا کرتی ہے یعنی ثقافتی نمونے آموزش اور تربیت کے ذریعے سے اگلی نسل میں منتقل کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان بھی ترسیل ثقافت میں نمایاں اور خصوصی کردار سرانجام دیتی ہے۔ زبان ہی انسان کو جانوروں سے ممتاز کرتی ہے اور زبان کے ذریعے سے انسان اپنے تجربات کو محفوظ کر سکتا ہے اور اس سے دوسروں کو پہنچا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زبان کے ذریعے سے گزشتہ نسل کے تجربات اگلی آئندہ نسلوں تک منتقل ہوتے رہتے ہیں اور ثقافتی پھولتی رہتی ہے اگر زبان نہ ہوتی تو ثقافت کا پھیلاؤ رک جاتا۔

5- مختلف سماجوں کی مختلف ثقافت:

مختلف معاشروں کا کلچر الگ الگ ہوتا ہے۔ کوئی بھی کلچر کسی بھی معاشرے کا کلچر دیگر کلچروں سے الگ تھلگ نہیں رہ سکتا اس لیے ہر کلچر دوسرے کلچروں سے متاثر نہیں ہوتا اور ہر کلچر کو متاثر کرتا ہے۔ جدید دور میں اس کو سمجھنا بہت سہل ہو گیا ہے بلکہ یوں کہنا پڑا ہے یہ تاثر انگیزی اور اثر پذیری بالکل نمایاں اور واضح نظر آتی ہے اور یوں لگتا ہے کہ مختلف ثقافتیں مشترک بھی ہوتی جا رہی ہیں اور ایک دوسرے میں شامل (Intermix) بھی ہوتی جا رہی ہیں۔

Pg#22

سوال 6: پاکستانی معاشرے کی ثقافت کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

جواب: پاکستانی معاشرہ میں ثقافت اور ثقافتی عناصر:

(Culture and Culture Elements of Pakistan Society):

1- پاکستان:

پاکستان 14 اگست 1947ء کو معرض وجود میں آیا۔ اس نے برطانوی سامراج سے آزادی حاصل کی۔

ایک گروہ یا ایک علاقے میں مختلف پس منظر اور مختلف ثقافتیں رکھنے والے لوگ وہاں موجود ہیں۔ یہ علاقے اس لیے متنوع (Diverse) جانے جاتے ہیں کیونکہ یہاں کے سب لوگ مختلف (Different) اور بے مثال (Unique) لوگ ہیں۔

(Importanceof Cultural Diversity):

(i) ثقافتی اقدار کی اہمیت (Unique) بنا دیتا ہے۔ ثقافت کی ثقافتی تنوع اس لیے اہم ہوتا ہے کیونکہ یہ معاشرے کو منفرد اور بے مثال (Unique) بنا دیتا ہے۔ ثقافت کی خوبصورتی ہی "تنوع" ہے۔ لباس، عقائد اور مذہب معاشرت کا مخصوص انداز اس معاشرے کا حسن اور زینت ہے۔

(ii) ہر ملک اس کے کاروباری مراکز اور سکول جداگانہ متنوع کلچر رکھتے ہیں۔ یہاں مختلف متنوع نسلوں کے لوگ مخصوص انداز فکر اور ترجیحات اور پسند و ناپسند کے ساتھ موجود ہیں اور ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں۔ لوگ منفی سوچ اور انداز فکر کو پس پشت ڈال دیتے ہیں بلکہ ٹھوکر کھا کر تنوع ایک تربیتی ادارے کا کام کرتا ہے۔

(iii) تنوع اس لیے بھی اہم ہوتا ہے کہ یہ معاشرے اور کلچر کو پرعزم اور چوکنا رکھنے کا کردار ادا کرتا ہے۔ اس سے نئے خیالات و تصورات پیدا ہوتے ہیں جو نہ صرف اس معاشرے بلکہ پوری دنیا کے لیے سود مند ثابت ہوتے ہیں۔

(iv) تنوع اس لیے بھی اہم ہے کہ یہ تنگ نظری کو ختم کرتا ہے۔ یہ دوسرے کلچر کے لوگوں کے رسم و رواج اور دیگر ثقافتی طور طریقوں کو خوشی سے قبول کرنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ دیگر ثقافتوں اور مذاہب کو سمجھنے سے ایک دوسرے کو برداشت کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے جو بقائے باہمی کے لیے انتہائی ضروری ہوتی ہے۔

(v) تنوع کی اہمیت مسلم ہے کیونکہ یہ ہر انسان اور اس کے مفروضات (رہن سہن کے طریقوں) کو متاثر کرتا ہے۔ عقائد اور زندگی کے بارے میں تصورات مفروضات میں بہتری کے لیے رہنمائی کرتا ہے۔

(vi) مدارس (تعلیمی اداروں) میں اس کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ مدارس کے متعلمین سکولوں میں حاضری کے دوران حقیقی طور پر اس تنوع سے بھرپور طریقے سے مستفید ہوتے ہیں اور دیگر ثقافتوں کو سمجھنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔

(vii) نئے خیالات و تصورات دینا اور معاشرے کو بے مثال (Unique) بنانا ثقافتی تنوع کا کام ہے۔ متنوع آراء سے جدید اور مفید جذبات پروان چڑھتے ہیں۔

سوال 5: کلچر کی خصوصیات بیان کیجیے؟

جواب: ثقافت کی خصوصیات (Characteristics of Culture):

ثقافت کی خصوصیات کو یوں بیان کیا جا سکتا ہے۔

1- مشترک ثقافت:

کسی فرد واحد یا اکیلے شخص کی کوئی ثقافت نہیں ہوتی۔ کسی علاقے میں رہنے والے مخصوص انداز میں زندگی گزارنے والے لوگوں کے مشترکہ طور طریقوں پر مبنی ہوتی ہے۔ اس کلچر کے اپنے عقائد، اقدار اور مخصوص تاریخی پس منظر ہوتا ہے۔ اسی سے اس علاقے کے لوگوں کا "کلچر" ثقافت اور تہذیب بنتے ہیں۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

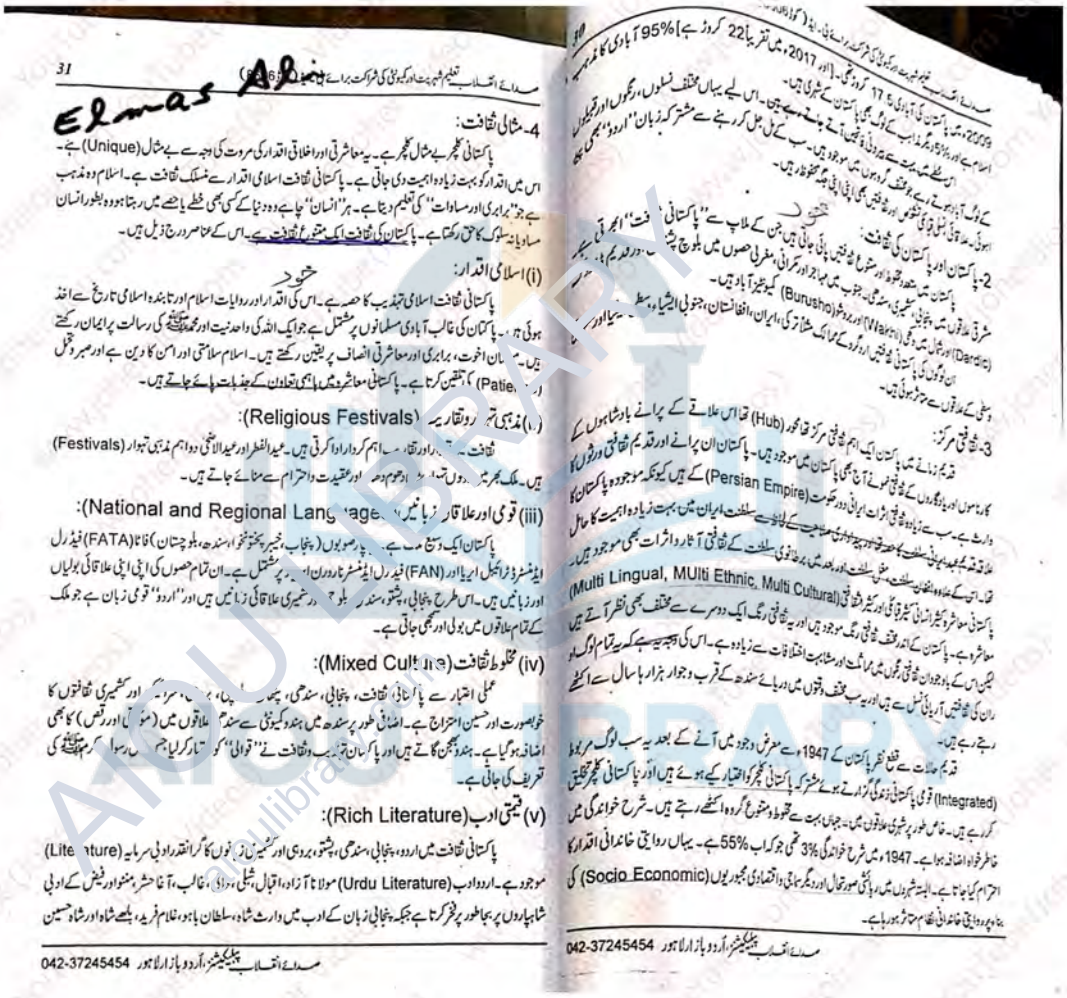

31

4۔ مثالی ثقافت:

پاکستانی کلچر بے مثال کلچر ہے۔ یہ معاشرتی اور اخلاقی اقدار کی مروت کی وجہ سے بے مثال (Unique) ہے۔ اس میں اقدار کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ پاکستانی ثقافت اسلامی اقدار سے منسلک ثقافت ہے۔ اسلام دو مذہب ہے جو "برابری اور مساوات" کی تعلیم دیتا ہے۔ ہر "انسان" چاہے وہ دنیا کے کسی بھی خطے یا حصے میں رہتا ہو وہ بطور انسان مساویانہ سلوک کا حق رکھتا ہے۔ پاکستان کی ثقافت ایک متنوع ثقافت ہے۔ اس کے عناصر درج ذیل ہیں۔

(i) اسلامی اقدار:

پاکستانی ثقافت اسلامی تہذیب کا حصہ ہے۔ اس کی اقدار اور روایات اسلام اور تابندہ اسلامی تاریخ سے اخذ ہوئی ہیں۔ پاکستان کی غالب آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے جو ایک اللہ کی واحدنیت اور محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان رکھتے ہیں۔ امن، اخوت، برابری اور معاشرتی انصاف پر یقین رکھتے ہیں۔ اسلام سلامتی اور امن کا دین ہے اور صبر و تحمل (Patie...) کی تلقین کرتا ہے۔ پاکستانی معاشرے میں باہمی تعاون کے جذبات پائے جاتے ہیں۔

(ii) مذہبی تہوار و تقاریب (Religious Festivals):

ثقافت ... اور تقاریب اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ دو اہم مذہبی تہوار (Festivals) ہیں۔ ملک بھر میں ... دھوم دھام اور عقیدت و احترام سے منائے جاتے ہیں۔

(iii) قومی اور علاقائی زبانیں (National and Regional Languages):

پاکستان ایک وسیع ملک ہے۔ ... صوبوں (پنجاب، خیبر پختونخوا، سندھ، بلوچستان) فاٹا (FATA) فیڈرل ایڈمنسٹرڈ ٹرائبل ایریاز اور (FAN) فیڈرل ایڈمنسٹرڈ ناردرن ایریاز پر مشتمل ہے۔ ان تمام حصوں کی اپنی اپنی علاقائی بولیاں اور زبانیں ہیں۔ اس طرح پنجابی، پشتو، سندھی اور بلوچی وغیرہ علاقائی زبانیں ہیں اور "اردو" قومی زبان ہے جو ملک کے تمام علاقوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

(iv) مخلوط ثقافت (Mixed Culture):

عملی اعتبار سے پاکستانی ثقافت، پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچ، سرائیکی اور کشمیری ثقافتوں کا خوبصورت اور حسین امتزاج ہے۔ اضافی طور پر سندھ میں ہندو کمیونٹی سے سندھی علاقوں میں (موسیقی اور رقص) کا بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ ہندو بھجن گاتے ہیں اور پاکستانی تہذیب و ثقافت نے "قوالی" کو تیار کر لیا جس میں رسول اکرم ﷺ کی تعریف کی جاتی ہے۔

(v) قیمتی ادب (Rich Literature):

پاکستانی ثقافت میں اردو، پنجابی، سندھی، پشتو، بروہی اور کشمیری زبانوں کا گرانقدر ادبی سرمایہ (Literature) موجود ہے۔ اردو ادب (Urdu Literature) مولانا آزاد، اقبال، شبلی، حالی، غالب، آغا حشر، منٹو اور فیض کے ادبی شاہپاروں پر بجا طور پر فخر کرتا ہے جبکہ پنجابی زبان کے ادب میں وارث شاہ، سلطان باہو، غلام فرید، بلھے شاہ اور شاہ حسین

صدائے اقبال پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

...ہے۔ [اور 2017ء میں تقریباً 22 کروڑ ہے] 95% آبادی کا مذہب ...

...ہے۔ پاکستان کی آبادی تقریباً 17 کروڑ ہے۔ [اور 2017ء میں تقریباً 22 کروڑ ہے] 95% آبادی کا مذہب ... ہے۔ اس لیے یہاں مختلف نسلوں، رنگوں اور قبیلوں ... اور ہر مذہب کے لوگ بھی پاکستان کے شہری ہیں

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

... کے نام ہمیشہ ... موجود ہیں۔ ... شاہ عبداللطیف بھٹائی، سچل سرمست، شاہ قادر بخش اور فرید ... کے ہاں ... ملتے ہیں۔ ... ہاں شیخ ایاز، غلام ربانی آگرو، خوندو دریڑا، خوش حال خان خٹک اور رحمان بابا ... ہیں۔ ... ہیں۔ ... ہیں۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

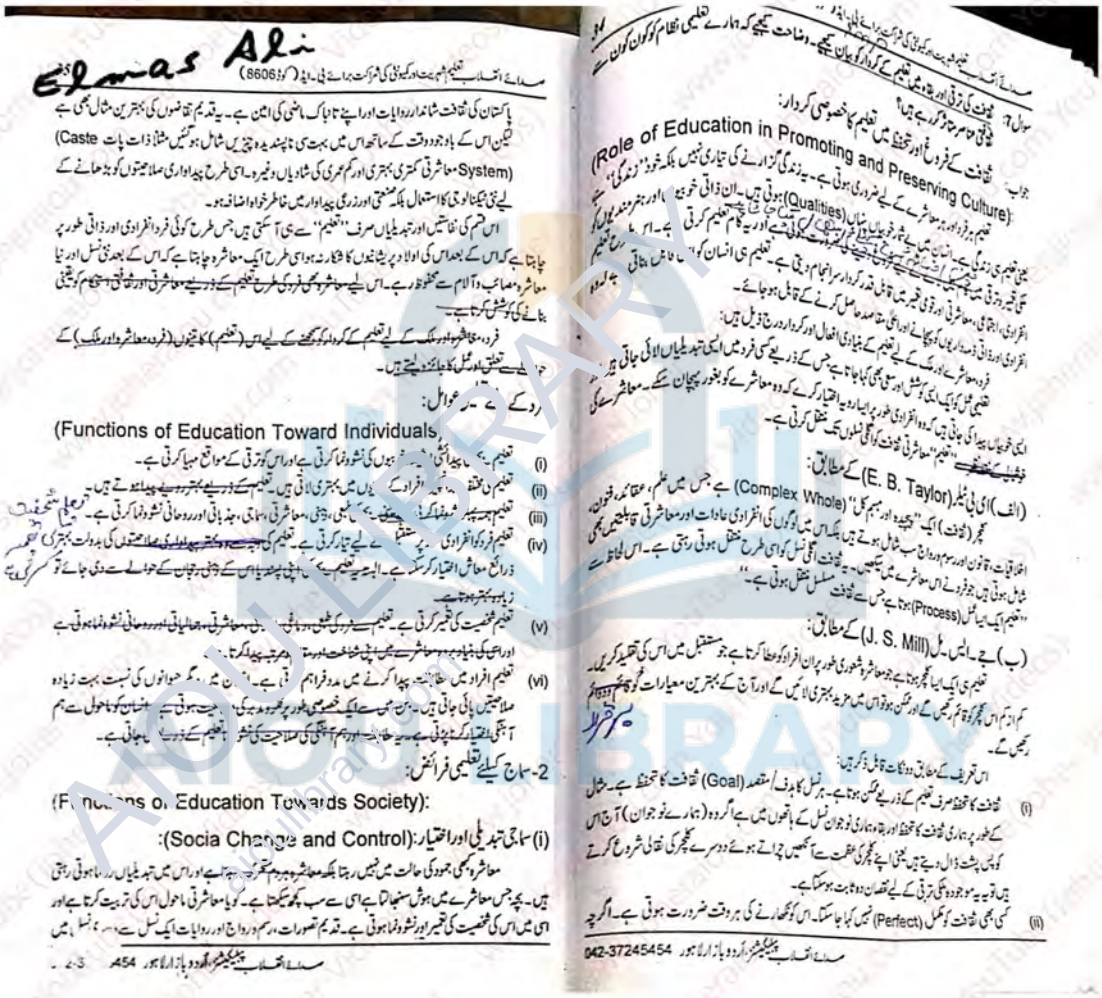

Elmas Ali

(8606)

پاکستان کی ثقافت شاندار روایات اور اپنے تابناک ماضی کی امین ہے۔ یہ قدیم تقاضوں کی بہترین مثال بھی ہے لیکن اس کے باوجود وقت کے ساتھ اس میں بہت سی ناپسندیدہ چیزیں شامل ہو گئیں مثلاً ذات پات (Caste System) معاشرتی کمتری بہتری اور کم عمری کی شادیاں وغیرہ۔ اسی طرح پیداواری صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے نئی ٹیکنالوجی کا استعمال بلکہ صنعتی اور زرعی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو۔

اس قسم کی قباحتیں اور تبدیلیاں صرف "تعلیم" سے ہی آ سکتی ہیں جس طرح کوئی فرد انفرادی اور ذاتی طور پر چاہتا ہے کہ اس کے بعد اس کی اولاد پریشانیوں کا شکار نہ ہو اسی طرح ایک معاشرہ چاہتا ہے کہ اس کے بعد نئی نسل اور نیا معاشرہ مصائب و آلام سے محفوظ رہے۔ اس لیے معاشرہ بھی فرد کی طرح تعلیم کے ذریعے معاشرتی اور ثقافتی تحفظ کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

فرد، معاشرہ اور ملک کے لیے تعلیم کے کردار کو سمجھنے کے لیے اس (تعلیم) کا تینوں (فرد، معاشرہ اور ملک) کے ساتھ تعلق اور عمل کا جائزہ لیتے ہیں۔

روکے ے ۔ عوال:

(Functions of Education Toward Individuals)

(i) تعلیم ۔ پیدائشی ۔ ۔ ۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

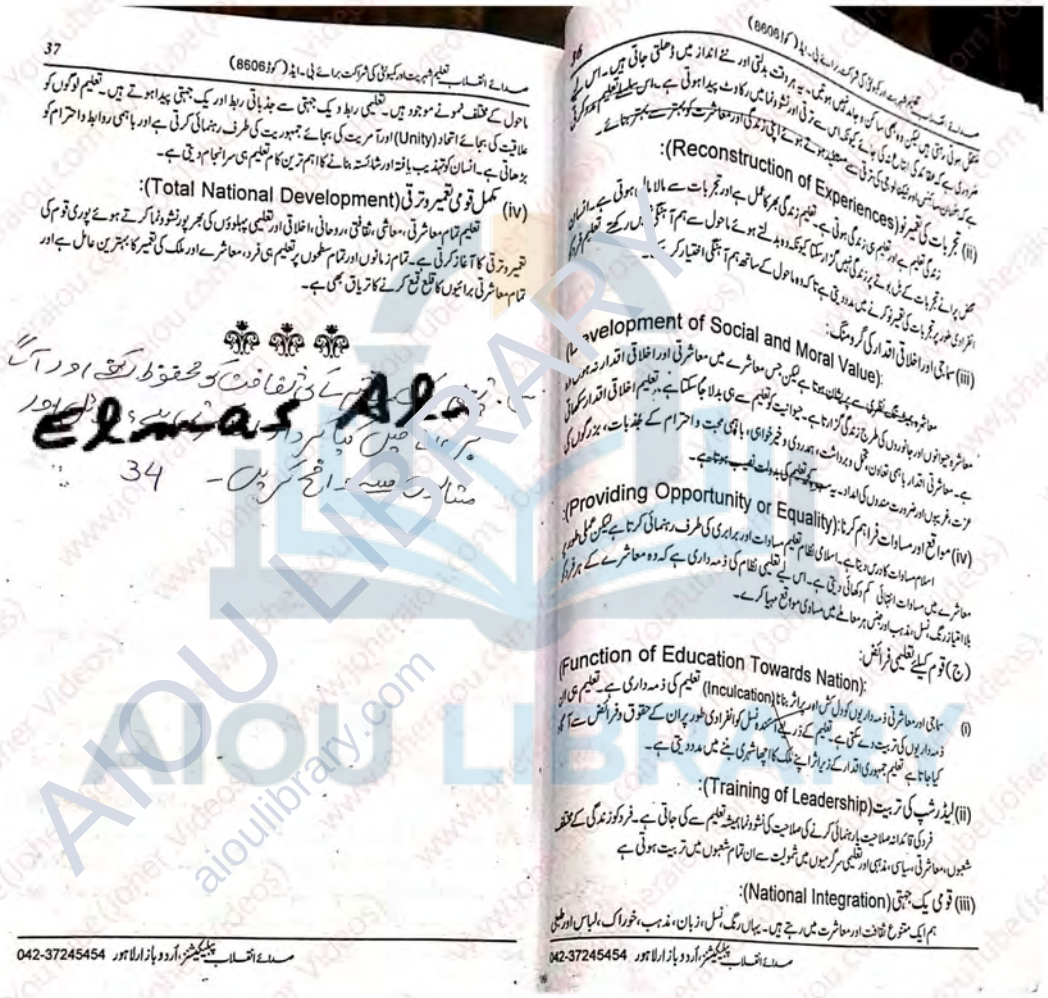

37

صدائے انقلاب تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

ماحول کے مختلف نمونے موجود ہیں۔ تعلیمی رابطہ ویک جہتی سے جذباتی ربط اور یک جہتی پیدا ہوتے ہیں۔ تعلیم لوگوں کو علاقیت کی بجائے اتحاد (Unity) اور آمریت کی بجائے جمہوریت کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور باہمی روابط و احترام کو بڑھاتی ہے۔ انسان کو تہذیب یافتہ اور شائستہ بنانے کا اہم ترین کام تعلیم ہی سرانجام دیتی ہے۔

(iv) مکمل قومی تعمیر و ترقی (Total National Development):

تعلیم تمام معاشرتی، معاشی، سیاسی، روحانی، اخلاقی اور تعلیمی پہلوؤں کی بھرپور نشوونما کرتے ہوئے پوری قوم کی تعمیر و ترقی کا آغاز کرتی ہے۔ تمام زمانوں اور تمام سطحوں پر تعلیم ہی فرد، معاشرے اور ملک کی تعمیر کا بہترین عامل ہے اور تمام معاشرتی برائیوں کا قلع قمع کرنے کا تریاق بھی ہے۔

042-37245454 صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

(8606 کوڈ) صدائے انقلاب تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ

ضروری ہے کہ طلباء میں انسان دوستی اور نیکی کی ترغیب دی جائے کیونکہ اس سے ترقی اور نشوونما میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے تعلیم کو معاشرت کو بہتر سے بہتر بنانے

(ii) تجربات کی تعمیر نو (Reconstruction of Experiences):

زندگی عین تعلیم ہے اور تعلیم ہی زندگی ہوتی ہے۔ تعلیم زندگی بھر کا عمل ہے اور تجربات سے مالا مال ہوتی ہے۔ انسان

حتمی پرانے تجربات کے ختم ہونے پر زندگی نہیں گزار سکتا کیونکہ وہ بدلتے ہوئے ماحول کے ساتھ ہم آہنگی اختیار کر

انفرادی طور پر تجربات کی تعمیر نو کرنے میں مدد دیتی ہے تاکہ وہ ماحول کے ساتھ ہم آہنگی اختیار کر

(iii) سماجی اور اخلاقی اقدار کی گروسنگ (Development of Social and Moral Value):

معاشرہ پیچیدگی نظر کی سے پہچان رکھتا ہے لیکن جس معاشرے میں معاشرتی اور اخلاقی اقدار نہ ہوں وہ معاشرہ حیوانوں اور جانوروں کی طرح زندگی گزارتا ہے۔ حیوانیت کو تعلیم سے ہی بدلا جا سکتا ہے۔ تعلیم اخلاقی اقدار کی

ہے۔ معاشرتی اقدار باہمی تعاون، قلبی دردمندی، ہمدردی و خیر خواہی، باہمی محبت و احترام کے جذبات، بزرگوں کی عزت، فریبوں اور ضرورت مندوں کی امداد۔ یہ سب کچھ تعلیم کی بدولت نصیب ہوتا ہے۔

(iv) مواقع اور مساوات فراہم کرنا (Providing Opportunity or Equality):

اسلام مساوات کا درس دیتا ہے۔ اسلامی نظام تعلیم مساوات اور برابری کی طرف رہنمائی کرتا ہے لیکن عملی طور پر معاشرے میں مساوات ابتدائی کم دکھائی دیتی ہے۔ اس لیے تعلیمی نظام کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے کے ہر فرد کو بلا امتیاز رنگ، نسل، مذہب اور جنس ہر معاملے میں مساوی مواقع مہیا کرے۔

(ج) قوم کیلئے تعلیمی فرائض:

(Function of Education Towards Nation):

(i) سماجی اور معاشرتی ذمہ داریوں کو دل سے اور سپرد بنانا (Inculcation): تعلیم کی ذمہ داری ہے۔ تعلیم ہی ایک ذمہ داریوں کی تربیت دے سکتی ہے۔ تعلیم کے ذریعے آئندہ نسل کو انفرادی طور پر ان کے حقوق و فرائض سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ تعلیم جمہوری اقدار کے ذریعے اپنے ملک کا اچھا شہری بننے میں مدد دیتی ہے۔

(ii) لیڈر شپ کی تربیت (Training of Leadership):

فرد کی قائدانہ صلاحیت پر رہنمائی کرنے کی صلاحیت کی نشوونما ہمیشہ تعلیم سے کی جاتی ہے۔ فرد کو زندگی کے مختلف شعبوں، معاشرتی، سیاسی، مذہبی اور سماجی سرگرمیوں میں شمولیت سے ان تمام شعبوں میں تربیت ہوتی ہے

(iii) قومی یک جہتی (National Integration):

ہم ایک متنوع ثقافت اور معاشرت میں رہتے ہیں۔ یہاں رنگ، نسل، زبان، مذہب، خوراک، لباس اور طبقی

042-37245454 صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

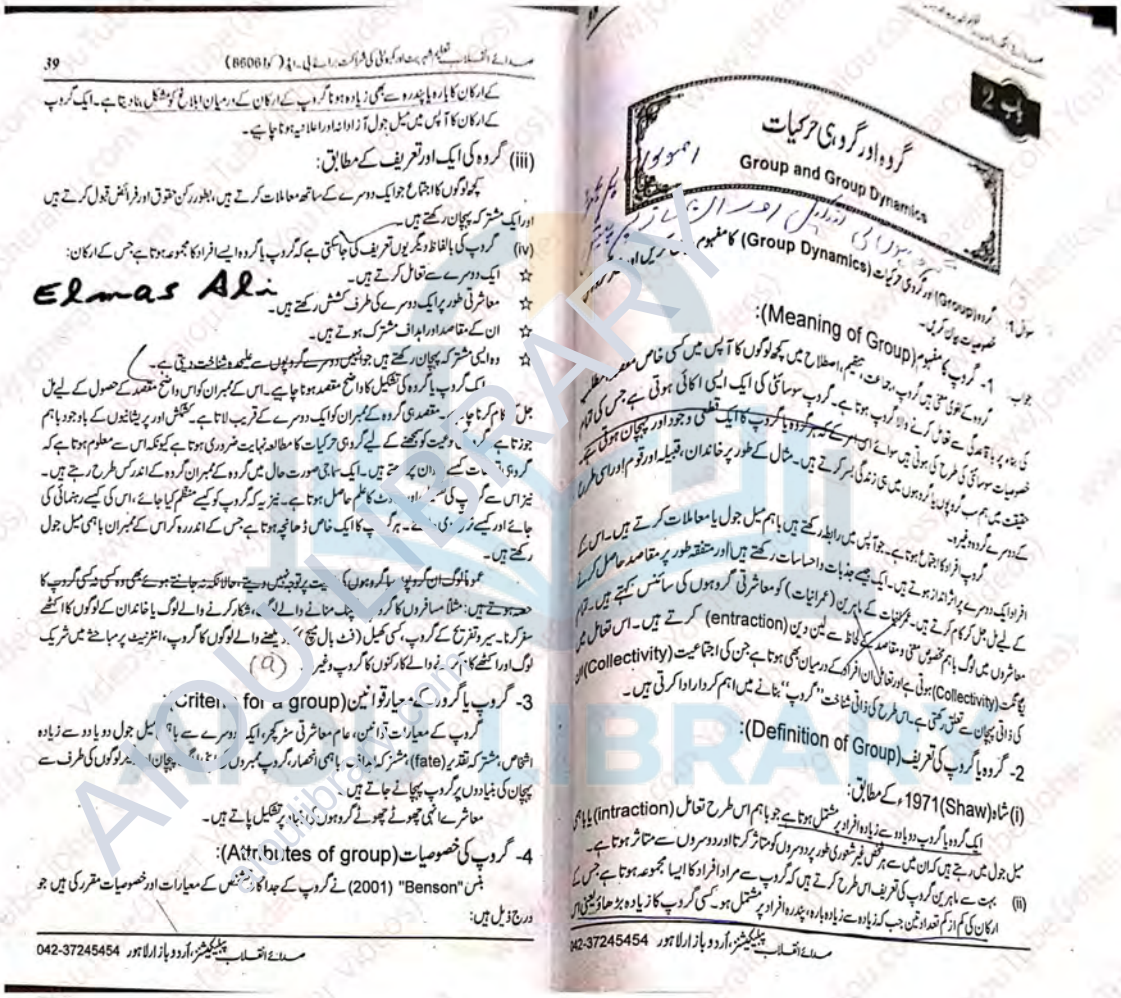

39

کے ارکان کا بارہ یا پندرہ سے بھی زیادہ ہونا گروپ کے ارکان کے درمیان ابلاغ کو مشکل بنا دیتا ہے۔ ایک گروپ کے ارکان کا آپس میں میل جول آزادانہ اور اعلانیہ ہونا چاہیے۔

(iii) گروہ کی ایک اور تعریف کے مطابق:

کچھ لوگوں کا اجتماع جو ایک دوسرے کے ساتھ معاملات کرتے ہیں، بطور رکن حقوق اور فرائض قبول کرتے ہیں اور ایک مشترکہ پہچان رکھتے ہیں۔

(iv) گروپ کی بالفاظ دیگر یوں تعریف کی جا سکتی ہے کہ گروپ یا گروہ ایسے افراد کا مجموعہ ہوتا ہے جس کے ارکان:

☆ ایک دوسرے سے تعامل کرتے ہیں۔
☆ معاشرتی طور پر ایک دوسرے کی طرف کشش رکھتے ہیں۔
☆ ان کے مقاصد اور اہداف مشترک ہوتے ہیں۔
☆ وہ ایسی مشترکہ پہچان رکھتے ہیں جو انہیں دوسرے گروپوں سے علیحدہ شناخت دیتی ہے۔

ایک گروپ یا گروہ کی تشکیل کا واضح مقصد ہونا چاہیے۔ اس کے ممبران کو اس واضح مقصد کے حصول کے لیے مل جل کام کرنا چاہیے۔ مقصد ہی گروہ کے ممبران کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔ کشمکش اور پریشانیوں کے باوجود باہم جڑتا ہے گروہ کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے گروہی حرکیات کا مطالعہ نہایت ضروری ہوتا ہے کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ گروہ کے افراد کس طرح رہتے ہیں۔ ایک سماجی صورت حال میں گروہ کے ممبران گروہ کے اندر کس طرح رہتے ہیں۔ نیز اس سے گروپ کی ساخت اور ڈھانچے کا علم حاصل ہوتا ہے۔ نیز یہ کہ گروپ کو کیسے منظم کیا جائے، اس کی کیسے رہنمائی کی جائے اور کیسے ترقی دی جائے۔ ہر گروپ کا ایک خاص ڈھانچہ ہوتا ہے جس کے اندر وہ کراس کے ممبران باہمی میل جول رکھتے ہیں۔

عموماً لوگ ان گروپوں کا شعوری طور پر حصہ بننے کا فیصلہ کرتے ہیں حالانکہ نہ جانتے ہوئے بھی وہ کسی نہ کسی گروپ کا حصہ ہوتے ہیں: مثلاً مسافروں کا گروپ، پکنک منانے والے لوگ، شکار کرنے والے لوگ یا خاندان کے لوگوں کا اکٹھے سفر کرنا۔ سیر و تفریح کے گروپ، کسی کھیل (فٹ بال، کرکٹ) کو دیکھنے والے لوگوں کا گروپ، انٹرنیٹ پر چیٹنگ میں شریک لوگ اور اکٹھے کام کرنے والے کارکنوں کا گروپ وغیرہ۔ (a)

3- گروپ یا گروہ کے معیار قوانین (Criteria for a group):

گروپ کے معیارات قوانین، عام معاشرتی سٹرکچر، ایک دوسرے سے باہمی میل جول دو یا دو سے زیادہ اشخاص، مشترکہ تقدیر (fate)، مشترکہ مفادات باہمی انحصار، گروپ ممبروں کی پہچان اور دوسرے لوگوں کی طرف سے پہچان کی بنیادوں پر گروپ پہچانے جاتے ہیں۔

معاشرے انہی چھوٹے چھوٹے گروہوں کی بنیاد پر تشکیل پاتے ہیں۔

4- گروپ کی خصوصیات (Attributes of group):

بنس "Benson" (2001) نے گروپ کے جداگانہ خصوصیات کے معیارات اور خصوصیات مقرر کی ہیں جو درج ذیل ہیں:

مسلم اقبال پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

2 باب

گروہ اور گروہی حرکیات
Group and Group Dynamics

سوال 1: گروہ (Group) اور گروہی حرکیات (Group Dynamics) کا مفہوم بیان کریں۔ خصوصیات بیان کریں۔

جواب

1- گروپ کا مفہوم (Meaning of Group):

گروہ کے لئے کئی اصطلاحیں جیسے گروپ، جماعت، اجتماع، اصطلاح میں کچھ لوگوں کا آپس میں کسی خاص مقصد کے تحت ایک ایسی اکائی ہوتی ہے، جس کی تشکیل کے پیچھے کوئی نہ کوئی مقصد ہوتا ہے۔ گروپ سوسائٹی کی ایک ایسی اکائی ہوتی ہے، جس کی تشکیل کے پیچھے کوئی نہ کوئی مقصد ہوتا ہے۔ گروہ کے تحت کام کرنے والا گروپ ہوتا ہے۔ گروپ سوسائٹی کی ایک قطعی وجود اور پہچان ہوتی ہے۔ گروہ یا گروپ کی تشکیل کے پیچھے کوئی نہ کوئی مقصد ہوتا ہے۔ گروہ یا گروپ کی خصوصیات سوسائٹی کی طرح کی ہوتی ہیں سوائے اس کے کہ گروہ یا گروپ کا ایک قطعی وجود اور پہچان ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر خاندان، قبیلہ اور قوم اور اسی طرح حقیقت میں ہم سب گروپوں یا گروہوں میں ہی زندگی بسر کرتے ہیں۔ گروپ کے ممبر ایک دوسرے کے ساتھ میل جول رکھتے ہیں، باہم معاملات کرتے ہیں، اس کے دوسرے گروہ وغیرہ۔

گروپ فرد کا اجتماع ہوتا ہے۔ جو آپس میں رابطہ رکھتے ہیں باہم میل جول یا معاملات کرتے ہیں۔ اس کے افراد ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ایک جیسے جذبات و احساسات رکھتے ہیں اور متفقہ طور پر مقاصد حاصل کرنے کے لیے مل جل کر کام کرتے ہیں۔ عمرانیات کے ماہرین (عمرانیات) کو معاشرتی گروہوں کی سائنس کہتے ہیں۔ ہر قسم کی پیچیدگی (Collectivity) ہوتی ہے اور تعامل ان افراد کے درمیان بھی ہوتا ہے جن کی اجتماعیت (Collectivity) کی ذاتی پہچان سے تعلق رکھتی ہے۔ اس طرح کی ذاتی شناخت "گروپ" بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

2- گروہ یا گروپ کی تعریف (Definition of Group):

(i) شاہ (Shaw) 1971ء کے مطابق:

ایک گروہ یا گروپ دو یا دو سے زیادہ افراد پر مشتمل ہوتا ہے جو باہم اس طرح تعامل (intraction) یا باہمی میل جول میں رہتے ہیں کہ ان میں سے ہر شخص غیر شعوری طور پر دوسروں کو متاثر کرتا اور دوسروں سے متاثر ہوتا ہے۔

(ii) بہت سے ماہرین گروپ کی تعریف اس طرح کرتے ہیں کہ گروپ سے مراد افراد کا ایسا مجموعہ ہوتا ہے جس کے ارکان کی کم از کم تعداد تین جب کہ زیادہ سے زیادہ بارہ، پندرہ افراد پر مشتمل ہو۔ کسی گروپ کا زیادہ بڑھاؤ نہیں ہوتا

مسلم اقبال پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

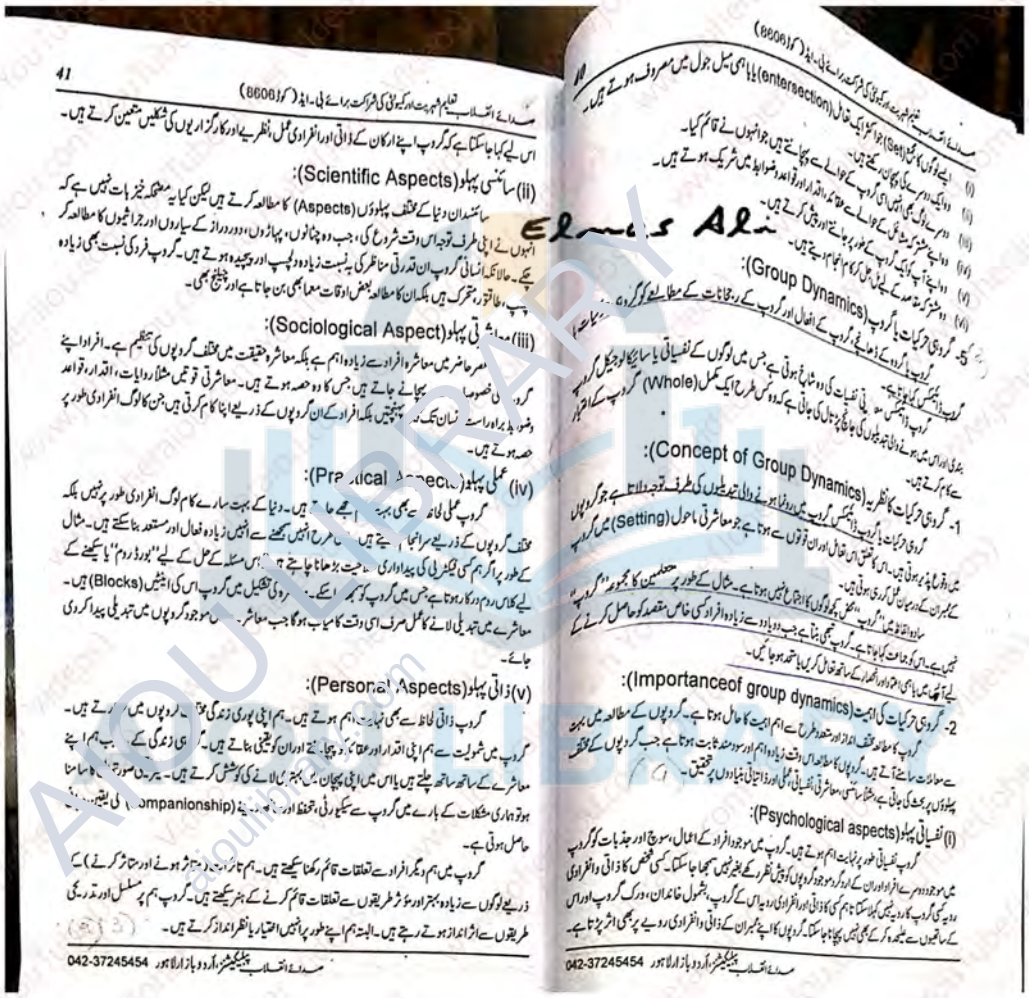

ایسے لوگوں کا مجمع (Set) جو اکثر ایک تعامل (entersection) یا باہمی میل جول میں مصروف ہوتے ہیں۔

(i) وہ ایک دوسرے کی پہچان رکھتے ہیں۔
(ii) دوسرے لوگ بھی انہیں اسی گروپ کے حوالے سے پہچانتے ہیں جو انہوں نے قائم کیا۔
(iii) وہ اپنے مشترکہ مشاغل کے حوالے سے عقائد، اقدار اور قواعد و ضوابط میں شریک ہوتے ہیں۔
(iv) وہ اپنے آپ کو ایک گروپ کے طور پر جانتے اور پیش کرتے ہیں۔
(v) وہ مشترکہ مقاصد کے لیے مل جل کر کام انجام دیتے ہیں۔

Elmas Ali

5- گروہی حرکیات یا گروپ (Group Dynamics):

گروپ یا گروہ کے ڈھانچے، گروپ کے افعال اور گروپ کے رجحانات کے مطالعے کو گروہی حرکیات یا گروپ ڈائیمکس کہا جاتا ہے۔ گروپ ڈائیمکس معاشرتی نفسیات کی وہ شاخ ہوتی ہے جس میں لوگوں کے نفسیاتی یا سائیکالوجیکل گروپ بندی اور اس میں ہونے والی تبدیلیوں کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے کہ وہ کس طرح ایک مکمل (Whole) گروپ کے اعتبار سے کام کرتے ہیں۔

1- گروہی حرکیات کا نظریہ (Concept of Group Dynamics):

گروہی حرکیات یا گروپ ڈائیمکس گروپ میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کی طرف توجہ دلاتا ہے جو گروپوں میں وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ اس کا تعلق اس تعامل اور ان قوتوں سے ہوتا ہے جو معاشرتی ماحول (Setting) میں گروپ کے ممبران کے درمیان عمل کر رہی ہوتی ہیں۔ سادہ الفاظ میں "گروپ" محض کچھ لوگوں کا اجتماع نہیں ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر متعلمین کا مجموعہ "گروپ" نہیں ہے۔ اس کو جماعت کہا جاتا ہے۔ گروپ تبھی بنتا ہے جب دو یا دو سے زیادہ افراد کسی خاص مقصد کو حاصل کرنے کے لیے آپس میں باہمی اعتماد اور انحصار کے ساتھ تعامل کریں یا متحد ہو جائیں۔

2- گروہی حرکیات کی اہمیت (Importanceof group dynamics):

گروپ کا مطالعہ مختلف انداز اور متعدد طرح سے اہم اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ گروپوں کے مطالعہ میں بہت سے معاملات سامنے آتے ہیں۔ گروپوں کا مطالعہ اس وقت زیادہ اہم اور سودمند ثابت ہوتا ہے جب گروپوں کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی جاتی ہے، مثلاً سائنسی، معاشرتی، نفسیاتی، عملی اور ذاتیاتی بنیادوں پر تحقیق۔

(i) نفسیاتی پہلو (Psychological aspects):

گروپ نفسیاتی طور پر نہایت اہم ہوتے ہیں۔ گروپ میں موجود افراد کے اعمال، سوچ اور جذبات کو گروپ میں موجود دوسرے افراد اور ان کے اردگرد موجود گروپوں کو پیش نظر رکھے بغیر نہیں سمجھا جا سکتا۔ کسی شخص کا ذاتی و انفرادی رویہ کسی گروپ کا رویہ نہیں کہلا سکتا تاہم کسی کا ذاتی اور انفرادی رویہ اس کے گروپ، بشمول خاندان، ورک گروپ اور اس کے ساتھیوں سے علیحدہ کر کے بھی نہیں پہچانا جا سکتا۔ گروپوں کا اپنے ممبران کے ذاتی و انفرادی رویے پر بھی اثر پڑتا ہے۔

اس لیے کہا جا سکتا ہے کہ گروپ اپنے ارکان کے ذاتی اور انفرادی عمل، نظریے اور کارگزاریوں کی شکلیں متعین کرتے ہیں۔

(ii) سائنسی پہلو (Scientific Aspects):

سائنسدان دنیا کے مختلف پہلوؤں (Aspects) کا مطالعہ کرتے ہیں لیکن کیا یہ مضحکہ خیز بات نہیں ہے کہ انہوں نے اپنی طرف توجہ اس وقت شروع کی، جب وہ چٹانوں، پہاڑوں، دور دراز کے سیاروں اور جراثیموں کا مطالعہ کر چکے۔ حالانکہ انسانی گروپ ان قدرتی مناظر کی بہ نسبت زیادہ دلچسپ اور پیچیدہ ہوتے ہیں۔ گروپ فرد کی نسبت بھی زیادہ دلچسپ، طاقتور، متحرک ہیں بلکہ ان کا مطالعہ بعض اوقات معما بھی بن جاتا ہے اور چیلنج بھی۔

(iii) معاشرتی پہلو (Sociological Aspect):

عصر حاضر میں معاشرہ افراد سے زیادہ اہم ہے بلکہ معاشرہ حقیقت میں مختلف گروپوں کی تنظیم ہے۔ افراد اپنے گروپ کی خصوصیات سے پہچانے جاتے ہیں جس کا وہ حصہ ہوتے ہیں۔ معاشرتی قوتیں مثلاً روایات، اقدار، قواعد و ضوابط براہ راست انسان تک نہیں پہنچتیں بلکہ افراد کے ان گروپوں کے ذریعے اپنا کام کرتی ہیں جن کا لوگ انفرادی طور پر حصہ ہوتے ہیں۔

(iv) عملی پہلو (Practical Aspects):

گروپ عملی لحاظ سے بھی بہت اہم سمجھے جاتے ہیں۔ دنیا کے بہت سارے کام لوگ انفرادی طور پر نہیں بلکہ مختلف گروپوں کے ذریعے سرانجام دیتے ہیں۔ اس طرح انہیں سمجھنے سے انہیں زیادہ فعال اور مستعد بنا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم کسی فیکٹری کی پیداواری صلاحیت بڑھانا چاہتے ہیں تو اس مسئلہ کے حل کے لیے "بورڈ روم" یا سیکھنے کے لیے کلاس روم درکار ہوتا ہے جس میں گروپ کو سمجھا جا سکے۔ گروپ کی تشکیل میں گروپ اس کی اینٹیں (Blocks) ہیں۔ معاشرے میں تبدیلی لانے کا عمل صرف اسی وقت کامیاب ہوگا جب معاشرے میں موجود گروپوں میں تبدیلی پیدا کر دی جائے۔

(v) ذاتی پہلو (Personal Aspects):

گروپ ذاتی لحاظ سے بھی نہایت اہم ہوتے ہیں۔ ہم اپنی پوری زندگی مختلف گروپوں میں گزارتے ہیں۔ گروپ میں شمولیت سے ہم اپنی اقدار اور عقائد کو پہچانتے اور ان کو یقینی بناتے ہیں۔ گروہی زندگی کے سبب ہم اپنے معاشرے کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں یا اس میں اپنی پہچان میں بہتری لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ بہتری صورتحال کا سامنا ہو تو ہماری مشکلات کے بارے میں گروپ سے سیکیورٹی، تحفظ اور ساتھ دینے (Companionship) کی یقین دہانی حاصل ہوتی ہے۔

گروپ میں ہم دیگر افراد سے تعلقات قائم رکھنا سیکھتے ہیں۔ ہم تاثرات (متاثر ہونے اور متاثر کرنے) کے ذریعے لوگوں سے زیادہ بہتر اور مؤثر طریقوں سے تعلقات قائم کرنے کے ہنر سیکھتے ہیں۔ گروپ ہم پر مسلسل اور تدریجی طریقوں سے اثر انداز ہوتے رہتے ہیں۔ البتہ ہم اپنے طور پر انہیں اختیار یا نظر انداز کرتے ہیں۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

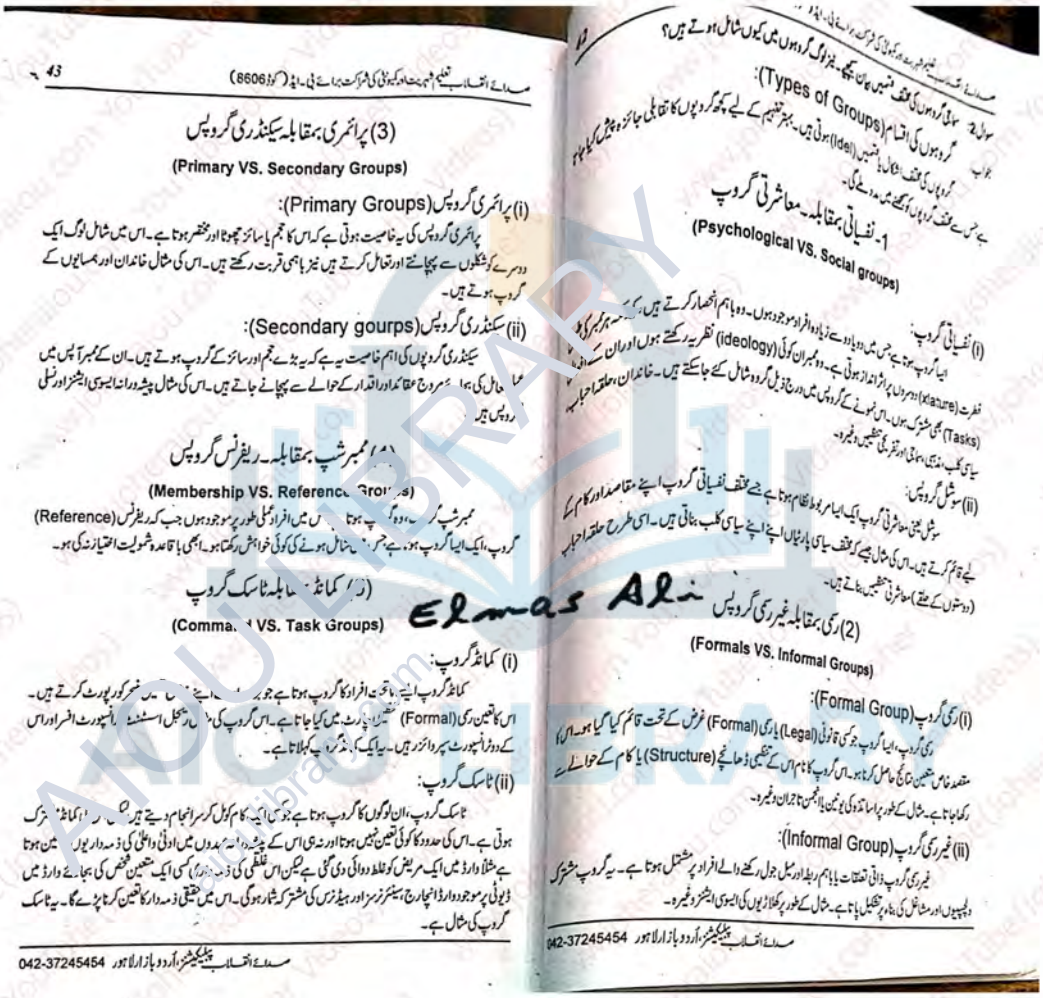

سوال 2: سماجی گروہوں کی مختلف قسمیں بیان کیجیے۔ نیز لوگ گروہوں میں کیوں شامل ہوتے ہیں؟

جواب: گروہوں کی اقسام (Types of Groups):

گروہوں کی مختلف اشکال یا قسمیں (Idel) ہوتی ہیں۔ بہتر تفہیم کے لیے کچھ گروپوں کا تقابلی جائزہ پیش کیا جاتا ہے جس سے مختلف گروپوں کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

1۔ نفسیاتی بمقابلہ۔ معاشرتی گروپ

(Psychological VS. Social groups)

(i) نفسیاتی گروپ:

ایسا گروپ ہوتا ہے جس میں دو یا دو سے زیادہ افراد موجود ہوں۔ وہ باہم انحصار کرتے ہیں [illegible] ہر ممبر کی [illegible] فطرت (xlature) دوسروں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ وہ ممبران کوئی (ideology) نظریہ رکھتے ہوں اور ان کے [illegible] (Tasks) بھی مشترک ہوں۔ اس نمونے کے گروپس میں درج ذیل گروہ شامل کیے جاسکتے ہیں۔ خاندان، حلقہ احباب، سیاسی کلب، مذہبی، سماجی اور تفریحی تنظیمیں وغیرہ۔

(ii) سوشل گروپس:

سوشل یعنی معاشرتی گروپ ایک ایسا مربوط نظام ہوتا ہے جسے مختلف نفسیاتی گروپ اپنے مقاصد اور کام کے لیے قائم کرتے ہیں۔ اس کی مثال جیسے کہ مختلف سیاسی پارٹیاں اپنے اپنے سیاسی کلب بناتی ہیں۔ اسی طرح حلقہ احباب (دوستوں کے حلقے) معاشرتی تنظیمیں بناتے ہیں۔

(2) رسمی بمقابلہ غیر رسمی گروپس

(Formals VS. Informal Groups)

(i) رسمی گروپ (Formal Group):

رسمی گروپ، ایسا گروپ جو کسی قانونی (Legal) یا رسمی (Formal) غرض کے تحت قائم کیا گیا ہو۔ اس کا مقصد خاص متعین نتائج حاصل کرنا ہو۔ اس گروپ کا نام اس کے تنظیمی ڈھانچے (Structure) یا کام کے حوالے سے رکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اساتذہ کی یونین یا انجمن تاجران وغیرہ۔

(ii) غیر رسمی گروپ (Informal Group):

غیر رسمی گروپ ذاتی تعلقات یا باہم ربط اور میل جول رکھنے والے افراد پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ گروپ مشترک دلچسپیوں اور مشاغل کی بناء پر تشکیل پاتا ہے۔ مثال کے طور پر کھلاڑیوں کی ایسوسی ایشنز وغیرہ۔

(3) پرائمری بمقابلہ سیکنڈری گروپس

(Primary VS. Secondary Groups)

(i) پرائمری گروپس (Primary Groups):

پرائمری گروپس کی یہ خاصیت ہوتی ہے کہ اس کا حجم یا سائز چھوٹا اور مختصر ہوتا ہے۔ اس میں شامل لوگ ایک دوسرے کو شکلوں سے پہچانتے اور تعامل کرتے ہیں نیز باہمی قربت رکھتے ہیں۔ اس کی مثال خاندان اور ہمسایوں کے گروپ ہوتے ہیں۔

(ii) سکنڈری گروپس (Secondary gourps):

سیکنڈری گروپوں کی اہم خاصیت یہ ہے کہ یہ بڑے حجم اور سائز کے گروپ ہوتے ہیں۔ ان کے ممبر آپس میں [illegible] عمل کی بجائے مروج عقائد اور اقدار کے حوالے سے پہچانے جاتے ہیں۔ اس کی مثال پیشہ ورانہ ایسوسی ایشنز اور نسلی گروپس ہیں۔

(4) ممبر شپ بمقابلہ۔ ریفرنس گروپس

(Membership VS. Reference Groups)

ممبر شپ گروپ، وہ گروپ ہوتا [illegible] میں افراد عملی طور پر موجود ہوں جب کہ ریفرنس (Reference) گروپ، ایک ایسا گروپ ہوتا ہے جس [illegible] شامل ہونے کی کوئی خواہش رکھتا ہو۔ ابھی باقاعدہ شمولیت اختیار نہ کی ہو۔

(5) کمانڈ بمقابلہ ٹاسک گروپ

(Command VS. Task Groups)

Elmas Ali

(i) کمانڈ گروپ:

کمانڈ گروپ ایسے ماتحت افراد کا گروپ ہوتا ہے جو [illegible] اپنے [illegible] سے [illegible] کو رپورٹ کرتے ہیں۔ اس کا تعین رسمی (Formal) تنظیمی چارٹ میں کیا جاتا ہے۔ اس گروپ کی [illegible] ریجنل اسسٹنٹ ٹرانسپورٹ افسر اور اس کے دو ٹرانسپورٹ سپروائزر ہیں۔ یہ ایک کمانڈ گروپ کہلاتا ہے۔

(ii) ٹاسک گروپ:

ٹاسک گروپ، ان لوگوں کا گروپ ہوتا ہے جو کسی ایک کام کو مل کر سرانجام دیتے ہیں [illegible] کمانڈ مشترک ہوتی ہے۔ اس کی حدود کا کوئی تعین نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے پیشہ ورانہ عہدوں میں ادنیٰ و اعلیٰ کی ذمہ داریوں [illegible] تعین ہوتا ہے مثلاً وارڈ میں ایک مریض کو غلط دوائی دی گئی ہے لیکن اس غلطی کی ذمہ داری کسی ایک متعین شخص کی بجائے وارڈ میں ڈیوٹی پر موجود وارڈ انچارج، سینئر نرسز اور ہیڈ نرس کی مشترکہ شمار ہوگی۔ اس میں حقیقی ذمہ دار کا تعین کرنا پڑے گا۔ یہ ٹاسک گروپ کی مثال ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

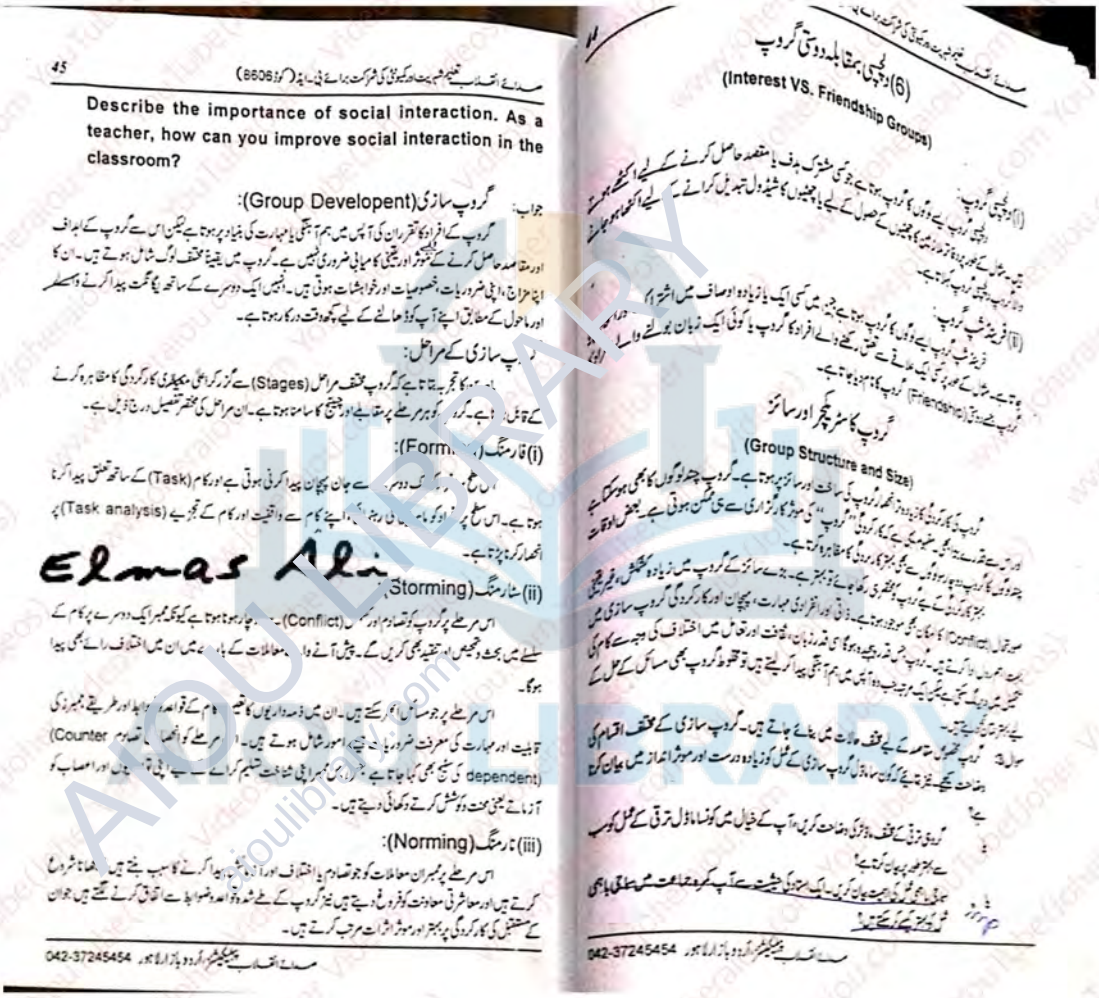

45

Describe the importance of social interaction. As a teacher, how can you improve social interaction in the classroom?

جواب: گروپ سازی (Group Developent):

گروپ کے افراد کا تصور ان کی آپس میں ہم آہنگی یا مہارت کی بنیاد پر ہوتا ہے لیکن اس سے گروپ کے اہداف اور مقاصد حاصل کرنے کے لیے شعور اور یقین کا میابی ضروری نہیں ہے۔ گروپ میں یقیناً مختلف لوگ شامل ہوتے ہیں۔ ان کا اپنا مزاج، اپنی ضروریات، خصوصیات اور خواہشات ہوتی ہیں۔ انہیں ایک دوسرے کے ساتھ یا گفت پیدا کرنے اور ماحول کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کے لیے کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔

گروپ سازی کے مراحل:

[illegible] کا تجزیہ تا ہے کہ گروپ مختلف مراحل (Stages) سے گزر کر اعلیٰ پیکیڈی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے قابل [illegible] ہے۔ گروپ کو ہر مرحلے پر مقابلے اور چیلنج کا سامنا ہوتا ہے۔ ان مراحل کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) فارمنگ (Form...):

اس [illegible] ایک دوسرے سے جان پہچان پیدا کرنی ہوتی ہے اور کام (Task) کے ساتھ تعلق پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس سطح پر [illegible] اپنے کام سے واقفیت اور کام کے تجزیے (Task analysis) پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔

Elmas Ali

(ii) سٹارمنگ (Storming):

اس مرحلے پر گروپ کو تصادم اور کشمکش (Conflict) کا [illegible] ہوتا ہے کیونکہ ممبر ایک دوسرے پر کام کے سلسلے میں بہت تنقید اور تنقید بھی کریں گے۔ پیش آنے والے معاملات کے بارے میں ان میں اختلاف رائے بھی پیدا ہوگا۔

اس مرحلے پر جو مسائل آ سکتے ہیں۔ ان میں ذمہ داریوں کا تعین، کام کے قواعد و ضوابط اور طریقے، ممبروں کی قابلیت اور مہارت کی معرفت ضروری ہے۔ اس مرحلے کو انحصار (Counter dependent) کی سٹیج بھی کہا جاتا ہے۔ گروپ ممبر اپنی شناخت تسلیم کرانے سے اپنی [illegible] اور اعصاب کو آزمانے یعنی محنت و کوشش کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

(iii) نارمنگ (Norming):

اس مرحلے پر ممبران معاملات کو جو تصادم یا اختلاف اور آراء [illegible] پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں، ختم کرنا شروع کرتے ہیں اور معاشرتی معاونت کو فروغ دیتے ہیں۔ نیز گروپ کے طے شدہ قواعد و ضوابط سے اتفاق کرنے لگتے ہیں جو ان کے مستقبل کی کارکردگی پر بہتر اور مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔

042-37245454

(6) دوستی بمقابلہ دوستی گروپ
(Interest VS. Friendship Groups)

(i) [illegible] گروپ:

[illegible] گروپ ہے دو یا گروپ ہوتا ہے جو کسی مشترک ہدف یا مقصد حاصل کرنے کے لیے اکٹھے ہوتے [illegible] کے لیے یا چیزوں کا شیڈول تبدیل کرانے کے لیے اکٹھا ہو جاتے [illegible]

[illegible] گروپ [illegible]

(ii) فرینڈشپ گروپ:

فرینڈشپ گروپ ہے دو یا گروپ ہوتا ہے جو [illegible] میں کسی ایک یا زیادہ اوصاف میں اشتراک رکھتے ہیں۔ فرینڈشپ گروپ کی ایک خاص بات یہ ہوتی ہے کہ [illegible] کرنے والے افراد کا گروپ یا کوئی ایک نمایاں ہونے والا [illegible] ہوتا ہے۔ مثلاً [illegible] گروپ (Friendship) گروپ [illegible] ہوتا ہے۔

گروپ کا سٹرکچر اور سائز
(Group Structure and Size)

گروپ کا سٹرکچر [illegible] گروپ کی ساخت اور سائز پر ہوتا ہے۔ گروپ چھوٹے گروپوں کا بھی ہو سکتا ہے [illegible] گروپ کا کردار [illegible] گروپ کی موثر کارگزاری سے ہی ممکن ہوتی ہے۔ بعض اوقات [illegible] گروپ کا کردار [illegible] گروپ کا مظاہرہ کرتا ہے۔

[illegible] گروپ ہوتے ہیں۔ بڑے گروپ [illegible] بڑے سائز کے گروپ میں زیادہ کشش، غیر یقینی [illegible] گروپ [illegible] رکھا جاتا ہے۔ بڑے سائز کے گروپ میں زیادہ کشش، غیر یقینی [illegible] بڑا گروپ [illegible] ہوتا ہے۔ ذاتی اور افراد کی مہارت، پہچان اور کارکردگی گروپ سازی میں [illegible] کا بیان

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

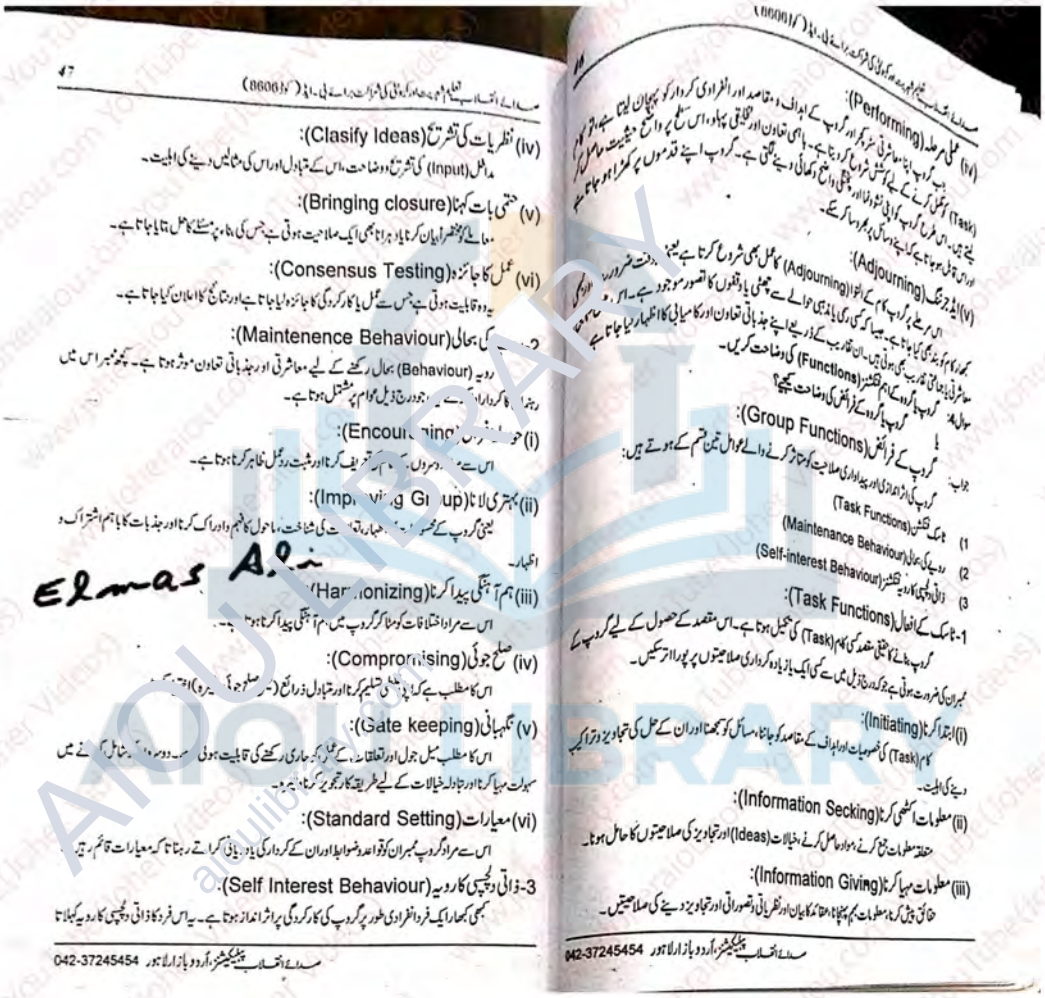

(iv) نظریات کی تشریح (Clasify Ideas):
مواد/عمل (Input) کی تشریح، وضاحت، اس کے متبادل اور اس کی مثالیں دینے کی اہلیت۔

(v) حتمی بات کہنا (Bringing closure):
معاملے کو مختصراً بیان کرنا یا جو اہم بھی ایک صلاحیت ہوتی ہے جس کی مدد سے مسئلے کا حل بتایا جاتا ہے۔

(vi) عمل کا جائزہ (Consensus Testing):
یہ وہ قابلیت ہوتی ہے جس سے عمل یا کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور نتائج کا اعلان کیا جاتا ہے۔

(Maintenence Behaviour) کی بحالی:
رویہ (Behaviour) بحال رکھنے کے لیے معاشرتی اور جذباتی تعاون موثر ہوتا ہے۔ کچھ ممبران اس میں رہنما کردار ادا کرتے ہیں جو درج ذیل عوام پر مشتمل ہوتا ہے۔

(i) حوصلہ افزائی (Encouraging):
اس سے مراد دوسروں کی تعریف کرنا اور مثبت ردعمل ظاہر کرنا ہوتا ہے۔

(ii) بہتری لانا (Improving Group):
یعنی گروپ کے مخصوص کردار، صلاحیت کی شناخت، ماحول کا فہم و ادراک کرنا اور جذبات کا باہم اشتراک و اظہار۔

(iii) ہم آہنگی پیدا کرنا (Harmonizing):
اس سے مراد اختلافات کو مٹا کر گروپ میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہوتا ہے۔

(iv) صلح جوئی (Compromising):
اس کا مطلب ہے کہ اپنی رائے کو غلط تسلیم کرنا اور متبادل ذرائع (مثلاً صلح جو) اختیار کرنا۔

(v) نگہبانی (Gate keeping):
اس کا مطلب میل جول اور تعلقات کے عمل کو جاری رکھنے کی قابلیت ہوتی ہے۔ دوسروں کو شامل کرنے میں سہولت مہیا کرنا اور متبادل خیالات کے لیے طریقہ کار تجویز کرنا، یہ ہے۔

(vi) معیارات (Standard Setting):
اس سے مراد گروپ ممبران کو قواعد و ضوابط اور ان کے کردار کی یاد دہانی کراتے رہنا تاکہ معیارات قائم رہیں۔

3-ذاتی دلچسپی کا رویہ (Self Interest Behaviour):
کبھی کبھار ایک فرد انفرادی طور پر گروپ کی کارکردگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ اس فرد کا ذاتی دلچسپی کا رویہ کہلاتا

042-37245454 سدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

(iv) عملی مرحلہ (Performing):
اب گروپ اپنا معاشرتی منظر اور گروپ کے اہداف و مقاصد اور انفرادی کردار کو پہچان لیتا ہے اور گروپ (Task) کو مکمل کرنے کے لیے کوشش شروع کر دیتا ہے۔ باہمی تعاون اور تخلیقی پہلو، اس مرحلے پر واضح حیثیت حاصل کر لیتے ہیں۔ اس طرح گروپ کو اپنی توانائی اور صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے اپنے مسائل پر قابو پا لیتا ہے۔

(v) ایڈجرننگ (Adjourning):
اور اس طرح گروپ کا کام کے اختتام (Adjourning) کا عمل بھی شروع کرتا ہے یعنی وقت ضرورت اس مرحلے پر گروپ کام کی کسی کمی یا قدموں کا تصور موجود ہے۔ اس مرحلے پر گروپ کا ہم بندھن بھی ہوتی ہیں۔ ان قریب کے ذریعے اپنے جذباتی تعاون اور کامیابی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ کیونکہ گروپ کا ہم بندھن بھی ہوتی ہیں۔ ان قریب کے ذریعے اپنے جذباتی تعاون اور کامیابی کا اظہار کیا جاتا ہے۔

سوال: گروپ کے اہم فنکشنز (Functions) کی وضاحت کریں۔
گروپ یا گروہ کے فرائض کی وضاحت کیجیے؟

جواب: گروپ کے فرائض (Group Functions):
گروپ کی ذمہ داری اور پیداواری صلاحیت کو متاثر کرنے والے عوامل تین قسم کے ہوتے ہیں:
1 ٹاسک فنکشن (Task Functions)
2 رویے کی بحالی (Maintenance Behaviour)
3 ذاتی دلچسپی کا رویہ (Self-interest Behaviour)

1-ٹاسک کے افعال (Task Functions):
گروپ بنانے کا متفقہ مقصد کسی کام (Task) کی تکمیل ہوتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے گروپ کے ممبران کی ضرورت ہوتی ہے جو گروپ رہنما میں سے کسی ایک یا زیادہ کرداری صلاحیتوں پر پورا اتر سکیں۔

(i) ابتدا کرنا (Initiating):
کام (Task) کی خصوصیات اور اہداف کے مقاصد کو جاننا، مسائل کو سمجھنا اور ان کے حل کی تجاویز و تراکیب دینے کی اہلیت۔

(ii) معلومات اکٹھی کرنا (Information Secking):
متعلقہ معلومات جمع کرنے، مواد و اصل کرنے، خیالات (Ideas) اور تجاویز کی صلاحیتوں کا حامل ہونا۔

(iii) معلومات مہیا کرنا (Information Giving):
حقائق پیش کرنا، معلومات ہم پہنچانا، عقائد کا بیان اور نظریاتی تصوراتی اور تجاویز دینے کی صلاحیتیں۔

042-37245454 سدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

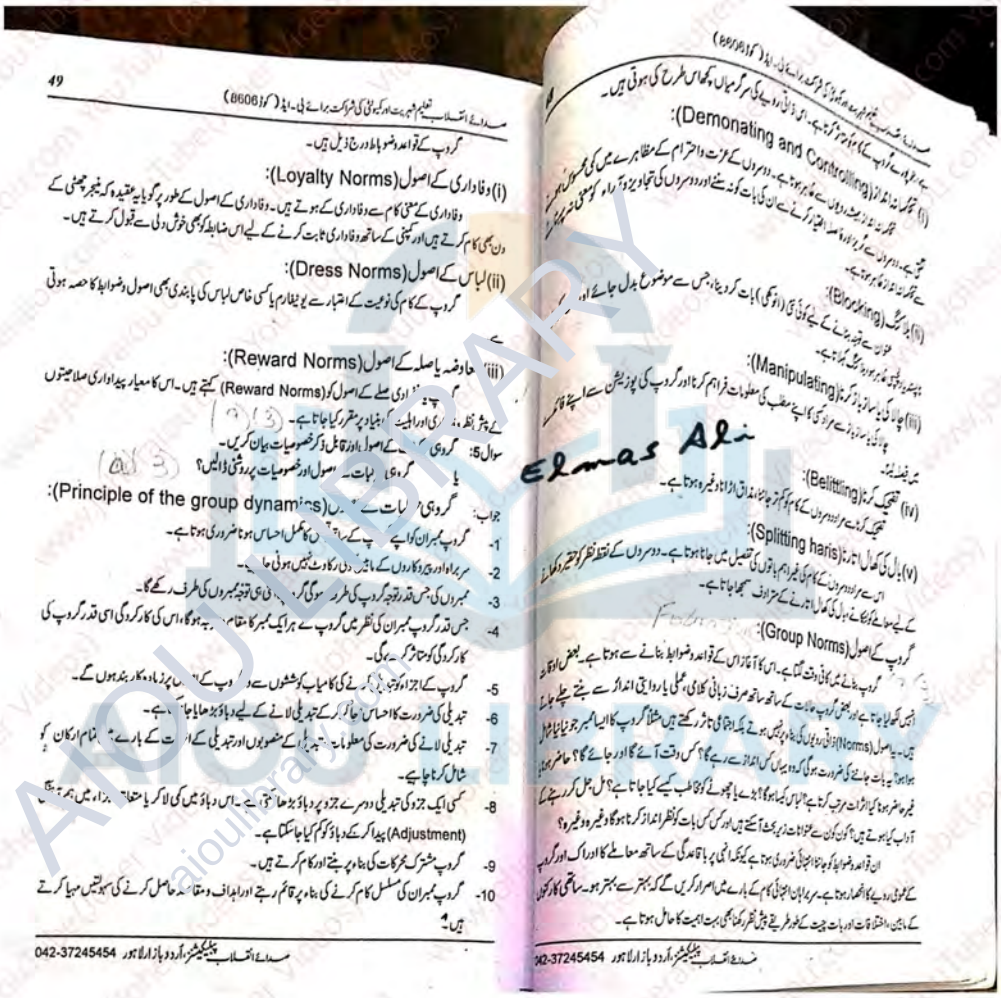

49

(i) وفاداری کے اصول (Loyalty Norms):

وفاداری کے معنی کام سے وفاداری کے ہوتے ہیں۔ وفاداری کے اصول کے طور پر گویا یہ عقیدہ کہ نمبر چھٹی کے وفاداری کے ساتھ کام کرتے ہیں اور کمپنی کے ساتھ وفاداری ثابت کرنے کے لیے اس ضابطہ کو بھی خوش دلی سے قبول کرتے ہیں۔

(ii) لباس کے اصول (Dress Norms):

گروپ کے کام کی نوعیت کے اعتبار سے یونیفارم یا کسی خاص لباس کی پابندی بھی اصول وضوابط کا حصہ ہوتی

(iii) حاوضہ یا صلہ کے اصول (Reward Norms):

(Reward Norms) کہتے ہیں۔ اس کا معیار پیداواری صلاحیتوں

ی اور اہلیت کی بنیاد پر مقرر کیا جاتا ہے۔

سوال 5: گروہی کے اصول اور قابل ذکر خصوصیات بیان کریں۔

یا گروہی ات اصول اور خصوصیات پر روشنی ڈالیں؟

جواب: گروہی ات ے (Principle of the group dynamics):

1- گروپ ممبران کو اپنے کے ساتھ ں کا مکمل احساس ہونا ضروری ہوتا ہے۔

2- سربراہ اور پیروکاروں کے مابین دوری رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔

3- ممبروں کی جس قدر توجہ گروپ کی طرف ہوگی گروپ کی اسی قدر توجہ ممبروں کی طرف رہے گی۔

4- جس قدر گروپ ممبران کی نظر میں گروپ کے ہر ایک ممبر کا مقام ہوگا، اس کی کارکردگی اسی قدر گروپ کی کارکردگی کو متاثر کرے گی۔

5- گروپ کے اجزاء کو ہم آہنگ کرنے کی کامیاب کوششوں سے گروپ کے ں پر زیادہ کاربند ہوں گے۔

6- تبدیلی کی ضرورت کا احساس کر کے تبدیلی لانے کے لیے دباؤ بڑھایا جاتا ہے۔

7- تبدیلی لانے کی ضرورت کی معلومات، تبدیلی کے مضمون اور تبدیلی کے ات کے بارے میں تمام ارکان کو شامل کرنا چاہیے۔

8- کسی ایک جزو کی تبدیلی دوسرے جزو پر دباؤ بڑھاتی ہے۔ اس دباؤ میں کمی لا کر یا متعلقہ اجزاء میں ہم آہنگی (Adjustment) پیدا کر کے دباؤ کو کم کیا جا سکتا ہے۔

9- گروپ مشترک محرکات کی بنا پر بنتے اور کام کرتے ہیں۔

10- گروپ ممبران کی مسلسل کام کرنے کی بنا پر قائم رہتے اور اہداف و مقاصد حاصل کرنے کی سہولتیں مہیا کرتے ہیں۔

042-37245454 صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

(i) تحکم زنہ انداز (Demonating and Controlling):

تحکم ہے۔ دوسروں سے گروہ اور اصل اہمیت کرنے سے ان کی بات کو نہ سننے اور دوسروں کی تجاویز و آراء کو محض نظر انداز کر دینا، جس سے موضوع بدل جائے اور

(ii) بلاکنگ (Blocking):

خلل ڈالنے یا روکنے کے لیے کوئی تجویز (یا بحث) بات کر دینا، جس سے موضوع بدل جائے اور

(iii) چالاکی یا ہوشیاری سے کام کرنا (Manipulating):

چالاکی یا ہوشیاری سے کام کرنا کہ اپنے مطلب کی معلومات فراہم کرنا اور گروپ کی پوزیشن سے اپنے فائدے

(iv) تضحیک کرنا (Belittling):

تضحیک کرنا، ہر دوسروں کے کام کی غیر اہم باتوں کی تفصیل میں جانا ہوتا ہے۔ دوسروں کے نقطہ نظر کو حقیر دکھانے

(v) بال کی کھال اتارنا (Splitting haris):

اس سے مراد دوسروں کے کام کی غیر اہم باتوں کی تفصیل میں جانا ہوتا ہے۔

کے لیے سوالے کر کے بال کی کھال اتارنے کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔

گروپ کے اصول (Group Norms):

گروپ بنانے میں کافی وقت لگتا ہے۔ اس کا آغاز اس کے قواعد و ضوابط بنانے سے ہوتا ہے۔ بعض اوقات انہیں لکھ لیا جاتا ہے اور بعض گروپ عادات کے ساتھ ساتھ صرف زبانی کلامی، عملی یا روایتی انداز سے بنتے چلے جاتے ہیں۔ یہ اصول (Norms) اخلاقی رویوں کی بنا پر نہیں ہوتے بلکہ اجتماعی تاثر رکھتے ہیں مثلاً گروپ کا ایسا ممبر جو نیا یا شامل ہوا ہو تو یہ بات جاننے کی ضرورت ہوگی کہ وہ یہاں کس انداز سے رہے گا؟ کس وقت آئے گا اور جائے گا؟ حاضر ہونا، غیر حاضر ہونا کیا اثرات مرتب کرتا ہے؟ لباس کیسا ہوگا؟ بڑے یا چھوٹے کو کس طرح مخاطب کیسے کیا جاتا ہے؟ مل جل کر رہنے کے آداب کیا ہوتے ہیں؟ کون کون سے عنوانات زیر بحث آسکتے ہیں اور کس کس بات کو نظر انداز کرنا ہوگا وغیرہ وغیرہ؟

ان قواعد و ضوابط کو اپنانا انتہائی ضروری ہوتا ہے کیونکہ انہی پر باقاعدگی کے ساتھ معاملے کا ادراک اور گروپ کے تحفظی رویے کا انحصار ہوتا ہے۔ سربراہان انتہائی کام کے بارے میں اصرار کریں گے کہ بہتر سے بہتر ہو۔ ساتھی کارکنوں کے مابین اختلافات اور بات چیت کے غور طریقے پیش نظر رکھنا بھی بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

042-37245454 صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

Elmas Ali

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

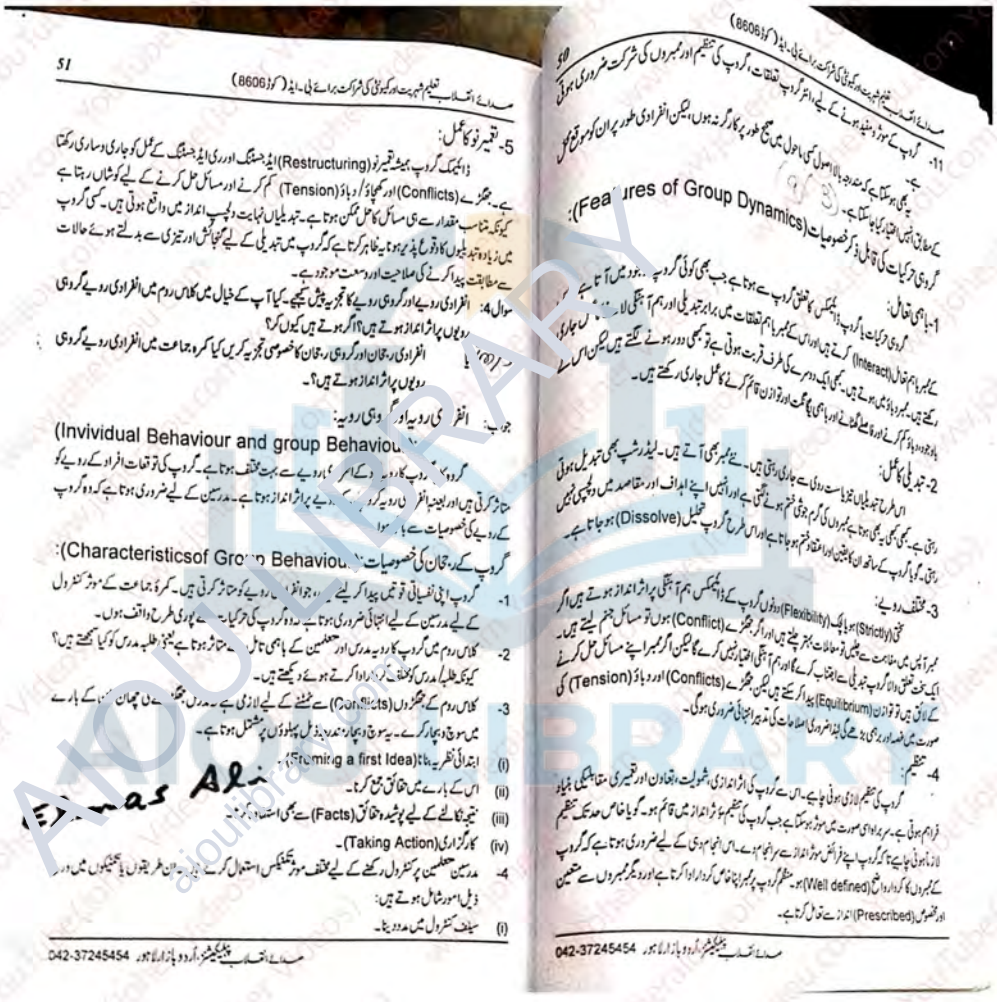

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

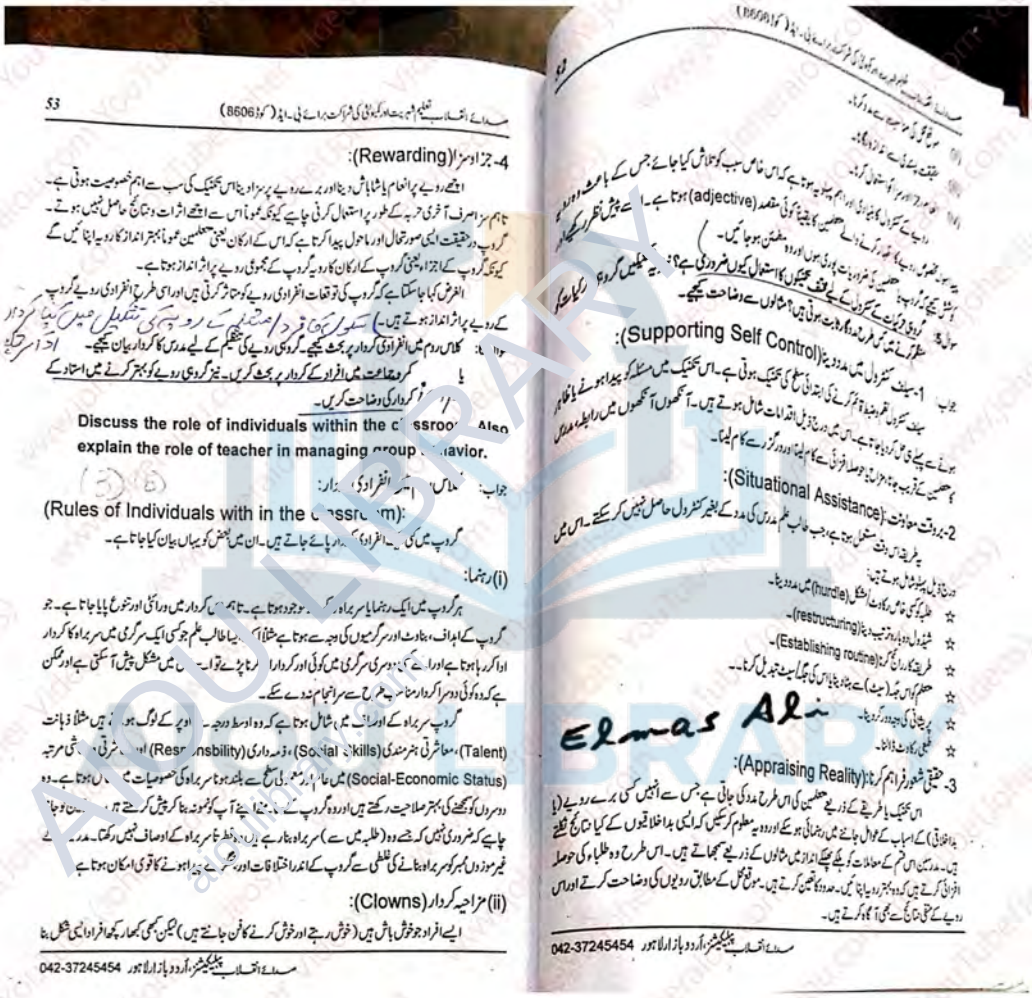

53 ... (8606)

4- جزا و سزا (Rewarding):

اچھے رویے پر انعام یا شاباش دینا اور برے رویے پر سزا دینا اس تکنیک کی سب سے اہم خصوصیت ہوتی ہے۔ تاہم سزا صرف آخری حربہ کے طور پر استعمال کرنی چاہیے کیونکہ عموماً اس سے اچھے اثرات و نتائج حاصل نہیں ہوتے۔ گروپ درحقیقت ایسی صورتحال اور ماحول پیدا کرتا ہے کہ اس کے ارکان یعنی متعلمین عموماً بہتر انداز کا رویہ اپنائیں گے کیونکہ گروپ کے اجزاء یعنی گروپ کے ارکان کا رویہ گروپ کے مجموعی رویے پر اثر انداز ہوتا ہے۔

الغرض کہا جا سکتا ہے کہ گروپ کی توقعات انفرادی رویے کو متاثر کرتی ہیں اور اسی طرح انفرادی رویے گروپ کے رویے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ سکول یا مدرسہ کے رویہ کی تشکیل میں کردار ادا کرنے والے عوامل کی وضاحت کریں۔

یا

کلاس روم میں انفرادی کردار پر بحث کیجیے۔ گروہی رویے کی تنظیم کے لیے مدرس کا کردار بیان کیجیے۔

یا

کمرہ جماعت میں افراد کے کردار پر بحث کریں۔ نیز گروہی رویے کو بہتر کرنے میں استاد کے کردار کی وضاحت کریں۔

Discuss the role of individuals within the classroom. Also explain the role of teacher in managing group behavior.

جواب: کلاس روم میں افراد کا کردار:

(Rules of Individuals with in the classroom):

گروپ میں کئی قسم کے افراد کردار پائے جاتے ہیں۔ ان میں بعض کو یہاں بیان کیا جاتا ہے۔

(i) رہنما:

ہر گروپ میں ایک رہنما یا سربراہ کردار موجود ہوتا ہے۔ تاہم یہ کردار میں وراثتی اور خود رو پایا جاتا ہے۔ جو گروپ کے اہداف، بغاوت اور سرگرمیوں کی وجہ سے ہوتا ہے مثلاً کلاس میں کسی طالب علم جو کسی ایک سرگرمی میں سربراہ کا کردار ادا کر رہا ہوتا ہے اور اسے کسی دوسری سرگرمی میں کوئی اور کردار ادا کرنا پڑے تو اس میں مشکل پیش آ سکتی ہے اور ممکن ہے کہ وہ کوئی دوسرا کردار مناسب طرح سے سرانجام نہ دے سکے۔

گروپ سربراہ کے اوصاف میں شامل ہوتا ہے کہ وہ اوسط درجہ سے اوپر کے لوگ ہوتے ہیں مثلاً ذہانت (Talent)، معاشرتی ہنرمندی (Social Skills)، ذمہ داری (Responsibility) اور معاشرتی حیثیت (Social-Economic Status) میں عام ارکان معمولی سطح سے بلند ہوتا سربراہ کی خصوصیات میں شامل ہوتا ہے۔ وہ دوسروں کو سمجھنے کی بہتر صلاحیت رکھتے ہیں اور وہ گروپ کے سامنے اپنے آپ کو نمونہ بنا کر پیش کرتے ہیں۔ ان کو چاہیے کہ ضروری نہیں کہ جسے وہ (طلبہ میں سے) سربراہ بنا رہے ہیں وہ فقط ناسربراہ کے اوصاف نہیں رکھتا۔ مدرس کے غیر موزوں سربراہ کو سربراہ بنانے کی غلطی سے گروپ کے اندر اختلافات اور بگاڑ پیدا ہونے کا قوی امکان ہوتا ہے

(ii) مزاحیہ کردار (Clowns):

ایسے افراد جو خوش باش ہیں (خوش رہتے اور خوش کرنے کا فن جانتے ہیں) لیکن کبھی کبھار کچھ افراد ایسی شکل بنا

042-37245454 ... لاہور

(Supporting Self Control):

1- سیلف کنٹرول میں مدد دینا

جواب: سیلف کنٹرول میں مدد دینا سلف کنٹرول کی ابتدائی سطح کی تکنیک ہوتی ہے۔ اس تکنیک میں مسئلہ کو پیدا ہونے سے پہلے ہی کنٹرول کر لیا جاتا ہے۔ اس میں درج ذیل اقدامات شامل ہوتے ہیں۔ آنکھوں آنکھوں میں رابطہ، مدد کے لیے ہاتھ کھڑا کرنا، حوصلہ افزائی کے جملے، مزاحیہ انداز میں کام لینا اور درگزر سے کام لینا۔

(Situational Assistance):

2- بروقت معاونت

یہ طریقہ اس وقت استعمال ہوتا ہے جب طالب علم مدرس کی مدد کے بغیر کنٹرول حاصل نہیں کر سکتے۔ اس میں درج ذیل پیرائے شامل ہوتے ہیں:

- طلبہ کو کسی خاص رکاوٹ (ہرڈل) میں مدد دینا۔
- طلبہ کو کسی خاص رکاوٹ (ہرڈل) (restructuring) میں مدد دینا۔
- شیڈول دوبارہ ترتیب دینا (Establishing routine)۔
- طریقہ کار رائج کرنا (routine)۔
- حصول کا اس جگہ (سیٹ) سے ہٹا کر اس کی جگہ سیٹ تبدیل کرنا۔
- پریشانی کی جگہ دور کرنا۔
- طبعی رکاوٹ ڈالنا۔

Elmas Ali

(Appraising Reality):

3- حقیقی شعور فراہم کرنا

اس تکنیک یا طریقے کے ذریعے متعلمین کی اس طرح مدد کی جاتی ہے جس سے انہیں کسی برے رویے (یا بداخلاقی) کے اسباب کے عوامل جاننے میں رہنمائی ہوگی اور وہ یہ معلوم کر سکیں کہ ایسی بداخلاقیوں کے کیا نتائج نکلتے ہیں۔ مدرسین اس قسم کے معلومات کو بچے انداز میں مثالوں کے ذریعے سمجھاتے ہیں۔ اس طرح وہ طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ بہتر رویہ اپنائیں۔ مدرسین فیصلہ کرتے ہیں۔ موقع محل کے مطابق رویوں کی وضاحت کرتے اور اس رویے کے نتائج سے بھی آگاہ کرتے ہیں۔

042-37245454 ... لاہور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

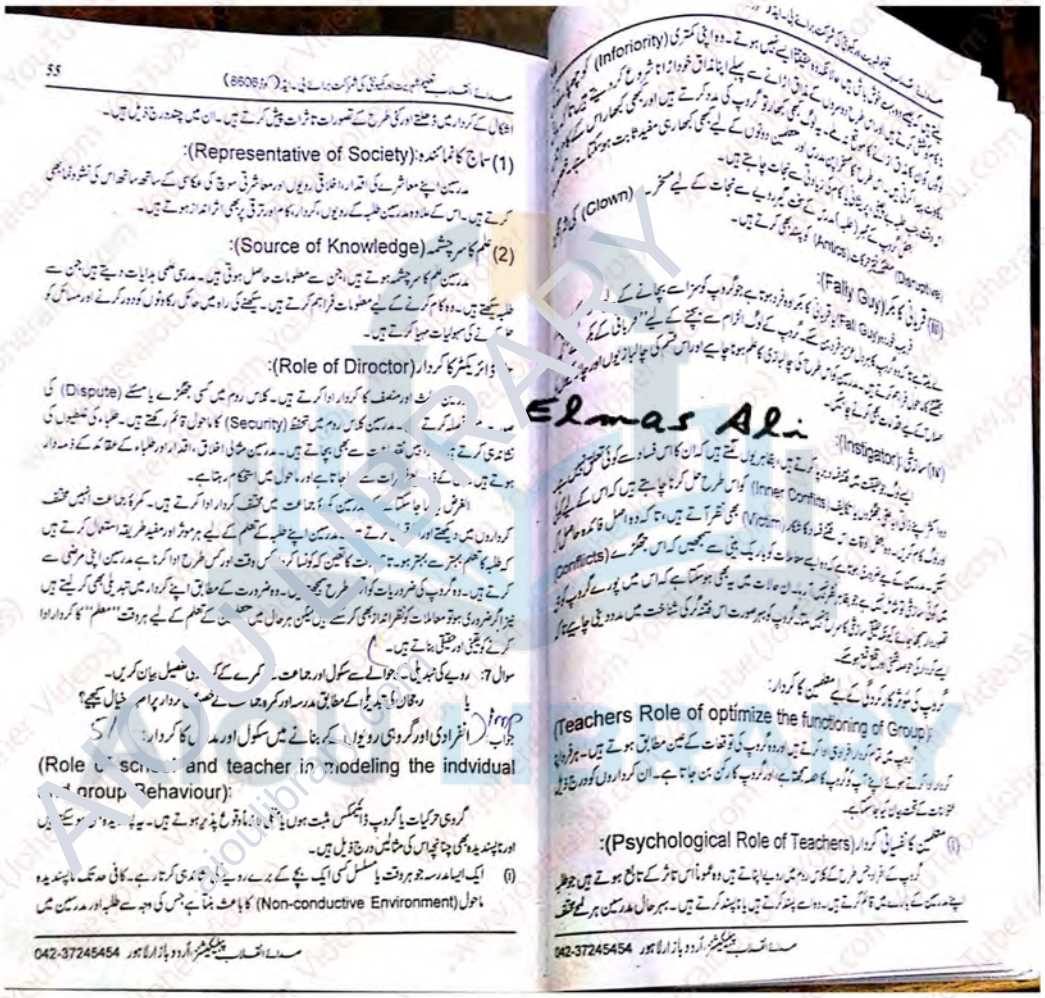

Elmas Ali

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

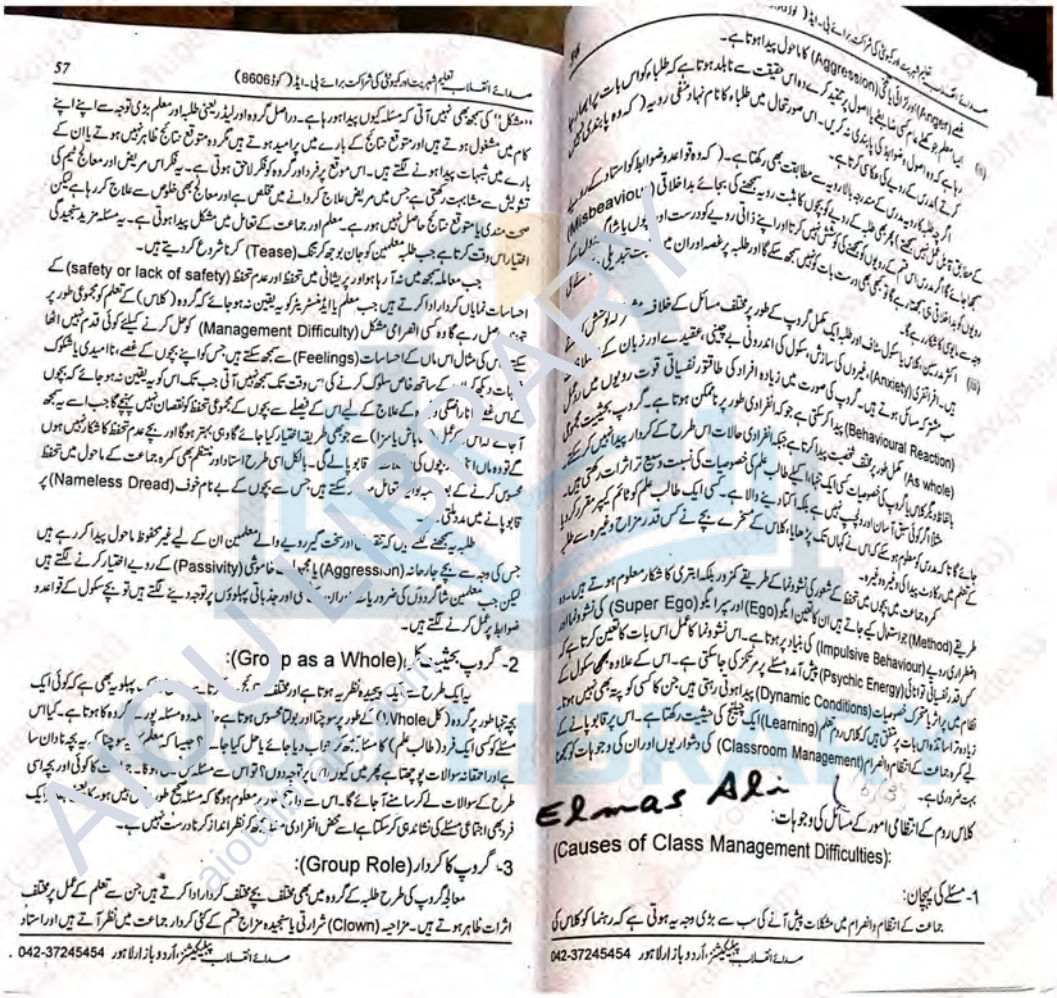

57

مصنف اکتساب تعلیم (تعلیم بہبود اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

...مشکل" کی سمجھ بھی نہیں آتی کہ مسئلہ کیوں پیدا ہو رہا ہے۔ دراصل گروہ اور لیڈر یعنی طلبہ اور معلم بڑی توجہ سے اپنے کام میں مشغول ہوتے ہیں اور متوقع نتائج کے بارے میں پرامید ہوتے ہیں مگر وہ متوقع نتائج ظاہر نہیں ہوتے یا ان کے بارے میں شبہات پیدا ہونے لگتے ہیں۔ اس موقع پر فرد اور گروہ کو فکر لاحق ہوتی ہے۔ یہ فکر اس مریض اور معالج ٹیم کی تشویش سے مشابہت رکھتی ہے جس میں مریض علاج کروانے میں مخلص ہے اور معالج بھی خلوص سے علاج کر رہا ہے لیکن صحت مندی یا متوقع نتائج حاصل نہیں ہو رہے۔ معلم اور جماعت کے تعامل میں مشکل پیدا ہوتی ہے۔ یہ مسئلہ مزید سنجیدگی اختیار اس وقت کرتا ہے جب طلبہ معلمین کو جان بوجھ کر تنگ (Tease) کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

جب معاملہ سمجھ میں نہ آ رہا ہو اور پریشانی میں تحفظ اور عدم تحفظ (safety or lack of safety) کے احساسات نمایاں کروا رہا ہو تو کسی انفرادی مشکل (Management Difficulty) کو حل کرنے کیلئے کوئی قدم نہیں اٹھایا جا سکتا۔ اس کی مثال اس ماں کے احساسات (Feelings) سے سمجھ سکتے ہیں جس کو اپنے بچوں کے غصے، ناامیدی یا شک کی بات کو دیکھ کر ... کے ساتھ خاص سلوک کرنے کی اس وقت تک سمجھ نہیں آتی جب تک اس کو یہ یقین نہ ہو جائے کہ بچوں کے اس غصے ... کے علاج کے لیے اس کے فیصلے سے بچوں کے مجموعی تحفظ کو نقصان نہیں پہنچے گا جب اسے یہ سمجھ آ جائے گی ... سزا) سے جو بھی طریقہ اختیار کیا جائے گا وہی بہتر ہوگا اور بچے عدم تحفظ کا شکار نہیں ہوں گے تو وہ ماں ... بچوں کی ... قابو پا لے گی۔ بالکل اسی طرح استاد اور منتظم بھی کمرہ جماعت کے ماحول میں تحفظ محسوس کرنے کے ... رویہ تعامل ... کرتے ہیں جس سے بچوں کے بے نام خوف (Nameless Dread) پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔

طلبہ یہ سمجھتے ہیں کہ ... اور سخت گیر رویے والے معلمین ان کے لیے غیر محفوظ ماحول پیدا کر رہے ہیں جس کی وجہ سے نیچے چار حالات (Aggression) یا جھ... خاموشی (Passivity) کے رویے اختیار کرنے لگتے ہیں لیکن جب معلمین شاگردوں کی ضرورت ... اور جذباتی پہلوؤں پر توجہ دینے لگتے ہیں تو بچے سکول کے قواعد و ضوابط پر عمل کرنے لگتے ہیں۔

2- گروپ بحیثیت ... (Group as a Whole):

یہ ایک طرح سے ... جیسے نظریہ ہوتا ہے اور مختلف ... پہلو یہ بھی ہے کہ کوئی ایک بچہ ... طور پر گروہ (کل Whole!) کے طور پر سوچتا اور بولتا محسوس ہوتا ہے ... گروہ کا ہوتا ہے۔ کیا اس مسئلے کو کسی ایک فرد (طالب علم) کا مسئلہ سمجھ کر جواب دیا جائے یا حل کیا جا... ؟ جیسا کہ معلم یہ سوچتا ہے یہ بچہ نادان سا ہے اور احمقانہ سوالات پوچھتا ہے پھر میں کیوں اس پر توجہ دوں؟ تو اس سے مسئلہ کبھی ... ہوگا۔ ... کا کوئی اور بچہ اسی طرح کے سوالات لے کر سامنے آ جائے گا۔ اس سے واضح طور پر معلوم ہوگا کہ مسئلہ صحیح طور ... نہیں ہو رہا بلکہ ایک فرد بھی اجتماعی مسئلے کی نشاندہی کر سکتا ہے اسے محض انفرادی مسئلہ سمجھ کر نظر انداز کرنا درست نہیں ہے۔

3- گروپ کا کردار (Group Role):

معالجہ گروپ کی طرح طلبہ کے گروہ میں بھی مختلف بچے مختلف کردار ادا کرتے ہیں جن سے تعلم کے عمل پر مختلف اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ مزاحیہ (Clown) شرارتی یا سنجیدہ مزاج قسم کے کئی کردار جماعت میں نظر آتے ہیں اور استاد

...(Aggression) کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔

...ہو رہا ہے (کہ وہ قواعد و ضوابط کو استاد کے رویے کی بجائے بداخلاقی (Misbeavior) ...

اگر طلبہ کا رویہ ... طلبہ کے رویے کو ... کرتا اور اپنے ذاتی رویے کو درست اور ... یا خام ...

...(Anxiety) ... زیادہ افراد کی طاقتور نفسیاتی قوت رویوں میں ... افراتفری ... ہوتے ہیں۔ گروپ کی صورت میں ... کہ انفرادی طور پر ناممکن ہوتا ہے۔ گروپ بحیثیت مجموعی ... مسائل ... (Behavioural Reaction) پیدا کر سکتی ہے جو کہ انفرادی حالات اس طرح کے کردار پیدا نہیں کر سکتے۔

... مکمل طور پر ... (As whole) ... کیلئے طالب علم کی خصوصیات کی ایک جیسا ... کی نسبت وسیع تر اثرات رکھتی ہیں۔ ... بالخصوص گروپ یا گروپ کی خصوصیات کی ... دینے والا ہے۔ کسی ایک طالب علم کو ٹائم کیپر مقرر کرنا ... مثال اگر کوئی ... آسان اور دلچسپ نہیں ہے بلکہ استاد کے ... کس قدر مزاح وغیرہ سے طلبہ جاگنا کہ ... کو معلوم ہو سکے کہ اس نے کہاں تک پڑھایا، کلاس کے ... بچے نے کس قدر مزاح وغیرہ سے طلبہ کے ... میں بچوں میں تحفظ کے شعور کی نشوونما کے طریقے کمزور بلکہ ابتری کا شکار معلوم ہوتے ہیں ... گروہ جماعت میں بچوں میں تحفظ کے شعور کی نشوونما کا تعین (Ego) اور سپر ایگو (Super Ego) کی ... طریقے (Method) جو استعمال کیے جاتے ہیں ان کا تعین ایگو ... (Impulsive Behaviour) کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ اس نشوونما کا عمل اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ... رویے (Psychic Energy) پیش آمدہ مسئلے پر سرنگوں کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی سکول کے ... کس قدر نفسیاتی قوتوں (Dynamic Conditions) پیدا ہوتی رہتی ہیں جن کا کسی کو پتہ بھی نہیں ہوتا۔ ... نظام میں پرانا ... مخرک خصوصیات (Learning) ایک تھیٹر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس پر قابو پانے کے ... زیادہ اساتذہ اس بات پر متفق ہیں کہ کلاس روم تعلم (Classroom Management) کی دشواریوں اور ان کی وجوہات کو سمجھ لے کر جماعت کے انتظام و انصرام ... بہت ضروری ہے۔

Elmas Ali

کلاس روم کے انتظامی امور کے مسائل کی وجوہات:
(Causes of Class Management Difficulties):

1- مسئلے کی پہچان:

جماعت کے انتظام و انصرام میں مشکلات پیش آنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ رہنما کو کلاس کی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

(Learning Opportunities) اور تعلم کے مواقع (Anxiety) کے بارے میں کوئی پتا نہیں ہوتا۔ دراصل اس
(Realationship) معلمین کے تعلق (Quality) کسی خوبی اور تحفظ کی سطح (Level of safety)
میں طلبہ اور کی موجودگی میں طلبہ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس تعلق کی وسعت کی بنیاد پر وہ "نامعلوم" (Unknown) کو تلاش کر سکتے
ہیں اور خطرات (Risk) بھی مول لے سکتے ہیں اور یہ دونوں تحصیل علم (Learning) کے ضروری عناصر ہیں۔
گروہوں کے محض (Covert) عمل کو جاننے سے معلمین کو گروپ کی تعمیری (Enabling) اور تخریبی
(Distructive) قوتوں کو جاننے اور سمجھنے میں مدد ملے گی۔ اسی کی بنیاد پر اساتذہ طلبہ کو ان کے احساسات اور رویوں تک
رسائی یا آزادی دے سکیں گے اور تعلم (Learning) کے کام میں زیادہ مثبت طور پر استعمال کر سکیں گے۔

(انٹرکنیکٹر) کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے کہ ان کرداروں کے محرکات کیا ہیں۔ یہ ایک باہم مربوط نظام
(Interconnected System) ہے۔ معلمین طلباء کے تعلیمی عمل کو بہتر بنانے کے لیے مختلف کرداروں میں
دراختیار کرنے میں مدد کر سکتے ہیں جس سے تعلم کا عمل بہتر ہوتا ہے۔

4-نظام میں درستی کا نظریہ (A System Approach):

گروپ ڈائنیمکس کو بطور ایک نظام دیکھا جائے تو اس میں مختلف سطحیں (Layers) تعلم کے عمل پر
(Interconnected) کی سی ہوتی ہے اور یہ ایک مربوط (Rung) اثرانداز ہوتی ہیں۔ اس کی مثال ایک سیڑھی
(Institution) ہے جس طرح ایک گروہ میں افراد مختلف قسم کے کردار ادا کرتے ہیں، اسی طرح گروپ اداروں (Web)
میں اور ادارے معاشرے (Society) میں کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ جو ادارے
(Rung) پر ہیں وہ کامیاب اور زیادہ اچھے نظر آتے ہیں بہ نسبت ان کے جو نیچے کے حصے
سیڑھی (Top Rung) پر ہیں۔ گویا اوپر والوں کی کامیابی نیچے والوں کی ناکامی ظاہر کرتی ہے۔
ایسی ساخت (Structure) کی مثال سے معلمین کی پریشانی (Anxiety) کا دفاع ہوتا ہے اور طلبہ سے
مدرسین کے ذاتی اور دوستانہ تعلقات (Intimacy) بڑھانے کے مواقع پیدا ہوتے ہیں اور تعلم میں اضافے سے گروپ
کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سکول سٹرکچر (Structure) ایسا بنایا جائے کہ حقیقی تعلم (Real
Learning) کا معاون و مددگار ہو تو معاشرے کو صحیح فوائد حاصل ہوں گے۔ اس کے لیے ضروری ہوتا ہے مدرسہ کے
ڈھانچے کو اپنی سہولت کے لیے روایتی راستے پر چلنے دیا جائے تو تعلیم کے متوقع نتائج حاصل نہیں ہو سکتے لیکن اگر مندرجہ بالا
سیڑھی اور جال (Web) کی مثال کے پیش نظر جس طرح معلمین کی سوچ اور عمل کے انداز کی تبدیلی (تنقید محض کی بجائے
رویوں کی تبدیلی) سے سکول میں تعلم کے عمل پر بہتر اثرات پڑتے ہیں اور متعلمین قوائد و ضوابط کی پابندی کرنے لگتے ہیں بالکل
اسی طرح معاشرے کے دیگر ادارے بھی اپنے اپنے حالات کی تحقیق و تفتیش اور جائزہ لینے پر مجبور ہوں گے۔ اپنے کردار کا جائزہ
لیں گے اور تبدیلی لانے پر مجبور ہو جائیں گے۔

5-متوازی عمل (Parallel Process):

قاعدہ یا سسٹم کی سوچ (System Thinking) کا ایک پہلو "متوازی عمل" (Parallel Process)
بھی ہوتا ہے اس کا مطلب یہ لیا جاتا ہے ایک سطح (Level) کا متاثر کرنے والا طریقہ دوسری سطحوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔
مثال کے طور پر اگر ایک ایڈمنسٹریٹر کسی استاد سے بچوں کی طرح کا سلوک کرتا ہے۔ اس بات کا بھی امکان ہوتا ہے کہ استاد
بھی اپنے شاگرد کو بچہ (Infant) ہی سمجھے گا۔ اس متوازی عمل (Parallel Process) کی مثال کچھ یوں ہے کہ:
طلبہ اپنے معلم کے کردار کو "اچھا" (Good) خیال کرتے ہیں بشرطیکہ وہ معلم ان کو وہی کچھ دے جو وہ (طلبہ)
چاہتے ہیں اور طلبہ کے رویوں میں موجود غلطیوں (Wrongs) پر روک ٹوک اور تنقید نہ کریں لیکن اگر طلباء کا یہ تخیل
(Fantasy) یا تصور درست نہ نکلے یعنی استاد طلبہ کے ان تصورات پر پورا نہ اترے تو ان کے نزدیک وہ برا (Bad) ہے
سزا دیتا ہے اور کوئی بات نہیں مانتا۔ کمرہ جماعت گروہ میں یہ مشکل صورتحال (Dilemma) آئے روز کا معمول بن جاتی
ہے۔ زیادہ تر تدریس و تعلم گروہوں کی صورت میں ہوتے ہیں لیکن مدرسہ کے افراد کو گروپ کی پیدا کردہ دشواری

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

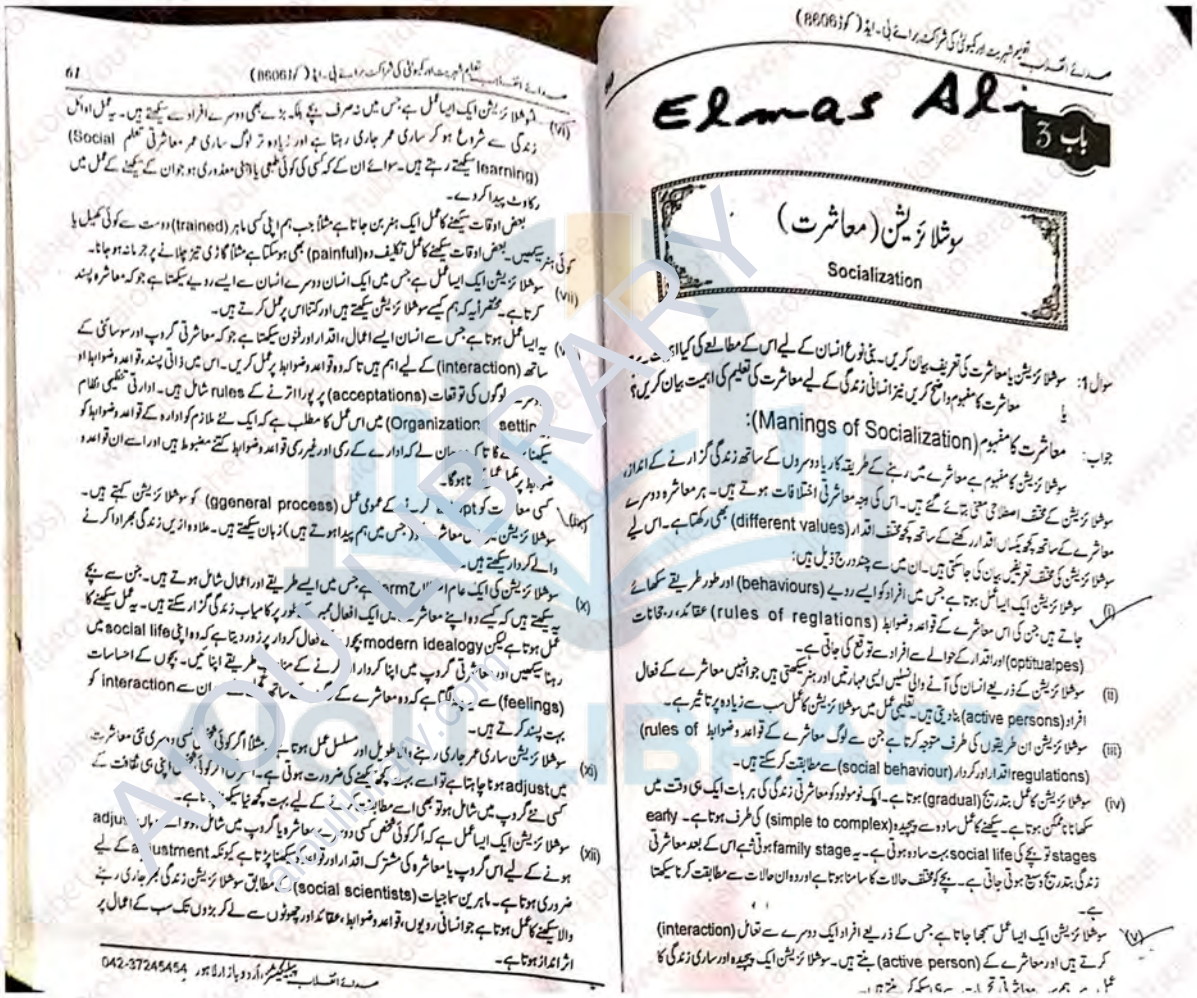

Elmas Ali

باب 3

سوشلائزیشن (معاشرت)

Socialization

سوال 1: سوشلائزیشن یا معاشرت کی تعریف بیان کریں۔ بنی نوع انسان کے لیے اس کے مطالعے کی کیا اہمیت ہے؟ معاشرت کا مفہوم واضح کریں نیز انسانی زندگی کے لیے معاشرت کی تعلیم کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: معاشرت کا مفہوم (Manings of Socialization):

سوشلائزیشن کا مفہوم ہے معاشرے میں رہنے کے طریقہ کار یا دوسروں کے ساتھ زندگی گزارنے کے انداز۔ سوشلائزیشن کے مختلف اصطلاحی معنی بتائے گئے ہیں۔ اس کی وجہ معاشرتی اختلافات ہوتے ہیں۔ ہر معاشرہ دوسرے معاشرے کے ساتھ کچھ یکساں اقدار رکھنے کے ساتھ کچھ مختلف اقدار (different values) بھی رکھتا ہے۔ اس لیے سوشلائزیشن کی مختلف تعریفیں بیان کی جا سکتی ہیں۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

(i) سوشلائزیشن ایک ایسا عمل ہوتا ہے جس میں افراد کو ایسے رویے (behaviours) اور طور طریقے سکھائے جاتے ہیں جن کی اس معاشرے کے قواعد و ضوابط (rules of reglations) عقائد، رجحانات (optitualpes) اور اقدار کے حوالے سے افراد سے توقع کی جاتی ہے۔

(ii) سوشلائزیشن کے ذریعے انسان کی آنے والی نسلیں ایسی مہارتیں اور ہنر سیکھتی ہیں جو انہیں معاشرے کے فعال افراد (active persons) بناتی ہیں۔ تعلیمی عمل میں سوشلائزیشن کا عمل سب سے زیادہ پر تاثیر ہے۔

(iii) سوشلائزیشن ان طریقوں کی طرف متوجہ کرتا ہے جن سے لوگ معاشرے کے قواعد و ضوابط (rules of regulations) اقدار اور کردار (social behaviour) سے مطابقت کر سکتے ہیں۔

(iv) سوشلائزیشن کا عمل بتدریج (gradual) ہوتا ہے۔ ایک نومولود کو معاشرتی زندگی کی ہر بات ایک ہی وقت میں سکھانا ناممکن ہوتا ہے۔ سیکھنے کا عمل سادہ سے پیچیدہ (simple to complex) کی طرف ہوتا ہے۔ early stages تو بچے کی social life بہت سادہ ہوتی ہے۔ یہ family stage ہوتی ہے اس کے بعد معاشرتی زندگی بتدریج وسیع ہوتی جاتی ہے۔ بچے کو مختلف حالات کا سامنا ہوتا ہے اور وہ ان حالات سے مطابقت کرنا سیکھتا ہے۔

(v) سوشلائزیشن ایک ایسا عمل سمجھا جاتا ہے جس کے ذریعے افراد ایک دوسرے سے تعامل (interaction) کرتے ہیں اور معاشرے کے (active person) بنتے ہیں۔ سوشلائزیشن ایک پیچیدہ اور ساری زندگی کا

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

معاشرت کا عمل

(Porcess of Socialization)

سوشلائزیشن ایک ایسا عمل ہوتا ہے جس میں بچے ہوں یا بڑے دوسروں سے معاشرے میں رہنے کے آداب سیکھتے ہیں۔ یہ عمل اوائل زندگی سے ہی شروع ہو جاتا ہے اور تقریباً سب ہی لوگ اسے ساری عمر جاری رکھتے ہیں ماسوائے کسی ذہنی یا طبعی معذوری سے یہ عمل ختم یا کم ہو جائے۔ سوشلائزیشن کے بہت سے پہلو ہیں۔ مثلاً

1- فطری معاشرت (Natural Socialization):

فطری سوشلائزیشن میں ہر عمر کے بچے نئے نئے تجربات کرتے ہیں، کھیلتے ہیں اور اپنی معاشرتی نیا social world کو تلاش (explore) کرتے ہیں۔

2- منصوبہ بندی کیمطابق معاشرت (planned):

یہ عمل اس وقت شروع ہوتا ہے جب کچھ لوگ دوسروں کو پڑھانے یا training کے لیے کوئی plain بناتے ہیں۔ یہ عمل بھی نوزائیدگی سے شروع ہوتا ہے۔

فطری سوشلائزیشن سیکھنا انتہائی آسان ہوتا ہے یہ نہ صرف انسانی بچوں بلکہ کچھ ممالیہ اور پرندوں کے بچوں میں بھی ہوتا ہے۔ اس کے برعکس planned سوشلائزیشن ایک انسانی activity ہے اور تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ لوگ دوسروں کو سکھانے اور تربیت دینے کے لیے planing کرتے رہے ہیں۔

لیکن مشاہدات بتاتے ہیں کہ سوشلائزیشن فطری ہو یا planned اچھی یا بری دونوں صورتوں میں ظاہر develop ہو سکتی ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم فطری یا پلانڈ دونوں سوشلائزیشن سے بہترین طور طریقے اپنائیں اور اپنی زندگی کے کاموں اور حالات میں ان سے استفادہ حاصل کریں۔

3- مثبت معاشرت (Positive socialization):

Social learning میں مثبت سوشلائزیشن وہ قسم ہوتی ہے جس کی بنیاد (base) خوشگوار اور خوش کن تجربات پر ہوتی ہے مثلاً ہم ان لوگوں کو پسند کرنے لگتے ہیں جو ہمارے social learning کے process میں ہمیں تعریف، توجہ اور انعام سے نوازتے ہیں۔

4- منفی سوشلائزیشن (Negative socialization):

یہ سوشلائزیشن اس وقت پیدا ہوتی ہے جب لوگ غصہ اور تنقید کا انداز اپنا کر ہمیں کچھ سکھانے کی کوشش کرتے ہیں جو لوگ سکھانے میں زبردستی کرتے ہیں ان کو ناپسند کیا جاتا ہے بلکہ اس طرح سے ہونے والی سوشلائزیشن کو ہی پسند نہیں کیا جاتا۔

بے شک مثبت اور منفی دونوں قسم کی سوشلائزیشن ہمیشہ جاری رہتی ہے لیکن مثبت سے خوشی ملتی ہے اور منفی انسان کو غمگین کر دیتی ہے۔ مثبت سوشلائزیشن سے انسان مطمئن رہتا ہے کیونکہ اس سے مستقبل میں حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ منفی سوشلائزیشن سے انسان depression کا شکار ہو جاتا ہے۔

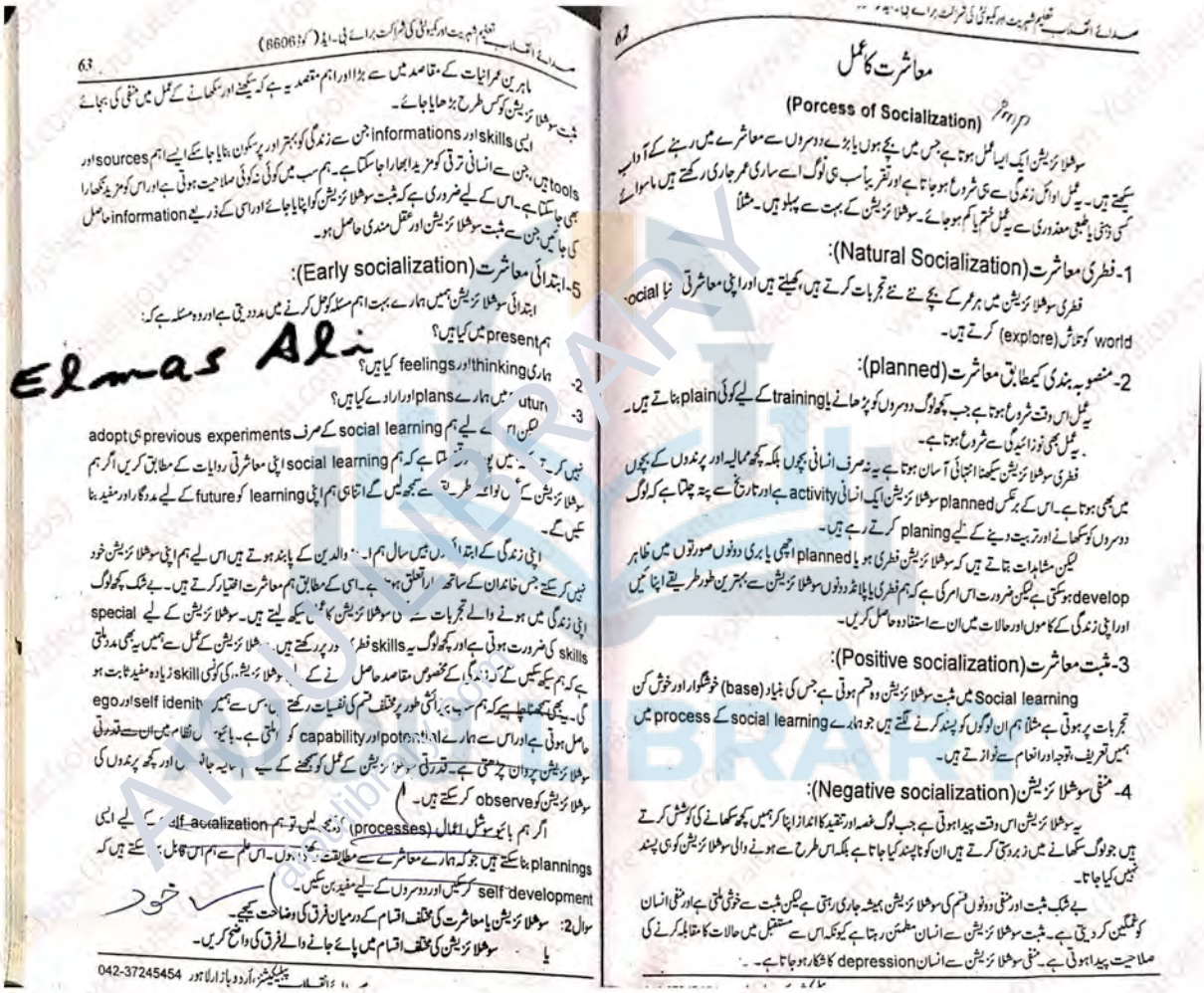

ماہرین عمرانیات کے مقاصد میں سے بڑا اور اہم مقصد یہ ہے کہ سیکھنے اور سکھانے کے عمل میں منفی کی بجائے مثبت سوشلائزیشن کو کس طرح بڑھایا جائے۔

ایسی skills اور informations جن سے زندگی کو بہتر اور پرسکون بنایا جا سکے ایسے اہم sources اور tools ہیں، جن سے انسانی ترقی کو مزید ابھارا جا سکتا ہے۔ ہم سب میں کوئی نہ کوئی صلاحیت ہوتی ہے اور اس کو مزید نکھارا بھی جا سکتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مثبت سوشلائزیشن کو اپنایا جائے اور اسی کے ذریعے information حاصل کی جائیں جن سے مثبت سوشلائزیشن اور عقل مندی حاصل ہو۔

5- ابتدائی معاشرت (Early socialization):

ابتدائی سوشلائزیشن ہمیں ہمارے بہت اہم مسئلہ کو حل کرنے میں مدد دیتی ہے اور وہ مسئلہ ہے کہ:

ہم present میں کیا ہیں؟

Elmas Ali

2- ہماری thinking اور feelings کیا ہیں؟

3- future میں ہمارے plans اور ارادے کیا ہیں؟

لیکن اس کے لیے ہم social learning کے صرف previous experiments ہی adopt نہیں کرتے [illegible] ہیں پورا [illegible] ہے کہ ہم social learning اپنی معاشرتی روایات کے مطابق کریں اگر ہم سوشلائزیشن کے [illegible] طریقے سے سمجھ لیں گے اتنا ہی ہم اپنی learning کو future کے لیے مددگار اور مفید بنا سکیں گے۔

اپنی زندگی کے ابتدائی [illegible] بیس سال ہم [illegible] والدین کے پابند ہوتے ہیں اس لیے ہم اپنی سوشلائزیشن خود نہیں کر سکتے جس خاندان کے ساتھ [illegible] تعلق ہوتا ہے۔ اسی کے مطابق ہم معاشرت اختیار کرتے ہیں۔ بے شک کچھ لوگ اپنی زندگی میں ہونے والے تجربات سے [illegible] سوشلائزیشن کا عمل سیکھ لیتے ہیں۔ سوشلائزیشن کے لیے special skills کی ضرورت ہوتی ہے اور کچھ لوگ یہ skills فطری طور پر رکھتے ہیں۔ سوشلائزیشن کے عمل سے ہمیں یہ بھی مدد ملتی ہے کہ ہم سیکھ سکیں گے کہ زندگی کے مخصوص مقاصد حاصل کرنے کے لیے سوشلائزیشن کی کونسی skill زیادہ مفید ثابت ہو گی۔ یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ ہم سب پیدائشی طور پر مختلف قسم کی نفسیات رکھتے ہیں جس سے ہمیں self identity اور ego حاصل ہوتی ہے اور اس سے ہمارے potential اور capability کو [illegible] ملتی ہے۔ بائیو [illegible] نظام میں ان سے قدرتی سوشلائزیشن پروان چڑھتی ہے۔ قدرتی سوشلائزیشن کے عمل کو سمجھنے کے لیے [illegible] سایہ جانوروں اور کچھ پرندوں کی سوشلائزیشن کو observe کر سکتے ہیں۔

اگر ہم بائیو سوشل اعمال (processes) کو سمجھ لیں تو ہم self actalization کے لیے ایسی plannings بنا سکتے ہیں جو کہ ہمارے معاشرے سے مطابقت رکھتی ہوں۔ اس علم سے ہم اس قابل بن سکتے ہیں کہ self development کر سکیں اور دوسروں کے لیے مفید بن سکیں۔

خود

سوال 2: سوشلائزیشن یا معاشرت کی مختلف اقسام کے درمیان فرق کی وضاحت کیجیے۔

یا سوشلائزیشن کی مختلف اقسام میں پائے جانے والے فرق کی واضح کریں۔

صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

جواب: سوشلائزیشن کی اقسام (Types of socialization):

معاشرت کی درج ذیل اقسام بیان کی گئی ہیں:

(i) ابتدائی یا پرائمری سوشلائزیشن (Primary socialization):

ابتدائی سوشلائزیشن کی ابتداء اس وقت ہوتی ہے جب بچہ اپنی معاشرت کے افراد (members) کے attituale، سرگرمیوں (activities) کو observe کرتا ہے اور وہی چیزیں پسند کرنا ضروری ہوتا ہے جن کو یہ افراد پسند کرتے ہیں مثلاً جب کسی بچہ کی ماں minority کے ساتھ امتیازی (discriminatory) رویہ رکھتی ہے تو بھی اقلیتی گروپ کے ساتھ اختلافی رویہ سیکھ لیتا ہے اور اپنا لیتا ہے۔

(ii) سیکنڈری یا ثانوی سوشلائزیشن (Secondary socialization):

جب ایک چھوٹے گروپ کا کوئی فرد کسی بڑے سماج میں شمولیت اختیار کرتا ہے اور اس معاشرے کے مطابق مناسب رویے اپناتا ہے تو وہ ثانوی سوشلائزیشن سیکھ رہا ہوتا ہے۔ یہ بلوغت کا دور ہوتا ہے جس میں کئی چھوٹی بڑی تبدیلیاں (chanings) ہوتی ہیں مثلاً کسی youngster کا نئی نوکری (job) یا مشغلہ (hobby) میں اپنے آپ کو adjust کرنا۔

(iii) ترقیاتی یا نشوونمائی سوشلائزیشن (Developmental socialization):

کسی معاشرتی ادارے یا تنظیم میں development of skills کو سیکھنا نشوونما سوشلائزیشن ہوتی ہے۔

(iv) مستقبل کیلئے معاشرت (Anticipatory socialization):

ایسے اعمال جن کا تعلق مستقبل سے ہو یا مستقبل کی پیش بندی کی جائے اپنے اعمال اس سوشلائزیشن میں شامل ہوتے ہیں مثلاً کسی شخص کے بارے میں بتانا کہ future میں اس کی پوزیشن کیا ہوگی، اس کی hobbies کیا ہوں گی اور وہ کیا پیشہ (job) اختیار کرے گا اور اس کے معاشرتی تعلقات (social relations) کیسے ہوں گے۔

(v) دوسری معاشرت (Resocialization):

اس معاشرت میں ایسے اعمال سیکھے جاتے ہیں جب کوئی انسان اپنے پہلے سے مختلف اور نئے ماحول میں داخل ہوتا ہے اور نئی معاشرت کے رویوں کو سیکھتا ہے۔

شیفر اور لیم (Schaefer& Lamm) کے مطابق یہ عمل ساری عمر ہوتا رہتا ہے۔ یہ ایک مشکل مرحلہ ہوتا ہے جب انسان کو اپنے آپ کو نئے ماحول کے قواعد و ضوابط میں ڈھالنے کے لیے بہت جلدی کرنی پڑتی ہے مثلاً اگر کوئی شخص فوج کی نوکری کرتا ہے تو اسے خاندانی ماحول سے دور، بالکل مختلف ماحول میں adjust ہونا ہوتا ہے یا کوئی شخص جو اپنا مذہب تبدیل کرتا ہے تو اسے نئے مذہب کے طور طریقے اپنانے ہوتے ہیں۔

Elmas Ali

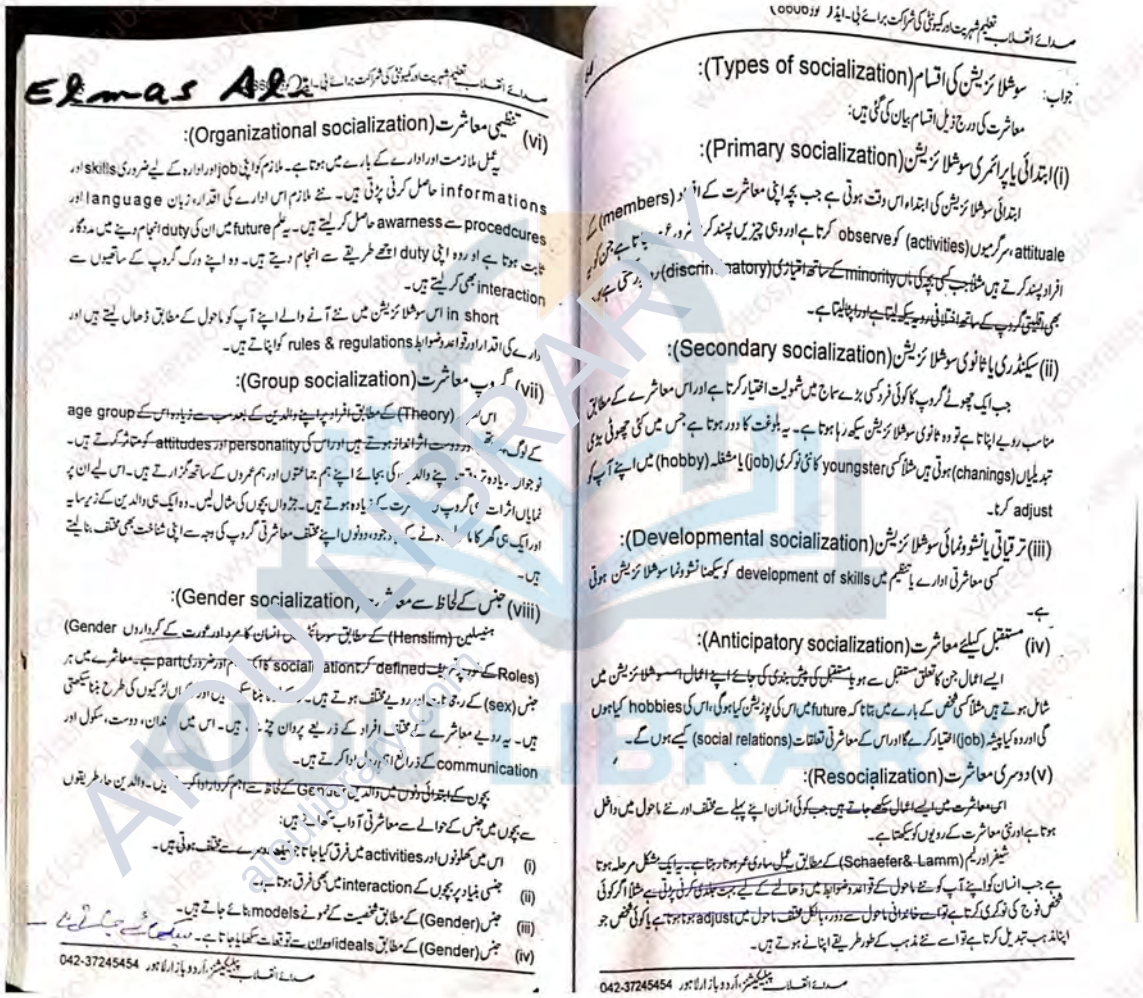

(vi) تنظیمی معاشرت (Organizational socialization):

یہ عمل ملازمت اور ادارے کے بارے میں ہوتا ہے۔ ملازم کو اپنی job اور ادارہ کے لیے ضروری skills اور informations حاصل کرنی پڑتی ہیں۔ نئے ملازم اس ادارے کی اقدار، زبان language اور procedcures سے awarness حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ علم future میں ان کی duty انجام دینے میں مددگار ثابت ہوتا ہے اور وہ اپنی duty اچھے طریقے سے انجام دیتے ہیں۔ وہ اپنے ورک گروپ کے ساتھیوں سے interaction بھی کر لیتے ہیں۔

in short اس سوشلائزیشن میں نئے آنے والے اپنے آپ کو ماحول کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور ادارے کی اقدار اور قواعد و ضوابط rules & regulations کو اپناتے ہیں۔

(vii) گروپ معاشرت (Group socialization):

اس [illegible] (Theory) کے مطابق افراد پر اپنے والدین کے بعد سب سے زیادہ اس کے age group کے لوگ [illegible] دوست اثر انداز ہوتے ہیں اور اس کی personality اور attitudes کو متاثر کرتے ہیں۔ نوجوان زیادہ تر [illegible] اپنے والدین کی بجائے اپنے ہم جماعتوں اور ہم عمروں کے ساتھ گزارتے ہیں۔ اس لیے ان پر نمایاں اثرات [illegible] گروپ [illegible] کے زیادہ ہوتے ہیں۔ جڑواں بچوں کی مثال لیں۔ وہ ایک ہی والدین کے زیر سایہ اور ایک ہی گھر کا [illegible] ہونے کے باوجود، دونوں اپنے مختلف معاشرتی گروپ کی وجہ سے اپنی شناخت بھی مختلف بنا لیتے ہیں۔

(viii) جنس کے لحاظ سے معاشرت (Gender socialization):

ہنسلین (Henslim) کے مطابق سوسائٹی میں انسان کا مرد اور عورت کے کرداروں (Gender Roles) کے طور پر تعریف defined کرنا social ation کا [illegible] اور ضروری part ہے۔ معاشرے میں ہر جنس (sex) کے رجحانات اور رویے مختلف ہوتے ہیں۔ [illegible] بننا سیکھتے ہیں اور [illegible] لڑکیوں کی طرح بننا سیکھتی ہیں۔ یہ رویے معاشرے کے مختلف افراد کے ذریعے پروان چڑھتے ہیں۔ اس میں [illegible]ندان، دوست، سکول اور communication کے ذرائع اہم رول ادا کرتے ہیں۔

بچوں کے ابتدائی دنوں میں والدین Gender کے لحاظ سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ والدین چار طریقوں سے بچوں میں جنس کے حوالے سے معاشرتی آداب سکھاتے ہیں:

(i) اس میں کھلونوں اور activities میں فرق کیا جاتا ہے جو ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔

(ii) جنسی بنیاد پر بچوں کے interaction میں بھی فرق ہوتا ہے۔

(iii) جنس (Gender) کے مطابق شخصیت کے نمونے models بنائے جاتے ہیں۔

(iv) جنس (Gender) کے مطابق ideals اور ان سے توقعات سکھایا جاتا ہے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

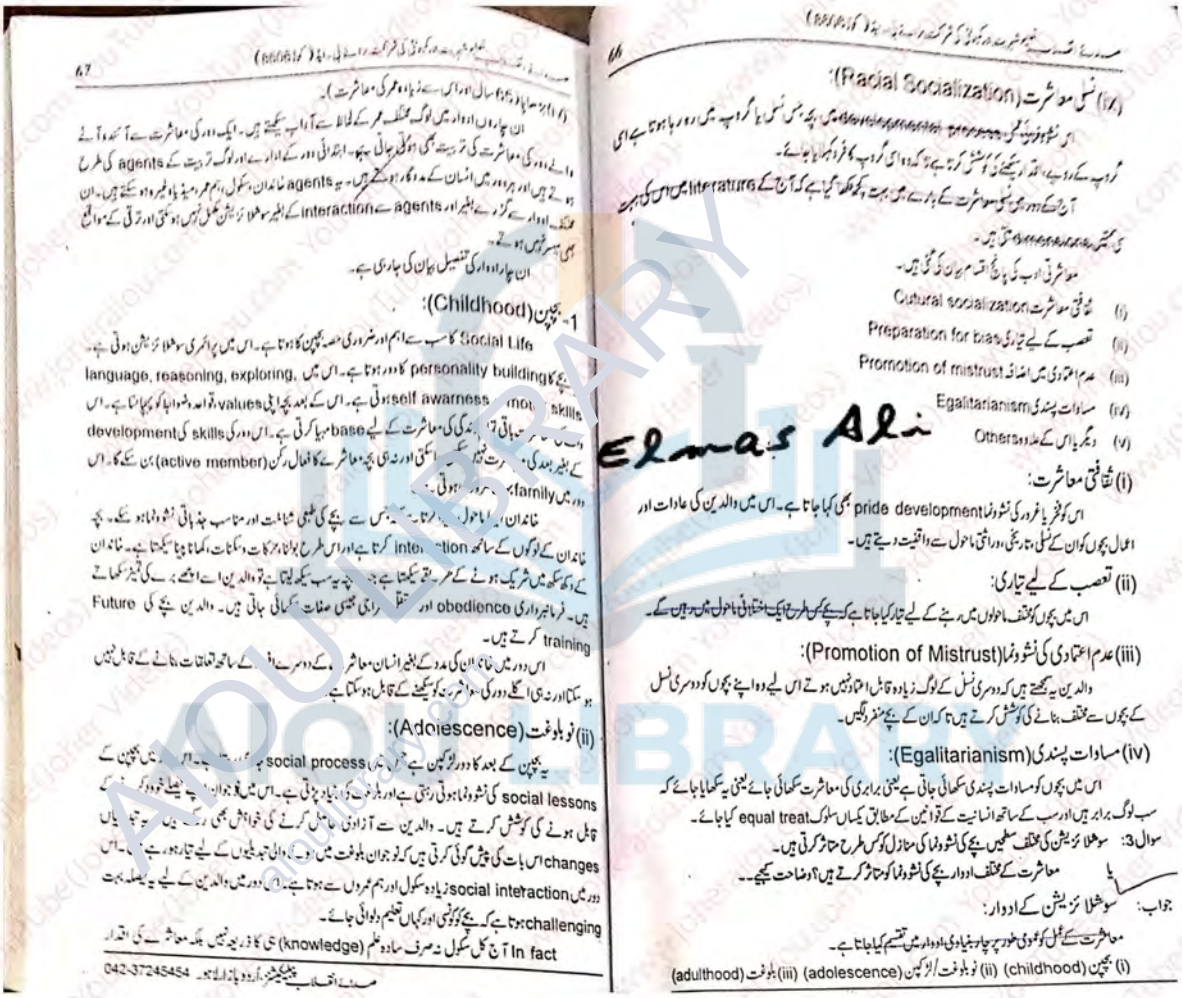

67

(i) بچپن سے پہلے سال اور اس سے زیادہ عمر کی معاشرت)۔

ان چاروں ادوار میں لوگ مختلف عمر کے لحاظ سے آپ سیکھتے ہیں۔ ایک دور کی معاشرت سے آئندہ آنے والے دور کی معاشرت کی تربیت بھی ہوتی چلی جاتی ہے۔ ابتدائی دور سے ادوار سے اور لوگ تربیت کے agents کی طرح ہوتے ہیں اور ہر دور میں انسان کے مددگار ہوتے ہیں۔ یہ agents خاندان، سکول، ہم عمر، میڈیا وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ ان agents ادوار سے گزرے بغیر اور interaction کے بغیر سوشلائزیشن مکمل نہیں ہو سکتی اور ترقی کے مواقع بھی بہتر نہیں ہوتے۔

ان چار ادوار کی تفصیل بیان کی جا رہی ہے۔

1- بچپن (Childhood):

Social Life کا سب سے اہم اور ضروری حصہ بچپن کا دور ہوتا ہے۔ اس میں پرائمری سوشلائزیشن ہوتی ہے۔ بچے کا personality building کا دور ہوتا ہے۔ اس میں language, reasoning, exploring, self awarness ہوتی ہے۔ اس کے بعد بچہ اپنی values، قواعد و ضوابط کو پہچانتا ہے۔ اس development کی skills کی معاشرت کے لیے base مہیا کرتی ہے۔ اس دور کی skills کے بغیر بعد کی (active member) بن سکے گا۔ اس دور میں family ضروری ہوتی۔

خاندان [illegible] ماحول [illegible] جس سے بچے کی طبعی شباہت اور مناسب جذباتی نشوونما ہو سکے۔ بچہ خاندان کے لوگوں کے ساتھ interaction کرتا ہے اور اس طرح بولنا، حرکات و سکنات، کھانا پینا سیکھتا ہے۔ خاندان کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کے مرحلے سیکھتا ہے۔ جب یہ سب کچھ سیکھ لیتا ہے تو والدین اسے اچھے برے کی تمیز سکھاتے ہیں۔ فرمانبرداری obedience اور [illegible] عادات سکھائی جاتی ہیں۔ والدین بچے کی Future training کرتے ہیں۔

اس دور میں خاندان کی مدد کے بغیر انسان معاشرہ کے دوسرے افراد کے ساتھ تعلقات بنانے کے قابل نہیں ہو سکتا اور نہ ہی اگلے دور کی معاشرت کو سیکھنے کے قابل ہو سکتا ہے۔

(ii) نوبلوغت (Adolescence):

یہ بچپن کے بعد کا دور لڑکپن ہے جس [illegible] social process ہوتا ہے۔ اس [illegible] بچپن کے social lessons کی نشوونما ہوتی رہتی ہے اور بلوغت کی بنیاد پڑتی ہے۔ اس میں نوجوان اپنے پیدائشی [illegible] قابل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ والدین سے آزادی حاصل کرنے کی خواہش بھی رکھتے ہیں۔ یہ تبدیلیاں changes اس بات کی پیش گوئی کرتی ہیں کہ نوجوان بلوغت میں ہونے والی تبدیلیوں کے لیے تیار ہو رہے ہیں۔ اس دور میں social interaction زیادہ سکول اور ہم عمروں سے ہوتا ہے۔ اس دور میں والدین کے لیے یہ فیصلہ بہت challenging ہوتا ہے کہ بچے کو کتنی اور کہاں تعلیم دلوائی جائے۔

In fact آج کل سکول نہ صرف سادہ علم (knowledge) کی جگہ ذہین نہیں بلکہ معاشرے کی اقدار

042-37245454

(iii) لڑکپن (adolescence) (iv) بلوغت (adulthood)

(ii) Racial Socialization (نسلی معاشرت):

[illegible] گروپ سے ہوتا ہے، اگر ہم دیکھتے ہیں کہ وہ اسی گروپ کا فرد کہلایا جائے۔

[illegible] literatures کے مطابق آج کل نسلی معاشرت کے بارے میں بہت کچھ لکھا گیا ہے کہ آج کے [illegible] میں اس کی بہت [illegible] ہیں۔

معاشرتی ادب کی پانچ اقسام بیان کی گئی ہیں۔

(i) ثقافتی معاشرت Cultural socialization

(ii) تعصب کے لیے تیاری Preparation for bias

(iii) عدم اعتمادی میں اضافہ Promotion of mistrust

(iv) مساوات پسندی Egalitarianism

(v) دیگر یا اس کے علاوہ Others

Elmas Ali

(i) ثقافتی معاشرت:

اس کو فخر یا غرور کی نشوونما pride development بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں والدین کی عادات اور اعمال بچوں کو ان کے نسلی، تاریخی، دوراتی ماحول سے واقفیت دیتے ہیں۔

(ii) تعصب کے لیے تیاری:

اس میں بچوں کو مختلف ماحولوں میں رہنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے کہ بچے کس طرح ایک مختلف ماحول میں رہیں گے۔

(iii) عدم اعتمادی کی نشوونما (Promotion of Mistrust):

والدین یہ سمجھتے ہیں کہ دوسری نسل کے لوگ زیادہ قابل اعتماد نہیں ہوتے اس لیے وہ اپنے بچوں کو دوسری نسل کے بچوں سے مختلف بنانے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ ان کے بچے متنفر رہیں۔

(iv) مساوات پسندی (Egalitarianism):

اس میں بچوں کو مساوات پسندی سکھائی جاتی ہے یعنی برابری کی معاشرت سکھائی جائے یعنی یہ سکھایا جائے کہ سب لوگ برابر ہیں اور سب کے ساتھ انسانیت کے قوانین کے مطابق یکساں سلوک equal treat کیا جائے۔

سوال 3: سوشلائزیشن کی مختلف سطحیں بچے کی نشوونما کی منازل کو کس طرح متاثر کرتی ہیں۔

یا

معاشرت کے مختلف ادوار بچے کی نشوونما کو متاثر کرتے ہیں؟ وضاحت کیجیے۔

جواب: سوشلائزیشن کے ادوار:

معاشرت کے عمل کو عمومی طور پر چار بنیادی ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(i) بچپن (childhood) (ii) نوبلوغت/لڑکپن (adolescence) (iii) بلوغت (adulthood)

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

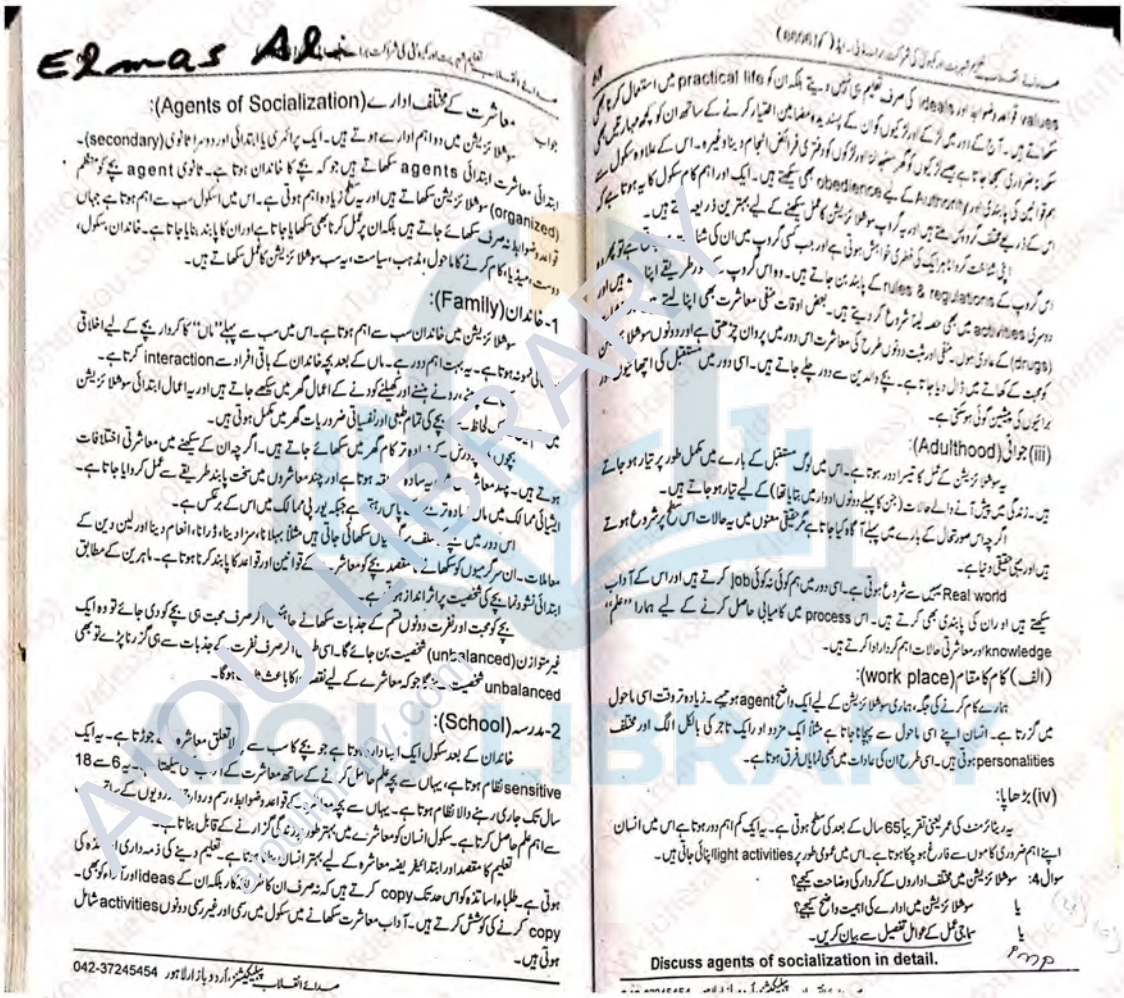

Elmas Ali

سوشلائزیشن کے مختلف ادارے (Agents of Socialization):

سوشلائزیشن میں دو اہم ادارے ہوتے ہیں۔ ایک پرائمری یا ابتدائی اور دوسرا ثانوی (secondary)۔ ابتدائی معاشرت سکھاتے ہیں جو کہ بچے کا خاندان ہوتا ہے۔ ثانوی agent بچے کو منظم (organized) سوشلائزیشن سکھاتے ہیں اور یہ سطح زیادہ اہم ہوتی ہے۔ اس میں اسکول سب سے اہم ہوتا ہے جہاں قواعد وضوابط نہ صرف سکھائے جاتے ہیں بلکہ ان پر عمل کرنا بھی سکھایا جاتا ہے اور ان کا پابند بنایا جاتا ہے۔ خاندان، اسکول، دوست، میڈیا، کام کرنے کا ماحول، مذہب، سیاست، یہ سب سوشلائزیشن کا حصہ بن سکتے ہیں۔

1- خاندان (Family):

سوشلائزیشن میں خاندان سب سے اہم ہوتا ہے۔ اس میں سب سے پہلے "ماں" کا کردار بچے کے لیے اخلاقی نمونہ ہوتا ہے۔ یہ بہت اہم دور ہے۔ ماں کے بعد بچہ خاندان کے باقی افراد سے interaction کرتا ہے۔ ... رونے ہنسنے اور کھیلنے کودنے کے اعمال گھر میں سیکھے جاتے ہیں اور یہ اعمال ابتدائی سوشلائزیشن ... لحاظ۔ بچے کی تمام طبعی اور نفسیاتی ضروریات گھر میں مکمل ہوتی ہیں۔ ... بچوں ... کرتا ہے۔ اگر چہ ان کے سیکھنے میں معاشرتی اختلافات ہوتے ہیں۔ چند معاشرے ... سادہ ... ہوتا ہے اور چند معاشروں میں سخت پابند طریقے سے عمل کروایا جاتا ہے۔ ایشیائی ممالک میں مار ... پاس رہتا ہے جبکہ یورپی ممالک میں اس کے برعکس ہے۔ اس دور میں بچے ... سکھائی جاتی ہیں مثلاً بہانا، مزاد دینا، ڈانٹنا، انعام دینا اور لین دین کے معاملات۔ ان سرگرمیوں کو سکھانے ... کے قوانین اور قواعد کا پابند کرتا ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ابتدائی نشوونما بچے کی شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے۔

بچے کو محبت اور نفرت دونوں قسم کے جذبات سکھانے ... صرف محبت ہی بچے کو دی جائے تو وہ ایک غیر متوازن (unbalanced) شخصیت بن جائے گا۔ اسی طرح صرف نفرت کے جذبات سے ہی گزرنا پڑے تو بھی unbalanced شخصیت ... جو کہ معاشرے کے لیے نقصان کا باعث ... ہوگا۔

2- مدرسہ (School):

خاندان کے بعد سکول ایک ایسا ادارہ ہوتا ہے جو بچے کا سب سے ... تعلق معاشرہ ... جوڑتا ہے۔ یہ ایک sensitive نظام ہوتا ہے، یہاں سے بچہ علم حاصل کرنے کے ساتھ معاشرت کے ... سیکھتا ... یہ 6 سے 18 سال تک جاری رہنے والا نظام ہوتا ہے۔ یہاں سے بچہ ... کہ قواعد وضوابط، رسم ورواج ... رویوں کے ساتھ ... سے اہم علم حاصل کرتا ہے۔ سکول انسان کو معاشرے میں بہتر طور پر زندگی گزارنے کے قابل بناتا ہے۔ تعلیم کا مقصد اور ابتدائی بنیادی معاشرہ کے لیے بہتر انسان ... ہوتا ہے۔ تعلیم دینے کی ذمہ داری ... کی ہوتی ہے۔ طلباء اساتذہ کو اس حد تک copy کرتے ہیں کہ نہ صرف ان کا طرز ... بلکہ ان کے ideas اور آراء کو بھی copy کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آداب معاشرت سکھانے میں سکول میں رسمی اور غیر رسمی دونوں activities شامل ہوتی ہیں۔

042-37245454 ... پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

(iii) جوانی (Adulthood):

یہ سوشلائزیشن کے ... تیسرا دور ہوتا ہے۔ اس میں لوگ مستقبل کے بارے میں مکمل طور پر تیار ہو جاتے ہیں۔ زندگی میں پیش آنے والے حالات (جن کا پہلے دونوں ادوار میں بتایا تھا) کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔

اگر چہ اس صورتحال کے بارے میں پہلے ... گاہ کیا جاتا ہے مگر حقیقی معنوں میں یہ حالات اس سطح پر شروع ہوتے ہیں اور یہی حقیقی دنیا ہے۔

Real world یہیں سے شروع ہوتی ہے۔ اسی دور میں ہم کوئی نہ کوئی job کرتے ہیں اور اس کے آداب سیکھتے ہیں اور ان کی پابندی بھی کرتے ہیں۔ اس process میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے ہمارا "علم" knowledge اور معاشرتی حالات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(الف) کام کا مقام (work place):

ہمارے کام کرنے کی جگہ، ہماری سوشلائزیشن کے لیے ایک واضح agent ہوتی ہے۔ زیادہ تر وقت اسی ماحول میں گزرتا ہے۔ انسان اپنے اسی ماحول سے پہچانا جاتا ہے مثلاً ایک مزدور اور ایک تاجر کی بالکل الگ اور مختلف personalities ہوتی ہیں۔ اسی طرح ان کی عادات میں بھی نمایاں فرق ہوتا ہے۔

(iv) بڑھاپا:

یہ ریٹائرمنٹ کی عمر یعنی تقریباً 65 سال کے بعد کی سطح ہوتی ہے۔ یہ ایک کم اہم دور ہوتا ہے اس میں انسان اپنے اہم ضروری کاموں سے فارغ ہو چکا ہوتا ہے۔ اس میں عمومی طور پر light activities اپنائی جاتی ہیں۔

سوال 4: سوشلائزیشن میں مختلف اداروں کے کردار کی وضاحت کیجیے؟
یا سوشلائزیشن میں ادارے کی اہمیت واضح کیجیے؟
یا سماجی عمل کے عوامل تفصیل سے بیان کریں۔

Discuss agents of socialization in detail.

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

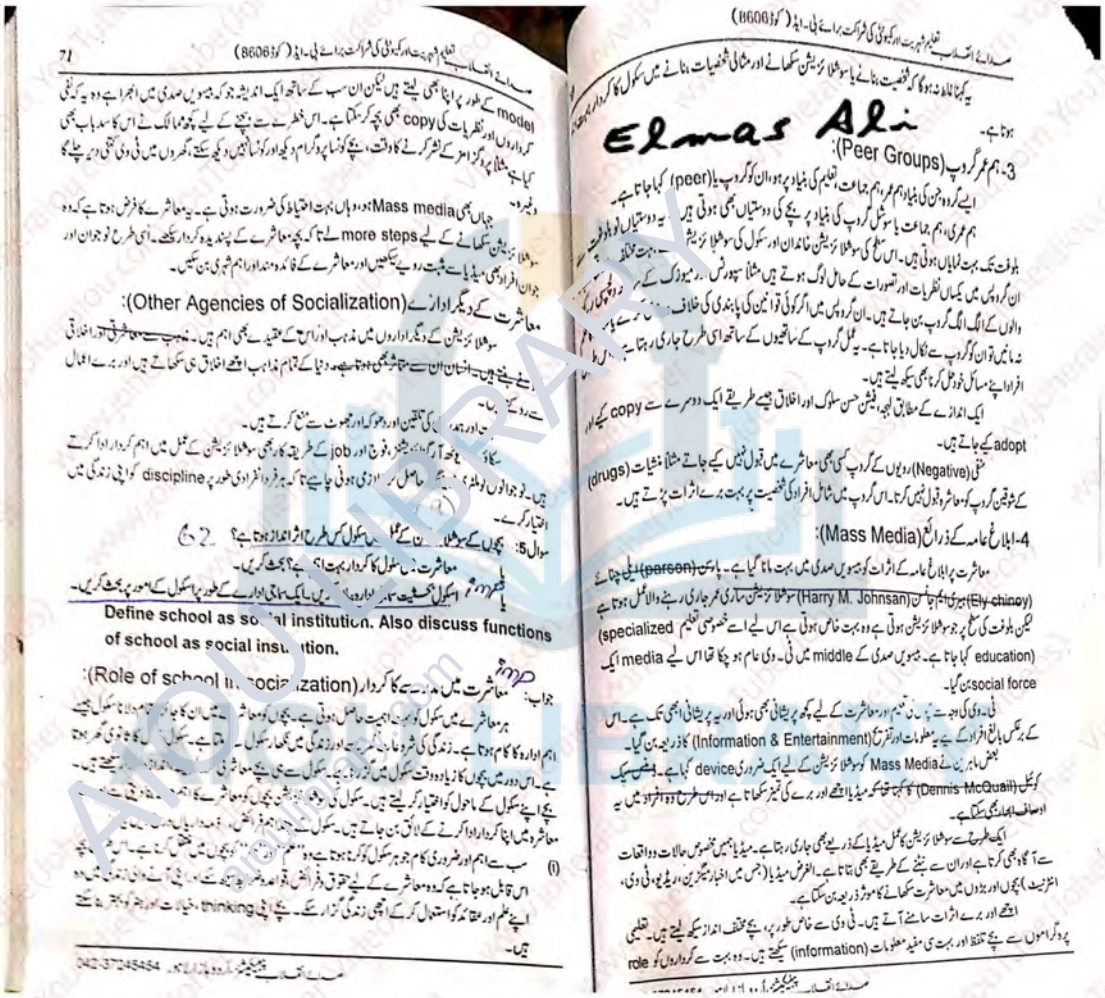

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

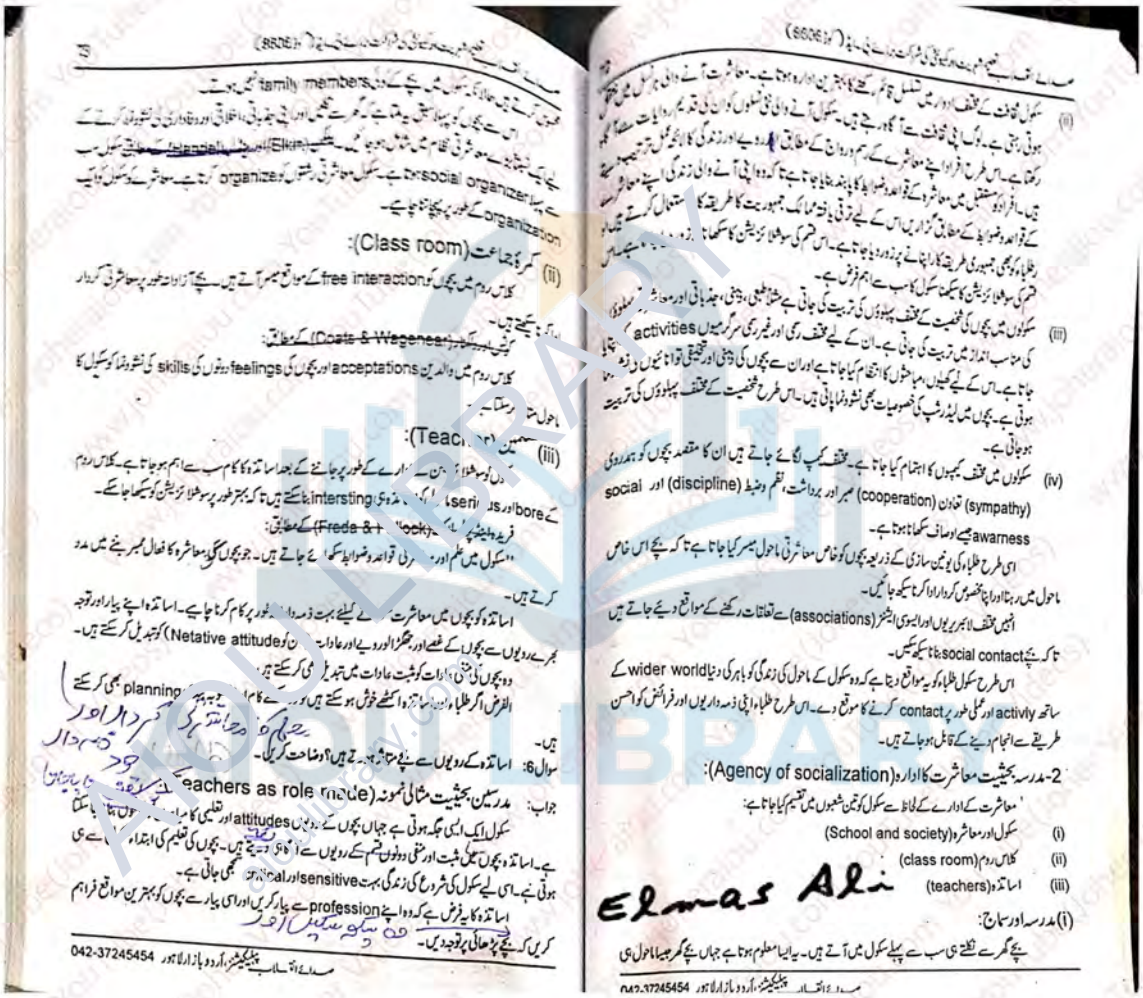

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

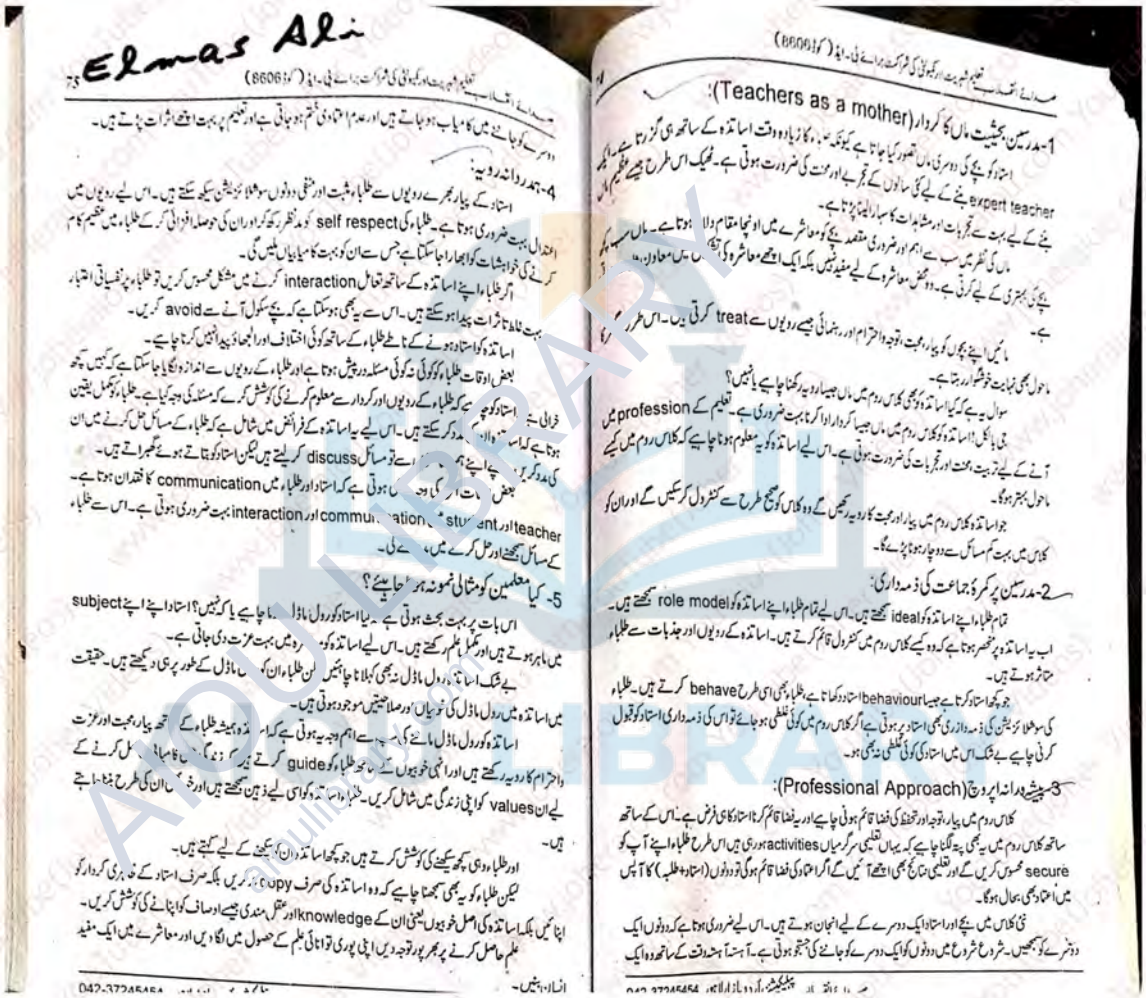

Elmas Ali

(Teachers as a mother):1-مدرسین بحیثیت ماں کا کردار

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



77

تعلیم و تربیت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

Elmas Ali

(i) ایمانداری (Honesty):

یہ ایک ایسی خوبی ہے جو کہ ایک ideal استاد میں ضرور ہونی چاہیے۔ استاد کو چاہیے کہ بچوں کے interaction میں ایمانداری سے کام لیں۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ "سب" طلباء کے ساتھ ایک جیسا برتاؤ اور رویہ کا مظاہرہ کریں۔ کسی ایک" کی طرف زیادہ جھکاؤ اور دوسرے کی طرف کم ہوگا تو استاد ایمانداری قائم نہیں کر سکے گا اور اس طرح استاد و طلباء کی نظر میں باعث احترام نہیں رہیں گے اور وہ اپنی ذمہ داریاں درست انداز سے انجام نہیں دے رہے ہوں گے۔

(ii) پیار اور محبت:

دوسری خوبی جو کہ اچھے استاد میں لازمی ہونی چاہیے وہ محبت اور شفقت ہوتی ہے۔ ہر جاندار پیار اور محبت کو پسند کرتا ہے استاد کو بچوں کے ساتھ مشفقانہ رویہ اختیار کرنا چاہیے۔

یہ حقیقت ہے کہ اگر ہم چاہتے ہیں کہ بچے پیار بھرے کردار کا مظاہرہ کریں اور معاشرے میں اپنا کردار کرسکیں تو اس کے لیے ضروری ہے کہ سکول میں ان کو محبت اور شفقت ملے۔

(iii) علمیت:

ایک اچھا ideal استاد بننے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ ان کو اپنے مضامین (subjects) میں expert ہونا چاہیے۔ چونکہ بچے اپنے استاد کو علم کا خزانہ سمجھتے ہیں اور اس خوبی کو ہم بالکل ignore نہیں کر سکتے۔ طلباء اپنے ہر قسم کے سوالات کا جواب چاہتے ہیں اور وہ استاد سے ہی اپنے سوالات کا مناسب اور تسلی بخش جواب چاہتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ استاد اپنے subject کا مطالعہ جاری رکھیں اور کلاس روم میں مکمل informations حاصل کر کے آئیں۔

بعض اوقات متعلمین ایسے سوالات بھی کر سکتے ہیں جن کا جواب استاد فی الفور نہیں دے سکتے۔ اس کے لیے چاہیے کہ بدرستین یہ اعتراف کریں کہ وہ ابھی نہیں جانتے، بعد میں ٹھیک معلومات کے ساتھ جواب دیں گے۔ اس سے طلباء یہ سمجھ جائیں گے کہ استاد "جھوٹ" نہیں بول رہا اور نہ ہی "بے ایمانی" کر رہا۔ یہ نہ ہر وقت انسان یاد نہیں رکھ سکتا۔ انسان ہونے کے ناطے استاد بھی بھول سکتے ہیں۔

(iv) جدید ٹیکنالوجی کا استعمال:

جدید ٹیکنالوجیز کے استعمال نے معاشرے میں بہت زیادہ وضوابط بھی نئے متعارف کروائے ہیں، جیسے کہ موبائل فون کا استعمال کھلے عام میوزک کے شوقین لوگ، دوسروں کے حقوق کی پروا کیے بغیر تیز اور اونچی آواز میں میوزک سنتے ہیں۔

ایک اچھے اور ideal استاد کو طلباء کو یہ بات اپنے رویوں اور کردار سے سمجھانی چاہیے کہ بعض جگہوں پر (ہسپتال، سکول، کالج) اونچی آواز میں میوزک تو دور کی بات ہے، اونچی آواز میں گفتگو بھی نہیں کرنی چاہیے۔ استاد کے مثالی کردار سے طلباء بہتر طور پر متاثر ہوں گے۔

9- مسائل کی ساعت:

بچے کے بہت سے مسائل ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہ کلاس روم سے باہر کے ہوتے ہیں۔ ایک مثالی استاد کو

تعلیم و تربیت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

6- ابتدائی برس (Early years):

شروع کے چند سال استاد اور طلباء دونوں کے لیے بہت اہم ہوتے ہیں۔ اساتذہ کے لیے یہ سال اس لیے اہم ہوتے ہیں کیونکہ ان کو معلوم ہوتا ہے طلباء کی تعلیم کی بنیاد انہی ابتدائی سالوں میں مضبوط ہے۔ طلباء کے FUTURE میں کامیابیوں نے انہی سالوں پر depend کرتا ہوتا ہے اگر base اچھی ہوگی تو کامیابی حاصل کرنا آسان ہوگا۔

اساتذہ اور طلباء کے تعلقات (Relationship) کو بہترین ہونا چاہیے۔ [illegible] عام [illegible] ہیں۔ اس لیے ان سے غلطی ہونا کوئی انہونی بات نہیں ہے لیکن اگر غلطی کو درست کر لیا جائے تو بہتری آ سکتی ہے۔ یہ بات بھی ہوتی ہے کہ بطور رول ماڈل اساتذہ کو احترام اور پیار و ہمدردی کے رویے اپنانے چاہئیں تاکہ طلباء [illegible] سکھا جائے اور طلباء کی بہتر طریقے سے مدد ہو سکے اور انہیں کامیابیوں کی طرف لے جایا جا سکے۔

7- بچے والدین اور معلمین:

بچے سکول آتے ہیں تو وہ اساتذہ کو ہی اپنا ideal بنا لیتے ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ گھر میں والدین اور سکول میں اساتذہ بچوں کے لیے رول ماڈل ہوتے ہیں۔

اساتذہ اور والدین دونوں سے بچے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ بچوں کے attitudes اور aptitudes پر ان کے اثرات بہت گہرے ہوتے ہیں۔ ان کے متعلق جو چند ایک سوالات ہیں جن کا جواب تلاش کرنا مشکل ہوتا ہے کہ یہ اثرات کب شروع اور کب ختم ہوتے ہیں وغیرہ۔ اس کے برعکس یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ سکول کی معاشرت کے بہت گہرے اثرات ہوتے ہیں اور ساری عمر جاری رہتے ہیں۔ اس لیے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اچھے کردار کا مظاہرہ کریں اور ideal بنیں۔

8- کمرۂ جماعت کے اندر اور باہر:

اساتذہ سے صرف کلاس روم کے اندر ہی نہیں بلکہ کلاس روم کے باہر بھی اچھے اخلاق اور کردار کے اظہار کی توقع کی جاتی ہے۔ ان کے کردار اور گفتگو میں دونوں جگہوں پر مطابقت ہونی چاہیے یعنی جیسا رویہ کلاس میں ہو کلاس سے باہر بھی ویسا ہی ہونا چاہیے۔ طلباء کو کلاس روم میں مختلف اقدار، عقائد، رویوں کا knowledge دیا جاتا ہے اور ان کو اپنا behaviour present اور future میں ادا کرنے کا سکھایا جاتا ہے۔ ایک استاد ہونے کے ناطے طلباء کو education دینے کا سب سے اہم مقصد (objective) طلباء کو ایک مفید اور فعال ممبر (active member) کے طور پر معاشرے میں رہنا سکھانا ہے اور اس کے لیے اسے اسلامی اقدار، روایات معلومات سکھائی جائیں۔

یہ تو ہم جانتے ہیں کہ اساتذہ طلباء کے لیے role model ہوتے ہیں۔ طلباء اساتذہ کے کردار کو copy کرتے ہیں لیکن یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ ہم کون سے رویے طلباء میں منتقل کرنا چاہتے ہیں اور کس طرح؟ چند ایک اعمال اپنانے سے اساتذہ معاشرہ کا پسندیدہ کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر پابندی وقت کی مفت سب کو پسند ہے۔ استاد اگر خود اس کا خیال رکھیں گے تو طلباء کو بھی یہ وصف سکھا سکیں گے۔ اسی طرح اگر استاد خود سبق lesson پر پوری command رکھیں گے تبھی بچوں کو اچھے سے سبق یاد کروا سکیں گے۔

اسی طرح کچھ صفات ضروری اپنائیں تاکہ کامیاب رول ماڈل بن سکیں۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

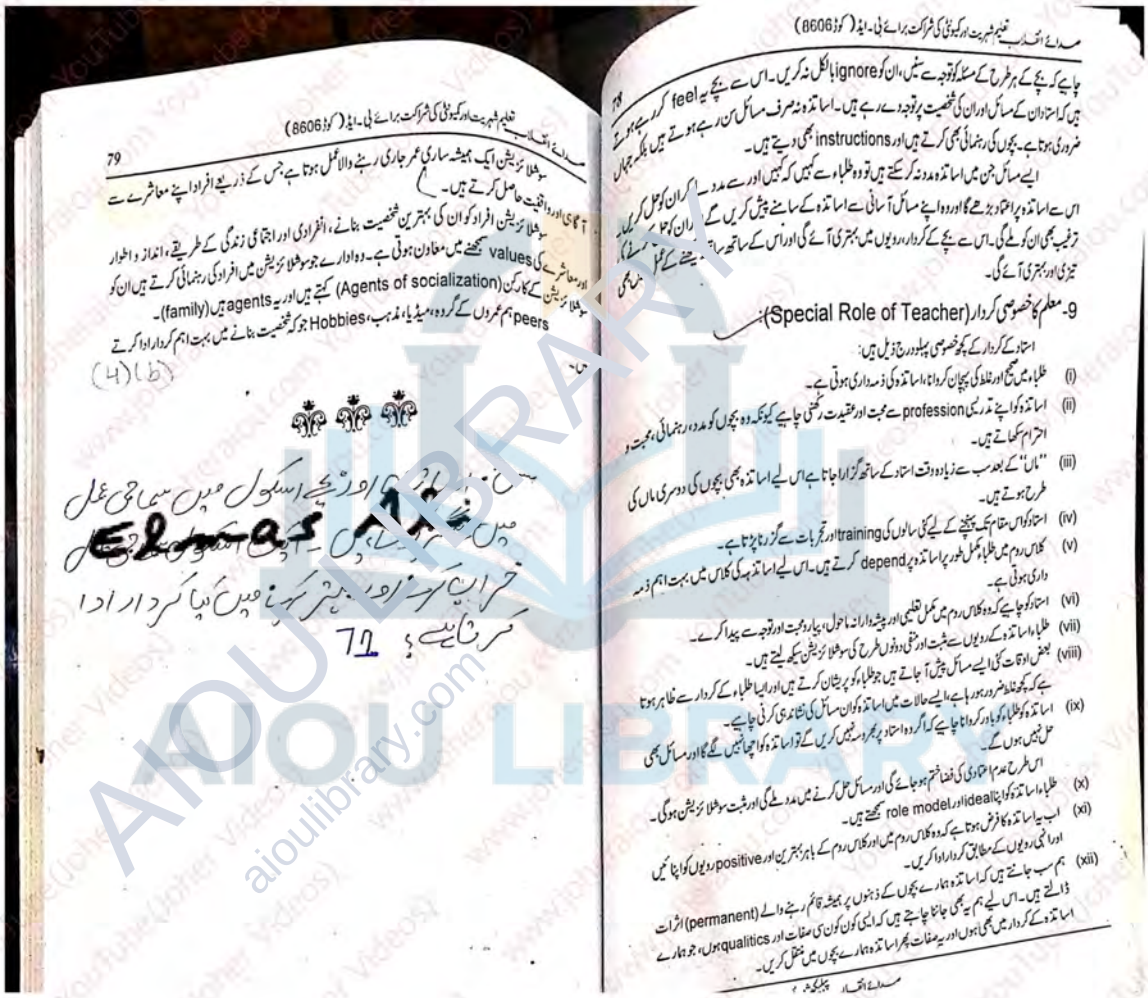

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

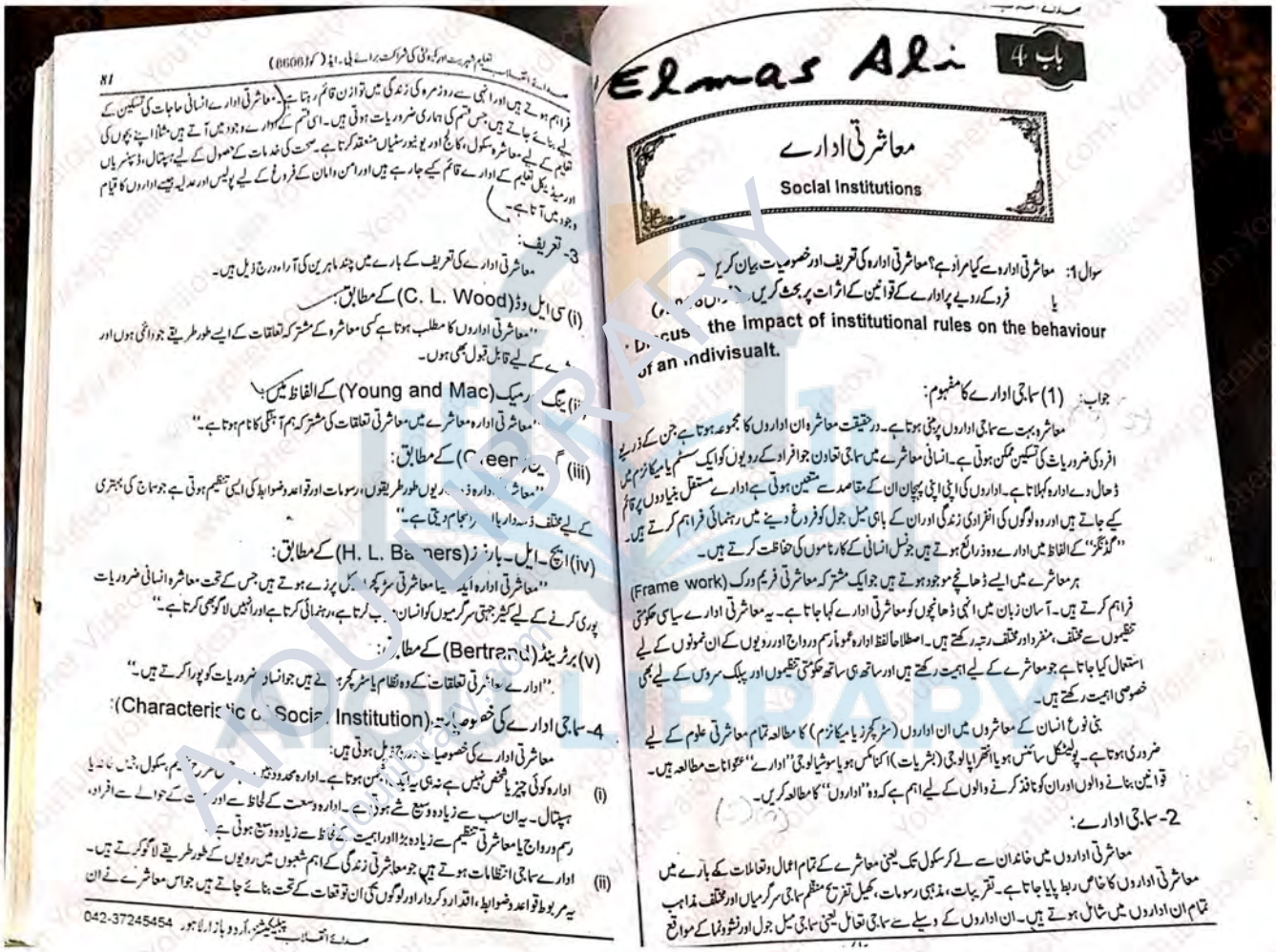

باب 4

معاشرتی ادارے

Social Institutions

سوال 1: معاشرتی ادارے سے کیا مراد ہے؟ معاشرتی ادارہ کی تعریف اور خصوصیات بیان کریں۔
یا
فرد کے رویے پر ادارے کے قوانین کے اثرات پر بحث کریں۔
Discuss the impact of institutional rules on the behaviour of an indivisualt.

جواب: (1) سماجی ادارے کا مفہوم:

معاشرہ بہت سے سماجی اداروں پر مبنی ہوتا ہے۔ درحقیقت معاشرہ ان اداروں کا مجموعہ ہوتا ہے جن کے ذریعے افراد کی ضروریات کی تسکین ممکن ہوتی ہے۔ انسانی معاشرے میں سماجی تعاون جو افراد کے رویوں کو ایک سسٹم یا میکانزم میں ڈھال دے ادارہ کہلاتا ہے۔ اداروں کی اپنی اپنی پہچان ان کے مقاصد سے متعین ہوتی ہے ادارے مستقل بنیادوں پر قائم کیے جاتے ہیں اور وہ لوگوں کی انفرادی زندگی اور ان کے باہمی میل جول کو فروغ دینے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ "گڈنگز" کے الفاظ میں ادارے وہ ذرائع ہوتے ہیں جو نسل انسانی کے کارناموں کی حفاظت کرتے ہیں۔

ہر معاشرے میں ایسے ڈھانچے موجود ہوتے ہیں جو ایک مشترکہ معاشرتی فریم ورک (Frame work) فراہم کرتے ہیں۔ آسان زبان میں انہی ڈھانچوں کو معاشرتی ادارے کہا جاتا ہے۔ یہ معاشرتی ادارے سیاسی حکومتی تنظیموں سے مختلف، منفرد اور مختلف رتبہ رکھتے ہیں۔ اصطلاحاً لفظ ادارہ عموماً رسم و رواج اور رویوں کے ان نمونوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو معاشرے کے لیے اہمیت رکھتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ حکومتی تنظیموں اور پبلک سروس کے لیے بھی خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔

بنی نوع انسان کے معاشروں میں ان اداروں (سٹرکچرز یا میکانزم) کا مطالعہ تمام معاشرتی علوم کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ پولیٹکل سائنس ہو یا اکنامکس ہو یا سوشیالوجی (بشریات) اکنامکس ہو یا سوشیالوجی "ادارے" عنوانات مطالعہ ہیں۔ قوانین بنانے والوں اور ان کو نافذ کرنے والوں کے لیے اہم ہے کہ وہ "اداروں" کا مطالعہ کریں۔

2- سماجی ادارے:

معاشرتی اداروں میں خاندان سے لے کر سکول تک یعنی معاشرے کے تمام اعمال و تعاملات کے بارے میں معاشرتی اداروں کا خاص ربط پایا جاتا ہے۔ تقریبات، مذہبی رسومات، کھیل تفریح منظم سماجی سرگرمیاں اور مختلف مذاہب تمام ان اداروں میں شامل ہوتے ہیں۔ ان اداروں کے وسیلے سے سماجی تعامل یعنی سماجی میل جول اور نشوونما کے مواقع

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

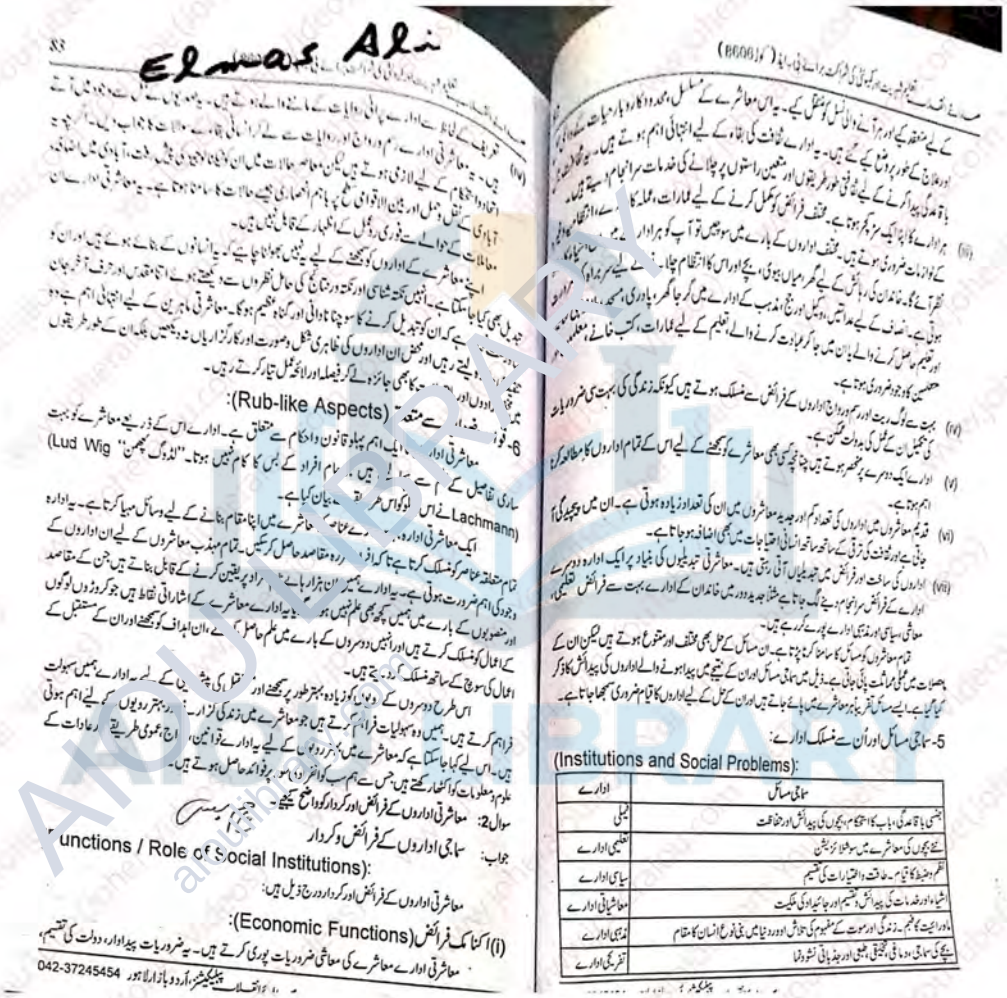

Elmas Ali

(iii) ہر ادارے کا اپنا ایک سڑکچر ہوتا ہے۔ مختلف فرائض کو مکمل کرنے کے لیے عمارات، عملہ کا ... کے لوازمات ضروری ہوتے ہیں۔ مختلف اداروں کے بارے میں سوچیں تو آپ کو ہر ادارے ... نظر آئے گا۔ خاندان کی رہائش کے لیے گھر، میاں بیوی، بچے اور اس کا انتظام چلانے کے لیے سربراہ ... ہوتی ہے۔ انصاف کے لیے عدالتیں، وکیل اور جج، مذہب کے ادارے میں گرجا گھر، پادری، مسجد ... اور تعلیم حاصل کرنے والے یا ان میں جا کر عبادت کرنے والے، تعلیم کے لیے عمارات، کتب خانے، معلمین ... متعلمین کا وجود ضروری ہوتا ہے۔

(iv) بہت سے لوگ ریت اور رسم و رواج اداروں کے فرائض سے منسلک ہوتے ہیں کیونکہ زندگی کی بہت سی ضروریات کی تکمیل ان کے عمل کی بدولت ممکن ہے۔

(v) ادارے ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں چنانچہ کسی بھی معاشرے کو سمجھنے کے لیے اس کے تمام اداروں کا مطالعہ کرنا اہم ہوتا ہے۔

(vi) قدیم معاشروں میں اداروں کی تعداد کم اور جدید معاشروں میں ان کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ ان میں پیچیدگی آ جاتی ہے اور ثقافت کی ترقی کے ساتھ ساتھ انسانی احتیاجات میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

(vii) اداروں کی ساخت اور فرائض میں تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔ معاشرتی تبدیلیوں کی بنیاد پر ایک ادارہ دوسرے ادارے کے فرائض سرانجام دینے لگ جاتا ہے مثلاً جدید دور میں خاندان کے ادارے بہت سے فرائض تعلیمی، معاشی، سیاسی اور مذہبی ادارے پورے کر رہے ہیں۔

تمام معاشروں کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان مسائل کے حل بھی مختلف اور متنوع ہوتے ہیں لیکن ان کے حصولات میں عملی مماثلت پائی جاتی ہے۔ ذیل میں سماجی مسائل اور ان کے نتیجے میں پیدا ہونے والے اداروں کی پیدائش کا ذکر کیا گیا ہے۔ ایسے مسائل تقریباً ہر معاشرے میں پائے جاتے ہیں اور ان کے حل کے لیے اداروں کا قیام ضروری سمجھا جاتا ہے۔

5- سماجی مسائل اور اُن سے منسلک ادارے:

(Institutions and Social Problems):

سماجی مسائل	ادارے
جنسی باقاعدگی، باپ کا استحکام، بچوں کی پیدائش اور حفاظت	فیملی
نئے بچوں کی معاشرے میں سوشلائزیشن	تعلیمی ادارے
نظم و ضبط کا قیام۔ طاقت و اختیارات کی تقسیم	سیاسی ادارے
اشیاء اور خدمات کی پیدائش و تقسیم اور جائیداد کی ملکیت	معاشیاتی ادارے
ماورائیت کا فہم۔ زندگی اور موت کے مفہوم کی تلاش اور دنیا میں بنی نوع انسان کا مقام	مذہبی ادارے
بچے کی سماجی، دماغی، تخلیقی، طبعی اور جذباتی نشوونما	تفریحی ادارے

(iv) تعریف کے لحاظ سے ادارے پرانی روایات کے ماننے والے ہوتے ہیں۔ یہ صدیوں کے عمل سے وجود میں آتے ہیں۔ یہ معاشرتی ادارے رسم و رواج اور روایات سے لے کر انسانی بقاء کے حالات کا جواب دیں۔ اگرچہ اتحاد و استحکام کے لیے لازمی ہوتے ہیں لیکن معاصر حالات میں ان کو نیا کوئی پیش رفت، آبادی میں اضافہ، آبادی کے نقل و حمل اور بین الاقوامی سطح پر باہم انحصاری جیسے حالات کا سامنا ہوتا ہے۔ یہ معاشرتی ادارے ان معاملات کے حوالے سے فوری ردعمل کے اظہار کے قابل نہیں ہیں۔

اپنے معاشرے کے اداروں کو سمجھنے کے لیے یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ یہ انسانوں کے بنائے ہوئے ہیں اور ان کو تبدیل بھی کیا جا سکتا ہے۔ انہیں نکتہ شناسی اور نکتہ ور نتائج کی حامل نظروں سے دیکھتے ہوئے اتنا مقدس اور حرف آخر جان ... ہے کہ ان کو تبدیل کرنے کا سوچنا نادانی اور گناہ عظیم ہوگا۔ معاشرتی ماہرین کے لیے انتہائی اہم ہے وہ ... لیتے رہیں اور محض ان اداروں کی ظاہری شکل و صورت اور کارگزاریاں نہ دیکھیں بلکہ ان کے طور طریقوں ... ادارے اور ... کا بھی جائزہ لے کر فیصلہ اور لائحہ عمل تیار کرتے رہیں۔

6- فوائد ... سے متعلق (Rub-like Aspects):

معاشرتی ادارے ... ایک اہم پہلو قانون و احکام سے متعلق ہے۔ ادارے اس کے ذریعے معاشرے کو بہت ساری تفاصیل کے ... ہیں۔ تمام افراد کے بس کا کام نہیں ہوتا۔ "لڈوگ لچھمن" (Lud Wig Lachmann) نے اس کو اس طرح ... بیان کیا ہے۔

ایک معاشرتی ادارہ ... معاشرے میں اپنا مقام بنانے کے لیے وسائل مہیا کرتا ہے۔ یہ ادارہ تمام متعلقہ عناصر کو منسلک کرتا ہے تاکہ افراد ... مقاصد حاصل کر سکیں۔ تمام مہذب معاشروں کے لیے ان اداروں کے وجود کی اہم ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ادارے ہمیں ان ہزارہا ... پر یقین کرنے کے قابل بناتے ہیں جن کے مقاصد اور منصوبوں کے بارے میں ہمیں کچھ بھی علم نہیں ہوتا۔ یہ ادارے معاشرے کے اشاراتی نقاط ہیں جو کروڑوں لوگوں کے اعمال کو منسلک کرتے ہیں اور انہیں دوسروں کے بارے میں علم حاصل ... ان اہداف کو سمجھنے اور ان کے مستقبل کے اعمال کی سوچ کے ساتھ منسلک کر دیتے ہیں۔

اس طرح دوسروں کے رویوں کو زیادہ بہتر طور پر سمجھنے اور ... کی پیش ... کے لیے یہ ادارے ہمیں سہولت فراہم کرتے ہیں۔ ہمیں وہ سہولیات فراہم کرتے ہیں جو معاشرے میں زندگی گزارنے ... بہتر رویوں کے لیے اہم ہوتی ہیں۔ اس لیے کہا جا سکتا ہے کہ معاشرے میں بہتر رویوں کے لیے یہ ادارے قوانین، رواج، عمومی طریقے اور عادات کے علوم و معلومات کو اکٹھا رکھتے ہیں جس سے ہم سب کو انفرادی طور پر فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

سوال 2: معاشرتی اداروں کے فرائض اور کردار کو واضح کیجیے۔

جواب: سماجی اداروں کے فرائض و کردار

(Functions / Role of Social Institutions):

معاشرتی اداروں کے فرائض اور کردار درج ذیل ہیں:

(i) اکنامک فرائض (Economic Functions):

معاشرتی ادارے معاشرے کی معاشی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ یہ ضروریات پیداوار، دولت کی تقسیم،

042-37245454 ... پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

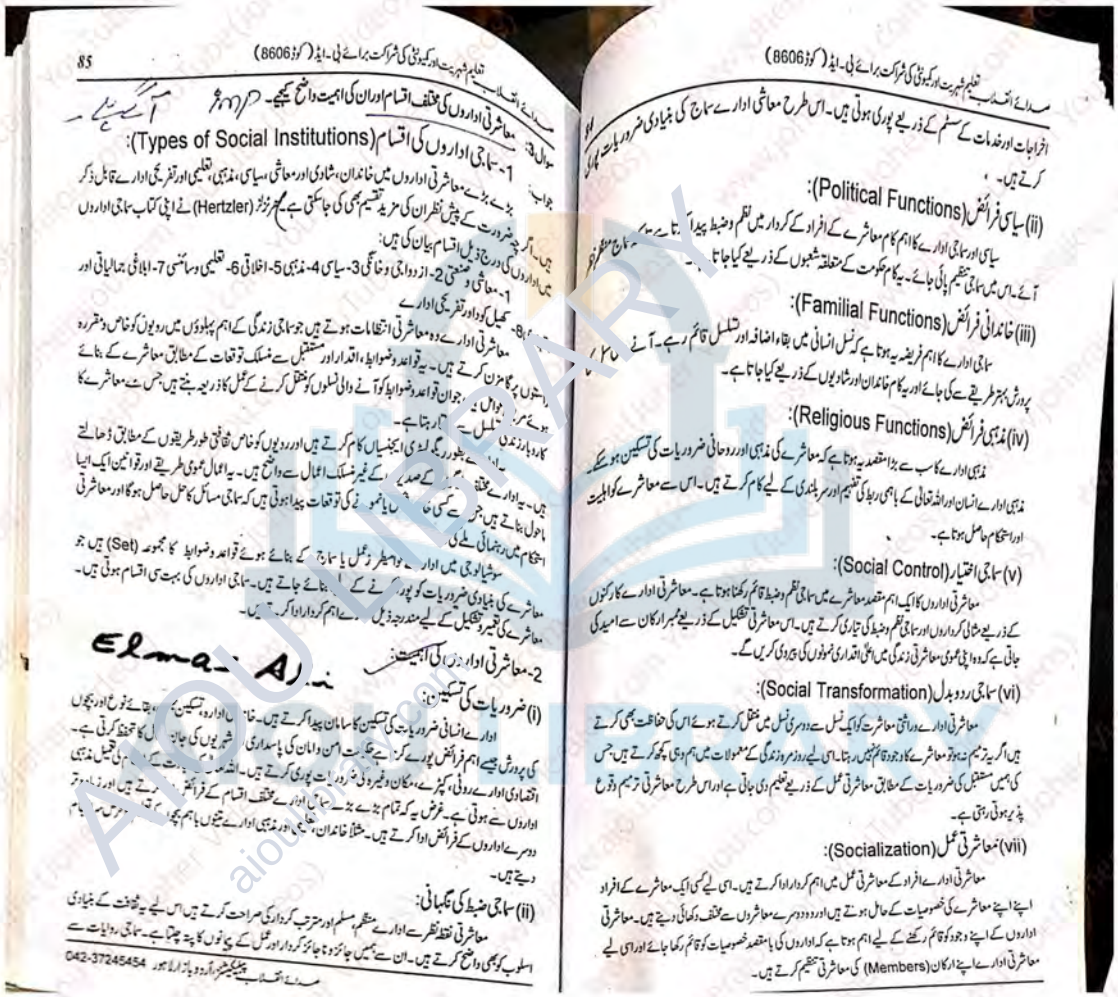

اخراجات اور خدمات کے سسٹم کے ذریعے پوری ہوتی ہیں۔ اس طرح معاشی ادارے سماج کی بنیادی ضروریات پوری کرتے ہیں۔

(ii) سیاسی فرائض (Political Functions):

سیاسی اور سماجی ادارے کا اہم کام معاشرے کے افراد کے کردار میں نظم وضبط پیدا کرتا ہے۔ سماج منظم نظر آئے۔ اس میں سماجی تنظیم پائی جائے۔ یہ کام حکومت کے متعلقہ شعبوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

(iii) خاندانی فرائض (Familial Functions):

سماجی ادارے کا اہم فریضہ یہ ہوتا ہے کہ نسل انسانی میں بقاء اضافہ اور تسلسل قائم رہے۔ آنے والی نسل کی پرورش بہتر طریقے سے کی جائے اور یہ کام خاندان اور شادیوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

(iv) مذہبی فرائض (Religious Functions):

مذہبی ادارے کا سب سے بڑا مقصد یہ ہوتا ہے کہ معاشرے کی مذہبی اور روحانی ضروریات کی تسکین ہو سکے۔ مذہبی ادارے انسان اور اللہ تعالیٰ کے باہمی ربط کی تفہیم اور سربلندی کے لیے کام کرتے ہیں۔ اس سے معاشرے کو اہلیت اور استحکام حاصل ہوتا ہے۔

(v) سماجی اختیار (Social Control):

معاشرتی اداروں کا ایک اہم مقصد معاشرے میں سماجی نظم وضبط قائم رکھنا ہوتا ہے۔ معاشرتی ادارے کارکنوں کے ذریعے مثالی کرداروں اور سماجی نظم وضبط کی تیاری کرتے ہیں۔ اس معاشرتی تشکیل کے ذریعے ممبر ارکان سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنی عمومی معاشرتی زندگی میں اعلیٰ اقداری نمونوں کی پیروی کریں گے۔

(vi) سماجی ردوبدل (Social Transformation):

معاشرتی ادارے وراثتی معاشرت کو ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل کرتے ہوئے اس کی حفاظت بھی کرتے ہیں اگر یہ ترمیم نہ ہو تو معاشرے کا وجود قائم نہیں رہتا۔ اسی لیے روزمرہ زندگی کے معمولات میں ہم وہی کچھ کرتے ہیں جس کی ہمیں مستقبل کی ضروریات کے مطابق معاشرتی عمل کے ذریعے تعلیم دی جاتی ہے اور اس طرح معاشرتی ترمیم وقوع پذیر ہوتی رہتی ہے۔

(vii) معاشرتی عمل (Socialization):

معاشرتی ادارے افراد کے معاشرتی عمل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی لیے کسی ایک معاشرے کے افراد اپنے اپنے معاشرے کی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اور وہ دوسرے معاشروں سے مختلف دکھائی دیتے ہیں۔ معاشرتی اداروں کے اپنے وجود کو قائم رکھنے کے لیے اہم ہوتا ہے کہ اداروں کی بامقصد خصوصیات کو قائم رکھا جائے اور اسی لیے معاشرتی ادارے اپنے ارکان (Members) کی معاشرتی تنظیم کرتے ہیں۔

سوال 3: معاشرتی اداروں کی مختلف اقسام اور ان کی اہمیت واضح کیجیے۔

جواب: آگے ہے

1- سماجی اداروں کی اقسام (Types of Social Institutions):

بڑے بڑے معاشرتی اداروں میں خاندان، شادی اور معاشی، سیاسی، مذہبی، تعلیمی اور تفریحی ادارے قابل ذکر ہیں۔ اگرچہ ضرورت کے پیش نظر ان کی مزید تقسیم بھی کی جا سکتی ہے۔ مسٹر ٹزلز (Hertzler) نے اپنی کتاب سماجی اداروں میں اداروں کی درج ذیل اقسام بیان کی ہیں:

1- معاشی و صنعتی 2- ازدواجی و خانگی 3- سیاسی 4- مذہبی 5- اخلاقی 6- تعلیمی و سائنسی 7- ابلاغی جمالیاتی اور 8- کھیل کود اور تفریحی ادارے

معاشرتی ادارے وہ معاشرتی انتظامات ہوتے ہیں جو سماجی زندگی کے اہم پہلوؤں میں رویوں کو خاص و مقررہ راستوں پر گامزن کرتے ہیں۔ یہ قواعد وضوابط، اقدار اور مستقبل سے منسلک توقعات کے مطابق معاشرے کے بنائے ہوئے مرکز [illegible] جو ان قواعد وضوابط کو آنے والی نسلوں کو منتقل کرنے کے عمل کا ذریعہ بنتے ہیں جس سے معاشرے کا کاروبار زندگی [illegible] تسلسل سے [illegible] رہتا ہے۔

[illegible] بطور ریگولیٹری ایجنسیاں کام کرتے ہیں اور رویوں کو خاص ثقافتی طور طریقوں کے مطابق ڈھالتے ہیں۔ یہ ادارے مختلف [illegible] کے صدیوں کے غیر منسلک اعمال سے واضح ہیں۔ یہ اعمال عمومی طریقے اور قوانین ایک ایسا ماحول بناتے ہیں جس سے کسی خا[illegible] یا نمونے کی توقعات پیدا ہوتی ہیں کہ سماجی مسائل کا حل حاصل ہوگا اور معاشرتی استحکام میں رہنمائی ملے گی۔

سوشیالوجی میں ادارے کو اسٹیٹس عمل یا سماج کے بنائے ہوئے قواعد وضوابط کا مجموعہ (Set) ہیں جو معاشرے کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ سماجی اداروں کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں۔ معاشرے کی تعمیر وتشکیل کے لیے مندرجہ ذیل [illegible] اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

Elma Ali

2- معاشرتی اداروں کی اہمیت:

(i) ضروریات کی تسکین:

ادارے انسانی ضروریات کی تسکین کا سامان پیدا کرتے ہیں۔ خا[illegible] ادارہ، تسکین [illegible] بقائے نوع اور بچوں کی پرورش جیسے اہم فرائض پورے کرتا ہے حکومت امن وامان کی پاسداری [illegible] شہریوں کی جان [illegible] کا تحفظ کرتی ہے۔ اقتصادی ادارے روٹی، کپڑے، مکان وغیرہ کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اللہ [illegible] کی تعمیل مذہبی اداروں سے ہوتی ہے۔ غرض یہ کہ تمام بڑے بڑے سماجی ادارے مختلف اقسام کے فرائض [illegible] کرتے ہیں اور زیادہ تر دوسرے اداروں کے فرائض ادا کرتے ہیں۔ مثلاً خاندان، تعلیمی اور مذہبی ادارے تینوں باہم بچوں [illegible] دیتے ہیں۔

(ii) سماجی ضبط کی نگہبانی:

معاشرتی نقطہ نظر سے ادارے منظم، مسلم اور مترتب کردار کی صراحت کرتے ہیں اس لیے یہ ثقافت کے بنیادی اسلوب کو بھی واضح کرتے ہیں۔ ان سے ہمیں جائز و ناجائز کردار اور عمل کے پیمانوں کا پتہ چلتا ہے۔ سماجی روایات سے

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

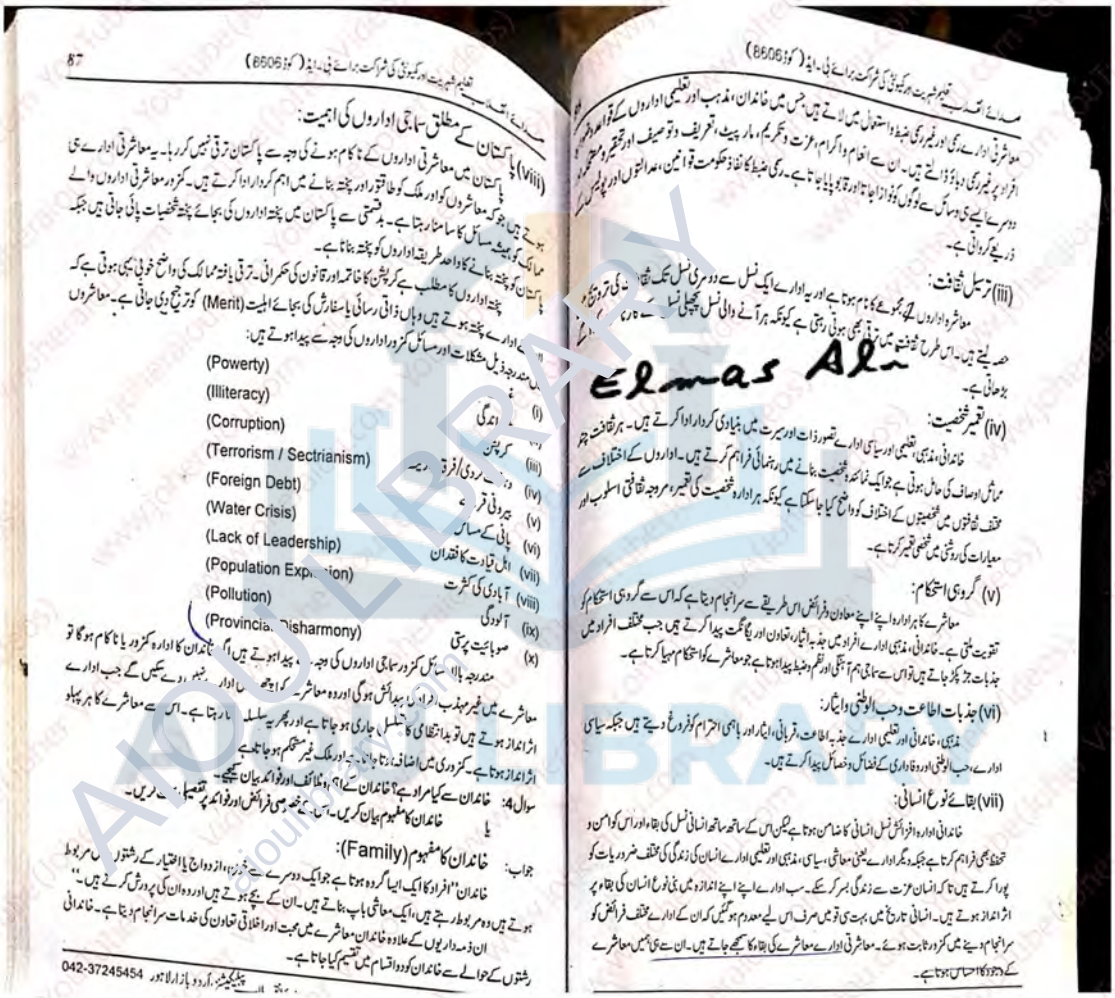

معاشرتی ادارے رسمی اور غیر رسمی ضبط و استعمال میں لاتے ہیں جس میں خاندان، مذہب اور تعلیمی اداروں کے قواعد و ضوابط افراد پر غیر رسمی دباؤ ڈالتے ہیں۔ ان سے انعام و اکرام، عزت و تکریم، مار پیٹ، تعریف و توصیف اور تحقیر و مستحکم دوسرے ایسے ہی وسائل سے لوگوں کو نوازا جاتا اور قابو پایا جاتا ہے۔ رسمی ضبط کا نفاذ حکومت قوانین، عدالتوں اور پولیس کے ذریعے کرواتی ہے۔

(iii) ترسیل ثقافت:

معاشرہ اداروں کے مجموعے کا نام ہوتا ہے اور یہ ادارے ایک نسل سے دوسری نسل تک ثقافت کی ترویج میں حصہ لیتے ہیں۔ اس طرح ثقافت میں ترقی بھی ہوتی رہتی ہے کیونکہ ہر آنے والی نسل پچھلی نسل کے کارنامے بڑھاتی ہے۔

Elmas Ali

(iv) تعمیر شخصیت:

خاندانی، مذہبی، تعلیمی اور سیاسی ادارے تصور ذات اور سیرت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہر ثقافت چند مماثل اوصاف کی حامل ہوتی ہے جو ایک نمائندہ شخصیت بنانے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ اداروں کے اختلاف سے مختلف ثقافتوں میں شخصیتوں کے اختلاف کو واضح کیا جا سکتا ہے کیونکہ ہر ادارہ شخصیت کی تعمیر، مروجہ ثقافتی اسلوب اور معیارات کی روشنی میں شخصی تعمیر کرتا ہے۔

(v) گروہی استحکام:

معاشرے کا ہر ادارہ اپنے اپنے معاون و فرائض اس طریقے سے سرانجام دیتا ہے کہ اس سے گروہی استحکام کو تقویت ملتی ہے۔ خاندانی، مذہبی ادارے افراد میں جذبہ ایثار، تعاون اور یگانگت پیدا کرتے ہیں جب مختلف افراد میں جذبات جڑ پکڑ جاتے ہیں تو اس سے سماجی ہم آہنگی اور نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے جو معاشرے کو استحکام مہیا کرتا ہے۔

(vi) جذبات اطاعت و حب الوطنی و ایثار:

مذہبی، خاندانی اور تعلیمی ادارے جذبہ اطاعت، قربانی، ایثار اور باہمی احترام کو فروغ دیتے ہیں جبکہ سیاسی ادارے، حب الوطنی اور وفاداری کے فضائل و خصائل پیدا کرتے ہیں۔

(vii) بقائے نوع انسانی:

خاندانی ادارہ افزائش نسل انسانی کا ضامن ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ انسانی نسل کی بقاء اور اس کو امن و تحفظ بھی فراہم کرتا ہے جبکہ دیگر ادارے یعنی معاشی، سیاسی، مذہبی اور تعلیمی ادارے انسان کی زندگی کی مختلف ضروریات کو پورا کرتے ہیں تاکہ انسان عزت سے زندگی بسر کر سکے۔ سب ادارے اپنے اپنے اندازہ میں بنی نوع انسان کی بقاء پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ انسانی تاریخ میں بہت سی قومیں صرف اس لیے معدوم ہو گئیں کہ ان کے ادارے مختلف فرائض کو سرانجام دینے میں کمزور ثابت ہوئے۔ معاشرتی ادارے معاشرے کی بقاء کا سمجھے جاتے ہیں۔ ان سے ہی ہمیں معاشرے کے وجود کا احساس ہوتا ہے۔

(viii) پاکستان کے مطلق سماجی اداروں کی اہمیت:

پاکستان میں معاشرتی اداروں کے ناکام ہونے کی وجہ سے پاکستان ترقی نہیں کر رہا۔ یہ معاشرتی ادارے ہی ہوتے ہیں جو کہ معاشروں کو اور ملک کو طاقتور اور پختہ بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کمزور معاشرتی اداروں والے ممالک کو ہمیشہ مسائل کا سامنا رہتا ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان میں پختہ اداروں کی بجائے پختہ شخصیات پائی جاتی ہیں جبکہ پاکستان کو پختہ بنانے کا واحد طریقہ اداروں کو پختہ بنانا ہے۔

پختہ اداروں کا مطلب ہے کرپشن کا خاتمہ اور قانون کی حکمرانی۔ ترقی یافتہ ممالک کی واضح خوبی یہی ہوتی ہے کہ ان کے ادارے پختہ ہوتے ہیں وہاں ذاتی رسائی یا سفارش کی بجائے اہلیت (Merit) کو ترجیح دی جاتی ہے۔ معاشروں میں مندرجہ ذیل مشکلات اور مسائل کمزور اداروں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں:

(i) غربت (Powerty)
(ii) ناخواندگی (Illiteracy)
(iii) کرپشن (Corruption)
(iv) دہشت گردی/فرقہ واریت (Terrorism / Sectrianism)
(v) بیرونی قرضے (Foreign Debt)
(vi) پانی کے مسائل (Water Crisis)
(vii) اہل قیادت کا فقدان (Lack of Leadership)
(viii) آبادی کی کثرت (Population Expansion)
(ix) آلودگی (Pollution)
(x) صوبائیت پرستی (Provincial Disharmony)

مندرجہ بالا مسائل کمزور سماجی اداروں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اگر خاندان کا ادارہ کمزور یا ناکام ہوگا تو معاشرے میں غیر مہذب افراد کی پیدائش ہوگی اور وہ معاشرے کو اچھے ادارے نہیں دے سکیں گے جب ادارے اثر انداز ہوتے ہیں تو بدانتظامی کا تسلسل جاری ہو جاتا ہے اور پھر یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ اس سے معاشرے کا ہر پہلو اثر انداز ہوتا ہے۔ کمزوری میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اور ملک غیر مستحکم ہو جاتا ہے۔

سوال 4: خاندان سے کیا مراد ہے؟ خاندان کے اہم وظائف اور فوائد بیان کیجیے۔
یا خاندان کا مفہوم بیان کریں۔ اس کے خصوصی فرائض اور فوائد پر تفصیل بیان کریں۔

جواب: **خاندان کا مفہوم (Family):**

خاندان "افراد کا ایک ایسا گروہ ہوتا ہے جو ایک دوسرے سے خون، ازدواج یا اختیار کے رشتوں میں مربوط ہوتے ہیں وہ مربوط رہتے ہیں، ایک معاشی باپ بناتے ہیں۔ ان کے بچے ہوتے ہیں اور وہ ان کی پرورش کرتے ہیں۔" ان ذمہ داریوں کے علاوہ خاندان معاشرے میں محبت اور اخلاقی تعاون کی خدمات سرانجام دیتا ہے۔ خاندانی رشتوں کے حوالے سے خاندان کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

پبلیکیشنز اردو بازار لاہور 042-37245454

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 43 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

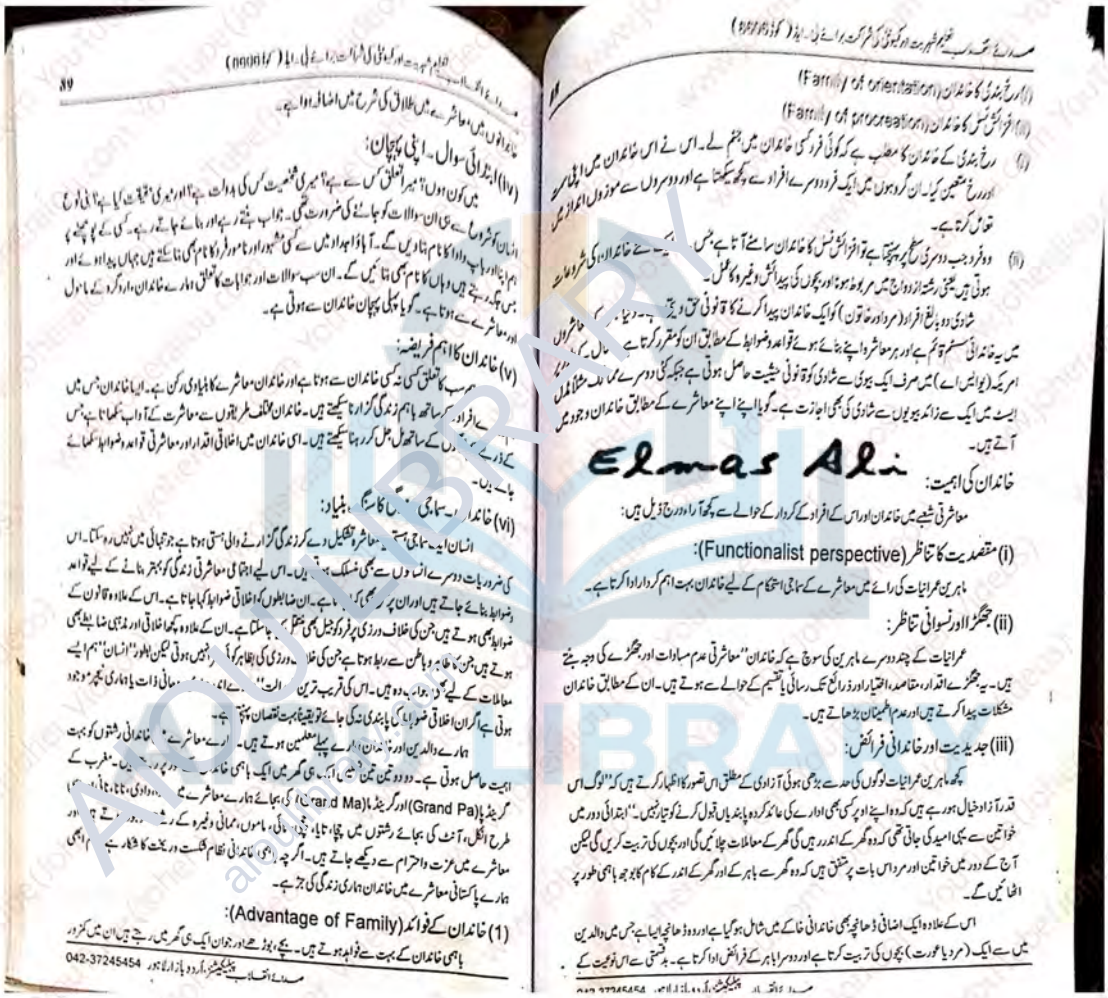

(i) رخ بندی کا خاندان (Family of orientation)

(ii) افزائش نسل کا خاندان (Family of procreation)

(i) رخ بندی کے خاندان کا مطلب ہے کہ کوئی فرد کسی خاندان میں جنم لے۔ اس نے اس خاندان میں اپنی سمت اور رخ متعین کیا۔ ان گروہوں میں ایک فرد دوسرے افراد سے کچھ سیکھتا ہے اور دوسروں سے موزوں انداز میں تعامل کرتا ہے۔

(ii) وہ فرد جب دوسری سطح پر پہنچتا ہے تو افزائش نسل کا خاندان سامنے آتا ہے جس [illegible] سے خاندان کی شروعات ہوتی ہیں یعنی رشتہ ازدواج میں مربوط ہونا اور بچوں کی پیدائش وغیرہ کا عمل۔

شادی دو بالغ افراد (مرد اور خاتون) کو ایک خاندان پیدا کرنے کا قانونی حق دیتی [illegible] دنیا [illegible] معاشروں میں یہ خاندانی سسٹم قائم ہے اور ہر معاشرہ اپنے بنائے ہوئے قواعد و ضوابط کے مطابق ان کو مقرر کرتا ہے [illegible] امریکہ (یو ایس اے) میں صرف ایک بیوی سے شادی کو قانونی حیثیت حاصل ہوتی ہے جبکہ کئی دوسرے ممالک مثلاً مڈل ایسٹ میں ایک سے زائد بیویوں سے شادی کی بھی اجازت ہے۔ گویا اپنے اپنے معاشرے کے مطابق خاندان وجود میں آتے ہیں۔

Elmas Ali

خاندان کی اہمیت:

معاشرتی شعبے میں خاندان اور اس کے افراد کے کردار کے حوالے سے کچھ آراء درج ذیل ہیں:

(i) مقصدیت کا تناظر (Functionalist perspective):

ماہرین عمرانیات کی رائے میں معاشرے کے سماجی استحکام کے لیے خاندان بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔

(ii) جھگڑا اور نسوانی تناظر:

عمرانیات کے چند دوسرے ماہرین کی سوچ ہے کہ خاندان "معاشرتی عدم مساوات اور جھگڑے کی وجہ بنتے ہیں۔ یہ جھگڑے اقدار، مقاصد، اختیار اور ذرائع تک رسائی یا تقسیم کے حوالے سے ہوتے ہیں۔ ان کے مطابق خاندان مشکلات پیدا کرتے ہیں اور عدم اطمینان بڑھاتے ہیں۔

(iii) جدیدیت اور خاندانی فرائض:

کچھ ماہرین عمرانیات لوگوں کی حد سے بڑھی ہوئی آزادی کے مطلق اس تصور کا اظہار کرتے ہیں کہ "لوگ اس قدر آزاد خیال ہو رہے ہیں کہ وہ اپنے اوپر کسی بھی ادارے کی عائد کردہ پابندیاں قبول کرنے کو تیار نہیں۔" ابتدائی دور میں خواتین سے یہی امید کی جاتی تھی کہ وہ گھر کے اندر رہیں گی گھر کے معاملات چلائیں گی اور بچوں کی تربیت کریں گی لیکن آج کے دور میں خواتین اور مرد اس بات پر متفق ہیں کہ وہ گھر سے باہر کے اور گھر کے اندر کے کام کا بوجھ باہمی طور پر اٹھائیں گے۔

اس کے علاوہ ایک اضافی ڈھانچہ بھی خاندانی خاکے میں شامل ہو گیا ہے اور وہ ڈھانچہ ایسا ہے جس میں والدین میں سے ایک (مرد یا عورت) بچوں کی تربیت کرتا ہے اور دوسرا باہر کے فرائض ادا کرتا ہے۔ بدقسمتی سے اس نوعیت کے

خاندانوں میں معاشرے میں طلاق کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔

(iv) ابتدائی سوال۔ اپنی پہچان:

میں کون ہوں؟ میرا تعلق کس سے ہے؟ میری شخصیت کس کی بدولت ہے؟ اور میری حقیقت کیا ہے؟ اپنی نوع انسان کو شروع سے ہی ان سوالات کو جاننے کی ضرورت تھی۔ جواب بنتے رہے اور بنائے جاتے رہے۔ کسی کے پوچھنے پر ہم اپنا اور باپ دادا کا نام بتا دیں گے۔ آباؤ اجداد میں سے کسی مشہور اور نامور فرد کا نام بھی بتا سکتے ہیں جہاں پیدا ہوئے اور جس جگہ رہتے ہیں وہاں کا نام بھی بتائیں گے۔ ان سب سوالات اور جوابات کا تعلق ہمارے خاندان، اردگرد کے ماحول اور معاشرے سے ہوتا ہے۔ گویا پہلی پہچان خاندان سے ہوتی ہے۔

(v) خاندان کا اہم فریضہ:

ہم سب کا تعلق کسی نہ کسی خاندان سے ہوتا ہے اور خاندان معاشرے کا بنیادی رکن ہے۔ ایسا خاندان جس میں [illegible] افراد کے ساتھ باہم زندگی گزارنا سیکھتے ہیں۔ خاندان مختلف طریقوں سے معاشرت کے آداب سکھاتا ہے جس کے ذریعے [illegible] کے ساتھ مل جل کر رہنا سیکھتے ہیں۔ اسی خاندان میں اخلاقی اقدار اور معاشرتی قواعد و ضوابط سکھائے جاتے ہیں۔

(vi) خاندان۔ سماجی [illegible] کا سنگ بنیاد:

انسان ایک سماجی ہستی [illegible] معاشرہ تشکیل دے کر زندگی گزارنے والی ہستی ہوتا ہے جو تنہائی میں نہیں رہ سکتا۔ اس کی ضروریات دوسرے انسانوں سے بھی منسلک ہوتی ہیں۔ اس لیے اجتماعی معاشرتی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے قواعد و ضوابط بنائے جاتے ہیں اور ان پر [illegible] ہے۔ ان ضابطوں کو اخلاقی ضوابط کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ قانون کے ضوابط بھی ہوتے ہیں جن کی خلاف ورزی پر فرد کو جیل بھی منتقل [illegible] جا سکتا ہے۔ ان کے علاوہ کچھ اخلاقی اور مذہبی ضابطے بھی ہوتے ہیں جن کا ظاہر و باطن سے ربط ہوتا ہے جن کی خلاف ورزی کی بظاہر کوئی [illegible] نہیں ہوتی لیکن بطور "انسان" ہم ایسے معاملات کے لیے [illegible] جواب دہ ہیں۔ اس کی قریب ترین [illegible] معانی ذات یا ہماری نیچر موجود ہوتی ہے اگر ان اخلاقی ضوابط کی پابندی نہ کی جائے تو یقیناً بہت نقصان پہنچتا ہے۔

ہمارے والدین اور خاندان ہمارے پہلے معلمین ہوتے ہیں۔ [illegible] معاشرے [illegible] خاندانی رشتوں کو بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ دو دو تین تین نسلیں ایک ہی گھر میں ایک باہمی خاندان [illegible] مغرب کے گرینڈ پا (Grand Pa) اور گرینڈ ما (Grand Ma) کی بجائے ہمارے معاشرے میں [illegible] دادی، نانا، نانی [illegible] طرح انکل، آنٹ کی بجائے رشتوں میں چچا، تایا، چچی، [illegible] ماموں، ممانی وغیرہ کے رشتے [illegible] معاشرے میں عزت و احترام سے دیکھے جاتے ہیں۔ اگرچہ [illegible] خاندانی نظام شکست و ریخت کا شکار ہے [illegible] ہمارے پاکستانی معاشرے میں خاندان ہماری زندگی کی جڑ ہے۔

(1) خاندان کے فوائد (Advantage of Family):

باہمی خاندان کے بہت سے فوائد ہوتے ہیں۔ بچے، بوڑھے اور جوان ایک ہی گھر میں رہتے ہیں ان میں کمزور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

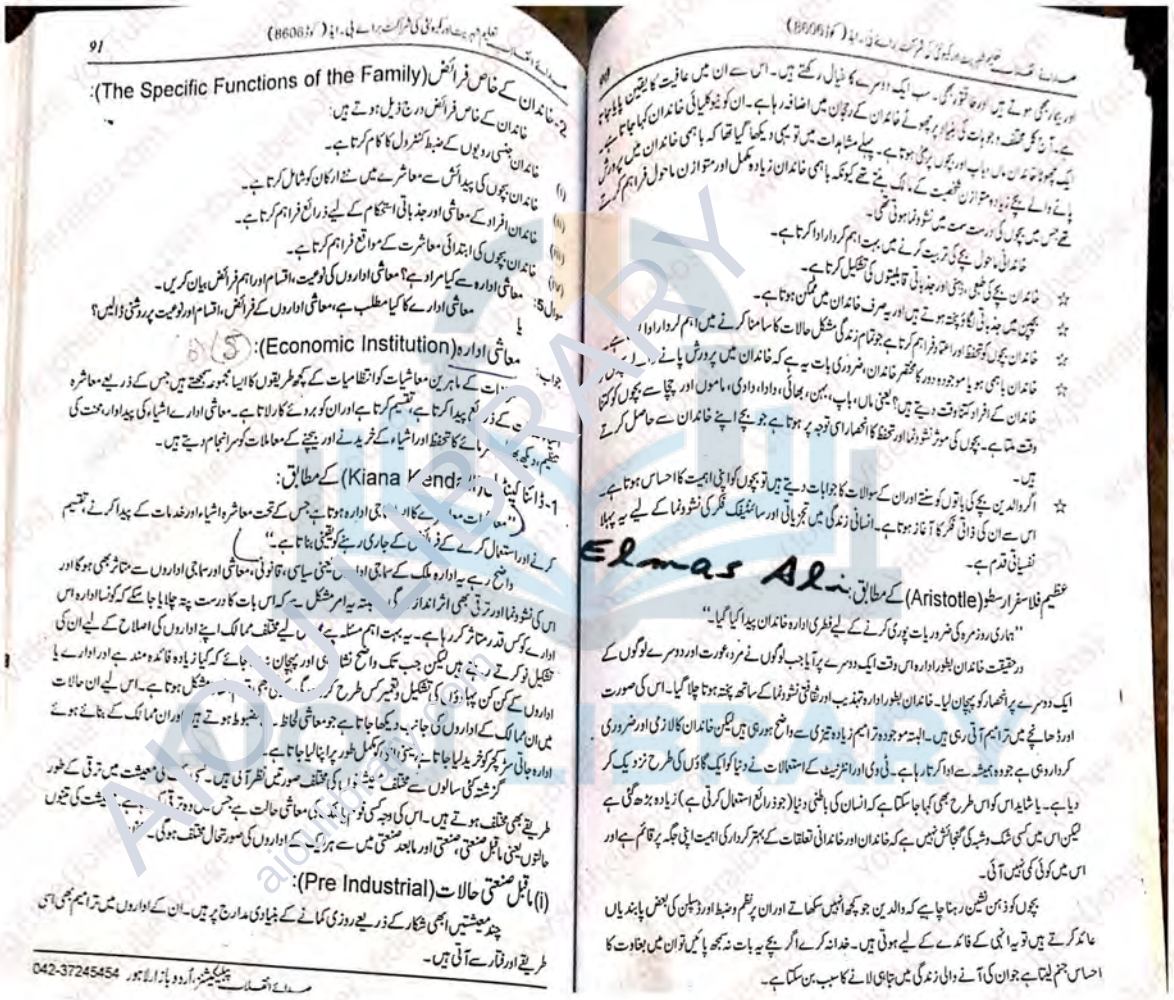

اور بیمار بھی ہوتے ہیں اور طاقتور بھی۔ سب ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔ اس سے ان میں عافیت کا یقین پایا جاتا ہے۔ آج کل مختلف وجوہات کی بنیاد پر چھوٹے خاندان کے رجحان میں اضافہ رہا ہے۔ ان کو نیوکلیائی خاندان کہا جاتا ہے۔ ایک چھوٹا خاندان ماں، باپ اور بچوں پر مبنی ہوتا ہے۔ پہلے مشاہدات میں تو یہی دیکھا گیا تھا کہ باہمی خاندان میں پرورش پانے والے بچے زیادہ متوازن شخصیت کے مالک بنتے تھے کیونکہ باہمی خاندان زیادہ مکمل اور متوازن ماحول فراہم کرتے تھے جس میں بچوں کی درست سمت میں نشوونما ہوتی تھی۔

خاندانی ماحول بچے کی تربیت کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔

☆ خاندان بچے کی طبعی، ذہنی اور جذباتی قابلیتوں کی تشکیل کرتا ہے۔

☆ بچپن میں جذباتی لگاؤ پختہ ہوتے ہیں اور یہ صرف خاندان میں ممکن ہوتا ہے۔

☆ خاندان بچوں کو تحفظ اور اعتماد فراہم کرتا ہے جو تمام زندگی مشکل حالات کا سامنا کرنے میں اہم کردار ادا [illegible]

☆ خاندان باہمی ہو یا موجودہ دور کا مختصر خاندان، ضروری بات یہ ہے کہ خاندان میں پرورش پانے [illegible] خاندان کے افراد کتنا وقت دیتے ہیں؟ یعنی ماں، باپ، بہن، بھائی، دادا، دادی، ماموں اور چچا سے بچوں کو کتنا وقت ملتا ہے۔ بچوں کی موثر نشوونما اور تحفظ کا انحصار اسی توجہ پر ہوتا ہے جو بچے اپنے خاندان سے حاصل کرتے ہیں۔

☆ اگر والدین بچے کی باتوں کو سنتے اور ان کے سوالات کا جوابات دیتے ہیں تو بچوں کو اپنی اہمیت کا احساس ہوتا ہے۔ اس سے ان کی ذاتی فکر کا آغاز ہوتا ہے۔ انسانی زندگی میں تجزیاتی اور سائنٹیفک فکر کی نشوونما کے لیے یہ پہلا نفسیاتی قدم ہے۔

Elmas Ali

عظیم فلاسفر ارسطو (Aristotle) کے مطابق:

"ہماری روزمرہ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے فطری ادارہ خاندان پیدا کیا گیا۔"

درحقیقت خاندان بطور ادارہ اس وقت ایک دوسرے پر آیا جب لوگوں نے مرد، عورت اور دوسرے لوگوں کے ایک دوسرے پر انحصار کو پہچان لیا۔ خاندان بطور ادارہ تہذیب اور ثقافتی نشوونما کے ساتھ پختہ ہوتا چلا گیا۔ اس کی صورت اور ڈھانچے میں ترامیم آتی رہی ہیں۔ البتہ موجودہ ترامیم زیادہ تیزی سے واضح ہو رہی ہیں لیکن خاندان کا لازمی اور ضروری کردار وہی ہے جو وہ ہمیشہ سے ادا کرتا رہا ہے۔ ٹی وی اور انٹرنیٹ کے استعمالات نے دنیا کو ایک گاؤں کی طرح نزدیک کر دیا ہے۔ یا شاید اس کو اس طرح بھی کہا جا سکتا ہے کہ انسان کی باطنی دنیا (جو ذرائع استعمال کرتی ہے) زیادہ بڑھ گئی ہے لیکن اس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ خاندان اور خاندانی تعلقات کے بہتر کردار کی اہمیت اپنی جگہ پر قائم ہے اور اس میں کوئی کمی نہیں آئی۔

بچوں کو ذہن نشین رہنا چاہیے کہ والدین جو کچھ انہیں سکھاتے اور ان پر نظم و ضبط اور ڈسپلن کی بعض پابندیاں عائد کرتے ہیں تو یہ انہی کے فائدے کے لیے ہوتی ہیں۔ خدانہ کرے اگر بچے یہ بات نہ سمجھ پائیں تو ان میں بغاوت کا احساس جنم لیتا ہے جو ان کی آنے والی زندگی میں تباہی لانے کا سبب بن سکتا ہے۔

2۔ خاندان کے خاص فرائض (The Specific Functions of the Family):

خاندان کے خاص فرائض درج ذیل ہوتے ہیں:

(i) خاندان جنسی رویوں کے ضبط کنٹرول کا کام کرتا ہے۔

(ii) خاندان بچوں کی پیدائش سے معاشرے میں نئے ارکان کو شامل کرتا ہے۔

(iii) خاندان افراد کے معاشی اور جذباتی استحکام کے لیے ذرائع فراہم کرتا ہے۔

(iv) خاندان بچوں کی ابتدائی معاشرت کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

سوال 5: معاشی ادارہ سے کیا مراد ہے؟ معاشی اداروں کی نوعیت، اقسام اور اہم فرائض بیان کریں۔

یا معاشی ادارے کا کیا مطلب ہے، معاشی اداروں کے فرائض، اقسام اور نوعیت پر روشنی ڈالیں؟

جواب: معاشی ادارہ (Economic Institution):

[illegible]ات کے ماہرین معاشیات کو انتظامیات کے کچھ طریقوں کا ایسا مجموعہ سمجھتے ہیں جس کے ذریعے معاشرہ [illegible] کے ذرائع پیدا کرتا ہے، تقسیم کرتا ہے اور ان کو بروئے کار لاتا ہے۔ معاشی ادارے اشیاء کی پیداوار، محنت کی تنظیم، دیکھ بھال [illegible] کا تحفظ اور اشیاء کے خریدنے اور بیچنے کے معاملات کو سرانجام دیتے ہیں۔

1۔ ڈائنا کینڈل (Kiana Kendall) کے مطابق:

"معاشیات معاشرے کا [illegible] ادارہ ہوتا ہے جس کے تحت معاشرہ اشیاء اور خدمات کے پیدا کرنے، تقسیم کرنے اور استعمال کرنے کے فرائض کے جاری رہنے کو یقینی بناتا ہے۔"

واضح رہے یہ ادارہ ملک کے سماجی اداروں یعنی سیاسی، قانونی، معاشی اور سماجی اداروں سے متاثر بھی ہوگا اور اس کی نشوونما اور ترقی بھی اثر انداز ہوگی۔ البتہ یہ امر مشکل ہے کہ اس بات کا درست پتہ چلایا جا سکے کہ کونسا ادارہ اس ادارے کو کس قدر متاثر کر رہا ہے۔ یہ بہت اہم مسئلہ ہے [illegible] لیے مختلف ممالک اپنے اداروں کی اصلاح کے لیے ان کی تشکیل نو کرتے رہتے ہیں لیکن جب تک واضح نشاندہی اور پہچان نہ [illegible] جائے کہ کیا زیادہ فائدہ مند ہے اور ادارے یا اداروں کے کن کن پہلوؤں کی تشکیل و تعمیر کس طرح کر [illegible] مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے ان حالات میں ان ممالک کے اداروں کی جانب دیکھا جاتا ہے جو معاشی لحاظ [illegible] مضبوط ہوتے ہیں اور ان ممالک کے بنائے ہوئے ادارہ جاتی سٹرکچر کو خرید لیا جاتا ہے [illegible] کو مکمل طور پر اپنا لیا جاتا ہے۔

گزشتہ کئی سالوں سے مختلف معیشتوں کی مختلف صورتیں نظر آتی ہیں۔ [illegible] معیشت میں ترقی کے طور طریقے بھی مختلف ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ کسی قوم یا ملک کی معاشی حالت ہے جس میں وہ ترقی [illegible] معیشت کی تینوں حالتوں یعنی ماقبل صنعتی، صنعتی اور مابعد صنعتی میں سے ہر ایک کے اداروں کی صورتحال مختلف ہوگی۔

(i) ماقبل صنعتی حالات (Pre Industrial):

چند معیشتیں ابھی شکار کے ذریعے روزی کمانے کے بنیادی مدارج پر ہیں۔ ان کے اداروں میں ترامیم بھی اسی طریقے اور رفتار سے آتی ہیں۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

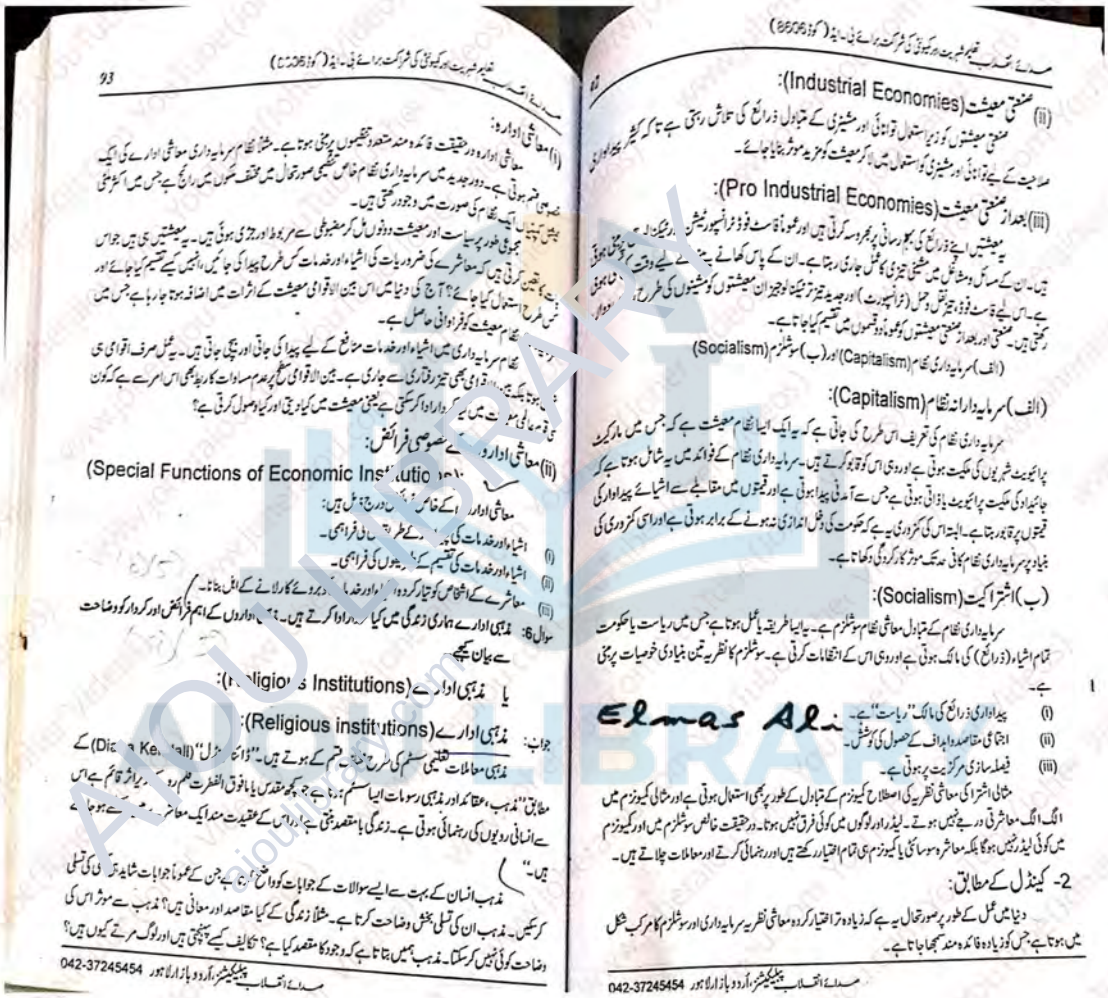

(ii) صنعتی معیشت (Industrial Economies):

صنعتی معیشتوں کو زیر استعمال توانائی اور مشینری کے متبادل ذرائع کی تلاش رہتی ہے تاکہ کثیر پیداواری صلاحیت کے لیے توانائی اور مشینری کو استعمال میں لا کر معیشت کو مزید موثر بنایا جائے۔

(iii) بعد از صنعتی معیشت (Pro Industrial Economies):

یہ معیشتیں اپنے ذرائع کی بہم رسانی پر بھروسہ کرتی ہیں اور عموماً فاسٹ فوڈ ٹرانسپورٹیشن [illegible] ہیں۔ ان کے مسائل و مشاغل میں مشینی تیزی کا عمل جاری رہتا ہے۔ ان کے پاس کھانے [illegible] ہے۔ اس لیے فاسٹ فوڈ، تیز نقل و حمل (ٹرانسپورٹ) اور جدید تیز تر ٹیکنالوجیز ان معیشتوں کو مشینوں کی طرح [illegible] رکھتی ہیں۔ صنعتی اور بعد از صنعتی معیشتوں کو عموماً دو قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(الف) سرمایہ داری نظام (Capitalism) اور (ب) سوشلزم (Socialism)

(الف) سرمایہ دارانہ نظام (Capitalism):

سرمایہ داری نظام کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ یہ ایک ایسا نظام معیشت ہے کہ جس میں مارکیٹ پرائیویٹ شہریوں کی ملکیت ہوتی ہے اور وہی اس کو قابو کرتے ہیں۔ سرمایہ داری نظام کے فوائد میں یہ شامل ہوتا ہے کہ جائیداد کی ملکیت پرائیویٹ یا ذاتی ہوتی ہے جس سے آمدنی پیدا ہوتی ہے اور قیمتوں میں مقابلے سے اشیائے پیداوار کی قیمتوں پر قابو رہتا ہے۔ البتہ اس کی کمزوری یہ ہے کہ حکومت کی دخل اندازی نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے اور اسی کمزوری کی بنیاد پر سرمایہ داری نظام کافی حد تک موثر کارکردگی دکھاتا ہے۔

(ب) اشتراکیت (Socialism):

سرمایہ داری نظام کے متبادل معاشی نظام سوشلزم ہے۔ یہ ایسا طریقہ یا عمل ہوتا ہے جس میں ریاست یا حکومت تمام اشیاء (ذرائع) کی مالک ہوتی ہے اور وہی اس کے انتظامات کرتی ہے۔ سوشلزم کا نظریہ تین بنیادی خوصیات پر مبنی ہے۔

(i) پیداواری ذرائع کی مالک "ریاست" ہے۔
(ii) اجتماعی مقاصد و اہداف کے حصول کی کوشش۔
(iii) فیصلہ سازی مرکزیت پر ہوتی ہے۔

Elmas Ali

مثالی اشتراکی معاشی نظریہ کی اصطلاح کمیونزم کے متبادل کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے اور مثالی کمیونزم میں الگ الگ معاشرتی درجے نہیں ہوتے۔ لیڈر اور لوگوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ درحقیقت خالص سوشلزم میں اور کمیونزم میں کوئی لیڈر نہیں ہوگا بلکہ معاشرہ سوسائٹی یا کمیونزم ہی تمام اختیار رکھتے ہیں اور رہنمائی کرتے اور معاملات چلاتے ہیں۔

2- کینڈل کے مطابق:

دنیا میں عمل کے طور پر صورتحال یہ ہے کہ زیادہ تر اختیار کردہ معاشی نظریہ سرمایہ داری اور سوشلزم کا مرکب شکل میں ہوتا ہے جس کو زیادہ فائدہ مند سمجھا جاتا ہے۔

(i) معاشی ادارہ:

معاشی ادارہ درحقیقت فائدہ مند متعدد تنظیموں پر مبنی ہوتا ہے۔ مثلاً نظام سرمایہ داری معاشی ادارے کی ایک خصوصی قسم ہوتی ہے۔ دور جدید میں سرمایہ داری نظام خاص تنظیمی صورتحال میں مختلف ملکوں میں رائج ہے جس میں اکثر مٹی [illegible] کمپنیاں ایک نظام کی صورت میں وجود رکھتی ہیں۔

مجموعی طور پر سیاست اور معیشت دونوں مل کر مضبوطی سے مربوط اور جڑی ہوئی ہیں۔ یہ معیشتیں ہی ہیں جو اس بات کا تعین کرتی ہیں کہ معاشرے کی ضروریات کی اشیاء اور خدمات کس طرح پیدا کی جائیں، انہیں کیسے تقسیم کیا جائے اور کس طرح استعمال کیا جائے؟ آج کی دنیا میں اس بین الاقوامی معیشت کے اثرات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے جس میں [illegible] نظام معیشت کو فراوانی حاصل ہے۔

[illegible] نظام سرمایہ داری میں اشیاء اور خدمات منافع کے لیے پیدا کی جاتی اور بیچی جاتی ہیں۔ یہ عمل صرف اقوامی ہی [illegible] ہوتا بلکہ بین الاقوامی بھی تیز رفتاری سے جاری ہے۔ بین الاقوامی سطح پر عدم مساوات کا ربط بھی اس امر سے ہے کہ کون سی قوم عالمی معیشت میں کیا کردار ادا کر سکتی ہے یعنی معیشت میں کیا دیتی اور کیا وصول کرتی ہے؟

(ii) معاشی اداروں کے خصوصی فرائض:

(Special Functions of Economic Institutions):

معاشی اداروں کے خاص [illegible] درج ذیل ہیں:

(i) اشیاء اور خدمات کی [illegible] کے طریقوں کی فراہمی۔
(ii) اشیاء اور خدمات کی تقسیم کے [illegible] کی فراہمی۔
(iii) معاشرے کے اشخاص کو تیار کردہ [illegible] اور خدمات [illegible] بروئے کار لانے کے اہل بنانا۔

سوال 6: مذہبی ادارے ہماری زندگی میں کیا کردار ادا کرتے ہیں۔ [illegible] اداروں کے اہم فرائض اور کردار کو وضاحت سے بیان کیجیے۔

یا مذہبی ادارے (Religious Institutions):

جواب: مذہبی ادارے (Religious institutions):

مذہبی معاملات تعلیمی سسٹم کی طرح [illegible] قسم کے ہوتے ہیں۔ "ڈائنا کینڈل" (Diana Kendall) کے مطابق "مذہب، عقائد اور مذہبی رسومات ایسا سسٹم ہوتا ہے جو کچھ مقدس یا مافوق الفطرت قلم رو [illegible] زیر اثر قائم ہے اس سے انسانی رویوں کی رہنمائی ہوتی ہے۔ زندگی با مقصد بنتی ہے اور اس کے عقیدت مند ایک معاشرہ [illegible] ہو جاتے ہیں۔"

مذہب انسان کے بہت سے ایسے سوالات کے جوابات کو واضح کرتا ہے جن کے عموماً جوابات شاید [illegible] کی تسلی کر سکیں۔ مذہب ان کی تسلی بخش وضاحت کرتا ہے۔ مثلاً زندگی کے کیا مقاصد اور معانی ہیں؟ مذہب سے موثر اس کی وضاحت کوئی نہیں کر سکتا۔ مذہب ہمیں بتاتا ہے کہ وجود کا مقصد کیا ہے؟ تکالیف کیسے پہنچتی ہیں اور لوگ مرتے کیوں ہیں؟

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

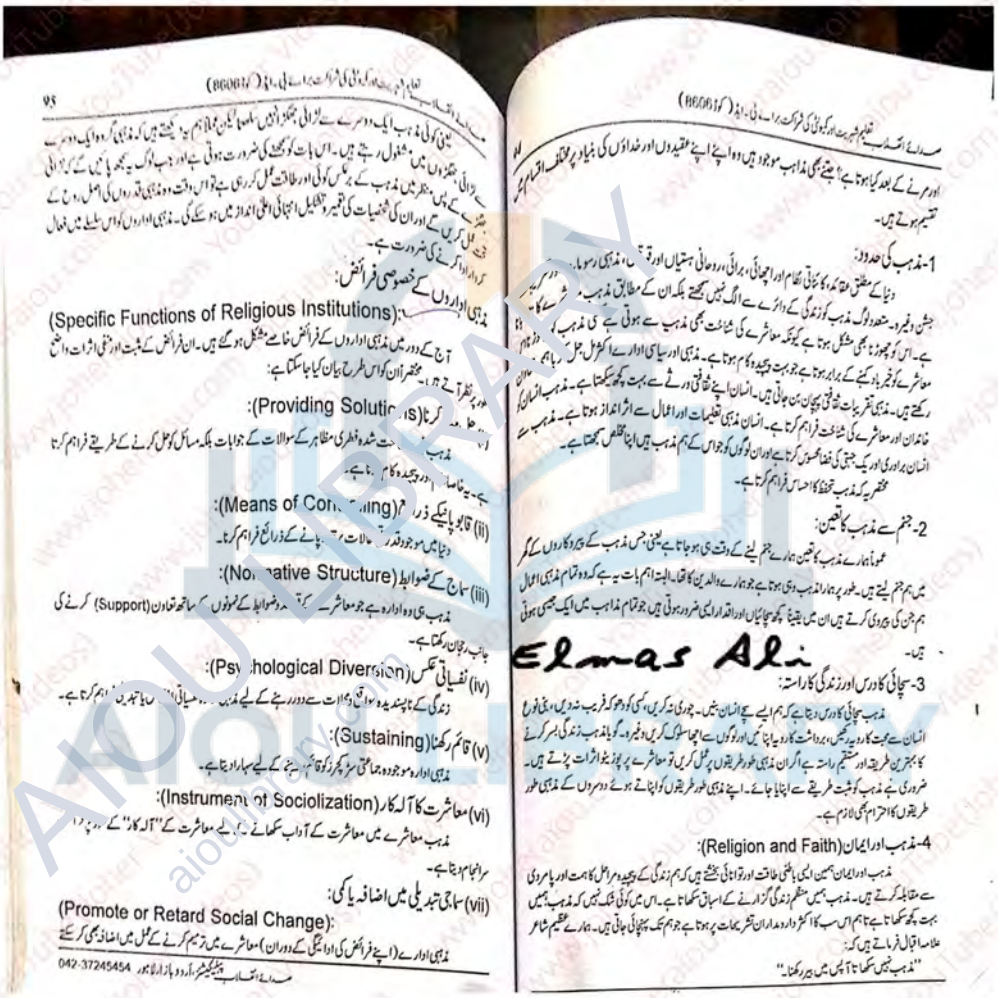

اور مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟ جتنے بھی مذاہب موجود ہیں وہ اپنے اپنے عقیدوں اور خداؤں کی بنیاد پر مختلف اقسام میں تقسیم ہوتے ہیں۔

1-مذہب کی حدود:

دنیا کے مطلق عقائد، کائناتی نظام اور اچھائی، برائی، روحانی ہستیاں اور قوتیں، مذہبی رسومات، جشن وغیرہ۔ متعدد لوگ مذہب کو زندگی کے دائرے سے الگ نہیں سمجھتے بلکہ ان کے مطابق مذہب معاشرے کا ہے۔ اس کو چھوڑنا بھی مشکل ہوتا ہے کیونکہ معاشرے کی شناخت بھی مذہب سے ہوتی ہے کسی مذہب کو معاشرے کو خیرباد کہنے کے برابر ہوتا ہے جو بہت پیچیدہ کام ہوتا ہے۔ مذہبی اور سیاسی ادارے اکثر مل جل کر باہم رکھتے ہیں۔ مذہبی تقریبات ثقافتی پہچان بن جاتی ہیں۔ انسان اپنے ثقافتی ورثے سے بہت کچھ سیکھتا ہے۔ مذہب انسان کو خاندان اور معاشرے کی شناخت فراہم کرتا ہے۔ انسان مذہبی تعلیمات اور اعمال سے اثرانداز ہوتا ہے۔ مذہب سے انسان برادری اور یک جہتی کی فضا محسوس کرتا ہے اور ان لوگوں کو جو اس کے ہم مذہب ہیں اپنا مخلص سمجھتا ہے۔

مختصر یہ کہ مذہب تحفظ کا احساس فراہم کرتا ہے۔

2-جنم سے مذہب کا تعین:

عموماً ہمارے مذہب کا تعین ہمارے جنم لینے کے وقت ہی ہو جاتا ہے یعنی جس مذہب کے پیروکاروں کے گھر میں ہم جنم لیتے ہیں۔ طور پر ہمارا مذہب وہی ہوتا ہے جو ہمارے والدین کا تھا۔ البتہ اہم بات یہ ہے کہ وہ تمام مذہبی اعمال ہم جن کی پیروی کرتے ہیں ان میں یقیناً کچھ سچائیاں اور اقدار ایسی ضرور ہوتی ہیں جو تمام مذاہب میں ایک جیسی ہوتی ہیں۔

Elmas Ali

3-سچائی کا درس اور زندگی کا راستہ:

مذہب سچائی کا درس دیتا ہے کہ ہم ایسے سچے انسان بنیں۔ چوری نہ کریں، کسی کو دھوکہ فریب نہ دیں، بنی نوع انسان سے محبت کا رویہ رکھیں، برداشت کا رویہ اپنائیں اور لوگوں سے اچھا سلوک کریں وغیرہ۔ گویا مذہب زندگی بسر کرنے کا بہترین طریقہ اور مستقیم راستہ ہے اگر ان مذہبی طور طریقوں پر عمل کریں تو معاشرے پر پوزیٹو اثرات پڑتے ہیں۔ ضروری ہے مذہب کو مثبت طریقے سے اپنایا جائے۔ اپنے مذہبی طور طریقوں کو اپناتے ہوئے دوسروں کے مذہبی طور طریقوں کا احترام بھی لازم ہے۔

4-مذہب اور ایمان (Religion and Faith):

مذہب اور ایمان ہمیں ایسی باطنی طاقت اور توانائی بخشتے ہیں کہ ہم زندگی کے پیچیدہ مراحل کا ہمت اور پامردی سے مقابلہ کرتے ہیں۔ مذہب ہمیں منظم زندگی گزارنے کے اسباق سکھاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مذہب ہمیں بہت کچھ سکھاتا ہے تاہم اس سب کا اکثر دارومدار ان تشریحات پر ہوتا ہے جو ہم تک پہنچائی جاتی ہیں۔ ہمارے عظیم شاعر علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ:

"مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا۔"

یعنی کوئی مذہب ایک دوسرے سے لڑائی جھگڑا نہیں سکھاتا لیکن عملاً ہم یہ دیکھتے ہیں کہ مذہبی گروہ ایک دوسرے سے لڑائی جھگڑوں میں مشغول رہتے ہیں۔ اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے اور جب لوگ یہ سمجھ پائیں گے کہ لڑائی جھگڑے کے پس منظر میں مذہب کے برعکس کوئی اور طاقت عمل کر رہی ہے تو اس وقت وہ مذہبی قدروں کی اصل روح کے تحت عمل کریں گے اور ان کی شخصیات کی تعمیر و تشکیل انتہائی اعلیٰ انداز میں ہو سکے گی۔ مذہبی اداروں کو اس سلسلے میں فعال کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

مذہبی اداروں کے خصوصی فرائض:

(Specific Functions of Religious Institutions):

آج کے دور میں مذہبی اداروں کے فرائض خاصے مشکل ہو گئے ہیں۔ ان فرائض کے مثبت اور منفی اثرات واضح طور پر نظر آتے ہیں۔ مختصراً ان کو اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے:

(i) حل مہیا کرنا (Providing Solutions):

مذہب [illegible] شدہ فطری مظاہر کے سوالات کے جوابات بلکہ مسائل کو حل کرنے کے طریقے فراہم کرتا ہے۔ یہ خاصا [illegible] اور پیچیدہ کام [illegible] ہے۔

(ii) قابو پانے کے ذرائع (Means of Controlling):

دنیا میں موجود قدرتی حالات پر قابو پانے کے ذرائع فراہم کرنا۔

(iii) سماج کے ضوابط (Normative Structure):

مذہب ہی وہ ادارہ ہے جو معاشرے کے [illegible] ضوابط کے نمونوں کے ساتھ تعاون (Support) کرنے کی جانب رجحان رکھتا ہے۔

(iv) نفسیاتی عکس (Psychological Diversion):

زندگی کے ناپسندیدہ مواقع و محالات سے دور رہنے کے لیے مذہب [illegible] نفسیاتی [illegible] یا تبدیلی فراہم کرتا ہے۔

(v) قائم رکھنا (Sustaining):

مذہبی ادارہ موجودہ جماعتی سٹرکچرز کو قائم رہنے کے لیے سہارا دیتا ہے۔

(vi) معاشرت کا آلہ کار (Instrument of Sociolization):

مذہب معاشرے میں معاشرت کے آداب سکھانے کے لیے معاشرت کے "آلہ کار" کے طور پر سرانجام دیتا ہے۔

(vii) سماجی تبدیلی میں اضافہ یا کمی:

(Promote or Retard Social Change):

مذہبی ادارے (اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران) معاشرے میں ترمیم کرنے کے عمل میں اضافہ بھی کر سکتے

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

Elmas Ali

ہیں اور کمی بھی لا سکتے ہیں۔

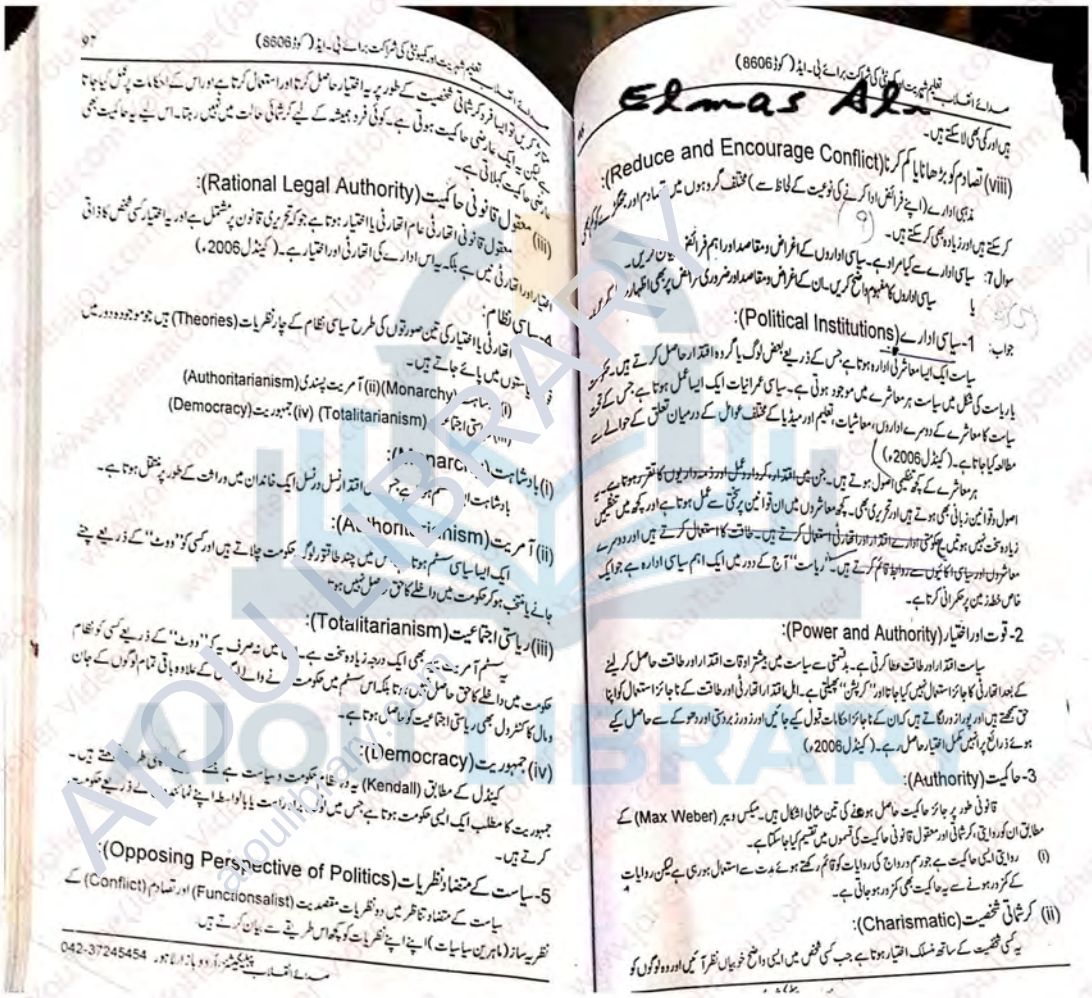

(viii) تصادم کو بڑھانا یا کم کرنا (Reduce and Encourage Conflict):

مذہبی ادارے (اپنے فرائض ادا کرنے کی نوعیت کے لحاظ سے) مختلف گروہوں میں تصادم اور جھگڑے کو کم بھی کر سکتے ہیں اور زیادہ بھی کر سکتے ہیں۔

سوال 7: سیاسی ادارے سے کیا مراد ہے۔ سیاسی اداروں کے اغراض و مقاصد اور اہم فرائض بیان کریں۔ یا سیاسی اداروں کا مفہوم واضح کریں۔ ان کے اغراض و مقاصد اور ضروری فرائض پر بھی اظہار [illegible]

جواب: 1- سیاسی ادارے (Political Institutions):

سیاست ایک ایسا معاشرتی ادارہ ہوتا ہے جس کے ذریعے بعض لوگ یا گروہ اقتدار حاصل کرتے ہیں۔ حکومت یا ریاست کی شکل میں سیاست ہر معاشرے میں موجود ہوتی ہے۔ سیاسی عمرانیات ایک ایسا عمل ہوتا ہے جس کے تحت سیاست کا معاشرے کے دوسرے اداروں، معاشیات، تعلیم اور میڈیا کے مختلف عوامل کے درمیان تعلق کے حوالے سے مطالعہ کیا جاتا ہے۔ (کینڈل 2006ء)

ہر معاشرے کے کچھ تنظیمی اصول ہوتے ہیں۔ جن میں اقتدار، کردار و عمل اور ذمہ داریوں کا تقرر ہوتا ہے۔ یہ اصول و قوانین زبانی بھی ہوتے ہیں اور تحریری بھی۔ کچھ معاشروں میں ان قوانین پر سختی سے عمل ہوتا ہے اور کچھ میں تنظیمیں زیادہ سخت نہیں ہوتیں۔ حکومتی ادارے اقتدار اور اتھارٹی استعمال کرتے ہیں۔ طاقت کا استعمال کرتے ہیں اور دوسرے معاشروں اور سیاسی اکائیوں سے روابط قائم کرتے ہیں۔ "ریاست" آج کے دور میں ایک اہم سیاسی ادارہ ہے جو ایک خاص خطہ زمین پر حکمرانی کرتا ہے۔

2- قوت اور اختیار (Power and Authority):

سیاست اقتدار اور طاقت عطا کرتی ہے۔ بدقسمتی سے سیاست میں بیشتر اوقات اقتدار اور طاقت حاصل کر لینے کے بعد اتھارٹی کا جائز استعمال نہیں کیا جاتا اور "کرپشن" پھیلتی ہے۔ اہل اقتدار اتھارٹی اور طاقت کے ناجائز استعمال کو اپنا حق سمجھتے ہیں اور پورا زور لگاتے ہیں کہ ان کے ناجائز احکامات قبول کیے جائیں اور زور زبردستی اور دھوکے سے حاصل کیے ہوئے ذرائع پر انہیں مکمل اختیار حاصل رہے۔ (کینڈل 2006ء)

3- حاکمیت (Authority):

قانونی طور پر جائز حاکمیت حاصل ہونے کی تین مثالی اشکال ہیں۔ میکس ویبر (Max Weber) کے مطابق ان کو روایتی، کرشماتی اور معقول قانونی حاکمیت کی قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(i) روایتی ایسی حاکمیت ہے جو رسم و رواج کی روایات کو قائم رکھتے ہوئے مدت سے استعمال ہو رہی ہے لیکن روایات کے کمزور ہونے سے یہ حاکمیت بھی کمزور ہو جاتی ہے۔

(ii) کرشماتی شخصیت (Charismatic):

یہ کسی شخصیت کے ساتھ منسلک اختیار ہوتا ہے جب کسی شخص میں ایسی واضح خوبیاں نظر آئیں اور وہ لوگوں کو

متاثر کریں تو ایسا فرد کرشماتی شخصیت کے طور پر یہ اختیار حاصل کرتا اور استعمال کرتا ہے اور اس کے احکامات پر عمل کیا جاتا ہے لیکن یہ ایک عارضی حاکمیت ہوتی ہے۔ کوئی فرد ہمیشہ کے لیے کرشماتی حالت میں نہیں رہتا۔ اس لیے یہ حاکمیت بھی عارضی حاکمیت کہلاتی ہے۔

(iii) معقول قانونی حاکمیت (Rational Legal Authority):

معقول قانونی اتھارٹی عام اتھارٹی یا اختیار ہوتا ہے جو کہ تحریری قانون پر مشتمل ہے اور یہ اختیار کسی شخص کا ذاتی اختیار اور اتھارٹی نہیں ہے بلکہ یہ اس ادارے کی اتھارٹی اور اختیار ہے۔ (کینڈل 2006ء)

4- سیاسی نظام:

اتھارٹی یا اختیار کی تین صورتوں کی طرح سیاسی نظام کے چار نظریات (Theories) ہیں جو موجودہ دور میں [illegible] ریاستوں میں پائے جاتے ہیں۔

(i) بادشاہت (Monarchy) (ii) آمریت پسندی (Authoritarianism)
(iii) ریاستی اجتماعیت (Totalitarianism) (iv) جمہوریت (Democracy)

(i) بادشاہت (Monarchy):

بادشاہت ایسا سسٹم ہوتا ہے جس میں اقتدار نسل در نسل ایک خاندان میں وراثت کے طور پر منتقل ہوتا ہے۔

(ii) آمریت (Authoritarianism):

ایک ایسا سیاسی سسٹم ہوتا ہے جس میں چند طاقتور لوگ حکومت چلاتے ہیں اور کسی کو "ووٹ" کے ذریعے چنے جانے یا منتخب ہو کر حکومت میں داخلے کا حق حاصل نہیں ہوتا۔

(iii) ریاستی اجتماعیت (Totalitarianism):

یہ سسٹم آمریت پر بھی ایک درجہ زیادہ سخت ہے۔ اس میں نہ صرف یہ کہ "ووٹ" کے ذریعے کسی کو نظام حکومت میں داخلے کا حق حاصل نہیں ہوتا بلکہ اس سسٹم میں حکومت کرنے والے لوگوں کے علاوہ باقی تمام لوگوں کے جان و مال کا کنٹرول بھی ریاستی اجتماعیت کو حاصل ہوتا ہے۔

(iv) جمہوریت (Democracy):

کینڈل کے مطابق (Kendall) یہ وہ نظام حکومت و سیاست ہے جسے [illegible] سمجھتے ہیں۔ جمہوریت کا مطلب ایک ایسی حکومت ہوتا ہے جس میں لوگ براہ راست یا بالواسطہ اپنے نمائندوں کے ذریعے حکومت کرتے ہیں۔

5- سیاست کے متضاد نظریات (Opposing Perspective of Politics):

سیاست کے متضاد تناظر میں دو نظریات مقصدیت (Functionsalist) اور تصادم (Conflict) کے نظریہ ساز (ماہرین سیاسیات) اپنے اپنے نظریات کو کچھ اس طریقے سے بیان کرتے ہیں۔

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

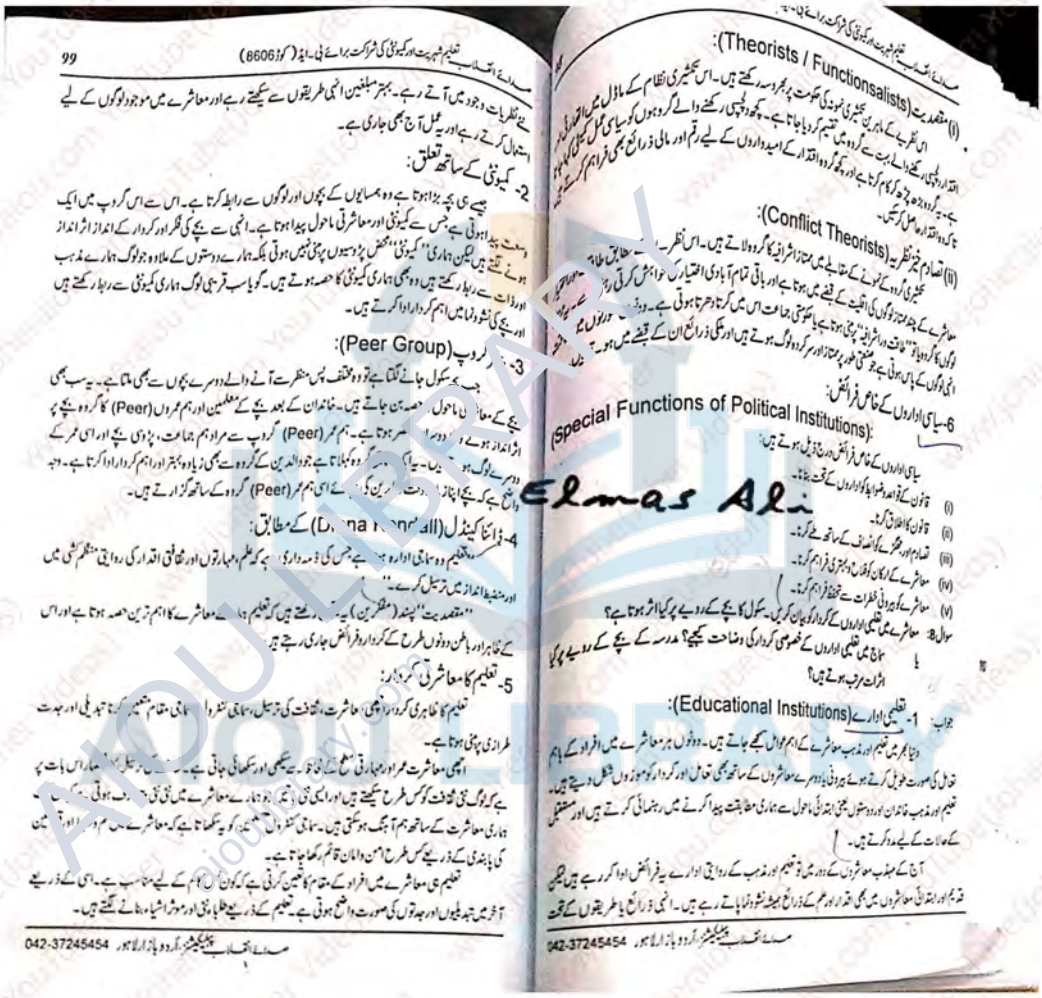

(i) مقصدیت (Theorists / Functionsalists):

اس نظریے کے ماہرین تکثیری نمونہ کی حکومت پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اس تکثیری نظام کے ماڈل میں اقتدار اور اقتدار دلچسپی رکھنے والے بہت سے گروہ میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ کچھ دلچسپی رکھنے والے گروہوں کو سیاسی عمل کمیٹی کہا جاتا ہے۔ یہ گروہ بڑھ چڑھ کر کام کرتا ہے اور کچھ گروہ اقتدار کے امیدواروں کے لیے رقم اور مالی ذرائع بھی فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ اقتدار حاصل کر سکیں۔

(ii) تصادم خیز نظریہ (Conflict Theorists):

تکثیری گروہ کے نمونے کے مقابلے میں ممتاز اشرافیہ کا گروہ لاتے ہیں۔ اس نظریے کے مطابق طاقت اور اختیار معاشرے کے چند ممتاز لوگوں کی اقلیت کے قبضے میں ہوتا ہے اور باقی تمام آبادی اختیار کی خواہش کرتی رہتی ہے۔ یہ لوگوں کا گروہ یا تو "طاقت ور اشرافیہ" پر مبنی ہوتا ہے یا حکومتی جماعت اس میں کرتا دھرتا ہوتی ہے۔ دونوں صورتوں میں انہی لوگوں کے پاس ہوتی ہے جو صنعتی طور پر ممتاز اور سرکردہ لوگ ہوتے ہیں اور ملکی ذرائع ان کے قبضے میں ہوتے ہیں۔

6- سیاسی اداروں کے خاص فرائض: (Special Functions of Political Institutions):

سیاسی اداروں کے خاص فرائض درج ذیل ہوتے ہیں:

(i) قانون کے قواعد و ضوابط کو اداروں کے تحت بنانا۔
(ii) قانون کا اطلاق کرنا۔
(iii) تصادم اور جھگڑے کو انصاف کے ساتھ طے کرنا۔
(iv) معاشرے کے ارکان کو فلاح و بہتری فراہم کرنا۔
(v) معاشرے کو بیرونی خطرات سے تحفظ فراہم کرنا۔

سوال 8: معاشرے میں تعلیمی اداروں کے کردار کو بیان کریں۔ سکول کا بچے کے رویے پر کیا اثر ہوتا ہے؟ یا سماج میں تعلیمی اداروں کے خصوصی کردار کی وضاحت کیجیے؟ مدرسہ کے بچے کے رویے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب: 1- تعلیمی ادارے (Educational Institutions):

دنیا بھر میں تعلیم اور مذہب معاشرے کے اہم عوامل سمجھے جاتے ہیں۔ دونوں ہر معاشرے میں افراد کے باہم تعامل کی صورت طویل کرتے ہوئے بیرونی یا دوسرے معاشروں کے ساتھ بھی تعامل اور کردار کو موزوں شکل دیتے ہیں۔ تعلیم اور مذہب خاندان اور دوستوں یعنی ابتدائی ماحول سے ہماری مطابقت پیدا کرنے میں رہنمائی کرتے ہیں اور مستقبل کے حالات کے لیے مدد کرتے ہیں۔

آج کے مہذب معاشروں کے دور میں تو تعلیم اور مذہب کے روایتی ادارے یہ فرائض ادا کر رہے ہیں لیکن قدیم اور ابتدائی معاشروں میں بھی اقدار اور علم کے ذرائع ہمیشہ نشوونما پاتے رہے ہیں۔ انہی ذرائع یا طریقوں کے تحت

نئے نظریات وجود میں آتے رہے۔ بہتر مبلغین انہی طریقوں سے سیکھتے رہے اور معاشرے میں موجود لوگوں کے لیے استعمال کرتے رہے اور یہ عمل آج بھی جاری ہے۔

2- کمیونٹی کے ساتھ تعلق:

جیسے ہی بچہ بڑا ہوتا ہے وہ ہمسایوں کے بچوں اور لوگوں سے رابطہ کرتا ہے۔ اس سے اس گروپ میں ایک وسعت پیدا ہوتی ہے جس سے کمیونٹی اور معاشرتی ماحول پیدا ہوتا ہے۔ انہی سے بچے کی فکر اور کردار کے انداز اثر انداز ہونے لگتے ہیں لیکن ہماری "کمیونٹی" محض پڑوسیوں پر مبنی نہیں ہوتی بلکہ ہمارے دوستوں کے علاوہ جو لوگ ہمارے مذہب اور ذات سے ربط رکھتے ہیں وہ بھی ہماری کمیونٹی کا حصہ ہوتے ہیں۔ گویا سب قریبی لوگ ہماری کمیونٹی سے ربط رکھتے ہیں اور بچے کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

3- [illegible] گروپ (Peer Group):

جب بچہ سکول جانے لگتا ہے تو وہ مختلف پس منظر سے آنے والے دوسرے بچوں سے بھی ملتا ہے۔ یہ سب بھی بچے کے معاشرتی ماحول کا حصہ بن جاتے ہیں۔ خاندان کے بعد بچے کے معلمین اور ہم عمروں (Peer) کا گروہ بچے پر اثر انداز ہونے والا دوسرا [illegible] ہوتا ہے۔ ہم عمر (Peer) گروپ سے مراد ہم جماعت، پڑوسی بچے اور اسی عمر کے دوسرے لوگ ہوتے ہیں۔ یہ [illegible] گروہ کہلاتا ہے جو والدین کے گروہ سے بھی زیادہ بہتر اور اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وجہ واضح ہے کہ بچے اپنا [illegible] اسی ہم عمر (Peer) گروہ کے ساتھ گزارتے ہیں۔

4- ڈائنا کینڈل (Diana Kendall) کے مطابق:

"تعلیم وہ سماجی ادارہ ہے جس کی ذمہ داری ہے کہ علم، مہارتوں اور ثقافتی اقدار کی روایتی منظم کشی میں اور منضبط انداز میں ترسیل کرے۔"

"مقصدیت" پسند (مفکرین) یہ [illegible] رکھتے ہیں کہ تعلیم ہمارے معاشرے کا اہم ترین حصہ ہوتا ہے اور اس کے ظاہر اور باطن دونوں طرح کے کردار و فرائض جاری رہتے ہیں۔

5- تعلیم کا معاشرتی کردار:

تعلیم کا ظاہری کردار اچھی معاشرت، ثقافت کی ترسیل، سماجی کنٹرول اور سماجی مقام متعین کرنا تبدیلی اور جدت طرازی پر مبنی ہوتا ہے۔

اچھی معاشرت عمر اور مہارتی سطح کے لحاظ سے سیکھی اور سکھائی جاتی ہے۔ [illegible] اس بات پر ہے کہ لوگ نئی ثقافت کو کس طرح سیکھتے ہیں اور ایسی نئی [illegible] جو ہمارے معاشرے میں نئی نئی [illegible] ہوتی [illegible] ہماری معاشرت کے ساتھ ہم آہنگ ہو سکتی ہیں۔ سماجی کنٹرول [illegible] کو یہ سکھاتا ہے کہ معاشرے میں [illegible] کی پابندی کے ذریعے کس طرح امن و امان قائم رکھا جاتا ہے۔

تعلیم ہی معاشرے میں افراد کے مقام کا تعین کرتی ہے کہ کون کس کام کے لیے مناسب ہے۔ اسی کے ذریعے آخر میں تبدیلیوں اور جدتوں کی صورت واضح ہوتی ہے۔ تعلیم کے ذریعے طلباء نئی اور موثر اشیاء بنانے لگتے ہیں۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 49 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

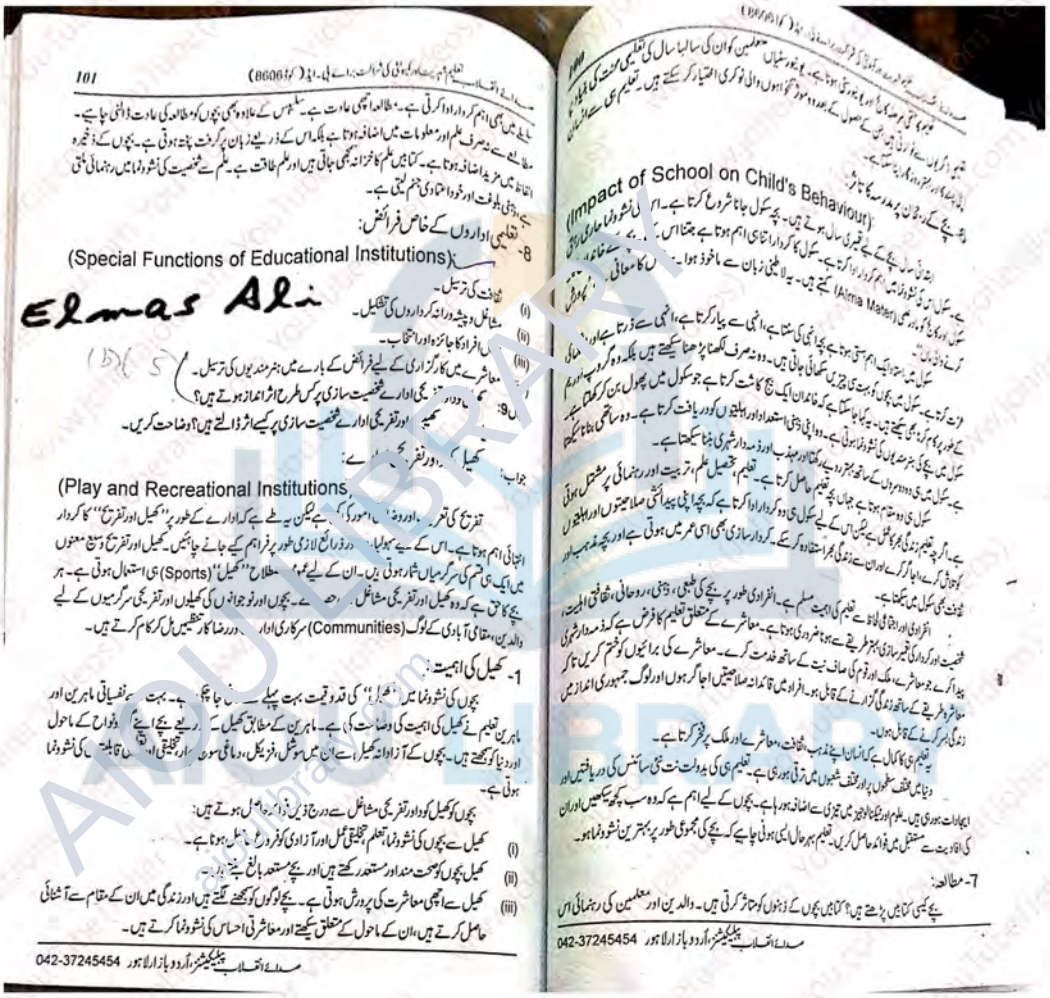

101

بچے کی شخصیت کی نشوونما میں رہنمائی ملتی ہے۔

8- تعلیمی اداروں کے خاص فرائض:

(Special Functions of Educational Institutions)

Elmas Ali

(i) شخصیت کی تشکیل۔

(ii) مشاغل و پیشہ ورانہ کرداروں کی تشکیل۔

(iii) افراد کا جائزہ اور انتخاب۔

معاشرے میں کارگزاری کے لیے فرائض کے بارے میں ہنرمندیوں کی ترسیل۔

9- ... اور تفریحی ادارے شخصیت سازی پر کیسے اثر ڈالتے ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: کھیل اور تفریحی ادارے:

(Play and Recreational Institutions)

تفریح کی تعریف ... اور وقت ... ہے لیکن یہ طے ہے کہ ادارے کے طور پر "کھیل اور تفریح" کا کردار ابتدائی اہم ہوتا ہے۔ اس کے بے ہودہ ... ضروری طور پر فراہم کیے جانے چاہئیں۔ کھیل اور تفریح وسیع معنوں میں ایک ہی قسم کی سرگرمیاں شمار ہوتی ہیں۔ ان کے لیے عموماً مطلاح "کھیل" (Sports) ہی استعمال ہوتی ہے۔ ہر بچے کا حق ہے کہ وہ کھیل اور تفریحی مشاغل ... ے۔ بچوں اور نوجوانوں کی کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں کے لیے والدین، مقامی آبادی کے لوگ (Communities) سرکاری ادار ... درخصا کار تنظیمیں مل کر کام کرتے ہیں۔

1- کھیل کی اہمیت:

بچوں کی نشوونما میں ... کی قدر و قیمت بہت پہلے سے ... جا چکا ہے۔ بہت سے نفسیاتی ماہرین اور ماہرین تعلیم نے کھیل کی اہمیت کی وضاحت کی ہے۔ ماہرین کے مطابق کھیل کے ذریعے بچے اپنے ... فواح کے ماحول اور دنیا کو سمجھتے ہیں۔ بچوں کے آزادانہ کھیل سے ان میں سوشل، فزیکل، دماغی سو ... ار، تخلیقی ا... قابلیت کی نشوونما ہوتی ہے۔

بچوں کو کھیل کود اور تفریحی مشاغل سے درج ذیل ... حاصل ہوتے ہیں:

(i) کھیل سے بچوں کی نشوونما، تعلم، تخلیقی عمل اور آزادی کو فروغ ... حاصل ہوتا ہے۔

(ii) کھیل بچوں کو صحت مند اور مستعد رکھتے ہیں اور بچے مستعد بالغ بنتے ہیں۔

(iii) کھیل سے اچھی معاشرت کی پرورش ہوتی ہے۔ بچے لوگوں کو سمجھنے لگتے ہیں اور زندگی میں ان کے مقام سے آشنائی حاصل کرتے ہیں، ان کے ماحول کے متعلق سیکھتے اور معاشرتی احساس کی نشوونما کرتے ہیں۔

(Impact of School on Child's Behaviour)

... نشوونما ... ہے۔ سکول ... ہے۔ یہ سکول جانا شروع کرتا ہے۔ ا... ہے۔ ... سال ہوتے ہیں۔ یہ سکول کا کردار اتنا ہی اہم ہوتا ہے جتنا اس ... کا معاشی ... ہے۔ سکول ... ہے۔ یہ لاطینی زبان سے ماخوذ ہوا۔ ... کہتے ہیں۔ (Alma Mater) ... ہے۔ سکول ... ہے۔ ... سکول ... ہے۔ ... سکول میں ... ہے۔ ... سکول میں ... ہے۔ ... ہے۔ اگرچہ تعلیم زندگی بھر ... ہے۔ ... سکول ... ہے۔ ... ہے۔ ... ہے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

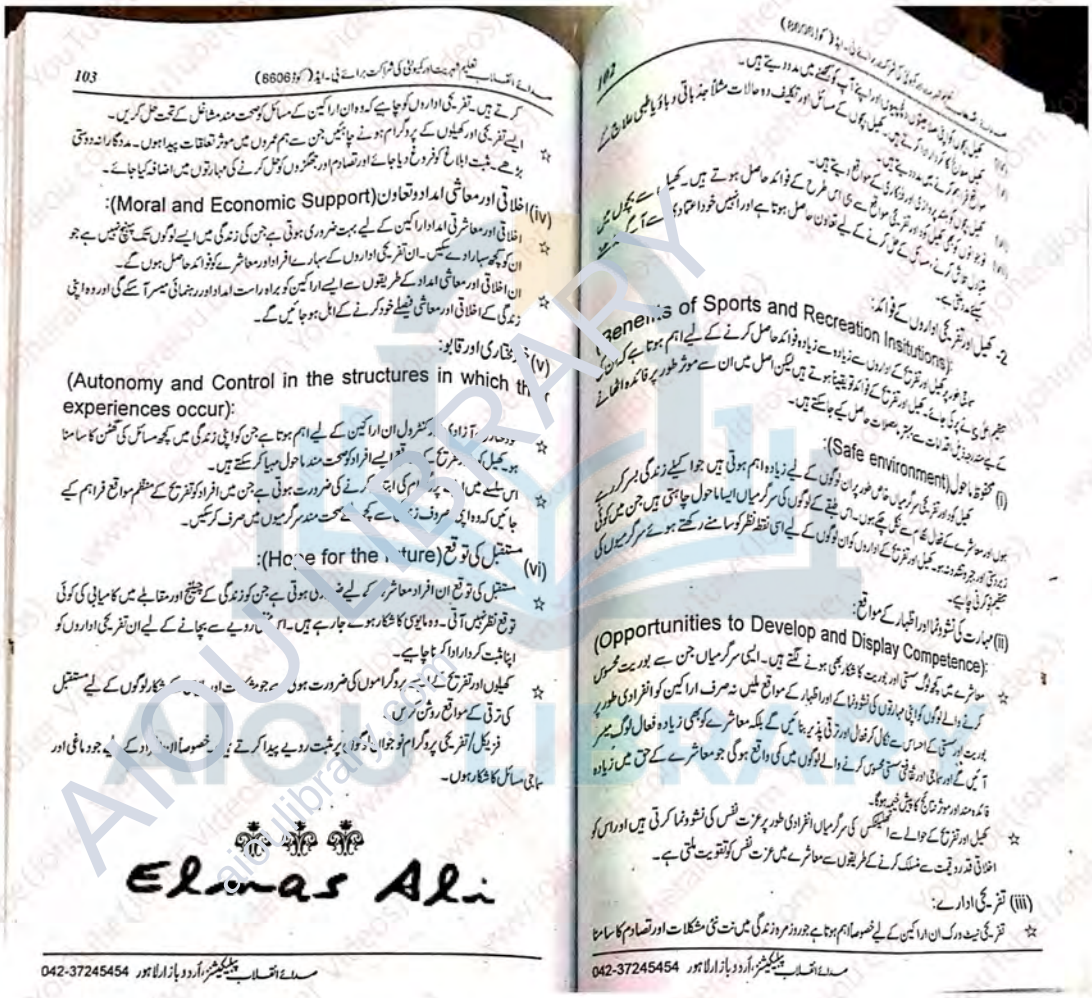

کھیل بچوں کو اپنی صلاحیتوں دلچسپیوں اور اپنے آپ کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔

کھیل معالج کا کردار ادا کرتے ہیں۔ کھیل بچوں کے مسائل اور تکلیف دہ حالات مثلاً جذباتی دباؤ یا طبی علاج کے مواقع فراہم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

کھیل بچوں کو ہمیشہ پروازی اور فنکاری کے مواقع دیتے ہیں۔

نوجوانوں کو بھی کھیل کود اور تفریحی مواقع سے ہی اس طرح کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ کھیل سے بچوں میں تبادل تلاش کرنے، مسائل کے حل کرنے کے لیے تعاون حاصل ہوتا ہے اور انہیں خود اعتمادی سے آگے بڑھنے کے لیے مدد ملتی ہے۔

2- کھیل اور تفریحی اداروں کے فوائد:

(Benefits of Sports and Recreation Insitutions):

سماجی طور پر کھیل اور تفریح کے اداروں سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنے کے لیے اہم ہوتا ہے کہ ان کے تنظیم عمل پر پرکھا جائے۔ کھیل اور تفریح کے فوائد تو یقیناً ہوتے ہیں لیکن اصل میں ان سے موثر طور پر فائدہ اٹھانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات سے بہتر محصولات حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

(i) محفوظ ماحول (Safe environment):

کھیل کود اور تفریحی سرگرمیاں خاص طور پر ان لوگوں کے لیے زیادہ اہم ہوتی ہیں جو اکیلے زندگی بسر کر رہے ہوں اور معاشرے کے فعال نظام سے نکل چکے ہوں۔ اس طبقے کے لوگوں کی سرگرمیاں ایسا ماحول چاہتی ہیں جن میں کوئی زبردستی اور جبر و تشدد نہ ہو۔ کھیل اور تفریح کے اداروں کو ان لوگوں کے لیے اسی نقطہ نظر کو سامنے رکھتے ہوئے سرگرمیوں کی تنظیم کرنی چاہیے۔

(ii) مہارت کی نشوونما اور اظہار کے مواقع:

(Opportunities to Develop and Display Competence):

☆ معاشرے میں کچھ لوگ سستی اور بوریت کا شکار بھی ہونے لگتے ہیں۔ ایسی سرگرمیاں جن سے بوریت محسوس کرنے والے لوگوں کو اپنی مہارتوں کی نشوونما کے اور اظہار کے مواقع ملیں نہ صرف اراکین کو انفرادی طور پر بوریت اور سستی کے احساس سے نکال کر فعال اور ترقی پذیر بنائیں گے بلکہ معاشرے کو بھی زیادہ فعال لوگ میسر آئیں گے اور سماجی اور ثقافتی سستی محسوس کرنے والے لوگوں میں کمی واقع ہوگی جو معاشرے کے حق میں زیادہ فائدہ مند اور موثر نتائج کا پیش خیمہ ہوگا۔

☆ کھیل اور تفریح کے حوالے سے اتھلیٹکس کی سرگرمیاں انفرادی طور پر عزت نفس کی نشوونما کرتی ہیں اور اس کو اخلاقی قدر و قیمت سے منسلک کرنے کے طریقوں سے معاشرے میں عزت نفس کو تقویت ملتی ہے۔

(iii) تفریحی ادارے:

☆ تفریحی نیٹ ورک ان اراکین کے لیے خصوصاً اہم ہوتا ہے جو روزمرہ زندگی میں نت نئی مشکلات اور تصادم کا سامنا

کرتے ہیں۔ تفریحی اداروں کو چاہیے کہ وہ ان اراکین کے مسائل کو صحت مند مشاغل کے تحت حل کریں۔

☆ ایسے تفریحی اور کھیلوں کے پروگرام ہونے چاہئیں جن سے ہم عمروں میں موثر تعلقات پیدا ہوں۔ مددگارانہ دوستی بڑھے۔ مثبت ابلاغ کو فروغ دیا جائے اور تصادم اور جھگڑوں کو حل کرنے کی مہارتوں میں اضافہ کیا جائے۔

(iv) اخلاقی اور معاشی امداد و تعاون (Moral and Economic Support):

☆ اخلاقی اور معاشرتی امداد اراکین کے لیے بہت ضروری ہوتی ہے جن کی زندگی میں ایسے لوگوں تک پہنچ نہیں ہے جو ان کو کچھ سہارا دے سکیں۔ ان تفریحی اداروں کے سہارے افراد اور معاشرے کو فوائد حاصل ہوں گے۔

☆ ان اخلاقی اور معاشی امداد کے طریقوں سے ایسے اراکین کو براہ راست امداد اور رہنمائی میسر آ سکے گی اور وہ اپنی زندگی کے اخلاقی اور معاشی فیصلے خود کرنے کے اہل ہو جائیں گے۔

(v) خودمختاری اور قابو:

(Autonomy and Control in the structures in which the experiences occur):

☆ خودمختاری، آزادی اور کنٹرول ان اراکین کے لیے اہم ہوتا ہے جن کو اپنی زندگی میں کچھ مسائل کی گھٹن کا سامنا ہو۔ کھیل اور تفریح کے مواقع ایسے افراد کو صحت مند ماحول مہیا کر سکتے ہیں۔

☆ اس سلسلے میں ایسے پروگرام کی ابتدا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جن میں افراد کو تفریح کے منظم مواقع فراہم کیے جائیں کہ وہ اپنی مصروف زندگی سے کچھ لمحے صحت مند سرگرمیوں میں صرف کر سکیں۔

(vi) مستقبل کی توقع (Hope for the future):

☆ مستقبل کی توقع ان افراد معاشرے کے لیے ضروری ہوتی ہے جن کو زندگی کے چیلنج اور مقابلے میں کامیابی کی کوئی توقع نظر نہیں آتی۔ وہ مایوسی کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ اس مثبت رویے سے بچانے کے لیے ان تفریحی اداروں کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔

☆ کھیلوں اور تفریح کے ایسے پروگراموں کی ضرورت ہوتی ہے جو مشکلات اور [illegible] کا شکار لوگوں کے لیے مستقبل کی ترقی کے مواقع روشن کریں۔

فزیکل/تفریحی پروگرام نوجوان لوگوں پر مثبت رویے پیدا کرتے ہیں۔ خصوصاً ان افراد کے لیے جو دماغی اور سماجی مسائل کا شکار ہوں۔

Elmas Ali

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

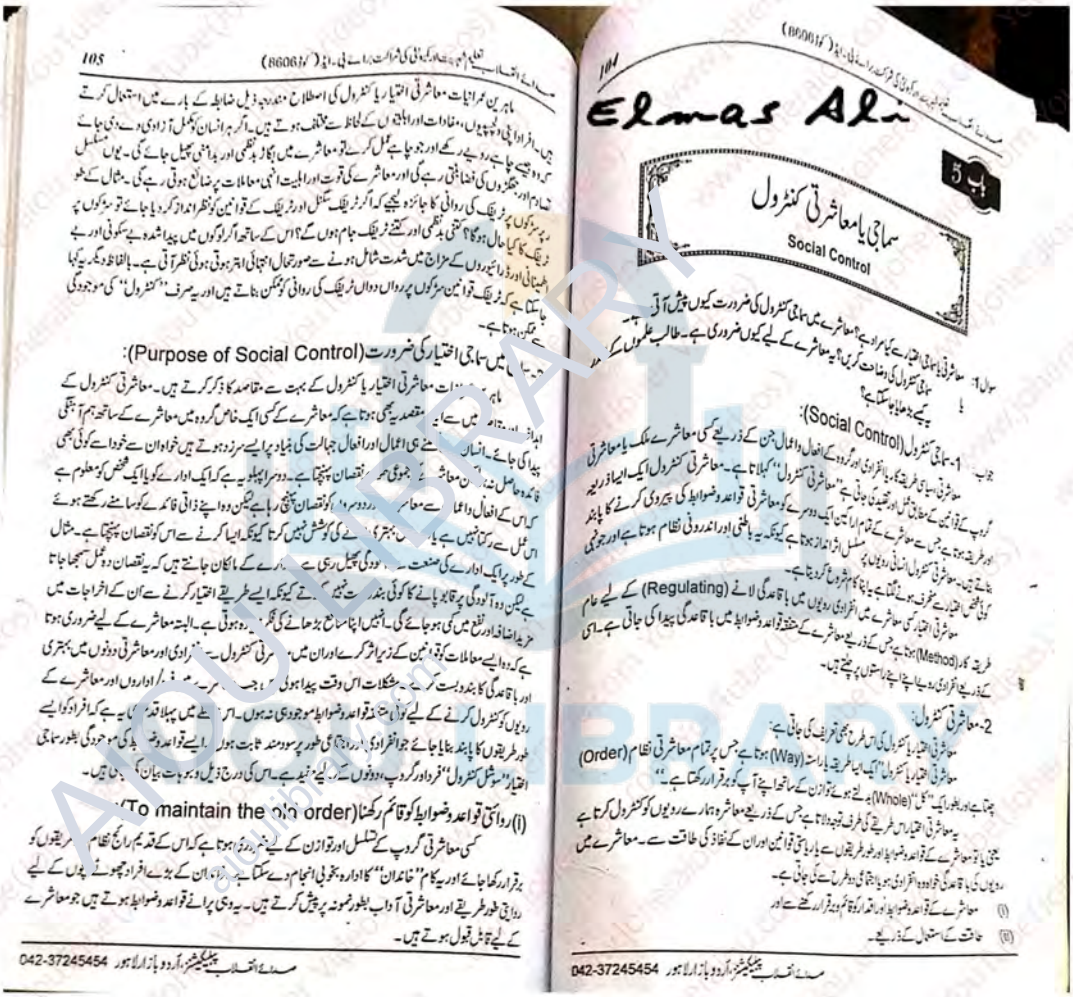

105

ماہرین عمرانیات معاشرتی اختیار یا کنٹرول کی اصطلاح مندرجہ ذیل ضابطے کے بارے میں استعمال کرتے ہیں۔ افراد اپنی خواہشوں، مفادات اور رجحانات کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں۔ اگر ہر انسان کو مکمل آزادی دے دی جائے جو وہ چاہے جائے روپے رکھے اور جو چاہے عمل کرے تو معاشرے میں انارکی بدنظمی اور بداعتمادی پھیل جائے گی۔ یوں مسلسل ٹکراؤ اور جھگڑوں کی فضا بنتی رہے گی اور معاشرے کی قوت اور اہلیت انہی معاملات پر ضائع ہوتی رہے گی۔ مثال کے طور پر سڑکوں پر ٹریفک کی روانی کا جائزہ لیجیے کہ اگر ٹریفک سگنل اور ٹریفک کے قوانین کو نظر انداز کر دیا جائے تو سڑکوں پر ٹریفک کا کیا حال ہوگا؟ کتنی بدنظمی اور کتنے ٹریفک جام ہوں گے؟ اس کے ساتھ اگر لوگوں میں پیدا شدہ بے صبری اور بے اطمینانی اور ڈرائیوروں کے مزاج میں شدت شامل ہونے سے صورتحال انتہائی ابتر ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ بالفاظ دیگر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ٹریفک قوانین سڑکوں پر رواں دواں ٹریفک کی روانی کو ممکن بناتے ہیں اور یہ صرف "کنٹرول" کی موجودگی کی وجہ سے ممکن ہوتا ہے۔

(Purpose of Social Control) :معاشرے میں سماجی اختیار کی ضرورت

ماہرین عمرانیات معاشرتی اختیار یا کنٹرول کے بہت سے مقاصد کا ذکر کرتے ہیں۔ معاشرتی کنٹرول کے [illegible] میں سے یہ مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ معاشرے کے کسی ایک خاص گروہ میں معاشرے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کی جائے۔ انسان [illegible] نے ہی اعمال اور افعال جہالت کی بنیاد پر ایسے سرزد ہوتے ہیں جو خواہ ان سے خود اسے کوئی بھی فائدہ حاصل نہ ہو لیکن معاشرے کو نقصان پہنچتا ہے۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ ایک ادارے کو یا ایک شخص کو معلوم ہے کہ اس کے افعال و اعمال سے معاشرے کے دوسرے [illegible] کو نقصان پہنچ رہا ہے لیکن وہ اپنے ذاتی فائدے کو سامنے رکھتے ہوئے اس عمل سے رکتا نہیں ہے یا [illegible] بہتر) نے کی کوشش نہیں کرتا کیونکہ ایسا کرنے سے اس کو نقصان پہنچتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک ادارے کی صنعت [illegible] ودی پھیل رہی ہے [illegible] ارے کے مالکان جانتے ہیں کہ یہ نقصان دہ عمل سمجھا جاتا ہے لیکن وہ آلودگی پر قابو پانے کا کوئی بندوبست نہیں [illegible] تے کیونکہ ایسے طریقے اختیار کرنے سے ان کے اخراجات میں خاطر خواہ اضافہ اور نفع میں کمی ہو جائے گی۔ انہیں اپنا سامان بڑھانے کی فکر [illegible] ہوتی ہے۔ البتہ معاشرے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ ایسے معاملات کو [illegible] نہیں کے زیر اثر کرے اور ان میں [illegible] مرتی کنٹرول۔ [illegible] رادی اور معاشرتی دونوں میں بہتری اور باقاعدگی کا بندوبست کرے۔ مشکلات اس وقت پیدا ہوتی [illegible] جب [illegible] اداروں اور معاشرے کے رویوں کو کنٹرول کرنے کے لیے کوئی [illegible] قواعد و ضوابط موجود ہی نہ ہوں۔ اس [illegible] میں پہلا قدم کیا یہ ہے کہ افراد کو ایسے طور طریقوں کا پابند بنایا جائے جو انفرادی اور [illegible] کی طور پر سود مند ثابت ہو۔ [illegible] ایسے قواعد و ضوابط کی موجودگی بطور سماجی اختیار "سوشل کنٹرول" فرد اور گروپ، دونوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ اس کی درج ذیل دو بنیادی وجوہات بیان کی جاتی ہیں۔

(i) To maintain the old order) روایتی قواعد و ضوابط کو قائم رکھنا

کسی معاشرتی گروپ کے تسلسل اور توازن کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ اس کے قدیم رائج نظام [illegible] کو برقرار رکھا جائے اور یہ کام "خاندان" کا ادارہ بخوبی انجام دے سکتا ہے [illegible] ان کے بڑے افراد چھوٹے بچوں کے لیے روایتی طور طریقے اور معاشرتی آداب بطور نمونہ پیش کرتے ہیں۔ یہ وہی پرانے قواعد و ضوابط ہوتے ہیں جو معاشرے کے لیے قابل قبول ہوتے ہیں۔

Elmas Ali

5 باب

سماجی یا معاشرتی کنٹرول
Social Control

سوال 1: معاشرتی یا سماجی اختیار سے کیا مراد ہے؟ معاشرے میں سماجی کنٹرول کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ [illegible] سماجی کنٹرول کی وضاحت کریں؟ یہ معاشرے کے لیے کیوں ضروری ہے۔ طالب علموں کے لیے [illegible] سماجی کنٹرول کی وضاحت کیجیے؟

جواب: 1- سماجی کنٹرول (Social Control):

معاشرتی کنٹرول ایک طریقہ کار یا انفرادی اور گروہ کے افعال و اعمال جن کے ذریعے کسی معاشرے ملک یا معاشرتی گروپ کے قوانین کے مطابق عمل اور تعمیل کی جاتی ہے "معاشرتی کنٹرول" کہلاتا ہے۔ معاشرتی کنٹرول ایک ایسا ذریعہ اور طریقہ ہوتا ہے جس سے معاشرے کے تمام افراد میں ایک دوسرے کو معاشرتی قواعد و ضوابط کی پیروی کرنے کا پابند بناتے ہیں۔ معاشرتی کنٹرول انسانی رویوں پر مسلسل اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ یہ باطنی اور اندرونی نظام ہوتا ہے اور جو کوئی بھی اختیار سے تجاوز کرتا ہے یا ناکام ہوتا ہے یا [illegible] کو (Regulating) کے لیے عام طریقہ کار (Method) ہوتا ہے جس کے ذریعے معاشرے کے منضبط قواعد و ضوابط میں باقاعدگی لانے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی کے ذریعے افراد اپنی روایات کو پہچانتے اور ان پر چلتے ہیں۔

2- معاشرتی کنٹرول:

معاشرتی اختیار یا کنٹرول کی اس طرح بھی تعریف کی جاتی ہے:

معاشرتی اختیار یا کنٹرول "ایک ایسا طریقہ یا راستہ (Way) ہوتا ہے جس پر تمام معاشرتی نظام (Order) چلتے ہیں اور طور ایک "کل" (Whole) بنے ہوئے توازن کے ساتھ اپنے آپ کو برقرار رکھتا ہے۔"

معاشرتی اختیار کا مقصد ہر فرد کو معاشرے کی طرف توجہ دلانا ہے جس کے ذریعے معاشرہ ہمارے رویوں کو کنٹرول کرتا ہے یہ معاشرتی اختیار اس طریقے کی طرف توجہ دلاتا ہے جس کے ذریعے معاشرے کے قواعد و ضوابط اور طور طریقوں سے باضابطگی قوانین اور ان کے نفاذ کی طاقت سے۔ معاشرے میں جن یا تو معاشرے کے قواعد و ضوابط اور طور طریقوں سے باضابطگی قوانین اور ان کے نفاذ کی طاقت سے۔ معاشرے میں رویوں کی باقاعدگی خود افراد کی ہوتی ہے یا [illegible] کی دو طرح سے کی جاتی ہے۔

(i) معاشرے کے قواعد و ضوابط اور اقدار کو [illegible] کو پابند قرار رکھنے سے اور

(ii) طاقت کے استعمال کے ذریعے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

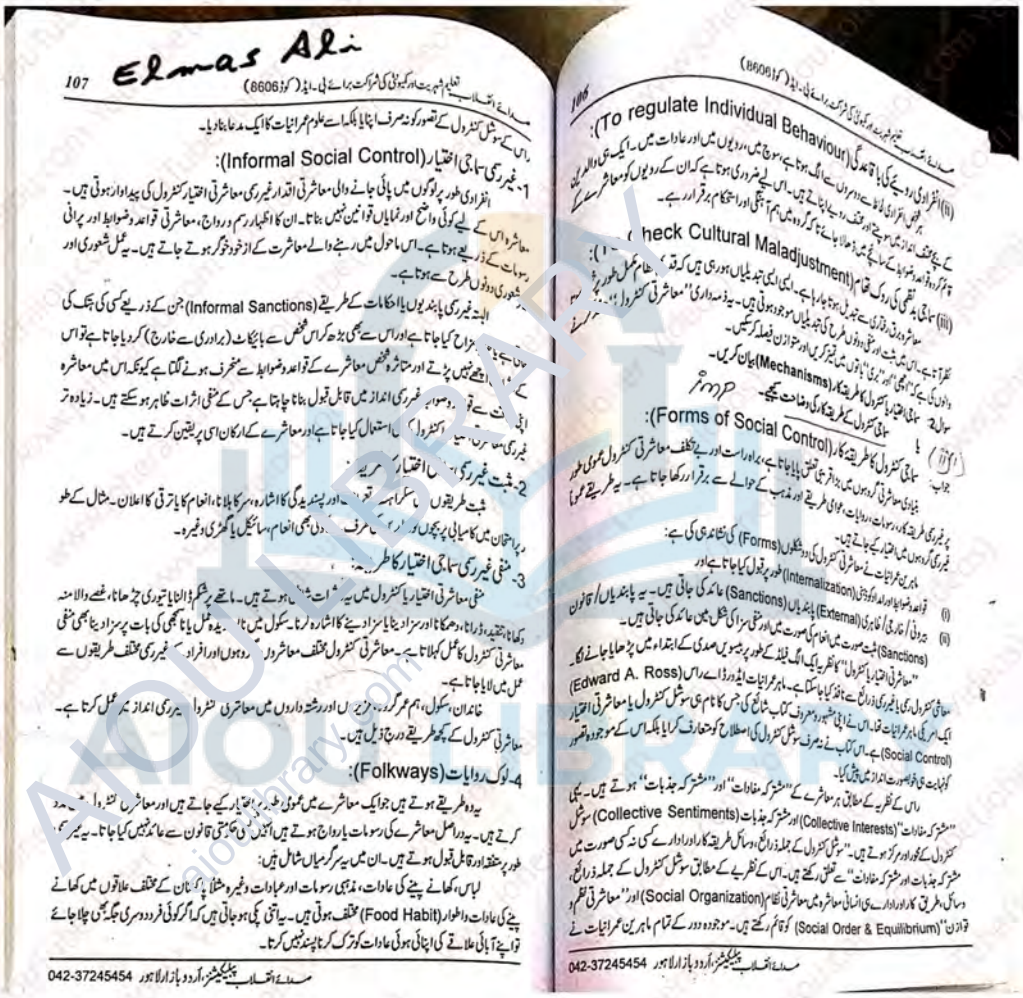

(ii) انفرادی رویے کی باقاعدگی (To regulate Individual Behaviour):

ہر شخص انفرادی لحاظ سے دوسروں سے الگ ہوتا ہے، سوچ میں، رویوں میں اور عادات میں۔ ایک ہی والدین کے بچے مختلف انداز میں سوچتے اور مختلف رویے اپناتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہوتا ہے کہ ان کے رویوں کو معاشرے کے قائم کردہ قواعد و ضوابط کے سانچے میں ڈھالا جائے تاکہ گروہ میں ہم آہنگی اور استحکام برقرار رہے۔

(iii) سماجی بدنظمی کی روک تھام (To Check Cultural Maladjustment):

معاشرہ برق رفتاری سے تبدیل ہوتا جا رہا ہے۔ ایسی ایسی تبدیلیاں ہو رہی ہیں کہ قدیم نظام مکمل طور پر [illegible] نظر آتا ہے۔ اس میں مثبت اور منفی دونوں طرح کی تبدیلیاں موجود ہوتی ہیں۔ یہ ذمہ داری "معاشرتی کنٹرول" [illegible] والوں کی ہے کہ "اچھی" اور "بری" باتوں میں تمیز کریں اور متوازن فیصلہ کر سکیں۔

سوال 2: سماجی اختیار یا کنٹرول کا طریقہ کار (Mechanisms) بیان کریں۔

سماجی کنٹرول کے طریقہ کار کی وضاحت کیجیے۔

imp

(iii) جواب: سماجی کنٹرول کا طریقہ کار (Forms of Social Control):

بنیادی معاشرتی گروہوں میں بڑا قریبی تعلق پایا جاتا ہے، براہ راست اور بے تکلف معاشرتی کنٹرول عمومی طور پر غیر رسمی طریقہ کار، رسومات، روایات، عوامی طریقے اور مذہب کے حوالے سے برقرار رکھا جاتا ہے۔ یہ طریقے عموماً غیر رسمی گروہوں میں اختیار کیے جاتے ہیں۔

ماہرین عمرانیات نے معاشرتی کنٹرول کی دو شکلوں (Forms) کی نشاندہی کی ہے:

(i) قواعد و ضوابط اور امداد کو ذہنی (Internalization) طور پر قبول کیا جاتا ہے اور

(ii) بیرونی / خارجی / ظاہری (External) پابندیاں (Sanctions) عائد کی جاتی ہیں۔ یہ پابندیاں / قانون (Sanctions) مثبت صورت میں انعام کی صورت میں اور منفی سزا کی شکل میں عائد کی جاتی ہیں۔

"معاشرتی اختیار یا کنٹرول" کا نظریہ ایک الگ فیلڈ کے طور پر بیسویں صدی کے ابتداء میں پڑھایا جانے لگا۔ معاشرتی کنٹرول رسمی یا غیر رسمی ذرائع سے نافذ کیا جا سکتا ہے۔ ماہر عمرانیات ایڈورڈ اے راس (Edward A. Ross) ایک امریکی ماہر عمرانیات تھا۔ اس نے اپنی مشہور و معروف کتاب شائع کی جس کا نام ہی سوشل کنٹرول یا معاشرتی اختیار (Social Control) ہے۔ اس کتاب نے نہ صرف سوشل کنٹرول کی اصطلاح کو متعارف کرایا بلکہ اس کے موجودہ تصور کو نہایت ہی خوبصورت انداز میں پیش کیا۔

راس کے نظریہ کے مطابق ہر معاشرے کے "مشترکہ مفادات" اور "مشترکہ جذبات" ہوتے ہیں۔ یہی "مشترکہ مفادات" (Collective Interests) اور مشترکہ جذبات (Collective Sentiments) سوشل کنٹرول کے محور اور مرکز ہوتے ہیں۔ "سوشل کنٹرول کے جملہ ذرائع، وسائل طریقہ کار اور ادارے کسی نہ کسی صورت میں مشترکہ جذبات اور مشترکہ مفادات" سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کے نظریے کے مطابق سوشل کنٹرول کے جملہ ذرائع، وسائل، طریق کار اور ادارے ہی انسانی معاشرہ میں معاشرتی نظام (Social Organization) اور "معاشرتی نظم و توازن" (Social Order & Equilibrium) کو قائم رکھتے ہیں۔ موجودہ دور کے تمام ماہرین عمرانیات نے

Elmas Ali

راس کے سوشل کنٹرول کے تصور کو نہ صرف اپنایا بلکہ اسے علوم عمرانیات کا ایک مدعا بنا دیا۔

1۔ غیر رسمی سماجی اختیار (Informal Social Control):

انفرادی طور پر لوگوں میں پائی جانے والی معاشرتی اقدار غیر رسمی معاشرتی اختیار کنٹرول کی پیداوار ہوتی ہیں۔ معاشرہ اس کے لیے کوئی واضح اور نمایاں قوانین نہیں بناتا۔ ان کا اظہار رسم و رواج، معاشرتی قواعد و ضوابط اور پرانی رسومات کے ذریعے ہوتا ہے۔ اس ماحول میں رہنے والے معاشرت کے از خود خوگر ہوتے جاتے ہیں۔ یہ عمل شعوری اور غیر شعوری دونوں طرح سے ہوتا ہے۔

البتہ غیر رسمی پابندیوں یا احکامات کے طریقے (Informal Sanctions) جن کے ذریعے کسی کی ہتک کی جاتی ہے یا [illegible] مزاح کیا جاتا ہے اور اس سے بھی بڑھ کر اس شخص سے بائیکاٹ (برادری سے خارج) کر دیا جاتا ہے تو اس کے [illegible] اچھے نہیں پڑتے اور متاثرہ شخص معاشرے کے قواعد و ضوابط سے منحرف ہونے لگتا ہے کیونکہ اس میں معاشرہ اپنی [illegible] قواعد و ضوابط غیر رسمی انداز میں قابل قبول بنانا چاہتا ہے جس کے منفی اثرات ظاہر ہو سکتے ہیں۔ زیادہ تر غیر رسمی معاشرتی [illegible] کنٹرول [illegible] استعمال کیا جاتا ہے اور معاشرے کے ارکان اسی پر یقین کرتے ہیں۔

2۔ مثبت غیر رسمی [illegible] اختیار [illegible]

مثبت طریقوں [illegible] سکراہٹ [illegible] اور پسندیدگی کا اشارہ، سر کا ہلانا، انعام کا یا ترقی کا اعلان۔ مثال کے طور پر امتحان میں کامیابی پر بچوں [illegible] طرف [illegible] بھی انعام، سائیکل یا گھڑی وغیرہ۔

3۔ منفی غیر رسمی سماجی اختیار کا طریقہ:

منفی معاشرتی اختیار یا کنٹرول میں یہ [illegible] ہوتے ہیں۔ ماتھے پر شکم ڈالنا یا تیوری چڑھانا، غصے والا منہ دکھانا، تنقید، ڈرانا، دھمکانا اور سزا دینا یا سزا دینے کا اشارہ کرنا۔ سکول میں [illegible] یدہ عمل یا نا سمجھی کی بات پر سزا دینا بھی منفی معاشرتی کنٹرول کا عمل کہلاتا ہے۔ معاشرتی کنٹرول مختلف معاشرو[illegible] روہوں اور افراد [illegible] غیر رسمی مختلف طریقوں سے عمل میں لایا جاتا ہے۔

خاندان، سکول، ہم عمر گروہ، عزیزوں اور رشتہ داروں میں معاشرتی کنٹرول [illegible] غیر رسمی انداز میں عمل کرتا ہے۔ معاشرتی کنٹرول کے کچھ طریقے درج ذیل ہیں۔

4۔ لوک روایات (Folkways):

یہ وہ طریقے ہوتے ہیں جو ایک معاشرے میں عمومی طور پر اختیار کیے جاتے ہیں اور معاشرتی کنٹرول [illegible] مدد کرتے ہیں۔ یہ دراصل معاشرے کی رسومات یا رواج ہوتے ہیں انہیں [illegible] حکومتی قانون سے عائد نہیں کیا جاتا۔ یہ غیر [illegible] طور پر متفقہ اور قابل قبول ہوتے ہیں۔ ان میں یہ سرگرمیاں شامل ہیں:

لباس، کھانے پینے کی عادات، مذہبی رسومات اور عبادات وغیرہ مثلاً پاکستان کے مختلف علاقوں میں کھانے پینے کی عادات و اطوار (Food Habit) مختلف ہوتی ہیں۔ یہ اتنی پکی ہو جاتی ہیں کہ اگر کوئی فرد دوسری جگہ بھی چلا جائے تو اپنے آبائی علاقے کی اپنائی ہوئی عادات کو ترک کرنا پسند نہیں کرتا۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



109

پابند یا قید کی صورت میں ہوتا ہے اور اس کے لیے باقاعدہ قانون سازی کی جاتی ہے اور اس کو عوامی رائے اور نمائندگی سے نافذ کیا جاتا ہے۔ اس طرح رسمی معاشرتی کنٹرول، قانون اور تعلیم کے اداروں کے لیے بذریعہ قوت نافذ (Enforce) کیا جاتا ہے۔ سادہ لفظوں میں یہ قانونی معاشرتی کنٹرول ہوتا ہے اور اس میں انفرادی رویوں کو درست رکھنے کے لیے قانونی ذرائع بروئے کار لائے جاتے ہیں۔

9-سماجی اختیار بذریعہ قانون:

قدیمی معاشروں میں غیر رسمی معاشرتی کنٹرول از خود قائم رہتا تھا۔ لوگ ایک دوسرے کو براہ راست جانتے تھے۔ آپس میں تعلقات استوار کرتے اور نبھاتے تھے۔ عمومی طریقے (Folkways) پرانی روایات کے طریقے (Mores) اور رسومات (Customs) معاشروں میں معاشرتی کنٹرول کو قائم رکھتی تھیں۔ وہ معاشرے خود ہی جزا سزا کا تعین کرتے تھے اور اس طرح غیر رسمی معاشرتی کنٹرول کا طریقہ کام کرتا تھا لیکن حالات بدلتے رہے۔ معاشرتیں، معیشتیں اور ثقافتیں بتدریج ترقی کرتے کرتے یہاں تک پہنچیں۔ انسان اپنے خاندان، اپنے ماحول، علاقے سے پرے نکلنے لگے۔ غیر رسمی ماحول اس قابل ہی نہ رہا کہ معاشرہ بغیر کسی نظام کے کسی کو سزا دے سکے خواہ وہ کیسے جرائم کا ارتکاب کرے۔ پیچیدگیاں بڑھتی گئیں، خاندان کے نظام، تعلیم، مزدوری، کام کاج کی نوعیت میں فرق اور زندگی کے انداز بھی تبدیل ہونے لگے۔

اس طرح سے ہوئے معاشرتی گروپوں میں معاشرتی کنٹرول کمزور ہوتا گیا۔ رسومات اور پرانے عوامی طور طریقے اس جدید اور متحرک معاشرت میں معاشرتی کنٹرول کے قابل نہیں تھے۔ اس سارے عمل میں ساتھ ہی ساتھ ریاست (State) مضبوط ہوتی گئی اور دوسری طرف سے ہی کچھ کرنا تھا۔ اس طرح انفرادی رویوں کو قابو میں رکھنے کے لیے قانونی، انتظامی اور سیاسی مسائل کے ذریعے ریاست نے رسمی معاشرتی کنٹرول کی ذمہ داری سنبھال لی۔ گویا قانون کے ذریعے ریاست رسمی معاشرتی کنٹرول قائم کرتی ہے۔

قانون (Law) کی تعریف درج ذیل کی جاتی ہے:

(i) بعض ماہرین نظریات (Theorists) نے قانون کی تعریف (Definition) کرتے ہوئے بیان کیا کہ "مثالی رویے بنانے کے قواعد و ضوابط (Ideal Behaviour Norm)" کو قانون کہا جاتا ہے۔

(ii) دوسرے گروپ کے ماہرین اور ماہرین کہتے ہیں کہ:

"یہ ایسے قوانین (Rules) ہیں جو ریاست نے قائم کیے (لیکن) حقیقت میں وہ فطری تقاضے ہیں کہ ان پر عمل کیا جائے۔"

قوانین کی پابندی کی اہم وجوہات درج ذیل ہیں۔

(i) سزا کا خوف (Fear of PUnishment): ریاست کی طرف سے دی گئی سزا سے فرد کو دی جاتی ہے۔ تصور اور خیال کہ غلطی کرنے سے سزا ملے گی لوگ قوانین پر عمل کرتے ہیں۔

10-قوانین اور خصائل (Rules Conforming Habits):

انفرادی طور پر بہت سے لوگوں کو عقیدے اور ایمان کی حد تک یقین ہوتا ہے کہ قوانین کی پابندی انسانی خوش

109

5-سماجی آداب (Mores):

یہ اخلاقی رویے (Moral Conducts) ہوتے ہیں۔ یہ عوامی طریقوں اور رسومات سے بالکل الگ ہوتے ہیں۔ یہ اقدار کے نظام کو مستحکم کرتے ہیں۔ ان سے معاشرتی نظام برقرار رہتا ہے۔ یہ وہ اخلاقی، روایتی پہلو ہیں جو انسانی رویوں، مثلاً ماں باپ، میاں بیوی، معاشرے میں ایمانداری، سچائی محنت اور نظم و ضبط کے طریقے ہوتے ہیں جو انسانی رویوں کے اہم ترین طریقے ہیں۔

رویے پیدا کرتے ہیں۔ یہ غیر رسمی معاشرتی کنٹرول کے اہم ترین طریقے ہوتے ہیں۔

6-رسم و رواج (Customs):

رسومات معاشرے میں گزشتہ سے ورثے میں آئے جانے والے رہن سہن کے طور طریقے ہوتے ہیں۔ آج کل بدلتے ہوئے زمانے میں یہ بہت طاقتور نہیں اور زندگی میں باقاعدگی لانے کا ضروری ذریعہ سمجھی جاتی تھیں۔ لیکن انفرادیت اور تنوع کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے۔ پرانی رسومات کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے جو معاشرتی کنٹرول حاصل کر لیتی ہیں۔ ان میں بہت سی جدید بلیاں رواج ہوتی ہیں۔ ہر ایک طرح سے اگلی قدیم رسومات کی توسیع ہے۔ کچھ نیا پیدا اور پہلے سے ہی کچھ ایک قدیم طریقے سے۔

Elmas Ali

7-مذہب (Religion):

مذہب پیروکاروں پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔

(الف) ایمیل ڈورخائم (Emile Durkhem) کے مطابق:

مذہب مقدس افعال/اشیاء سے متعلق عقائد و اعمال کا متحد (Unified) نظام ہوتا ہے۔ وہ جن کے متعلقہ افعال میں یکسانیت ہو وہ مذہب کے ذریعے ایک اخلاقی کمیونٹی میں متحد ہو جاتے ہیں۔ ان کی زندگی میں مذہب کو ایک اعلیٰ مقام حاصل ہو جاتا ہے۔ افراد انفرادی طور پر ایک دوسرے کی معاشرتی، روحانی اور نفسیاتی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

مذہب مندرجہ ذیل طریقوں سے معاشرتی کنٹرول کے عمل میں مدد کرتا ہے:

(i) دنیا کے ہر مذہب میں نیکی اور بدی کا تصور موجود ہے۔

(ii) یہ انفرادی شخصیات کا حصہ بن جاتے ہیں اور ان کی بچپن سے ہی افراد نیکی اور بدی (گناہ اور ثواب) کو سمجھتے ہیں۔

زندگی میں فیصلہ سازی کے کام آتے ہیں۔

(iii) مذہبی روایات اور طور طریقے خاندانوں کے باہمی تعلق، شادی بیاہ، جائیداد کی تقسیم، تعلق اور وراثتی معاملات میں کام آتے ہیں۔

(iv) مذہبی رہنما لوگوں کے انفرادی اور اجتماعی رویوں میں باقاعدگی پیدا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

(v) معاشرے کی سرگرمیوں کو منظم کرنے مثلاً نماز باجماعت اور مذہبی تقریبات کو اجتماعی طور پر منانے کا اہتمام کرتے ہیں اور افراد کو ان کے اعتقادات کے مطابق انہیں باہم متحد کرنے اور انفرادی رویوں میں باقاعدگی پیدا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

8-رسمی سماجی اختیار (Formal Social Control):

رسمی معاشرتی کنٹرول حکومت اور اس کے ادارے اور تنظیمیں قائم کرتے ہیں۔ یہ سزا کی صورت میں جرمانے اور

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

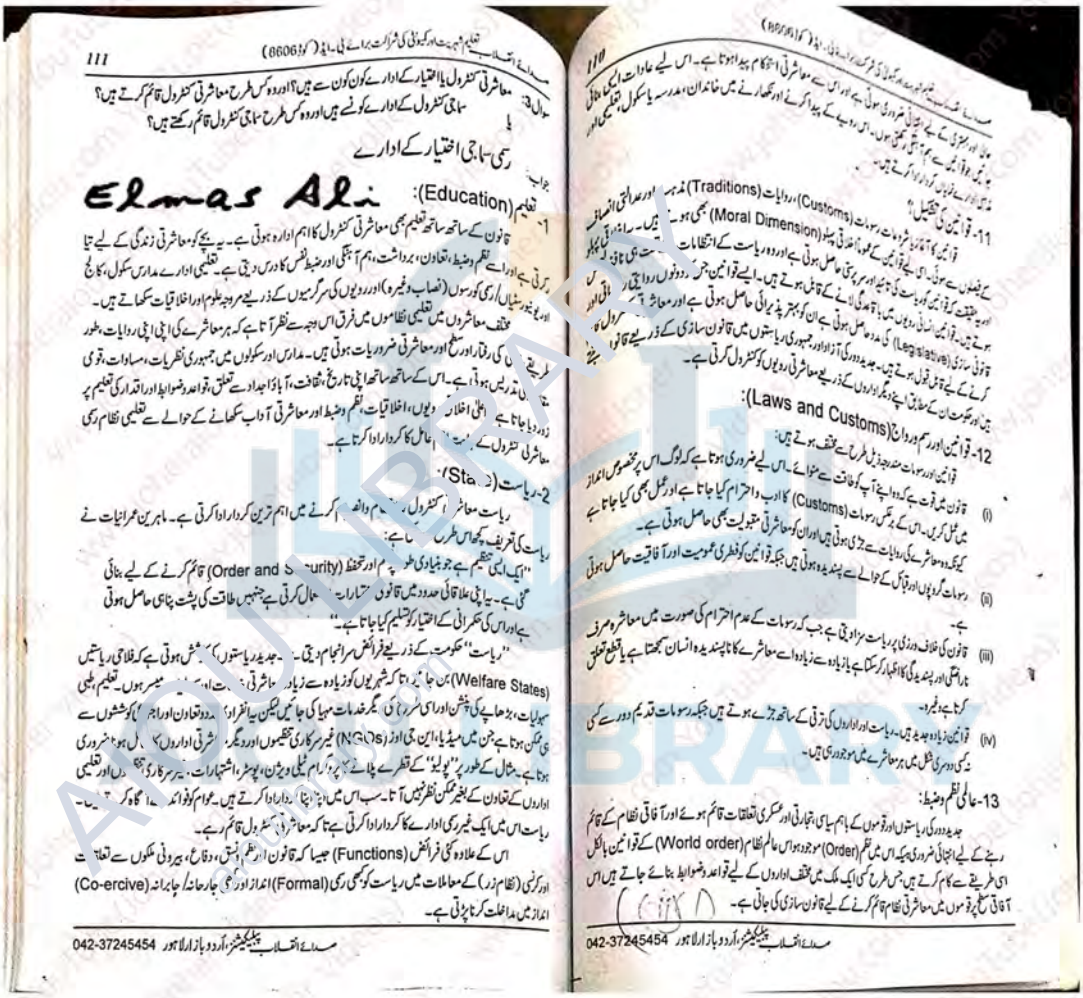

111

سوال 3: معاشرتی کنٹرول یا اختیار کے ادارے کون کون سے ہیں؟ اور وہ کس طرح معاشرتی کنٹرول قائم کرتے ہیں؟
یا
سماجی کنٹرول کے ادارے کونسے ہیں اور وہ کس طرح سماجی کنٹرول قائم رکھتے ہیں؟

جواب

رسمی سماجی اختیار کے ادارے

Elmas Ali

1- تعلیم (Education):

قانون کے ساتھ ساتھ تعلیم بھی معاشرتی کنٹرول کا اہم ادارہ ہوتی ہے۔ یہ بچے کو معاشرتی زندگی کے لیے تیا
کرتی ہے اور اسے نظم وضبط، تعاون، برداشت، ہم آہنگی اور ضبطِ نفس کا درس دیتی ہے۔ تعلیمی ادارے مدارس سکول، کالج
اور یونیورسٹیاں/رسمی کورسوں (نصاب وغیرہ) اور درسیوں کی سرگرمیوں کے ذریعے مروجہ علوم اور اخلاقیات سکھاتے ہیں۔
مختلف معاشروں میں تعلیمی نظاموں میں فرق اس وجہ سے نظر آتا ہے کہ ہر معاشرے کی اپنی اپنی روایات، طور
طریقے، ان کی رفتار اور سطح اور معاشرتی ضروریات ہوتی ہیں۔ مدارس اور سکولوں میں جمہوری نظریات، مساوات، قومی
ہم آہنگی، مذہبی رواداری ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنی تاریخ، ثقافت، آباؤ اجداد سے تعلق، قواعد وضوابط اور اقتدار کی تعلیم پر
زور دیا جاتا ہے۔ اچھی عادتوں، اخلاقیات، نظم وضبط اور معاشرتی آداب سکھانے کے حوالے سے تعلیمی نظام رسمی
معاشرتی کنٹرول کے [illegible] عامل کا کردار ادا کرتا ہے۔

2- ریاست (State)/:

ریاست معاشرتی کنٹرول، نظم ونسق قائم کرنے میں اہم ترین کردار ادا کرتی ہے۔ ماہرین عمرانیات نے
ریاست کی تعریف کچھ اس طرح کی ہے:
"ایک ایسی تنظیم ہے جو بنیادی طور پر نظم اور تحفظ (Order and Security) قائم کرنے کے لیے بنائی
گئی ہے۔ یہ اپنی علاقائی حدود میں قانونی اختیارات استعمال کرتی ہے جنہیں طاقت کی پشت پناہی حاصل ہوتی
ہے اور اس کی حکمرانی کے اختیار کو تسلیم کیا جاتا ہے۔"
"ریاست" حکومت کے ذریعے فرائض سرانجام دیتی۔ جدید ریاستوں کی کوشش ہوتی ہے کہ فلاحی ریاستیں
(Welfare States) بن جائیں تاکہ شہریوں کو زیادہ سے زیادہ معاشرتی [illegible] میسر ہوں۔ تعلیم، طبی
سہولیات، بڑھاپے کی پنشن اور اسی طرح کی دیگر خدمات مہیا کی جائیں لیکن یہ افراد کے تعاون اور اجتماعی کوششوں سے
ہی ممکن ہوتا ہے جن میں میڈیا، این جی اوز (NGOs) غیر سرکاری تنظیموں اور دیگر معاشرتی اداروں کا شامل ہونا ضروری
ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر "پولیو" کے قطرے پلانے کے پروگرام ٹیلی ویژن، پوسٹر، اشتہارات، غیر سرکاری [illegible] اور تعلیمی
اداروں کے تعاون کے بغیر ممکن نظر نہیں آتا۔ سب اس میں اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ عوام کو فوائد [illegible] گاہ کرنا
ریاست اس میں ایک غیر رسمی ادارے کا کردار ادا کرتی ہے تاکہ معاشرتی کنٹرول قائم رہے۔
اس کے علاوہ کئی فرائض (Functions) جیسا کہ قانون اور نظم برقرار رکھنا، دفاع، بیرونی ملکوں سے تعلقات
اور کرنسی (نظام زر) کے معاملات میں ریاست کو کبھی رسمی (Formal) انداز اور کبھی جارحانہ/جابرانہ (Co-ercive)
انداز میں مداخلت کرنا پڑتی ہے۔

110

ہوتا ہے۔ اس لیے عادات ایک [illegible]
ہوتی ہے اور اس سے معاشرتی استحکام پیدا ہوتا ہے۔ اس سے معاشرے میں خاندان، مدرسہ یا سکول، تفریحی [illegible]
ہوتا ہے۔ اس رویے کے پیدا کرنے اور نکھارنے میں [illegible]
ہوتی ہیں۔ [illegible]

11- قوانین کی تفصیل:

قوانین کو آگے مزید رسومات (Customs)، روایات (Traditions) مذہب اور عدالتی انصاف
قوانین کو آگے مزید رسومات (Customs)، اخلاقی پیمانہ (Moral Dimension) بھی ہوتے ہیں۔ سماجی قوانین
کے فیصلوں سے ہوتی ہے۔ اسی سے قوانین کی حیثیت اور سمجھ آتی ہے۔ ایسے قوانین جن کے پیچھے [illegible]
ہوتے ہیں۔ حقیقت کو قوانین کہا جاتا ہے۔ اور وہ [illegible] ہوتے ہیں۔ ایسے قوانین جن کے پیچھے [illegible]
ہوتے ہیں۔ قوانین انسانی رویوں میں [illegible] ہوتے ہیں۔ قانونی سازی (Legislative) کی مدد حاصل ہوتی ہے اور معاشرہ [illegible]
کرنے کے لیے قبول ہوتے ہیں۔ جدید دور کی آزاد اور جمہوری ریاستوں میں قانون سازی کے ذریعے [illegible]
ہیں اور حکومت ان کے مطابق اپنے دیگر اداروں کے ذریعے معاشرتی رویوں کو کنٹرول کرتی ہے۔

12- قوانین اور رسم ورواج (Laws and Customs):

قوانین اور رسومات مندرجہ ذیل طرح سے مختلف ہوتے ہیں:

(i) قانون میں قوت ہے کہ وہ اپنے آپ کو طاقت سے منوائے۔ اس لیے ضروری ہوتا ہے کہ لوگ اس پر مخصوص انداز
میں عمل کریں۔ اس کے برعکس رسومات (Customs) کا ادب واحترام کیا جاتا ہے اور عمل بھی کیا جاتا ہے

(ii) رسومات گروہوں اور قبائل کے حوالے سے پسندیدہ ہوتی ہیں جبکہ قوانین کو فطری عمومیت اور آفاقیت حاصل ہوتی
ہے۔

(iii) قانون کی خلاف ورزی پر ریاست سزا دیتی ہے جب کہ رسومات کے عدم احترام کی صورت میں معاشرہ صرف
ناراضگی اور پسندیدگی کا اظہار کر سکتا ہے یا زیادہ سے زیادہ اسے معاشرے کا ناپسندیدہ انسان سمجھتا ہے یا قطع تعلق
کرتا ہے وغیرہ۔

(iv) قوانین زیادہ جدید ہیں۔ ریاست اور اداروں کی ترقی کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں جبکہ رسومات قدیم دور سے کسی
نہ کسی دوسری شکل میں ہر معاشرے میں موجود رہی ہیں۔

13- عالمی نظم وضبط:

جدید دور کی ریاستوں اور قوموں کے باہم سیاسی، تجارتی اور عسکری تعلقات قائم ہوئے اور آفاقی نظام کے قائم
رہنے کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ اس میں نظم (Order) موجود ہو اس عالم نظام (World order) کے قوانین بالکل
اسی طریقے سے کام کرتے ہیں جس طرح کسی ایک ملک میں مختلف اداروں کے لیے قواعد وضوابط بنائے جاتے ہیں اس
آفاقی سطح پر قوموں میں معاشرتی نظام قائم کرنے کے لیے قانون سازی کی جاتی ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

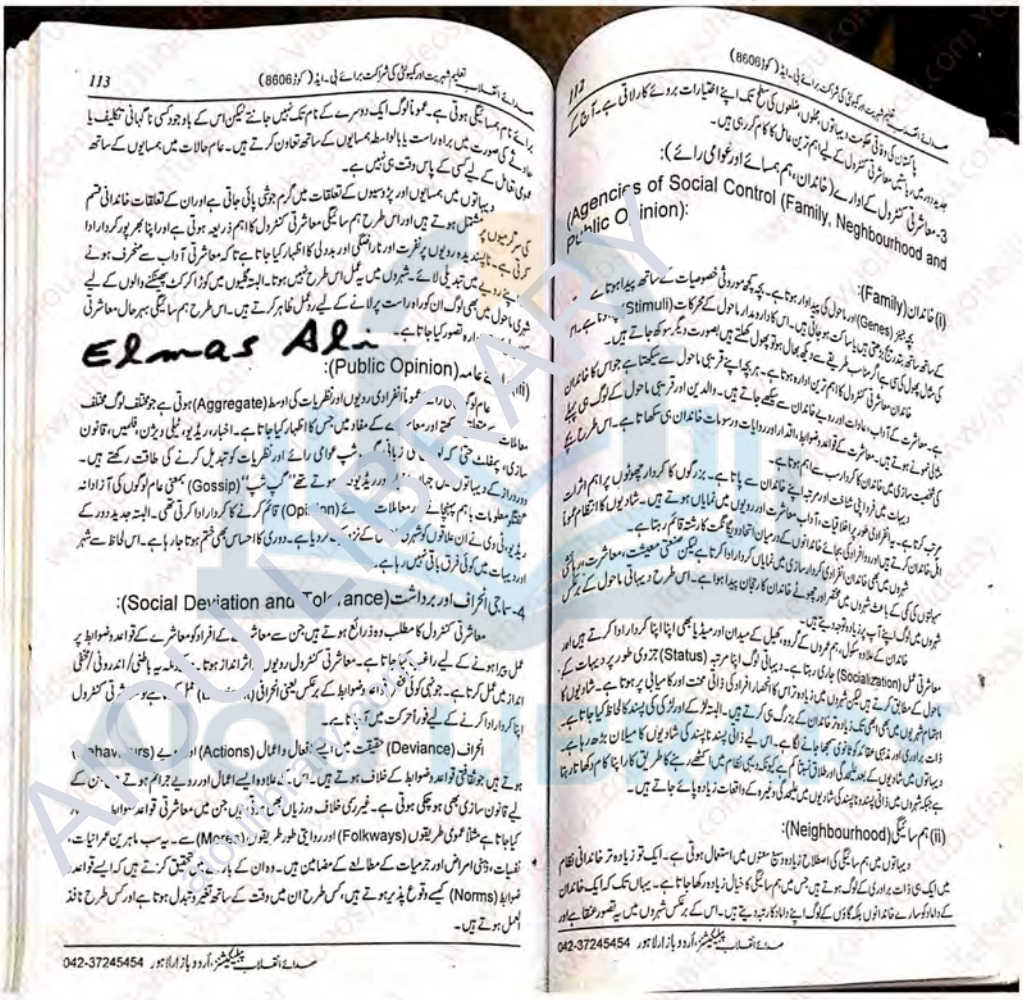

113 تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

برائے ہم ہمسائیگی ہوتی ہے۔ عموماً لوگ ایک دوسرے کے ہم تک نہیں جانتے لیکن اس کے باوجود کسی ناگہانی تکلیف یا ضرورت کی صورت میں براہ راست یا بالواسطہ ہمسایوں کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ عام حالات میں ہمسایوں کے ساتھ دوستی فی الحال کے لیے کسی کے پاس وقت ہی نہیں ہے۔

دیہاتوں میں ہمسایوں اور پڑوسیوں کے تعلقات میں گرم جوشی پائی جاتی ہے اور ان کے تعلقات خاندانی قسم کی سرگرمیوں پر مشتمل ہوتے ہیں اور اس طرح ہم سائیگی معاشرتی کنٹرول کا اہم ذریعہ ہوتی ہے اور اپنا بھرپور کردار ادا کرتی ہے۔ ناپسندیدہ رویوں پر نفرت اور ناراضگی اور بددلی کا اظہار کیا جاتا ہے تاکہ معاشرتی آداب سے منحرف ہونے والے رویے میں تبدیلی لائے۔ شہروں میں یہ عمل اس طرح نہیں ہوتا۔ البتہ گلیوں میں کوڑا کرکٹ پھینکنے والوں کے لیے اپنے ماحول میں بھی لوگ ان کو راہ راست پر لانے کے لیے ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ اس طرح ہم سائیگی بہرحال معاشرتی ضابطہ کار کا تصور کیا جاتا ہے۔

Elmas Ali

(ب) عوامی رائے (Public Opinion):

عام لوگوں کا رائے عموماً انفرادی رویوں اور نظریات کی اوسط (Aggregate) ہوتی ہے جو مختلف لوگ مختلف معاملات سے متعلق رکھتے اور معاشرے کے مفاد میں جس کا اظہار کیا جاتا ہے۔ اخبار، ریڈیو، ٹیلی ویژن، فلمیں، قانون سازی، پھٹ حتیٰ کہ [illegible] شب عوامی رائے اور نظریات کو تبدیل کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ دور دراز کے دیہاتوں میں [illegible] اور ریڈیو نہ ہوتے تھے "گپ شپ" (Gossip) یعنی عام لوگوں کی آزادانہ میٹنگ معلومات باہم پہنچانے [illegible] (Opinion) قائم کرنے کا کردار ادا کرتی تھی۔ البتہ جدید دور کے ریڈیو، ٹی وی نے ان علاقوں کو شہروں کے نزدیک کر دیا ہے۔ دوری کا احساس بھی ختم ہوتا جا رہا ہے۔ اس لحاظ سے شہر اور دیہات میں کوئی فرق باقی نہیں رہا ہے۔

4- سماجی انحراف اور برداشت (Social Deviation and Tolerance):

معاشرتی کنٹرول کا مطلب وہ ذرائع ہوتے ہیں جن سے معاشرے کے افراد کو معاشرے کے قواعد و ضوابط پر عمل پیرا ہونے کے لیے راغب کیا جاتا ہے۔ معاشرتی کنٹرول رویوں پر اثر انداز ہوتا ہے [illegible] بالغی/اندرونی/مخفی انداز میں عمل کرتا ہے۔ جونہی کوئی شخص قواعد و ضوابط کے برعکس یعنی انحرافی [illegible] ہے تو معاشرتی کنٹرول اپنا کردار ادا کرنے کے لیے فوراً حرکت میں آ جاتا ہے۔

انحراف (Deviance) حقیقت میں ایسے افعال و اعمال (Actions) اور [illegible] (Behaviours) ہوتے ہیں جو مختلف قواعد و ضوابط کے خلاف ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے اعمال اور رویے جرائم ہوتے ہیں جن کے لیے قانون سازی بھی ہو چکی ہوتی ہے۔ غیر رسمی خلاف ورزیاں جس میں معاشرتی قواعد و ضوابط کیا جاتا ہے مثلاً عمومی طریقوں (Folkways) اور رواجی طور طریقوں (Mores) سے۔ یہ سب ماہرین عمرانیات، نفسیات، ذہنی امراض اور جرمیات کے مطالعے کے مضامین ہیں۔ وہ ان کے بارے میں تحقیق کرتے ہیں کہ ایسے قواعد ضوابط (Norms) کیسے وقوع پذیر ہوتے ہیں، کس طرح ان میں وقت کے ساتھ تغیر و تبدل ہوتا ہے اور کس طرح نافذ العمل ہوتے ہیں۔

042-37245454 صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

112 تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

جدید دور میں روایتی معاشرتی کنٹرول کے اداروں کا اثر و رسوخ بھی اپنے اختیارات بروئے کار لاتی ہے۔ آگاہی کے ذریعے، محفلوں، مجلسوں، مشاورتی کونسلوں کے ذریعے اور دیہاتوں کی دوستی حکومت کے لیے اہم ترین عامل کا کام کرتی ہیں۔

3- معاشرتی کنٹرول کے ادارے (خاندان، ہم ہمسائے اور عوامی رائے):

(Agencies of Social Control (Family, Neighbourhood and Public Opinion):

(i) خاندان (Family):

پیدائش کے وقت بچہ جینز (Genes) اور ماحول کی پیداوار ہوتا ہے۔ بچہ کچھ موروثی خصوصیات کے ساتھ پیدا ہوتا ہے جو کہ [illegible] کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہیں۔ اس کا دارومدار ماحول کے محرکات (Stimuli) [illegible] ہے۔ اگر مناسب طریقے سے دیکھ بھال ہو تو پھول کھلتے ہیں بصورت دیگر سوکھ جاتے ہیں۔

خاندان معاشرتی کنٹرول کا اہم ترین ادارہ ہوتا ہے۔ ہر بچہ اپنے قریبی ماحول سے سیکھتا ہے جو اس کا خاندان ہی ہوتا ہے۔ معاشرت کے آداب عادات اور رویے خاندان سے سیکھے جاتے ہیں۔ والدین اور قریبی ماحول کے لوگ ہی پہلے مثالی نمونے ہوتے ہیں۔ معاشرت کے قواعد و ضوابط، اقدار اور روایات و رسومات خاندان ہی سکھاتا ہے۔ اس طرح بچے کی شخصیت سازی میں خاندان کا کردار سب سے اہم ہوتا ہے۔

دیہات میں فرد اپنی شناخت اور مرتبہ اپنے خاندان سے پاتا ہے۔ بزرگوں کا کردار چھوٹوں پر اہم اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ افراد کی طور پر انفرادی حیثیت کی بجائے خاندانوں کے درمیان اتحاد و یگانگت کا رشتہ قائم رہتا ہے۔ اہل خاندان کرتے ہیں اور دوسرا فرد کی کردار سازی میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے لیکن صنعتی معیشت، معاشرت، رہائش شہروں میں بھی خاندان انفرادی کردار کو نمایاں اور نکھار دیتا ہوا ہے۔ اس طرح دیہاتی ماحول کے برعکس سہولتوں کی کمی کے باعث شہروں میں مختصر اور چھوٹے خاندان کا رجحان پیدا ہوا ہے۔

شہروں میں لوگ اپنے آپ پر زیادہ وجود دیتے ہیں۔ خاندان کے علاوہ سکول، ہم عمروں کے گروہ، کھیل کے میدان اور میڈیا بھی اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہیں اور معاشرتی عمل (Socialization) جاری رہتا ہے۔ دیہاتی لوگ اپنا مرتبہ (Status) جزوی طور پر دیہات کے ماحول کے مطابق کرتے ہیں لیکن شہروں میں زیادہ تر اس کا انحصار افراد کی ذاتی محنت اور کامیابی پر ہوتا ہے۔ شادیوں کا اہتمام شہروں میں بھی ابھی تک زیادہ تر خاندان کے بزرگ ہی کرتے ہیں۔ البتہ لڑکے اور لڑکی کی پسند کا لحاظ کیا جاتا ہے۔ ذات برادری اور مذہبی عقائد کو ثانوی سمجھا جانے لگا ہے۔ اس نے ذاتی پسند ناپسند کی شادیوں کا میلان بڑھ رہا ہے۔ دیہاتوں میں شادیوں کے بندھن کو ناقابل شکست سمجھا جاتا ہے کیونکہ وہیں نظام میں کھنچ رہنے کا طریق کار اپنایا جاتا ہے جبکہ شہروں میں ذاتی پسند و ناپسند کی شادیوں میں طلاق و علیحدگی وغیرہ کے واقعات زیادہ پائے جاتے ہیں۔

(ii) ہم سائیگی (Neighbourhood):

دیہاتوں میں ہم سائیگی کی اصطلاح زیادہ وسیع معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔ ایک تو زیادہ تر خاندانی نظام میں ایک ہی ذات برادری کے لوگ ہوتے ہیں جس میں ہم سائیگی کا خیال زیادہ رکھا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک خاندان کے دادا کو سارے خاندانوں بلکہ گاؤں کے لوگ اپنے دادا کا رتبہ دیتے ہیں۔ اس کے برعکس شہروں میں یہ تصور عنقا ہے اور

042-37245454 صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

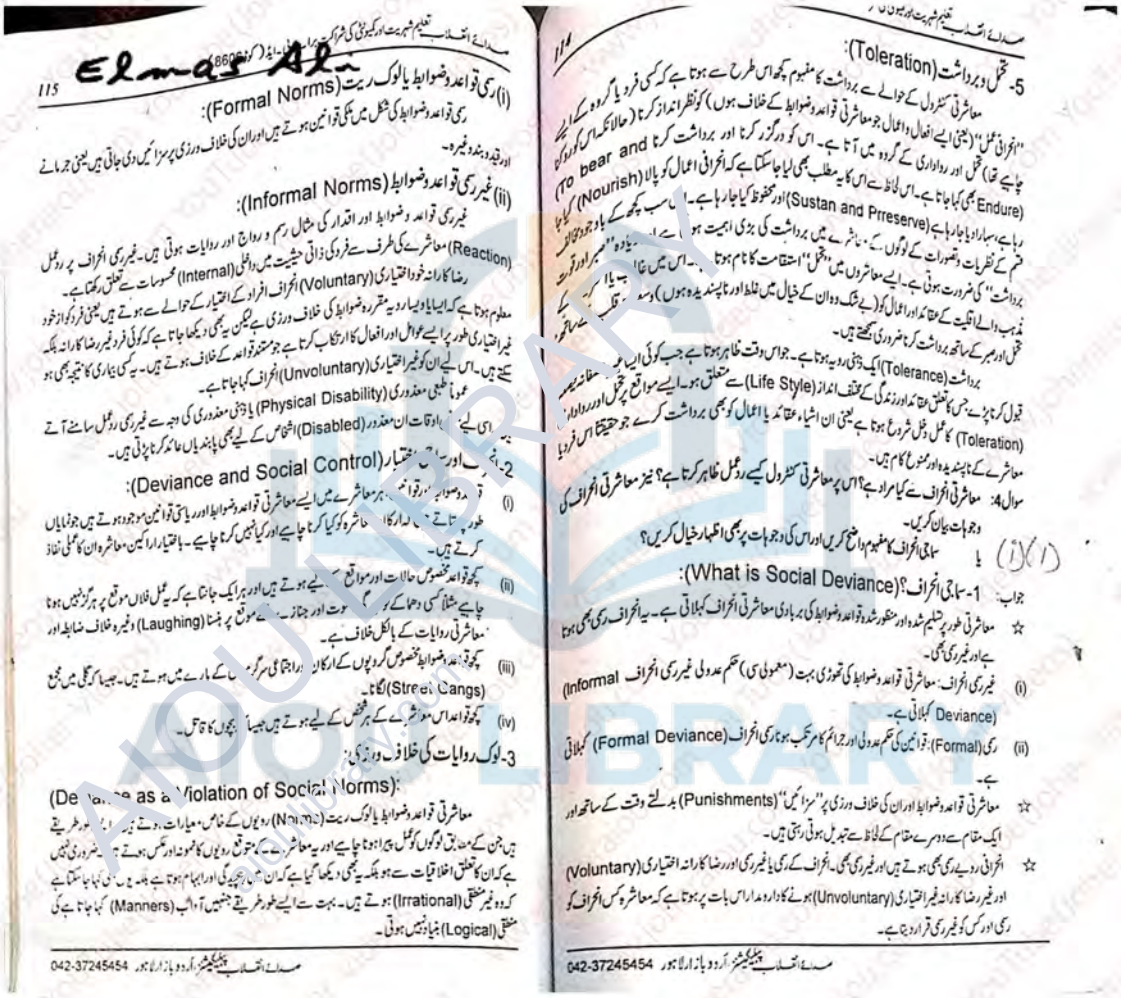

115

Elmas Ali

(i) رسمی قواعد وضوابط یا لوک ریت (Formal Norms):

رسمی قواعد وضوابط کی شکل میں لکھی قوانین ہوتے ہیں اور ان کی خلاف ورزی پر سزائیں دی جاتی ہیں یعنی جرمانے اور قید وبند وغیرہ۔

(ii) غیر رسمی قواعد وضوابط (Informal Norms):

غیر رسمی قواعد وضوابط اور اقدار کی مثال رسم و رواج اور روایات ہوتی ہیں۔ غیر رسمی انحراف پر ردعمل (Reaction) معاشرے کی طرف سے فرد کی ذاتی حیثیت میں داخلی (Internal) محسوسات سے تعلق رکھتا ہے۔ رضا کارانہ خود اختیاری (Voluntary) انحراف افراد کے اختیار کے حوالے سے ہوتے ہیں یعنی فرد کو از خود معلوم ہوتا ہے کہ ایسا یا ویسا رویہ مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی ہے لیکن یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ کوئی فرد غیر رضا کارانہ بلکہ غیر اختیاری طور پر ایسے عوامل اور افعال کا ارتکاب کرتا ہے جو مستند قواعد کے خلاف ہوتے ہیں۔ یہ کسی بیماری کا نتیجہ بھی ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ان کو غیر اختیاری (Unvoluntary) انحراف کہا جاتا ہے۔

عموماً طبی معذوری (Physical Disability) یا ذہنی معذوری کی وجہ سے غیر رسمی ردعمل سامنے آتے ہیں۔ اسی لیے بعض اوقات ان معذور (Disabled) اشخاص کے لیے بھی پابندیاں عائد کر جاتی ہیں۔

2- انحراف اور سماجی اختیار (Deviance and Social Control):

(i) ہر معاشرے میں ایسے معاشرتی قواعد وضوابط اور رسمی قوانین موجود ہوتے ہیں جو نمایاں طور پر تاکید کرتے ہیں کہ معاشرہ کو کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ بااختیار اراکین معاشرہ ان کا عملی نفاذ کرتے ہیں۔

(ii) کچھ قواعد مخصوص حالات اور مواقع کے لیے ہوتے ہیں اور ہر ایک جانتا ہے کہ یہ عمل فلاں موقع پر ہرگز نہیں ہونا چاہیے مثلاً کسی دعا کے وقت اور جنازے کے موقع پر ہنسنا (Laughing) وغیرہ خلاف ضابطہ اور معاشرتی روایات کے بالکل خلاف ہے۔

(iii) کچھ قواعد وضوابط مخصوص گروپوں کے ارکان کے ابتدائی سرگرمیوں کے مارے میں ہوتے ہیں۔ جیسا کہ گینگ میں مجرم (Street Gangs) لگاتا۔

(iv) کچھ قواعد اس معاشرے کے ہر شخص کے لیے ہوتے ہیں جیسا کہ بچوں کا قتل۔

3- لوک روایات کی خلاف ورزی:

(Deviance as a Violation of Social Norms):

معاشرتی قواعد وضوابط یا لوک ریت (Norms) رویوں کے خاص معیارات ہوتے ہیں۔ [illegible] طریقے ہیں جن کے مطابق لوگوں کو عمل پیرا ہونا چاہیے اور یہ معاشرے کے متوقع رویوں کا نمونہ اور عکس ہوتے ہیں۔ ضروری نہیں ہے کہ ان کا تعلق اخلاقیات سے ہو بلکہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ان میں بے چہرگی اور ابہام ہوتا ہے بلکہ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ وہ غیر منطقی (Irrational) ہوتے ہیں۔ بہت سے ایسے طور طریقے جنہیں آداب (Manners) کہا جاتا ہے کہ منطقی (Logical) بنیاد نہیں ہوتی۔

114

5- تحمل و برداشت (Toleration):

معاشرتی کنٹرول کے حوالے سے برداشت کا مفہوم کچھ اس طرح سے ہوتا ہے کہ کسی فرد یا گروہ کے ایسے "انحرافی عمل" (یعنی ایسے افعال واعمال جو معاشرتی قواعد وضوابط کے خلاف ہوں) کو نظر انداز کرنا (حالانکہ اس کو روکنا چاہیے تھا) تحمل اور رواداری کے گروہ میں آتا ہے۔ اس کو درگزر کرنا اور برداشت کرنا (To bear and Endure) بھی کہا جاتا ہے۔ اس لفظ سے اس کا یہ مطلب بھی لیا جا سکتا ہے کہ انحرافی اعمال کو پالنا (Nourish) کیا جا رہا ہے، سہارا دیا جا رہا ہے (Sustan and Prreserve) اور محفوظ کیا جا رہا ہے۔ اس سب کچھ کے باوجود بھی [illegible] زیادہ "صبر اور قوت برداشت" کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے معاشروں میں "تحمل" استقامت کا نام ہوتا ہے۔ اس میں غالب [illegible] یا [illegible] مذہب والے اقلیت کے عقائد اور اعمال کو (بے شک وہ ان کے خیال میں غلط اور ناپسندیدہ ہوں) وسعت قلبی کے ساتھ برداشت کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

برداشت (Tolerance) ایک ذہنی رویہ ہوتا ہے۔ جو اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کوئی ایسا عمل [illegible] سے متعلق ہو۔ ایسے مواقع پر تحمل اور رواداری (Toleration) کا عمل وقوع ہوتا ہے یعنی ان اشیاء عقائد یا اعمال کو بھی برداشت کرے جو حقیقتاً اس فرد یا معاشرے کے ناپسندیدہ اور ممنوع کام ہیں۔

سوال A: معاشرتی انحراف سے کیا مراد ہے؟ اس پر معاشرتی کنٹرول کیسے ردعمل ظاہر کرتا ہے؟ نیز معاشرتی انحراف کی وجوہات بیان کریں۔

یا سماجی انحراف کا مفہوم واضح کریں اور اس کی وجوہات پر بھی اظہار خیال کریں؟

جواب: 1- سماجی انحراف؟ (What is Social Deviance):

☆ معاشرتی طور پر تسلیم شدہ اور منظور شدہ قواعد وضوابط کی بربادی معاشرتی انحراف کہلاتی ہے۔ یہ انحراف رسمی بھی ہوتا ہے اور غیر رسمی بھی۔

(i) غیر رسمی انحراف: معاشرتی قواعد وضوابط کی تھوڑی بہت (معمولی سی) تحکم عدولی غیر رسمی انحراف (Informal Deviance) کہلاتی ہے۔

(ii) رسمی (Formal): قوانین کی تحکم عدولی اور جرائم کا مرتکب ہونا رسمی انحراف (Formal Deviance) کہلاتی ہے۔

☆ معاشرتی قواعد وضوابط اور ان کی خلاف ورزی پر "سزائیں" (Punishments) بدلتے وقت کے ساتھ اور ایک مقام سے دوسرے مقام کے لحاظ سے تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔

☆ انحرافی رویے رسمی بھی ہوتے ہیں اور غیر رسمی بھی۔ انحراف کے رسمی یا غیر رسمی اور رضا کارانہ اختیاری (Voluntary) اور غیر رضا کارانہ غیر اختیاری (Unvoluntary) ہونے کا دارومدار اس بات پر ہوتا ہے کہ معاشرہ کس انحراف کو رسمی اور کس کو غیر رسمی قرار دیتا ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



رویوں کے حوالے سے معاشرے میں انحراف (Deviance) ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ معاشرے کے بعض عقائد کے بارے میں منفی ردعمل سامنے آتا ہے جیسے نسلی امتیاز (Racism) اور ہم جنس پسندی وغیرہ۔ لیکن ان کو مختلف معاشروں میں مختلف انداز اور زاویے سے دیکھا جاتا ہے۔

گویا انحراف (Deviance) وقت اور معاشرتی حالات کے مطابق مختلف انداز میں کام کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے لیکن انحراف کسی بھی شکل میں ہو معاشرتی کنٹرول کو کسی طور پر بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کیونکہ معاشرے کے کچھ گروہ جرائم کی پشت پناہی کے لیے قانون سازی کو بھی متاثر کرنے کی صلاحیت اختیار کر لیتے ہیں۔ اس لیے معاشرتی کنٹرول کو ہر حال میں چوکس اور فعال رہنا چاہیے۔

6- انحراف افعال اور فرائض (Functions of Deviance):

معاشرے کے قواعد و ضوابط سے انحراف یا تجاوز کرتے ہوئے جو عمل سرزد ہوتے ہیں وہ شخصی اور انفرادی طور پر

رویے ... کے خلاف بغاوت کا عمل کہلاتے ہیں:

(i) ... ذاتی اور تجاوزاتی رویوں سے ثقافتی اقدار اور قواعد و ضوابط ٹوٹتے نہیں بلکہ اور مستحکم ہوتے ہیں۔

(ii) ... اس سے ... حدود ... اں ہوتی ہیں۔ معاشرتی اتحاد میں اضافہ ہوتا ہے۔

(iii) ... ت کو ... کے لیے انفرادی قوت (ملازمتیں) بڑھانے کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

7- تجاوز اور حد ... فرق:

(Difference between Deviance and ... Deviance):

انحراف (Deviance) ... ہے جس کے مطابق کسی معاشرے کے قواعد و ضوابط سے انحراف یا تجاوز کا رویہ پایا جائے لیکن تجاوز کنندہ (Deviant) وہ شخص یا فرد گروہ ہے جو قواعد و ضوابط (Norm) سے تجاوز کرنے کے اعمال یا فعل کا مرتکب ہوتا ہے اور معاشرتی ... لیے اور اصول ... خلاف ورزی کرتا ہے۔ صرف انحرافی رویہ رکھنے سے فرد تجاوز کرنے والا نہیں سمجھا جاتا کیونکہ وہ عملی طور پر ان قواعد ... پابند ہوتا ہے۔

8- سماجی انحراف کی وجوہات (Causes of Social Deviation):

(i) سماجی عمل میں کمی (Lack in Socialization):

اچھی معاشرت (Socialization) اچھے شہری پیدا کرنے میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے اگر ... عمل کو احسن طریق سے انجام نہ دیا جائے تو معاشرے میں سماجی انحراف شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے ... ذمہ ... معاشرتی اداروں مثلاً خاندان اور سکول پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے اپنے ... سستی اور کوتاہی برتی۔

(ii) سختی (Rigid):

اگر معاشرتی ثقافت میں سختی موجود ہے اور لچک موجود نہیں ہے تو ... لیتے ہوئے حالات سے مطابقت اور ہم آہنگی قائم نہیں رکھ سکے گی۔ اس کے نتیجے میں نئی نسل میں بے چینی اور بے قراری پیدا ہوتی ہے کہ اتنی سختی قابل قبول نہیں۔ اس طرح پرانے قواعد و ضوابط سے انحراف ہونے لگتا ہے مثلاً ذات برادری میں شادی کے فیصلے وغیرہ۔

... (Norms) ... (Conduct) کے کچھ قوانین ضرور ہوتے ہیں۔ نہ تو ... ابتدہ قواعد یا لوک ریت ... غیر جانبدار ہوتے ہیں اور نہ ہی آفاقی یا ... یعنی ہر جگہ یہ چاہیں عمل نہیں ہوتے۔ یہ موقع محل کے لحاظ سے اور معاشرے کی ... غیر جانبدار ہوتے ہیں اور نہ ہی آفاقی یا ... یعنی ہر جگہ یہ چاہیں عمل نہیں ہوتے۔ یہ موقع محل کے لحاظ سے اور معاشرے کی ... نسبتوں کے ساتھ تشکیل تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ کبھی سخت، کبھی نرم، کبھی بہت ڈھیلے ڈھالے۔ کبھی متعصب مفاد پرست ... نسبتوں کے ساتھ تشکیل تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ کبھی سخت، کبھی نرم، کبھی بہت ڈھیلے ڈھالے۔ کبھی متعصب مفاد پرست ... اور ایک فرق ہوتے ہیں۔ ایک کلاس سے دوسری کلاس کے لیے مختلف ہوتے ہیں ان میں ایک نسل سے دوسری نسل کے ... اور ایک فرق ہوتے ہیں۔ ایک کلاس سے دوسری کلاس کے لیے مختلف ہوتے ہیں ان میں ایک نسل سے دوسری نسل کے ... درمیان خلاف بھی (Gap) بھی ہو سکتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ موقع محل کے لحاظ سے قابل عمل ہوتے ہیں۔

4- انکار کی دعوت:

انحراف (Deviance) کو معاشرے کے قواعد و ضوابط (Norms) کی خلاف ورزی ... جا سکتا ہے۔ ... طور پر ان ... قواعد و ضوابط سے انحراف کو مطلب لوک ریت کے مطابق عمل کرنے میں ناکامی ہے اور ا... ... طور پر ان ... قواعد و ضوابط سے انحراف کو مطلب لوک ریت کے مطابق عمل کرنے میں ناکامی ہے اور ا... ... طرح سے رضامند کیا جا سکتا ہے۔ معاشرتی لوک ریت (Norms) ایک معاشرے میں مختلف ہوتی ہیں بلکہ کبھی ... طرح سے رضامند کیا جا سکتا ہے۔ معاشرتی لوک ریت (Norms) ایک معاشرے میں مختلف ہوتی ہیں بلکہ کبھی ... طور پر بھی ... ہوتی ہیں۔ معاشرتی لوک ریت (Norms) ایک معاشرے میں مختلف ہوتی ہیں بلکہ کبھی ... طور پر بھی ... ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر کہا جا سکتا ہے کہ کسی ایک معاشرے میں کسی ... دوسرے معاشرے کے قواعد سے متفق اور اختلاف بھی

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

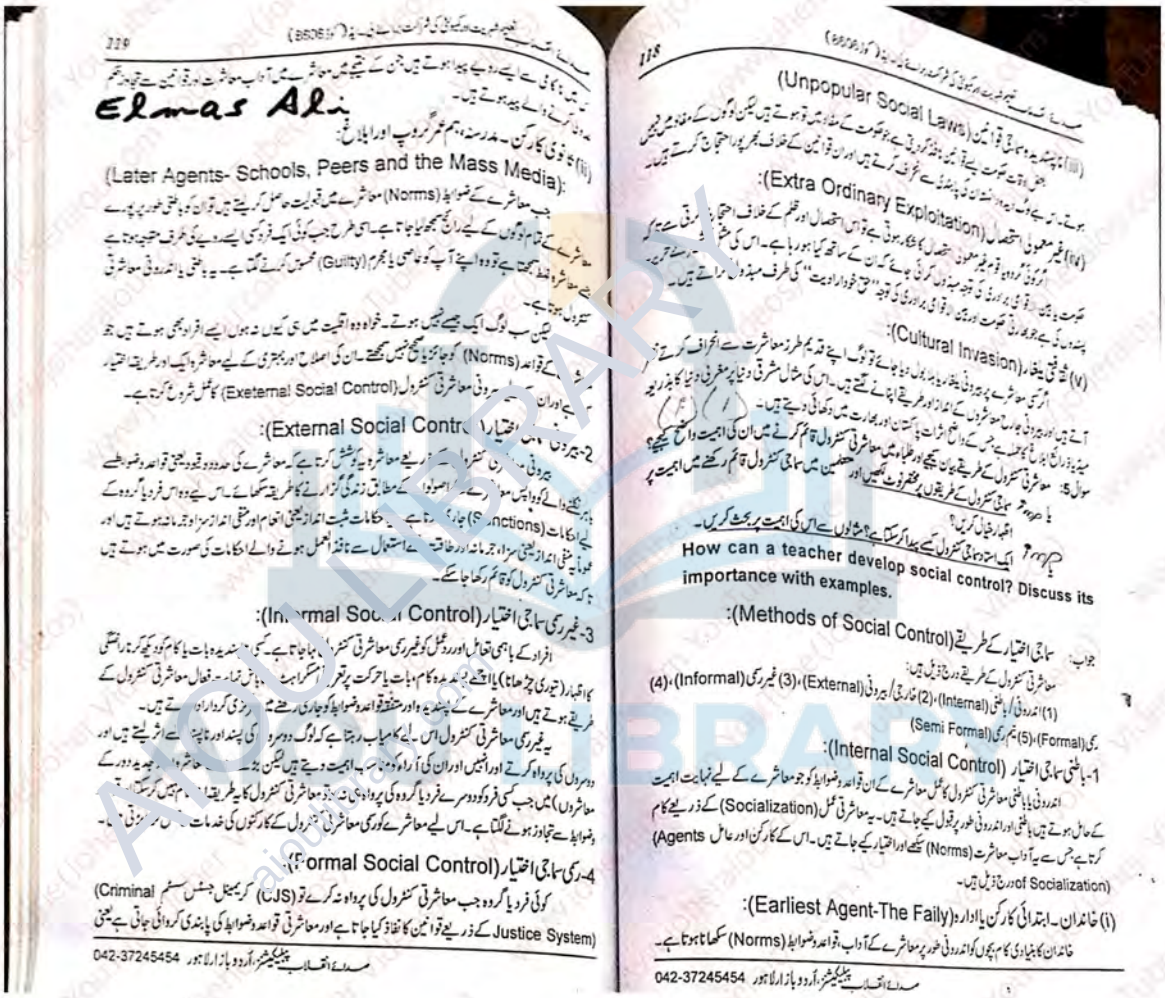

Elmas Ali

(Later Agents- Schools, Peers and the Mass Media):

(Unpopular Social Laws):

(Extra Ordinary Exploitation):

(Cultural Invasion):

(External Social Control):

(Informal Social Control):

(Formal Social Control):

How can a teacher develop social control? Discuss its importance with examples.

(Methods of Social Control):

(Internal Social Control):

(Earliest Agent-The Faily):

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

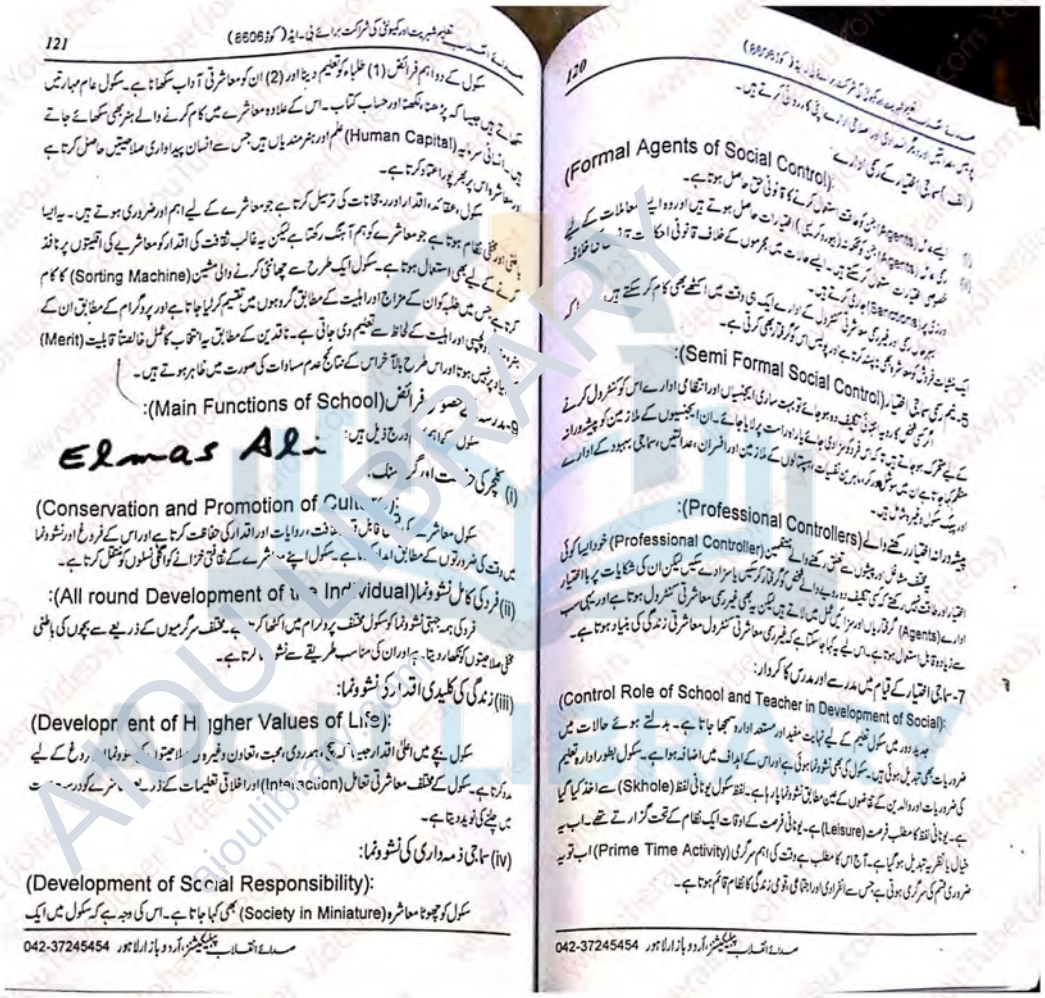

121

سکول کے دو اہم فرائض (1) طلباء کو تعلیم دینا اور (2) ان کو معاشرتی آداب سکھانا ہے۔ سکول عام مہارتیں سکھاتے ہیں جیسا کہ پڑھنا، لکھنا اور حساب کتاب۔ اس کے علاوہ معاشرے میں کام کرنے والے ہنر بھی سکھائے جاتے ہیں۔ اس کی سرمایہ (Human Capital) علم اور ہنرمندیاں ہیں جس سے انسان پیداواری صلاحیتیں حاصل کرتا ہے اور معاشرہ اس پر بھرپور استعداد کرتا ہے۔

سکول مختلف اقدار اور رجحانات کی ترسیل کرتا ہے جو معاشرے کے لیے اہم اور ضروری ہوتے ہیں۔ یہ ایسا ادارہ ہے جو معاشرے کو ہم آہنگ رکھتا ہے لیکن یہ غالب ثقافت کی اقدار کو معاشرے کی اقلیتوں پر نافذ کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ سکول ایک طرح سے چھانٹی کرنے والی مشین (Sorting Machine) کا کام کرتا ہے جس میں طلبہ کو ان کے مزاج اور اہلیت کے مطابق گروہوں میں تقسیم کر لیا جاتا ہے اور پروگرام کے مطابق ان کے ہنر پیدا کیے جاتے ہیں اور اس طرح بالآخر اخراس کے نتائج عدم مساوات کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

(Main Functions of School) :سکول کے اہم فرائض

سکول کے اہم فرائض درج ذیل ہیں:

Elmas Ali

(i) ثقافت کی حفاظت اور ترویج:

(Conservation and Promotion of Culture):

سکول معاشرے کی ثقافت، روایات اور اقدار کی حفاظت کرتا ہے اور اس کے فروغ اور نشوونما میں وقت کی ضرورتوں کے مطابق اضافہ کرتا ہے۔ سکول اپنے معاشرے کے ثقافتی خزانے کو اگلی نسلوں کو منتقل کرتا ہے۔

(ii) فرد کی کامل نشوونما:

(All round Development of the Individual):

فرد کی ہمہ جہتی نشوونما کو سکول مختلف پروگرام میں اکٹھا کرتا ہے۔ مختلف سرگرمیوں کے ذریعے سے بچوں کی باطنی فطری صلاحیتوں کو نکھار دیتا ہے اور ان کی مناسب طریقے سے نشوونما کرتا ہے۔

(iii) زندگی کی کلیدی اقدار کی نشوونما:

(Development of Higher Values of Life):

سکول بچے میں اعلیٰ اقدار جیسا کہ سچ، ہمدردی، محبت، تعاون وغیرہ کی نشوونما کو فروغ کے لیے مدد کرتا ہے۔ سکول کے مختلف معاشرتی تعامل (Interaction) اور اخلاقی تعلیمات کے ذریعے معاشرے کو درست سمت میں چلنے کی نوید دیتا ہے۔

(iv) سماجی ذمہ داری کی نشوونما:

(Development of Social Responsibility):

سکول کو چھوٹا معاشرہ (Society in Miniature) بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ ہے کہ سکول میں ایک

120

(Formal Agents of Social Control):

(الف) سماجی اقتدار کے رسمی ادارے

ایسے ادارے جو معاشرے کو ضابطہ (Regulations) اور قوانین (Laws) کے ذریعے کنٹرول کرتے ہیں۔ رسمی ادارے کہلاتے ہیں۔ ایسے ادارے معاملات کے لیے خصوصی اقتدار استعمال کرتے ہیں۔ ایسے ادارے میں مجرموں کے خلاف قانونی احکامات جاری کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔ اگر ضرورت پڑے تو یہ ادارے طاقت (Force) کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔

(Semi Formal Social Control):

ایک نیم رسمی سماجی اقتدار (Semi Formal Social Control) ایسے ادارے اس کو کنٹرول کرتے ہیں۔ اگر کسی فعلی کا رویہ تبدیل ہو جائے تو بہت ساری ایجنسیاں اور انتظامی ادارے اس کو کنٹرول کرنے کے لیے حرکت میں آ جاتے ہیں۔ ان ایجنسیوں کے ملازمین کو پیشہ ورانہ طور پر تربیت دی جاتی ہے اور یہ ادارے اپنے ملازمین کو ایک مخصوص طریقے سے کام کرنے کا پابند بناتے ہیں۔ ان اداروں کے ملازمین کو پیشہ ورانہ طور پر تربیت دی جاتی ہے اور یہ ادارے اپنے ملازمین کو ایک مخصوص طریقے سے کام کرنے کا پابند بناتے ہیں۔ ان اداروں کے ملازمین کو پیشہ ورانہ طور پر تربیت دی جاتی ہے اور یہ ادارے اپنے ملازمین کو ایک مخصوص طریقے سے کام کرنے کا پابند بناتے ہیں۔

(Professional Controllers):

پیشہ ورانہ اختیار رکھنے والے (Professional Controller) خود ایسا کوئی ادارہ نہیں ہوتا جو پیشوں سے تعلق رکھنے والے تنظیمیں ہوتی ہیں۔ یہ تنظیمیں ان کی شکایات پر پابند ہوتی ہیں لیکن ان کی شکایات پر پابند ہوتی ہیں۔ یہ تنظیمیں ان کی شکایات پر پابند ہوتی ہیں۔ یہ تنظیمیں ان کی شکایات پر پابند ہوتی ہیں۔

(Control Role of School and Teacher in Development of Social):

7- سماجی اختیار کے قیام میں مدرسے اور مدرس کا کردار:

جدید دور میں سکول تعلیم کے لیے نہایت مفید اور مستند ادارہ سمجھا جاتا ہے۔ بدلتے ہوئے حالات میں ضروریات بھی تبدیل ہوئی ہیں۔ سکول کی بھی نشوونما ہوئی ہے اور اس کے اہداف میں اضافہ ہوا ہے۔ سکول بطور ادارہ تعلیم کی ضروریات اور والدین کے خواہشوں کے مین مطابق نشوونما پا رہا ہے۔ لفظ سکول یونانی لفظ (Skhole) سے اخذ کیا گیا ہے۔ یونانی لفظ کا مطلب فرصت (Leisure) ہے۔ یونانی فرصت کے اوقات ایک نظام کے تحت گزارتے تھے۔ اب یہ خیال یا نظریہ تبدیل ہو گیا ہے۔ آج اس کا مطلب ہے وقت کی اہم سرگرمی (Prime Time Activity) اب تو یہ ضروری تعلیم کی سرگرمی ہوتی ہے جس سے افراد کی اور اجتماعی قومی زندگی کا نظام قائم ہوتا ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

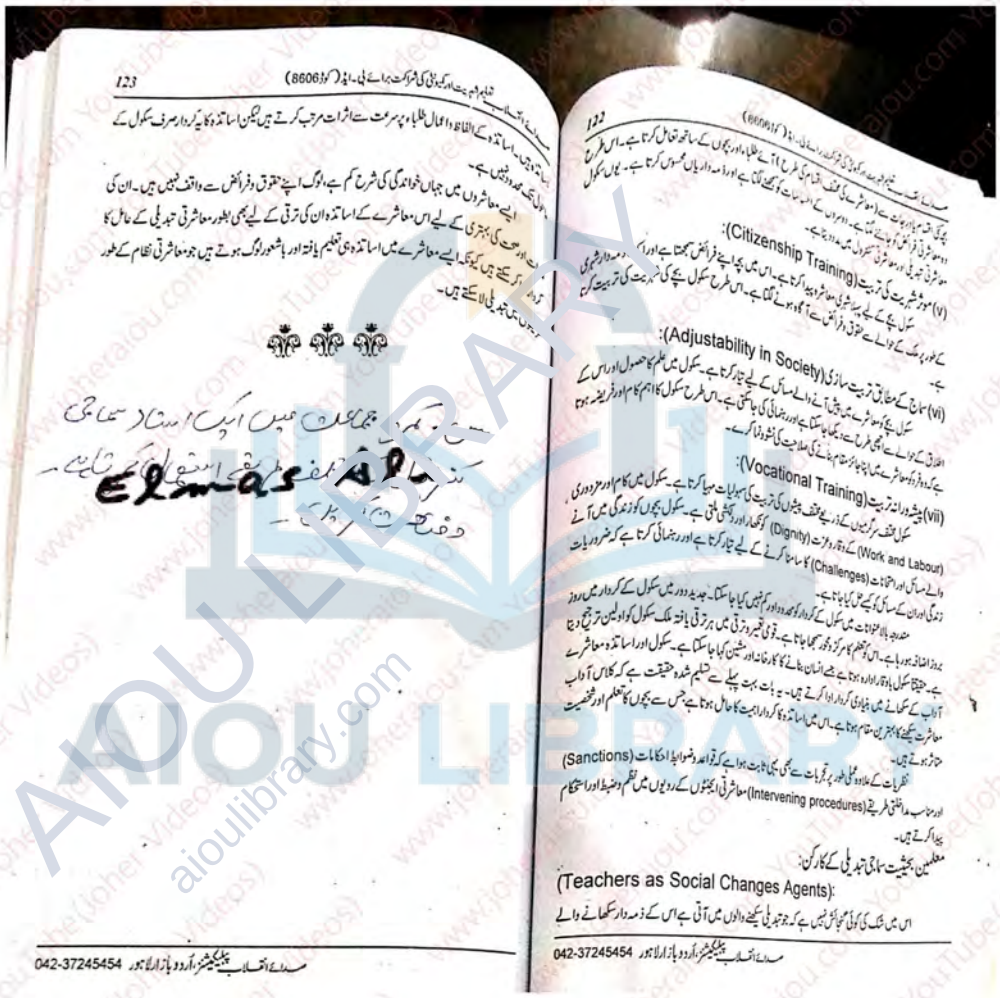

122

(Citizenship Training):

(v) موثر شہریت کی تربیت

(Adjustability in Society):

(vi) سماج کے مطابق تربیت سازی

(Vocational Training):

(vii) پیشہ ورانہ تربیت

(Work and Labour) (Dignity) (Challenges)

(Sanctions) (Intervening procedures)

(Teachers as Social Changes Agents):

معلمین بحیثیت سماجی تبدیلی کے کارکن:

اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ جو تبدیلی سیکھنے والوں میں آتی ہے اس کے ذمہ دار سکھانے والے

042-37245454 مدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

123

تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ ایڈ (کوڈ 8606)

اساتذہ کے الفاظ و اعمال طلباء پر سرعت سے اثرات مرتب کرتے ہیں لیکن اساتذہ کا یہ کردار صرف سکول کے

ایسے معاشروں میں جہاں خواندگی کی شرح کم ہے، لوگ اپنے حقوق و فرائض سے واقف نہیں ہیں۔ ان کی

اور صحت کی بہتری کے لیے اس معاشرے کے اساتذہ ان کی ترقی کے لیے بھی بطور معاشرتی تبدیلی کے عامل کا

کردار ادا کر سکتے ہیں کیونکہ ایسے معاشرے میں اساتذہ ہی تعلیم یافتہ اور باشعور لوگ ہوتے ہیں جو معاشرتی نظام کے طور

تبدیلی لا سکتے ہیں۔

Elmas Ali

042-37245454 مدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

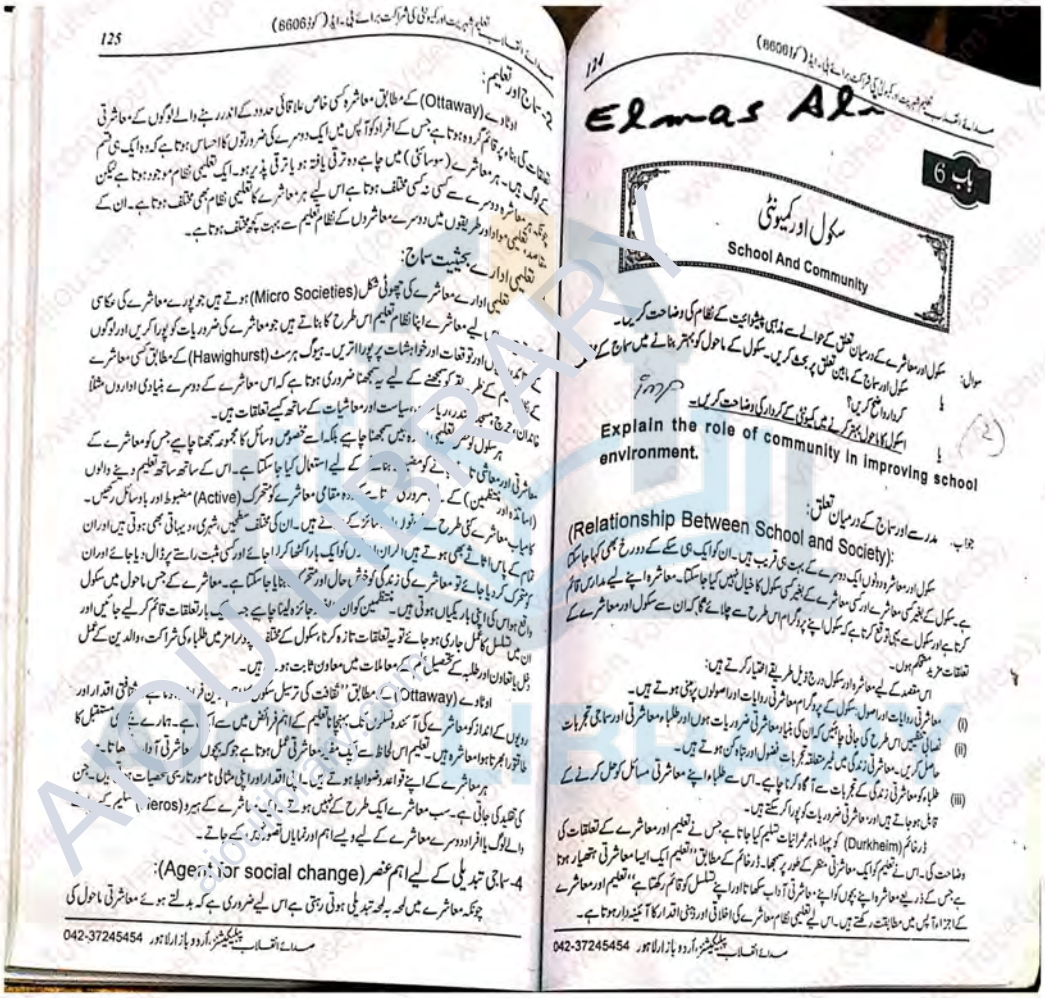

Elmas Ali

باب 6

سکول اور کمیونٹی
School And Community

سوال: سکول اور معاشرے کے درمیان تعلق کے حوالے سے مذہبی پیشوائیت کے نظام کی وضاحت کریں۔
یا سکول اور سماج کے مابین تعلق پر بحث کریں۔ سکول کے ماحول کو بہتر بنانے میں سماج کے [illegible] کردار واضح کریں؟
یا اسکول کا ماحول بہتر کرنے میں کمیونٹی کے کردار کی وضاحت کریں۔

Explain the role of community in improving school environment.

جواب: مدرسے اور سماج کے درمیان تعلق:
(Relationship Between School and Society):

سکول اور معاشرہ دونوں ایک دوسرے کے بہت ہی قریب ہیں۔ ان کو ایک ہی سکے کے دو رخ بھی کہا جا سکتا ہے۔ سکول کے بغیر کسی معاشرے اور کسی معاشرے کے بغیر کسی سکول کا خیال نہیں کیا جا سکتا۔ معاشرہ اپنے لیے مدارس قائم کرتا ہے اور سکول سے یہی توقع کرتا ہے کہ سکول اپنے پروگرام اس طرح سے چلائے گا کہ ان سے سکول اور معاشرے کے تعلقات مزید مستحکم ہوں۔

اس مقصد کے لیے معاشرہ اور سکول درج ذیل طریقے اختیار کرتے ہیں:

(i) معاشرتی روایات اور اصول: سکول کے پروگرام معاشرتی روایات اور اصولوں پر مبنی ہوتے ہیں۔
(ii) نصابی تنظیمیں اس طرح کی جانی چاہئیں کہ ان کی بنیاد معاشرتی ضروریات ہوں اور طلباء معاشرتی اور سماجی تجربات حاصل کریں۔ معاشرتی زندگی میں غیر متعلقہ تجربات فضول اور تباہ کن ہوتے ہیں۔
(iii) طلباء کو معاشرتی زندگی کے تجربات سے آگاہ کرنا چاہیے۔ اس سے طلباء اپنے معاشرتی مسائل کو حل کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں اور معاشرتی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔

ڈرخائم (Durkheim) کو پہلا ماہر عمرانیات تسلیم کیا جاتا ہے جس نے تعلیم اور معاشرے کے تعلقات کی وضاحت کی۔ اس نے تعلیم کو ایک معاشرتی منظر کے طور پر سمجھا۔ ڈرخائم کے مطابق "تعلیم ایک ایسا معاشرتی ہتھیار ہوتا ہے جس کے ذریعے معاشرہ اپنے بچوں کو اپنے معاشرتی آداب سکھاتا اور اپنے تسلسل کو قائم رکھتا ہے" تعلیم اور معاشرے کے اجزاء آپس میں مطابقت رکھتے ہیں۔ اس لیے تعلیمی نظام معاشرے کی اخلاقی اور ذہنی اقدار کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

2۔ سماج اور تعلیم:

اوٹاوے (Ottaway) کے مطابق معاشرہ کسی خاص علاقائی حدود کے اندر رہنے والے لوگوں کے معاشرتی تعلقات کی بناء پر قائم گروہ ہوتا ہے جس کے افراد کو آپس میں ایک دوسرے کی ضرورتوں کا احساس ہوتا ہے کہ وہ ایک ہی قسم کے لوگ ہیں۔ ہر معاشرے (سوسائٹی) میں چاہے وہ ترقی یافتہ ہو یا ترقی پذیر ہو۔ ایک تعلیمی نظام موجود ہوتا ہے لیکن چونکہ ہر معاشرہ دوسرے سے کسی نہ کسی مختلف ہوتا ہے اس لیے ہر معاشرے کا تعلیمی نظام بھی مختلف ہوتا ہے۔ ان کے مقاصد، تعلیمی مواد اور طریقوں میں دوسرے معاشروں کے نظام تعلیم سے بہت کچھ مختلف ہوتا ہے۔

تعلیمی ادارے بحیثیت سماج:

تعلیمی ادارے معاشرے کی چھوٹی شکل (Micro Societies) ہوتے ہیں جو پورے معاشرے کی عکاسی [illegible] لیے معاشرے اپنا نظام تعلیم اس طرح کا بناتے ہیں جو معاشرے کی ضروریات کو پورا کریں اور لوگوں [illegible] اور توقعات اور خواہشات پر پورا اتریں۔ ہیوگ ہرسٹ (Hawighurst) کے مطابق کسی معاشرے کے [illegible] کو سمجھنے کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہوتا ہے کہ اس معاشرے کے دوسرے بنیادی اداروں مثلاً خاندان، چرچ، مسجد، [illegible]، سیاست اور معاشیات کے ساتھ کیسے تعلقات ہیں۔

ہر سکول کو [illegible] تعلیم [illegible] نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ اسے مخصوص وسائل کا مجموعہ سمجھنا چاہیے جس کو معاشرے کے معاشرتی اور معاشی تا[illegible] کو مضبوط بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تعلیم دینے والوں (اساتذہ اور منتظمین) کے [illegible] ضروری [illegible] مقامی معاشرے کو متحرک (Active) مضبوط اور باوسائل رکھیں۔ کامیاب معاشرے کئی طرح سے [illegible] ہوتے ہیں۔ ان کی مختلف سطحیں، شہری، دیہاتی بھی ہوتی ہیں اور ان تمام کے پاس اثاثے بھی ہوتے ہیں اگر ان [illegible] کو ایک بار اکٹھا کرا لیا جائے اور کسی مثبت راستے پر ڈال دیا جائے اور ان کو متحرک کر دیا جائے تو معاشرے کی زندگی کو خوش حال اور متحرک بنایا جا سکتا ہے۔ معاشرے کے جس ماحول میں سکول واقع ہو اس کی اپنی باریکیاں ہوتی ہیں۔ منتظمین کو ان [illegible] جائزہ لینا چاہیے جو [illegible] ایک بار تعلقات قائم کر لیے جائیں اور ان میں تسلسل کا عمل جاری ہو جائے تو یہ تعلقات تازہ کرنا، سکول کے مختلف [illegible] پروگرامز میں طلباء کی شراکت، والدین کے عمل دخل یا تعاون اور طلبہ کے تحصیل علم کے معاملات میں معاون ثابت ہو [illegible] ہیں۔

اوٹاوے (Ottaway) کے مطابق "ثقافت کی ترسیل سکول [illegible] ثقافتی اقدار اور رویوں کے انداز کو معاشرے کی آئندہ نسلوں تک پہنچانا تعلیم کے اہم فرائض میں سے [illegible] ہے۔ ہمارے [illegible] مستقبل کا طاقتور ابھرتا ہوا معاشرہ ہیں۔ تعلیم اس لحاظ سے ایک مفید معاشرتی عمل ہوتا ہے جو کہ بچوں [illegible] معاشرتی آداب [illegible] ہوتا ہے۔ ہر معاشرے کے اپنے قواعد و ضوابط ہوتے ہیں۔ اپنی اقدار اور اپنی مثالی نامور تاریخی شخصیات [illegible] ہیں۔ جن کی تقلید کی جاتی ہے۔ سب معاشرے ایک طرح کے نہیں ہوتے۔ ایک معاشرے کے ہیرو (Heros) [illegible] والے لوگ یا افراد دوسرے معاشرے کے لیے ویسے اہم اور نمایاں تصور نہیں کیے جاتے۔

4۔ سماجی تبدیلی کے لیے اہم عنصر (Agent for social change):

چونکہ معاشرے میں لمحہ بہ لمحہ تبدیلی ہوتی رہتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ بدلتے ہوئے معاشرتی ماحول کی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 62 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

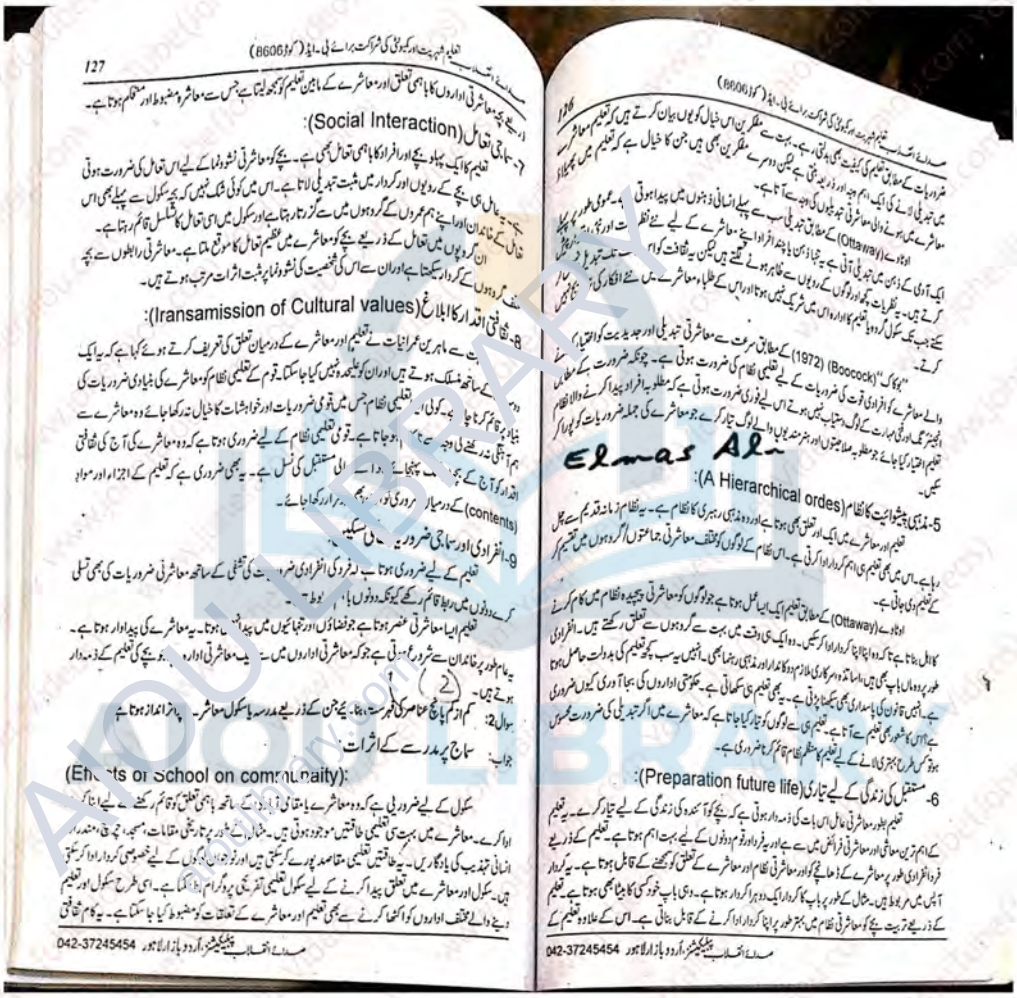

ضروریات کے مطابق تعلیم کی کیفیت بھی بدلتی رہے۔ بہت سے مفکرین اس خیال کو یوں بیان کرتے ہیں کہ تعلیم معاشرے میں تبدیلی لانے کی ایک اہم وجہ اور ذریعہ بنتی ہے لیکن دوسرے مفکرین بھی ہیں جن کا خیال ہے کہ تعلیم میں پھیلاؤ معاشرے میں ہونے والی معاشرتی تبدیلیوں کی وجہ سے آتا ہے۔

اوٹاوے (Ottaway) کے مطابق تبدیلی سب سے پہلے انسانی ذہنوں میں پیدا ہوتی ہے۔ عمومی طور پر پہلے ایک آدمی کے ذہن میں تبدیلی آتی ہے یہ تنہا ذہن یا چند افراد اپنے معاشرے کے لیے نئے نظریات اور نئی [illegible] کرتے ہیں۔ یہ نظریات کچھ اور لوگوں کے رویوں سے ظاہر ہونے لگتے ہیں لیکن یہ ثقافت کو [illegible] تک تبدیل [illegible] سکتے جب تک سکول گروہ یا تعلیم کا ادارہ اس میں شریک نہیں ہوتا اور اس کے طلباء معاشرے میں نئے افکار کی [illegible] کرتے۔

"بوکاک" (Boocock) (1972) کے مطابق سرعت سے معاشرتی تبدیلی اور جدیدیت کو اختیار کرنے والے معاشرے کو افرادی قوت کی ضروریات کے لیے تعلیمی نظام کی ضرورت ہوتی ہے۔ چونکہ ضرورت کے مطابق انجینئرنگ اور فنی مہارت کے لوگ دستیاب نہیں ہوتے اس لیے فوری ضرورت ہوتی ہے کہ مطلوبہ افراد پیدا کرنے والا نظام تعلیم اختیار کیا جائے جو مطلوبہ صلاحیتوں اور ہنرمندیوں والے لوگ تیار کرے جو معاشرے کی جملہ ضروریات کو پورا کر سکیں۔

Elmas Ali

5- مذہبی پیشوائیت کا نظام (A Hierarchical ordes):

تعلیم اور معاشرے میں ایک اور تعلق بھی ہوتا ہے اور وہ مذہبی رہبری کا نظام ہے۔ یہ نظام زمانہ قدیم سے چل رہا ہے۔ اس میں بھی تعلیم ہی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس نظام کے لوگوں کو مختلف معاشرتی جماعتوں/گروہوں میں تقسیم کر کے تعلیم دی جاتی ہے۔

اوٹاوے (Ottaway) کے مطابق تعلیم ایک ایسا عمل ہوتا ہے جو لوگوں کو معاشرتی پیچیدہ نظام میں کام کرنے کا اہل بناتا ہے تاکہ وہ اپنا اپنا کردار ادا کر سکیں۔ وہ ایک ہی وقت میں بہت سے گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ انفرادی طور پر وہ ماں باپ بھی ہیں، اساتذہ، سرکاری ملازم، دوکاندار اور مذہبی رہنما بھی۔ انہیں یہ سب کچھ تعلیم کی بدولت حاصل ہوتا ہے۔ انہیں قانون کی پاسداری بھی سیکھنا پڑتی ہے۔ یہ بھی تعلیم ہی سکھاتی ہے۔ حکومتی اداروں کی بجا آوری کیوں ضروری ہے اس کا شعور بھی تعلیم سے آتا ہے۔ تعلیم ہی سے لوگوں کو تیار کیا جاتا ہے کہ معاشرے میں اگر تبدیلی کی ضرورت محسوس ہو تو کس طرح بہتری لانے کے لیے تعلیم کا منظم نظام قائم کرنا ضروری ہے۔

6- مستقبل کی زندگی کے لیے تیاری (Preparation future life):

تعلیم بطور معاشرتی عامل اس بات کی ذمہ دار ہوتی ہے کہ بچے کو آئندہ کی زندگی کے لیے تیار کرے۔ یہ تعلیم کے اہم ترین معاشی اور معاشرتی فرائض میں سے ہے اور یہ فرد اور قوم دونوں کے لیے بہت اہم ہوتا ہے۔ تعلیم کے ذریعے فرد انفرادی طور پر معاشرے کے ڈھانچے کو اور معاشرتی نظام اور معاشرے کے تعلق کو سمجھنے کے قابل ہوتا ہے۔ یہ کردار آپس میں مربوط ہیں۔ مثال کے طور پر باپ کا کردار ایک دوہرا کردار ہوتا ہے۔ وہی باپ خود کسی کا بیٹا بھی ہوتا ہے۔ تعلیم کے ذریعے تربیت بچے کو معاشرتی نظام میں بہتر طور پر اپنا کردار ادا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ اس کے علاوہ تعلیم کے

ذریعے بچہ معاشرتی اداروں کا باہمی تعلق اور معاشرے کے مابین تعلیم کو سمجھ لیتا ہے جس سے معاشرہ مضبوط اور مستحکم ہوتا ہے۔

7- سماجی تعامل (Social Interaction):

تعلیم کا ایک پہلو بچے اور افراد کا باہمی تعامل بھی ہے۔ بچے کو معاشرتی نشوونما کے لیے اس تعامل کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ عامل ہی بچے کے رویوں اور کردار میں مثبت تبدیلی لاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بچہ سکول سے پہلے بھی اس تعامل کے خاندان اور اپنے ہم عمروں کے گروہوں میں سے گزرتا رہتا ہے اور سکول میں اسی تعامل کا تسلسل قائم رہتا ہے۔ ان گروہوں میں تعامل کے ذریعے بچے کو معاشرے میں عظیم تعامل کا موقع ملتا ہے۔ معاشرتی رابطوں سے بچہ مختلف گروہوں کے کردار سیکھتا ہے اور ان سے اس کی شخصیت کی نشوونما پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

8- ثقافتی اقدار کا ابلاغ (Iransamission of Cultural values):

بہت سے ماہرین عمرانیات نے تعلیم اور معاشرے کے درمیان تعلق کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں اور ان کو علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ قوم کے تعلیمی نظام کو معاشرے کی بنیادی ضروریات کی بنیاد پر قائم کرنا چاہیے۔ کوئی ایسا تعلیمی نظام جس میں قومی ضروریات اور خواہشات کا خیال نہ رکھا جائے وہ معاشرے سے ہم آہنگی نہ رکھنے کی وجہ سے [illegible] ہو جاتا ہے۔ قومی تعلیمی نظام کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ معاشرے کی آج کی ثقافتی اقدار کو آج کے بچے [illegible] پہنچائے [illegible] والی مستقبل کی نسل ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ تعلیم کے اجزاء اور مواد (contents) کے درمیان ضروری [illegible] برقرار رکھا جائے۔

9- انفرادی اور سماجی ضروریات کی تسکین:

تعلیم کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ فرد کی انفرادی ضروریات کی تشفی کے ساتھ معاشرتی ضروریات کی بھی تسلی کرے دونوں میں ربط قائم رکھے کیونکہ دونوں باہم مربوط ہیں۔

تعلیم ایسا معاشرتی عنصر ہوتا ہے جو فضاؤں اور تنہائیوں میں پیدا نہیں ہوتا۔ یہ معاشرے کی پیداوار ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر خاندان سے شروع ہوتی ہے جو کہ معاشرتی اداروں میں سے ایک معاشرتی ادارہ ہے جو بچے کی تعلیم کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

سوال 2: کم از کم پانچ عناصر کی فہرست بنائیے جن کے ذریعے مدرسہ یا سکول معاشرہ پر اثر انداز ہوتا ہے

جواب: سماج پر مدرسے کے اثرات

(Effects of School on community):

سکول کے لیے ضروری ہے کہ وہ معاشرے یا مقامی [illegible] کے ساتھ باہمی تعلق کو قائم رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ معاشرے میں بہت سی تعلیمی طاقتیں موجود ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر تاریخی مقامات، مسجد، چرچ، مندر اور انسانی تہذیب کی یادگاریں۔ یہ طاقتیں تعلیمی مقاصد پورے کر سکتی ہیں اور نوجوان لوگوں کے لیے خصوصی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ سکول اور معاشرے میں تعلق پیدا کرنے کے لیے سکول تعلیمی تفریحی پروگرام بنا سکتا ہے۔ اسی طرح سکول اور تعلیم دینے والے مختلف اداروں کو اکٹھا کرنے سے بھی تعلیم اور معاشرے کے تعلقات کو مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ یہ کام ثقافتی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

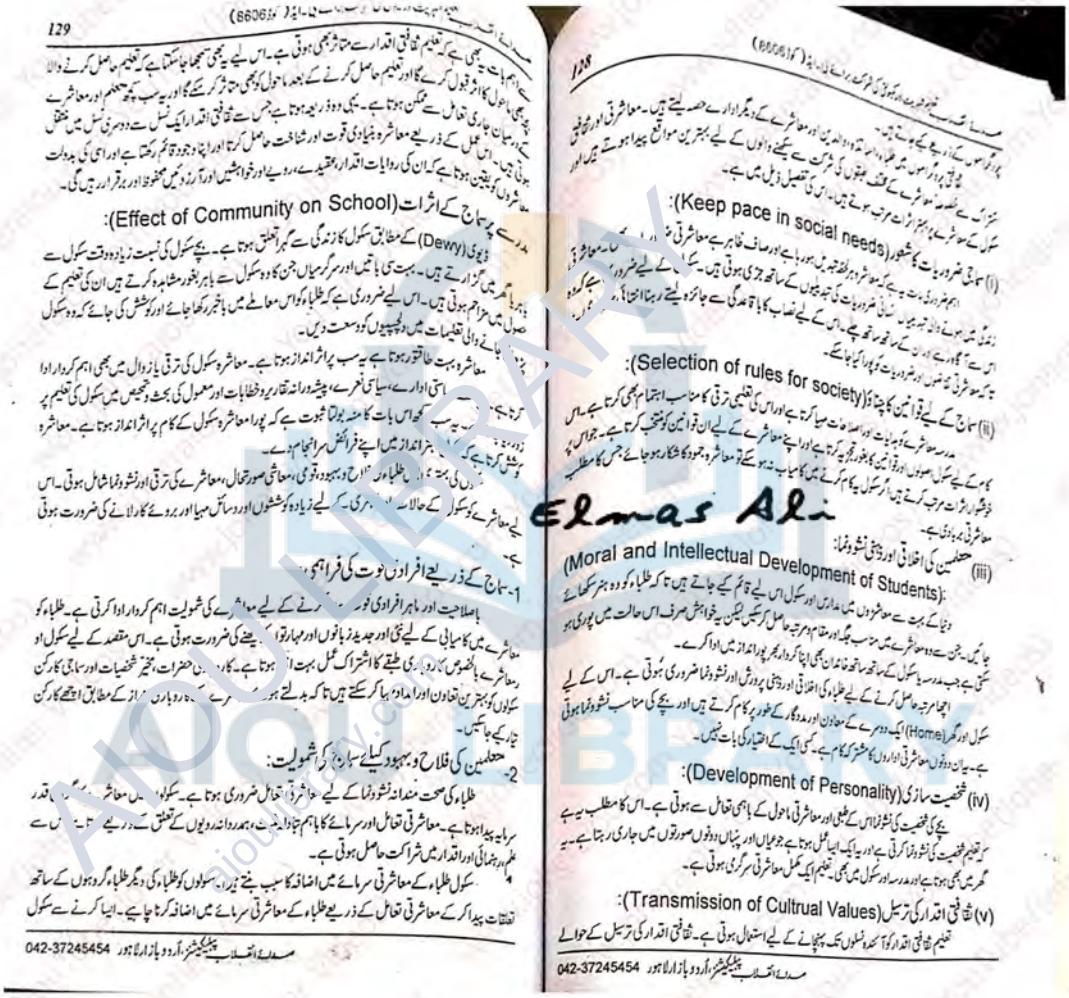

129

(8606)

ہے بھی ہے کہ تعلیم ثقافتی اقدار سے متاثر بھی ہوتی ہے۔ اس لیے یہ بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ تعلیم حاصل کرنے والا
ہے اہم بات یہ قبول کرے گا اور تعلیم حاصل کرنے کے بعد ماحول کو بھی متاثر کرے گا اور یہ سب کچھ تعلیم اور معاشرے
بھی ماحول کا اثر قبول کرنے سے ممکن ہوتا ہے۔ یہی دو طرفہ عمل ہوتا ہے جس سے ثقافتی اقدار ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل
ہوتی رہتی ہیں۔ اس عمل کے ذریعے معاشرہ بنیادی قوت اور شناخت حاصل کرتا اور اپنا وجود قائم رکھتا ہے اور اسی کی بدولت
معاشروں کو یقین ہوتا ہے کہ ان کی روایات اقدار، عقیدے، رویے اور خواہشیں اور آرزوئیں محفوظ اور برقرار رہیں گی۔

مدرسے پر سماج کے اثرات (Effect of Community on School):

ڈیوی (Dewy) کے مطابق سکول کا زندگی سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔ بچے سکول کی نسبت زیادہ وقت سکول سے
باہر اپنا گھر میں گزارتے ہیں۔ بہت سی باتیں اور سرگرمیاں جن کا وہ سکول سے باہر بغور مشاہدہ کرتے ہیں ان کی تعلیم کے
اصول میں مزاحم ہوتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ طلباء کو اس معاملے میں باخبر رکھا جائے اور کوشش کی جائے کہ وہ سکول
جانے والی تعلیمات میں دلچسپیوں کو وسعت دیں۔

معاشرہ بہت طاقتور ہوتا ہے یہ سب پر اثر انداز ہوتا ہے۔ معاشرہ سکول کی ترقی یا زوال میں بھی اہم کردار ادا
کرتا ہے۔ [illegible] سماجی ادارے، سیاسی فرمے، پیشہ ورانہ تقاریر و خطابات اور معمول کی بحث و تمحیص میں سکول کی تعلیم پر
[illegible] یہ سب کچھ اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ پورا معاشرہ سکول کے کام پر اثر انداز ہوتا ہے۔ معاشرہ
[illegible] کرتا ہے کہ [illegible] بہتر انداز میں اپنے فرائض سرانجام دے۔
[illegible] طلباء [illegible] بہبود، قومی، معاشی صورتحال، معاشرے کی ترقی اور نشوونما شامل ہوتی۔ اس
لیے معاشرے کو سکول کے حالات [illegible] کے لیے زیادہ کوششوں اور وسائل مہیا اور بروئے کار لانے کی ضرورت ہوتی
ہے۔

1- سماج کے ذریعے افراد میں نوت کی فراہمی:

باصلاحیت اور ماہر افرادی قوت [illegible] کرنے کے لیے معاشرے کی شمولیت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ طلباء کو
معاشرے میں کامیابی کے لیے نئی اور جدید زبانوں اور مہارتوں [illegible] سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے سکول اور
معاشرے بالخصوص کاروباری طبقے کا اشتراک عمل بہت اہم ہوتا ہے۔ کاروباری حضرات، مختلف شخصیات اور سماجی کارکن
سکولوں کو بہترین تعاون اور امداد مہیا کر سکتے ہیں تاکہ بدلتے ہوئے [illegible] کاروباری انداز کے مطابق اچھے کارکن
تیار کیے جاسکیں۔

2- تعلیمی کی فلاح و بہبود کیلئے سماجی شمولیت:

طلباء کی صحت مندانہ نشوونما کے لیے معاشرتی تعامل ضروری ہوتا ہے۔ سکولوں میں معاشرے کی [illegible] قدر
سرمایہ پیدا ہوتا ہے۔ معاشرتی تعامل اور سرمائے کا باہم جڑا ہونا، بہتر رویوں کے تعلق کے ذریعے [illegible] اس سے
علم، رہنمائی اور اقدار میں شراکت حاصل ہوتی ہے۔

سکول طلباء کے معاشرتی سرمائے میں اضافہ کا سبب بنتے ہیں۔ سکولوں کو طلباء کی دیگر طلباء گروہوں کے ساتھ
تعلقات پیدا کر کے معاشرتی تعامل کے ذریعے طلباء کے معاشرتی سرمائے میں اضافہ کرنا چاہیے۔ ایسا کرنے سے سکول

042-37245454 صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

128

(8606)

[illegible] ہوتا ہے۔ معاشرتی اور [illegible] کے دیگر ادارے حصہ لیتے ہیں۔ معاشرے کے
[illegible] ہوتے ہیں۔
[illegible] ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل ذیل میں ہے۔

(Keep pace in social needs):

(i) سماجی ضروریات کا شعور: معاشرہ ہر لحظہ تبدیلی کے ساتھ جڑی ہوتی ہیں۔ سکول کے لیے ضروری ہے کہ [illegible]
اہم ضروریات سے [illegible] ضروریات کی تبدیلیوں کے ساتھ ہم آہنگ رہنا انتہائی [illegible]
زندگی میں ہونے والی تبدیلیوں [illegible] اس کے لیے نصاب کا باقاعدگی سے جائزہ لیتے رہنا انتہائی [illegible]
اس سے آگاہ رہے اور ان کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔

(Selection of rules for society):

(ii) سماج کے لیے قوانین کا چناؤ: معاشرہ کے لیے قوانین کا مناسب انتظام بھی کرتا ہے۔ اس
مدرسہ معاشرے کو ہدایات اور اصلاحات مہیا کرتا ہے اور اپنے معاشرے کے لیے ان قوانین کو منتخب کرتا ہے۔ جو اس پر
ہوں۔ اگر مدرسے سکول اصولوں اور قوانین کو بغور پرکھ کر نہ اپنائے تو معاشرہ جمود کا شکار ہو جائے جس کا مطلب
خوشحال ارتقاء مرتب کرتے ہیں اگر سکول یہ کام کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے تو معاشرہ

Elmas Ali

معاشرتی بہبود ہوتی ہے۔

(Moral and Intellectual Development of Students):

(iii) متعلمین کی اخلاقی اور ذہنی نشوونما:
دنیا کے بہت سے معاشروں میں عمارت اور سکول اس لیے قائم کیے جاتے ہیں تاکہ طلباء کو وہ ہنر سکھائے
جائیں۔ جن سے وہ معاشرے میں مناسب جگہ اور مقام و مرتبہ حاصل کر سکیں لیکن یہ خواہش صرف اس حالت میں پوری ہو
سکتی ہے جب مدرسہ یا سکول کے ساتھ ساتھ خاندان بھی اپنا کردار بھرپور انداز میں ادا کرے۔
اچھا مرتبہ حاصل کرنے کے لیے طلباء کی اخلاقی اور ذہنی پرورش اور نشوونما ضروری ہوتی ہے۔ اس کے لیے
سکول اور گھر (Home) ایک دوسرے کے معاون اور مددگار کے طور پر کام کرتے ہیں اور بچے کی مناسب نشوونما ہوتی
ہے۔ یہ ان دونوں معاشرتی اداروں کا مشترکہ کام ہے۔ کسی ایک کے اختیار کی بات نہیں۔

(Development of Personality):

(iv) شخصیت سازی: بچے کی شخصیت کی نشوونما اس کے طبعی اور معاشرتی ماحول کے باہمی تعامل سے ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے
کہ تعلیم شخصیت کی نشوونما کرتی ہے اور یہ ایک ایسا عمل ہوتا ہے جو عیاں اور پنہاں دونوں صورتوں میں جاری رہتا ہے۔ یہ
گھر میں بھی ہوتا ہے اور مدرسہ اور سکول میں بھی۔ تعلیم ایک مکمل معاشرتی سرگرمی ہوتی ہے۔

(Transmission of Cultrual Values):

(v) ثقافتی اقدار کی ترسیل:
تعلیم ثقافتی اقدار کو آگے نسلوں تک پہنچانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ثقافتی اقدار کی ترسیل کے حوالے

042-37245454 صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

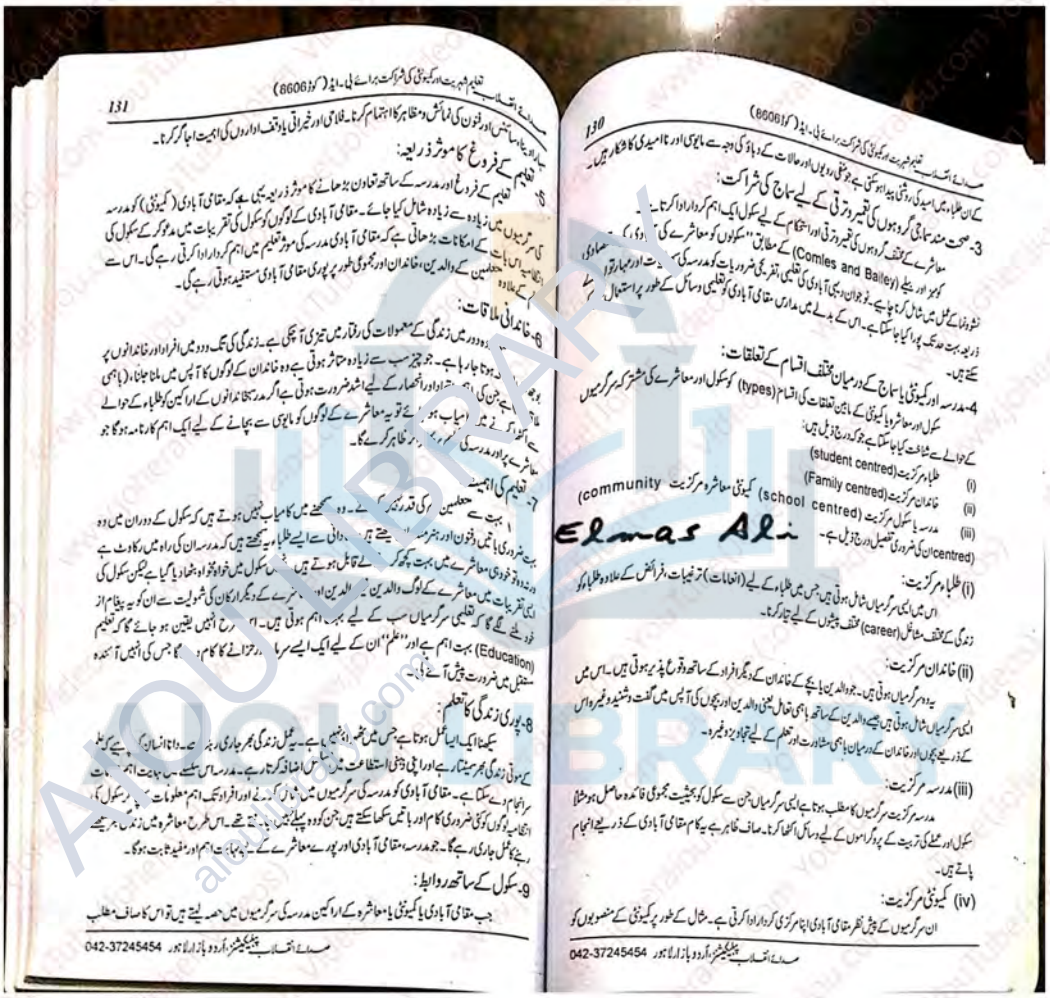

کے ان طلباء میں امید کی روشنی پیدا ہو سکتی ہے جو منفی رویوں اور حالات کے دباؤ کی وجہ سے مایوسی اور ناامیدی کا شکار ہیں۔

3- صحت مند سماجی گروہوں کی تعمیر و ترقی کے لیے سماج کی شراکت:

معاشرے کے مختلف گروہوں کی تعمیر و ترقی اور استحکام کے لیے سکول ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کومبز اور بیلے (Comles and Bailey) کے مطابق "سکولوں کو معاشرے کی [illegible] نشوونما کے عمل میں شامل کرنا چاہیے۔ نوجوان دیہی آبادی کی تعلیمی، تفریحی ضروریات کو مدرسہ کی [illegible] اور مہارتوں [illegible] ذریعہ بہت حد تک پورا کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بدلے میں مدارس مقامی آبادی کو تعلیمی وسائل کے طور پر استعمال [illegible] سکتے ہیں۔

4- مدرسہ اور کمیونٹی یا سماج کے درمیان مختلف اقسام کے تعلقات:

سکول اور معاشرہ یا کمیونٹی کے مابین تعلقات کی اقسام (types) کو سکول اور معاشرے کی مشترکہ سرگرمیوں کے حوالے سے شناخت کیا جا سکتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(i) طلباء مرکزیت (student centred)

(ii) خاندان مرکزیت (Family centred)

(iii) مدرسہ یا سکول مرکزیت (school centred) کمیونٹی معاشرہ مرکزیت (community centred) ان کی ضروری تفصیل درج ذیل ہے۔

Elmas Ali

(i) طلباء مرکزیت:

اس میں ایسی سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں جس میں طلباء کے لیے (انعامات) ترغیبات، فرائض کے علاوہ طلباء کو زندگی کے مختلف مشاغل (career) مختلف پیشوں کے لیے تیار کرنا۔

(ii) خاندان مرکزیت:

یہ وہ سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ جو والدین یا بچے کے خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ اس میں ایسی سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں جیسے والدین کے ساتھ باہمی تعامل یعنی والدین اور بچوں کی آپس میں گفت و شنید وغیرہ اس کے ذریعے بچوں اور خاندان کے درمیان باہمی مشاورت اور تعلم کے لیے تجاویز وغیرہ۔

(iii) مدرسہ مرکزیت:

مدرسہ مرکزیت سرگرمیوں کا مطلب ہوتا ہے ایسی سرگرمیاں جن سے سکول کو بحیثیت مجموعی فائدہ حاصل ہو مثلاً سکول اور عملے کی تربیت کے پروگراموں کے لیے وسائل اکٹھا کرنا۔ صاف ظاہر ہے یہ کام مقامی آبادی کے ذریعے انجام پاتے ہیں۔

(iv) کمیونٹی مرکزیت:

ان سرگرمیوں کے پیش نظر مقامی آبادی اپنا مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔ مثال کے طور پر کمیونٹی کے منصوبوں کو

[illegible] سائنس اور فنون کی نمائش و مظاہر کا اہتمام کرنا۔ فلاحی اور خیراتی یا وقف اداروں کی اہمیت اجاگر کرنا۔

5- تعلیم کے فروغ کا موثر ذریعہ:

تعلیم کے فروغ اور مدرسہ کے ساتھ تعاون بڑھانے کا موثر ذریعہ یہی ہے کہ مقامی آبادی (کمیونٹی) کو مدرسہ کی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ شامل کیا جائے۔ مقامی آبادی کے لوگوں کو سکول کی تقریبات میں مدعو کر کے سکول کی انتظامیہ اس بات کے امکانات بڑھاتی ہے کہ مقامی آبادی مدرسہ کی موثر تعلیم میں اہم کردار ادا کرتی رہے گی۔ اس سے [illegible] کے علاوہ [illegible] کے والدین، خاندان اور مجموعی طور پر پوری مقامی آبادی مستفید ہوتی رہے گی۔

6- خاندانی ملاقات:

[illegible] دور میں زندگی کے معمولات کی رفتار میں تیزی آ چکی ہے۔ زندگی کی تگ و دو میں افراد اور خاندانوں پر [illegible] ہوتا جا رہا ہے۔ جو چیز سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے وہ خاندان کے لوگوں کا آپس میں ملنا جلنا، (باہمی [illegible] جن کی [illegible] اور انحصار کے لیے اشد ضرورت ہوتی ہے اگر مدرسہ خاندانوں کے اراکین کو طلباء کے حوالے سے اکٹھا کرنے میں [illegible] کامیاب ہو [illegible] تو یہ معاشرے کے لوگوں کو مایوسی سے بچانے کے لیے ایک اہم کارنامہ ہوگا جو معاشرے پر اور مدرسہ کی [illegible] ظاہر کرے گا۔

7- تعلیم کی اہمیت:

[illegible] بہت سے [illegible] کی قدر [illegible] وہ سمجھنے میں کامیاب نہیں ہوتے ہیں کہ سکول کے دوران میں وہ بہت ضروری باتیں دفنون اور ہنرمند [illegible] دانی سے ایسے طلباء یہ سمجھتے ہیں کہ مدرسہ ان کی راہ میں رکاوٹ ہے ورنہ وہ تو خود ہی معاشرے میں بہت کچھ کر [illegible] قابل ہوتے ہیں [illegible] سکول میں خواہ مخواہ بٹھا دیا گیا ہے لیکن سکول کی ایسی تقریبات میں معاشرے کے لوگ والدین [illegible] والدین [illegible] معاشرے کے دیگر ارکان کی شمولیت سے ان کو یہ پیغام از خود ملنے لگے گا کہ تعلیمی سرگرمیاں سب کے لیے بہت اہم ہوتی ہیں۔ [illegible] طرح انہیں یقین ہو جائے گا کہ تعلیم (Education) بہت اہم ہے اور "علم" ان کے لیے ایک ایسے سرمایہ [illegible] خزانے کا کام [illegible] گا جس کی انہیں آئندہ مستقبل میں ضرورت پیش آئے گی۔

8- پوری زندگی کا تعلم:

سیکھنا ایک ایسا عمل ہوتا ہے جس میں ٹھہراؤ نہیں ہے۔ یہ عمل زندگی بھر جاری رہتا ہے۔ دانا انسان [illegible] کے موتی زندگی بھر سمیٹتا رہے اور اپنی ذہنی استطاعت میں مسلسل اضافہ کرتا رہے۔ مدرسہ اس سلسلے میں نہایت اہم [illegible] سرانجام دے سکتا ہے۔ مقامی آبادی کو مدرسہ کی سرگرمیوں میں شامل کرنے اور افراد تک اہم معلومات [illegible] سکول کی انتظامیہ لوگوں کو کوئی ضروری کام اور باتیں سکھا سکتے ہیں جن کو وہ پہلے نہیں جانتے تھے۔ اس طرح معاشرہ میں زندگی بھر سیکھنے رہنے کا عمل جاری رہے گا۔ جو مدرسہ، مقامی آبادی اور پورے معاشرے کے لیے نہایت اہم اور مفید ثابت ہوگا۔

9- سکول کے ساتھ روابط:

جب مقامی آبادی یا کمیونٹی یا معاشرہ کے اراکین مدرسہ کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں تو اس کا صاف مطلب

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

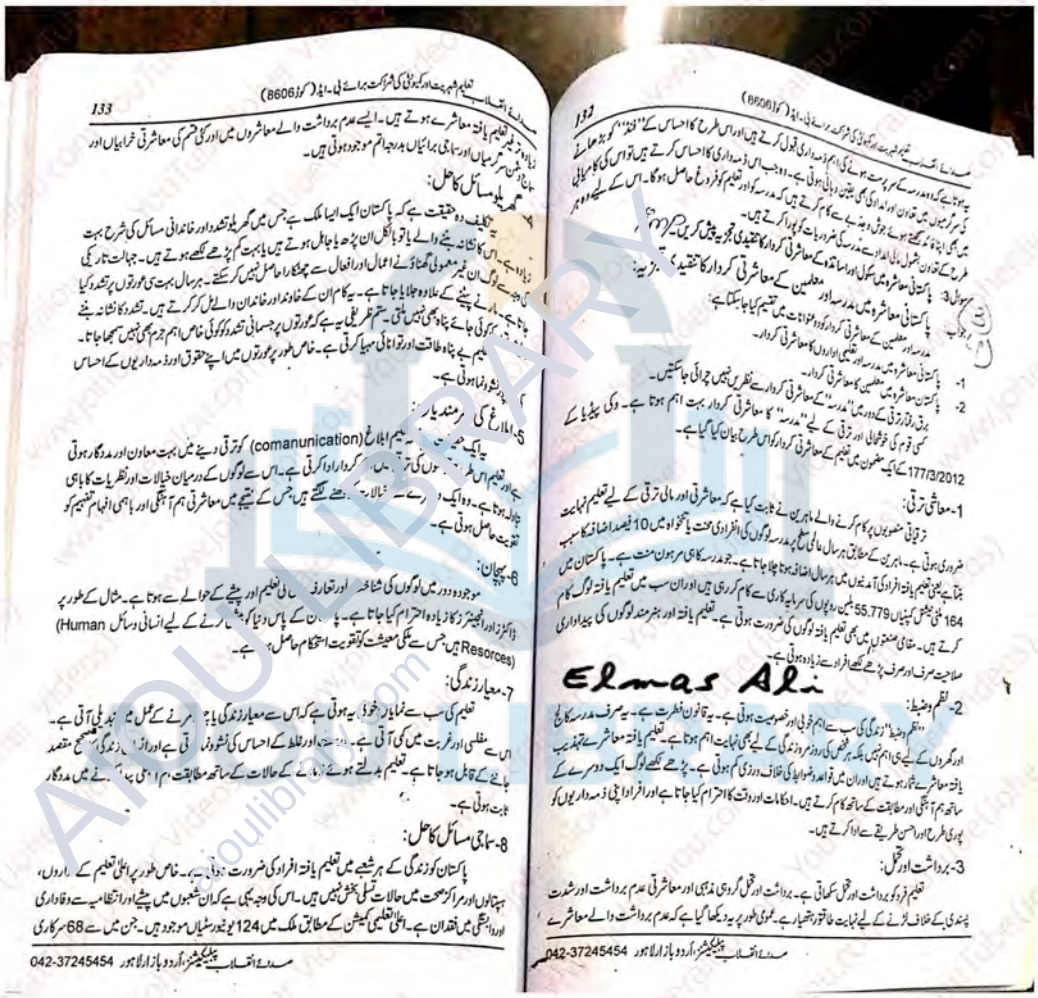

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

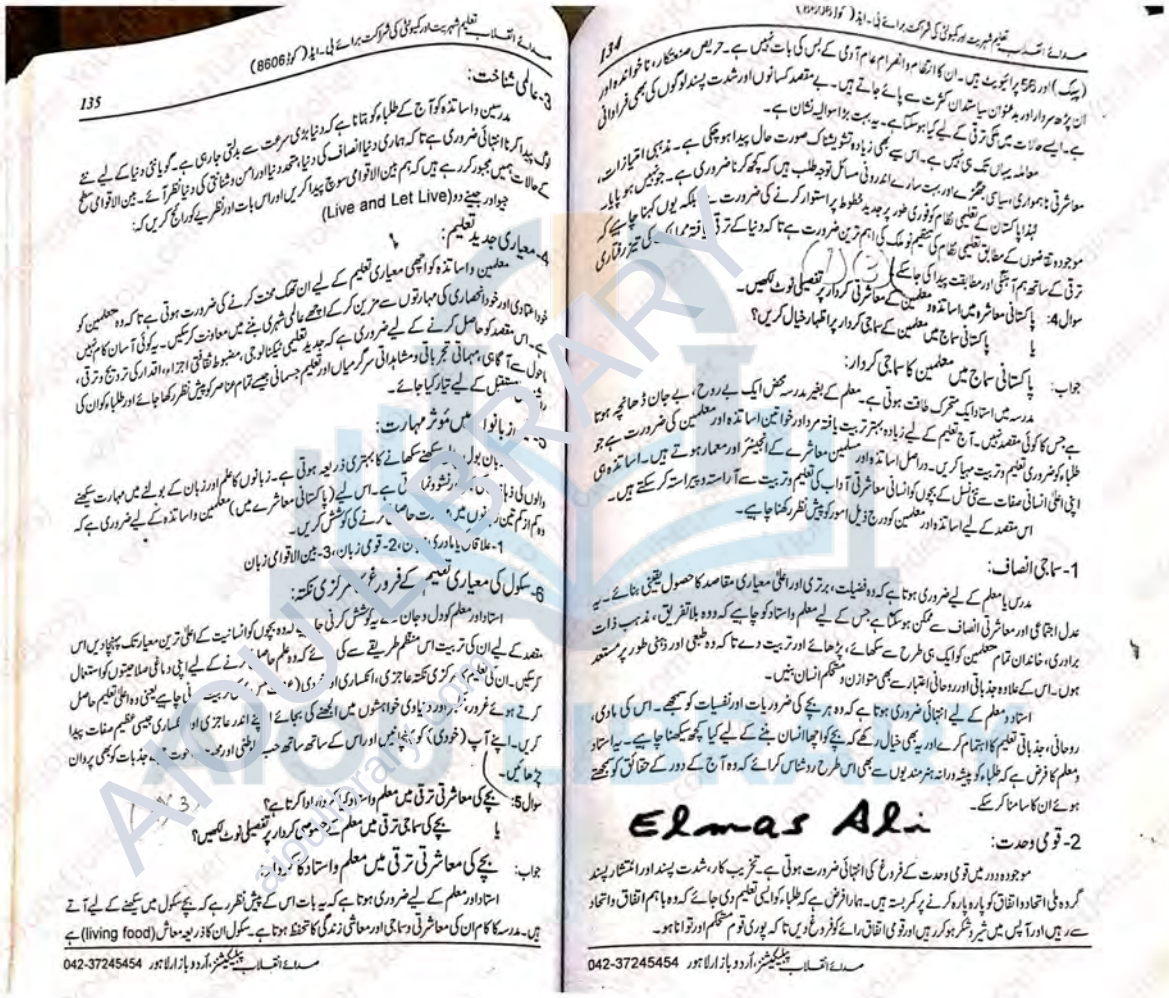

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

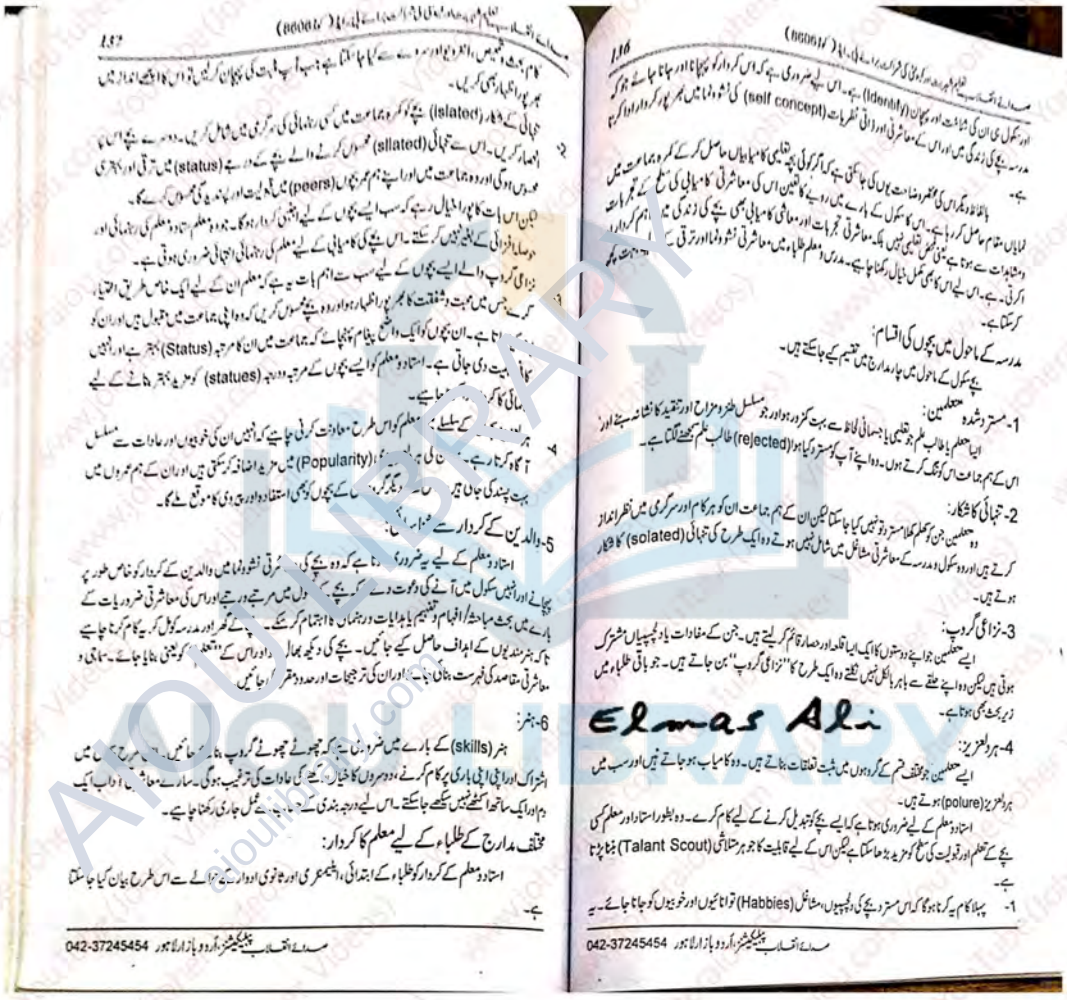

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

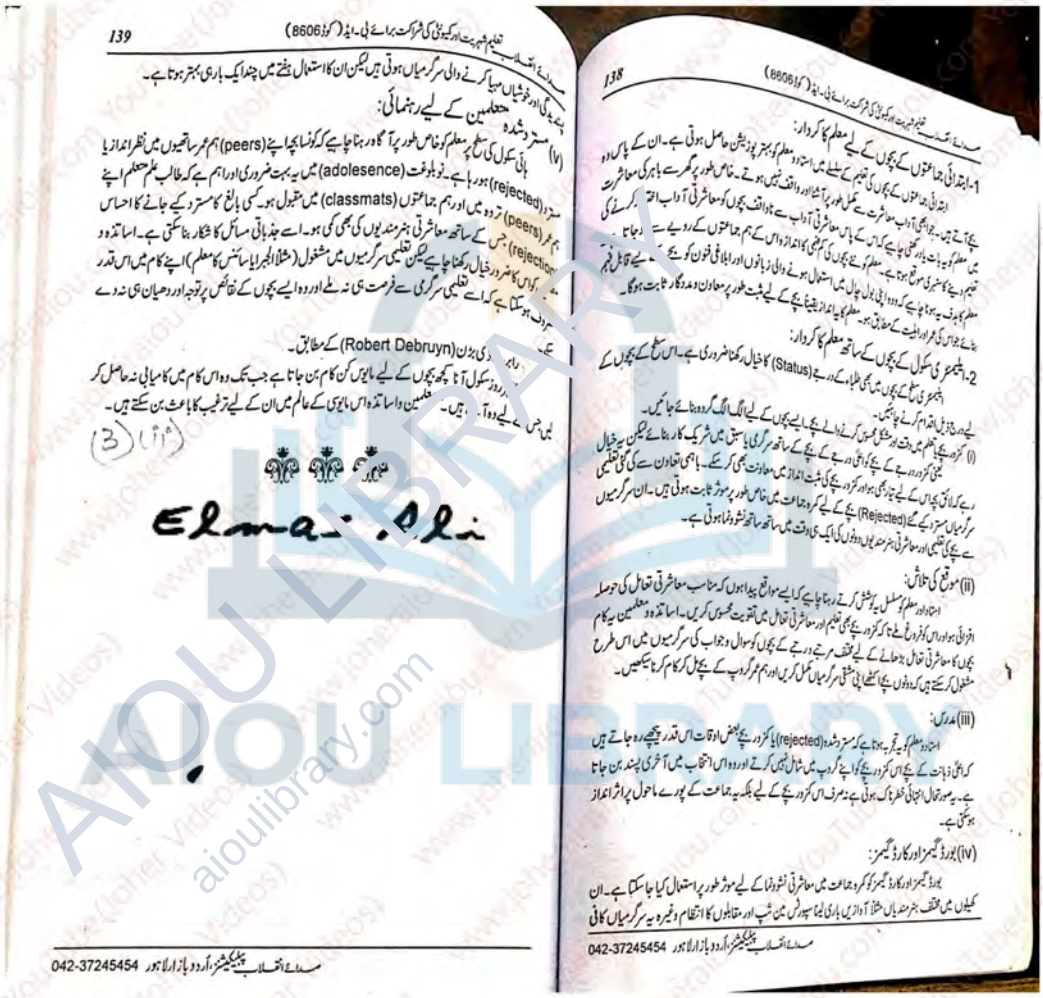

138

تعلیم، تعلیم وتربیت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

1- ابتدائی جماعتوں کے بچوں کے لیے معلم کا کردار:

ابتدائی جماعتوں کے بچوں کی تعلیم کے سلسلے میں استاد و معلم کو بہتر پوزیشن حاصل ہوتی ہے۔ ان کے پاس وہ بچے آتے ہیں۔ جو ابھی آداب معاشرت سے مکمل طور پر آشنا اور واقف نہیں ہوتے۔ خاص طور پر گھر سے باہر کی معاشرت میں معلم کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اس کے پاس معاشرتی آداب سے ناواقف بچوں کو معاشرتی آداب اختیار کرنے کی تعلیم دینے کا شیری موقع ہوتا ہے۔ معلم نئے بچوں کی کوتاہی کو انداز اور لہجے کے ساتھ نرمی سے درست کرتا ہے۔ معلم کا یہ انداز بچوں کو معاشرتی آداب سیکھنے کے لیے قابل فہم بنانے میں مدد گار ثابت ہوگا۔

معلم کا طرز عمل ایسا ہونا چاہیے کہ وہ اپنی بول چال میں استعمال ہونے والی زبانوں اور لہجوں کو بچے کے لیے قابل فہم بنائے جو اس کی عمر اور اہلیت کے مطابق ہو۔ معلم کا یہ انداز یقیناً بچے کے لیے مثبت طور پر معاون و مددگار ثابت ہوگا۔

2- ہیٹروجینس سکول کے بچوں کے ساتھ معلم کا کردار:

ہیٹروجینس سکول کے بچوں میں بھی طلباء کے درجے (Status) کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اس سطح کے بچوں کے لیے درج ذیل اقدام کرنے چاہئیں۔

(i) کمزور بچے کا ہر ممکن حد تک حوصلہ افزائی کرنا اور اس کو مشکل محسوس کرنے والے بچے کے ساتھ سرگرمی یا بستی میں شریک کار بنانے کی کوشش کرنا۔ لیکن یہ خیال رکھنا چاہیے کہ کمزور بچے کے بچے کو ہی ذمہ دار بچے کے ساتھ سرگرمی میں معاونت بھی کر سکے۔ باہمی تعاون سے کی گئی تعلیمی سرگرمیاں سیکھنے کے لیے بہت اچھی ہوتی ہیں اور کمزور بچے کی مثبت انداز

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

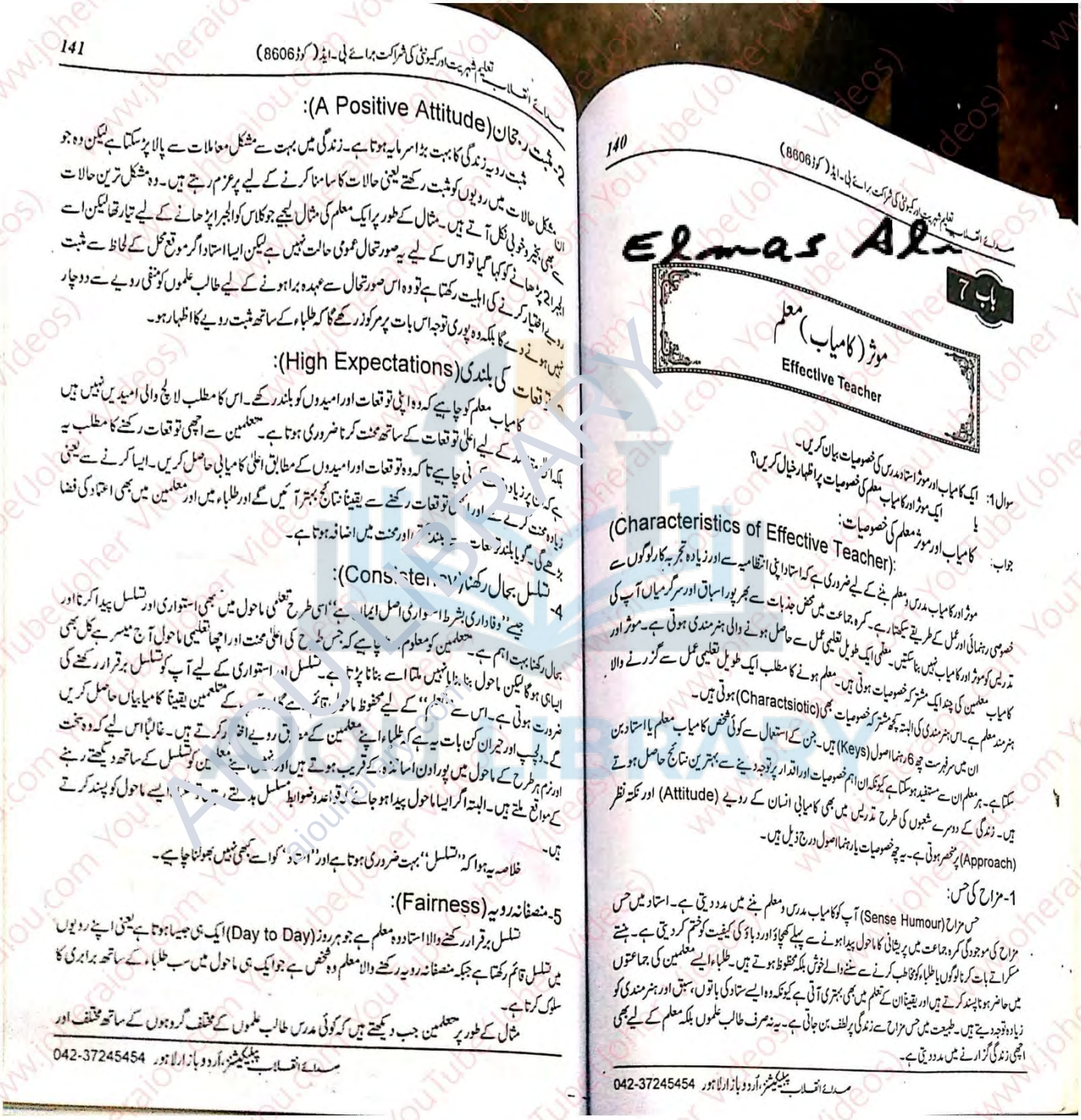

140

تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

مسدائے انقلاب

Elmas Ali

باب 7

موثر (کامیاب) معلم
Effective Teacher

سوال 1: ایک کامیاب اور موثر استاد مدرس کی خصوصیات بیان کریں۔
یا ایک موثر اور کامیاب معلم کی خصوصیات پر اظہار خیال کریں؟

جواب: کامیاب اور موثر معلم کی خصوصیات:
(Characteristics of Effective Teacher):

موثر اور کامیاب مدرس و معلم بننے کے لیے ضروری ہے کہ استاد اپنی انتظامیہ سے اور زیادہ تجربہ کار لوگوں سے خصوصی رہنمائی اور عمل کے طریقے سیکھتا رہے۔ کمرہ جماعت میں محض جذبات سے بھرپور اسباق اور سرگرمیاں آپ کی تدریس کو موثر اور کامیاب نہیں بنا سکتیں۔ معلمی ایک طویل تعلیمی عمل سے حاصل ہونے والی ہنرمندی ہوتی ہے۔ موثر اور کامیاب معلمین کی چند ایک مشترکہ خصوصیات ہوتی ہیں۔ معلم ہونے کا مطلب ایک طویل تعلیمی عمل سے گزرنے والا ہنرمند معلم ہے۔ اس ہنرمندی کی البتہ کچھ مشترکہ خصوصیات بھی (Charactsiotic) ہوتی ہیں۔ جن کے استعمال سے کوئی شخص کامیاب معلم یا استاد بن سکتا ہے۔ ہر معلم ان سے مستفید ہو سکتا ہے کیونکہ ان اہم خصوصیات اور اقدار پر توجہ دینے سے بہترین نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ زندگی کے دوسرے شعبوں کی طرح تدریس میں بھی کامیابی انسان کے رویے (Attitude) اور نکتہ نظر (Approach) پر منحصر ہوتی ہے۔ یہ چھ خصوصیات یا رہنما اصول درج ذیل ہیں۔

ان میں سرفہرست چھ 6 رہنما اصول (Keys) ہیں۔

1-مزاح کی حس:
حس مزاح (Sense Humour) آپ کو کامیاب مدرس و معلم بننے میں مدد دیتی ہے۔ استاد میں حس مزاح کی موجودگی کمرہ جماعت میں پریشانی کا ماحول پیدا ہونے سے پہلے کھچاؤ اور دباؤ کی کیفیت کو ختم کر دیتی ہے۔ ہنستے مسکراتے بات کرنا لوگوں یا طلباء کو مخاطب کرنے سے سننے والے خوش بلکہ محظوظ ہوتے ہیں۔ طلباء ایسے معلمین کی جماعتوں میں حاضر ہونا پسند کرتے ہیں اور یقیناً ان کے تعلم میں بھی بہتری آتی ہے کیونکہ وہ ایسے استاد کی باتوں، سبق اور ہنرمندی کو زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ طبیعت میں حس مزاح سے زندگی پر لطف بن جاتی ہے۔ یہ نہ صرف طالب علموں بلکہ معلم کے لیے بھی اچھی زندگی گزارنے میں مدد دیتی ہے۔

2-مثبت رجحان (A Positive Attitude):
مثبت رویہ زندگی کا بہت بڑا سرمایہ ہوتا ہے۔ زندگی میں بہت سے مشکل معاملات سے پالا پڑ سکتا ہے لیکن وہ جو مشکل حالات میں رویوں کو مثبت رکھتے یعنی حالات کا سامنا کرنے کے لیے پرعزم رہتے ہیں۔ وہ مشکل ترین حالات سے بھی بخیر و خوبی نکل آتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک معلم کی مثال لیجیے جو کلاس کو الجبرا پڑھانے کے لیے تیار تھا لیکن اسے الجبرا پڑھانے کو کہا گیا تو اس کے لیے یہ صورتحال عمومی حالت نہیں ہے لیکن ایسا استاد اگر موقع محل کے لحاظ سے مثبت رویہ اختیار کرنے کی اہلیت رکھتا ہے تو وہ اس صورتحال سے عہدہ برا ہونے کے لیے طالب علموں کو منفی رویے سے دوچار نہیں ہونے دے گا بلکہ وہ پوری توجہ اس بات پر مرکوز رکھے گا کہ طلباء کے ساتھ مثبت رویے کا اظہار ہو۔

توقعات کی بلندی (High Expectations):
کامیاب معلم کو چاہیے کہ وہ اپنی توقعات اور امیدوں کو بلند رکھے۔ اس کا مطلب لالچ والی امیدیں نہیں ہیں بلکہ اس کے لیے اعلیٰ توقعات کے ساتھ محنت کرنا ضروری ہوتا ہے۔ معلمین سے اچھی توقعات رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ ان پر زیادہ [illegible] چاہیے تاکہ وہ توقعات اور امیدوں کے مطابق اعلیٰ کامیابی حاصل کریں۔ ایسا کرنے سے یعنی زیادہ محنت کرنے سے اور اعلیٰ توقعات رکھنے سے یقیناً نتائج بہتر آئیں گے اور طلباء میں اور معلمین میں بھی اعتماد کی فضا بڑھے گی۔ گویا بلند توقعات [illegible] اور محنت میں اضافہ ہوتا ہے۔

4- تسلسل بحال رکھنا (Consistency):
جیسے "وفاداری بشرط استواری اصل ایمان ہے" اسی طرح تعلمی ماحول میں بھی استواری اور تسلسل پیدا کرنا اور بحال رکھنا بہت اہم ہے۔ معلمین کو معلوم ہونا چاہیے کہ جس طرح کی اعلیٰ محنت اور اچھا تعلیمی ماحول آج میسر ہے کل بھی ایسا ہی ہوگا لیکن ماحول بنا بنایا نہیں ملتا اسے بنانا پڑتا ہے۔ تسلسل اور استواری کے لیے آپ کو تسلسل برقرار رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سے "تعلم" کے لیے محفوظ ماحول [illegible] کے متعلمین یقیناً کامیابیاں حاصل کریں گے۔ دلچسپ اور حیران کن بات یہ ہے کہ طلباء اپنے معلمین کے مطابق رویے اختیار کرتے ہیں۔ غالباً اس لیے کہ وہ سخت اور نرم ہر طرح کے ماحول میں پورا دن اسائنمنٹ کے قریب ہوتے ہیں اور [illegible] کو تسلسل کے ساتھ دیکھتے رہتے ہیں۔ البتہ اگر ایسا ماحول پیدا ہو جائے جو قواعد و ضوابط مسلسل بدلتے رہیں تو [illegible] ایسے ماحول کو پسند کرتے ہیں۔

خلاصہ یہ ہوا کہ "تسلسل" بہت ضروری ہوتا ہے اور "استواری" کو اسے کبھی نہیں بھولنا چاہیے۔

5-منصفانہ رویہ (Fairness):
تسلسل برقرار رکھنے والا استاد وہ معلم ہے جو ہر روز (Day to Day) ایک ہی جیسا ہوتا ہے یعنی اپنے رویوں میں تسلسل قائم رکھتا ہے جبکہ منصفانہ رویہ رکھنے والا معلم وہ شخص ہے جو ایک ہی ماحول میں سب طلباء کے ساتھ برابری کا سلوک کرتا ہے۔

مثال کے طور پر معلمین جب دیکھتے ہیں کہ کوئی مدرس طالب علموں کے مختلف گروہوں کے ساتھ مختلف اور

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

امتیازی سلوک روا رکھتا ہے تو وہ اس ناانصافی اور زیادتی کی شکایت کرتے ہیں۔ طلباء ناانصافی پر مبنی ایسی باتوں کو بہت جلدی جان لیتے ہیں۔ اس لیے محتاط رہیں کہ آپ پر کہیں غیر منصف ہونے کا داغ نہ لگ جائے۔

6-رویے میں لچک (Flexibility):

کہا جاتا ہے کہ "ثبات اک تغیر کو ہے زمانے میں"۔ تعلیم اور تدریس کا ایک درس یہ بھی ہے کہ ہر شے ہر وقت تغیر پذیر ہے اور بدلتی رہتی ہے۔ تعمیر و تخریب زمانے کا اصول ہے اور شاید ہی کوئی دن کوئی وقت اس سے محفوظ ہو۔ اس لیے انسان کو ہر وقت بدلتے ہوئے حالات کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اس کے لیے طبیعت میں لچک (Flexibility) کا ہونا ضروری ہے۔ بدلتے ہوئے حالات کے مطابق رویہ اختیار کرنے کی قابلیت سے "معلم" نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ اپنے متعلمین کو بھی دباؤ (stress) سے بچا سکتا ہے۔ استاد کے لیے زیادہ ضروری ہوتا ہے کہ طلباء اپنے استاد کے بارے میں امید بلکہ یقین رکھتے ہیں کہ ان کا مثالی موثر اور کامیاب معلم ہر مرحلے اور ہر صورتحال کو کنٹرول کر سکتا ہے۔

موثر تدریس حقیقت میں ایک ایسا فلسفہ ہے۔ جو تغیر پذیر صورتحال میں تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ مثال کے طور پر ہر کمرہ جماعت میں اگر پانچ طلباء ہوں تو ان کو مخاطب کرنے کا انداز اس کمرہ جماعت سے مختلف ہوگا جس میں چالیس پچاس طلباء ہیں۔ معلم میں جماعت اور ہنرمندی کے ساتھ ساتھ موثر اور کامیاب مدرس و معلم بننے کے لیے ضروری ہے کہ وہ یہ ہنرمندی بھی جانتا ہو کہ جماعت کے سائز کے مطابق اپنے تدریسی انداز کو بھی ڈھال سکے۔

"واکر" (Walker) نے موثر مدرس و معلم کے لیے بارہ خصوصیات بیان کی ہیں۔ یہ بارہ خصوصیات طلباء پر مسلسل اثر انداز ہوتی رہتی ہیں۔

-1	مستعد/تیار	(Prepared)
-2	مثبت	(Positive)
-3	اعلیٰ توقعات	(High expectations)
-4	تخلیقی	(Creative)
-5	دیانتدار، منصف	(Fair)
-6	ذاتی دلچسپی	(Personal touch)
-7	اپنائیت کے احساس کی نشوونما کرنے والا	(Developer of sense of belongings)
-8	غلطی کا اعتراف کرنے والا	(Admitter of mistakes)
-9	حس مزاح	(Sense of humor)
-10	طلباء کو عزت دینے والا	(Give respect to student)
-11	معاف کرنے والا	(Forgiving)
-12	ہمدرد اور شفیق	(Compassionate)

مندرجہ بالا خوبیاں تو حقیقت میں عنوانات ہیں۔ تفصیل یقیناً زیادہ ہے لیکن اختصار کو پیش نظر رکھتے ہوئے موثر اور کامیاب معلمین کی خصوصیات کو کچھ اس طرح بھی بیان کیا جا سکتا ہے۔

موثر مدرسین کو طلباء کی پوری جماعت سے بھرپور توقعات رکھنی چاہئیں۔ ممکن ہے آدھی جماعت سو میں سے سو نمبر لیتی ہو اور باقی آدھی سو میں سے پچاس سے اوپر نہ جا رہی ہو لیکن استاد کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر طالب علم کو جماعت میں مثبت انداز سے امداد مہیا کرے۔ اسے ہر ایک طالب علم سے یہی امید رکھنی چاہیے اور اس پر امیدی کو نمایاں طور پر ظاہر کرنا چاہیے کہ استاد کو یقین ہے کہ طالب علم یقیناً بہترین نتائج دکھائے گا۔ طلباء کو ان کی اعلیٰ قابلیتوں کا بتانا اور یقین دلانا ضروری ہے۔ اس سے طلباء میں اپنی اعلیٰ ترین صلاحیتوں کے اظہار کے لیے حوصلہ پیدا ہوگا اور وہ زیادہ کامیابیاں حاصل کریں گے۔

کمرہ جماعت میں استاد کے ایسے رویے سے ان طلباء کو بھی تقویت حاصل ہو سکتی ہے جن کو گھریلو ماحول میں [illegible] حاصل نہیں ہوتیں۔ اس طرح کمرہ جماعت کا ماحول معاشرتی آداب اور ترقی کے لیے بھی نہایت اہم محرک ثابت ہوگا۔

موثر اور کامیاب مدرسین کو کمرہ جماعت میں جذبے اور ولولے سے سرشاری کا اظہار بھی کرنا چاہیے۔ اس جوش و جذبے کی وجہ سے طالب علم جماعت کے بحث مباحثے اور دیگر سرگرمیوں میں دلچسپی لیں گے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ واضح انداز میں بات کرے۔ بات چیت کرتے ہوئے مناسب انداز میں ہاتھوں کے اشارے بھی کرے اور کمرہ جماعت میں گھومتا رہے۔ اس سے طلباء کی کمرہ جماعت کے مباحثوں اور مشاغل سے دلچسپی پیدا ہوگی۔ اس کے علاوہ موثر استاد کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ اس کی آنکھیں بھی طلباء سے رابطہ رکھیں تاکہ سب طلباء کو یقین ہو کہ ان کے مدرس و معلم ان کو دیکھ رہے ہیں۔ تعلم پر اس کے یقیناً بہتر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

7- کمرۂ جماعت کا انتظام:

کامیاب مدرس کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ جماعت کے انتظام انصرام کا فن بھی جانتا ہو۔ یہ ایک الگ فن ہے۔ جماعت میں نظم و ضبط کے علاوہ کمرہ جماعت کے انتظامات کے فن میں یہ بھی شامل ہوتا ہے کہ طلباء کی حاضری کس طرح لگائی جائے؟ پر اگر اس رپورٹ کو کیسے موثر بنایا جائے اور طلباء کے نظم و ضبط کو کس طرح یقینی بنایا جائے؟

8-اسباق کی تیاری:

سب کچھ کیا کریں مگر سبق تیار نہ ہو تو کیا ہوگا؟ اس لیے موثر مدرس کے لیے بہت ضروری ہے کہ کمرہ جماعت میں پیش کرنے کے لیے سبق کا خاکہ تیار کرنے میں بھی مہارت حاصل کرے۔ سبقی خاکہ (Lesson Design) تیار کرتے ہوئے اس میں وہ مباحثے اور سرگرمیاں جن سے مطلوبہ مہارتیں حاصل کی جائیں گی بھی شامل کرے اور اس کے علاوہ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ طلباء نے کہاں تک اس میں مہارت حاصل کی ہے۔

9- متعلمین کے ساتھ قربت:

موثر تدریس کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ استاد طالب علم سے قریبی اور مساوی تعلق قائم رکھے۔ یہ ایک اہم

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 71 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

خوبی اور فن ہے اور وہ ہر ایک طالب علم کے ساتھ مضبوط رشتہ قائم رکھتا ہے۔ معلم صرف کمرہ جماعت میں ہی نہیں بلکہ کمرہ جماعت سے باہر بھی معلم ہوتا ہے اور طلباء کی تدریس و تربیت کے لیے ہر وقت متحرک رہتا ہے۔ ان کے سوالات کے جوابات دیتا ہے اور اضافی رہنمائی مہیا کرتا ہے۔

تحمل اور برداشت:

کامیاب مدرس کی کامیابی کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ مخالفانہ نکتہ نظر کو بھی کھلے دل سے برداشت کرے اور تحمل و رواداری کے جذبے سے حالات کا سامنا کرے۔

موثر تدریسی عمل کو درج ذیل خاکہ کے ذریعے دکھایا گیا ہے۔



س: ابلاغ تدریس کو موثر بنانا ہے؟ دلائل سے واضح کریں۔

سوال 2: ابلاغ (Communication) اور موثر تدریس کو بیان کیجیے۔ کمرہ جماعت میں مواد کے موثر ابلاغ کے لیے مختلف طریقے کیا ہیں؟ بحث کیجیے۔

یا ابلاغ اور موثر تدریس کا مفہوم واضح کریں۔ کمرہ جماعت میں مواد کے موثر ابلاغ کے طریقے کونسے ہیں؟

Elmas Ali

جواب: ابلاغ اور موثر تدریس

(Communication and Effective teaching)

ابلاغ (Commounication):

ڈکشنری کے مطابق "کمیونیکیشن یا ابلاغ" "پیغام پہنچانے" کا عمل ہوتا ہے۔ خاص طور پر خبریں (News) یا عام معلومات پہنچانا ہے۔ اس تعریف سے تدریس اور ابلاغ کا تعلق واضح ہوتا ہے۔ معلمین اسے مسلسل علم کی ترسیل کہتے ہیں اور معلومات فراہم کرتے ہیں۔

"ہیلے" (Huleley) نے 1993ء میں ابلاغ (communication) کو ایک پیچیدہ اور مبہم عمل (process) بیان کیا ہے۔ خاکہ درج ذیل ہے۔

ابلاغ کے عمل



اس ابلاغ کے عمل میں کسی بھی سطح پر کوئی کمی رہ جائے تو موثر ابلاغ ممکن نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر بھیجنے والا [illegible] بات، چیز، الفاظ خیال۔ صحیح طرح بھیج نہ پائے جو وہ بھیجنا چاہتا ہے جس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً [illegible] شور و غل ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے جس کو پیغام بھیجا جا رہا ہے یعنی وصول کرنے والا وہ الفاظ نہ سمجھ سکے۔ جو بھیجنے [illegible] کو معلم اور متعلمین کے حوالے سے دیکھیے تو ظاہر ہے موثر معلم بننے کے لیے معلم کے لیے [illegible] کو کم [illegible] کم کرنے کی کوشش کرے۔ جو موثر ابلاغ کی راہ میں حائل ہو سکتی ہیں۔ کامیاب و موثر معلم اس لیے یہ اہتمام کر [illegible]

کمرہ جماعت [illegible] ایسا ہو کہ [illegible] میں بالکل خاموشی "quiet" ہو۔ روشنی کا اعلیٰ انتظام ہو معلم و مدرس آہستہ بولے اور الفاظ کو نمایاں کرے۔ [illegible] سے سمجھ سکیں۔ اس کے علاوہ ان رکاوٹوں پر قابو پانے کے لیے "دو طرفہ ابلاغ" (Two w[illegible] Co[illegible]nication) کا طریقہ استعمال کیا جائے۔ اس کی ایک خاکہ سے وضاحت کی جاتی ہے۔

دو طرفہ ابلاغ

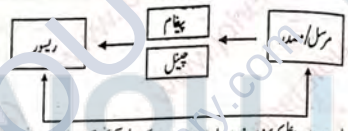

جس طرح پیغام یا علم کو پہنچانے والے (sender) کے لیے کچھ کہا گیا ہے کہ وہ [illegible] ابلاغ کا [illegible] کرے اسی طرح وصول کرنے والے (receiver) کا تعاون بھی ضروری ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وصول کرنے [illegible] متعلمین) کا ردعمل (feed back) بھی حاصل کیا جائے تاکہ معلوم کیا جا سکے کہ جن کے لیے اتنا اہتمام کیا جا رہا ہے کو وہ کچھ حاصل ہو رہا ہے۔ جو مدرس و معلم ان تک پہنچانا چاہتا ہے۔

موثر مدرس و معلم کے لیے ایک اہم بات یہ ہے کہ وہ جانتا ہے کہ اشاعت صرف "الفاظ" (words) کے ذریعے نہیں ہوتی بلکہ ابلاغ و اشاعت غیر لفظی (Non-verbal) یعنی حرکات جسمانی (body language) سے

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

بھی ہوتا ہے اور اس کو الفاظ کے برابر (یا اس سے بھی زیادہ) اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

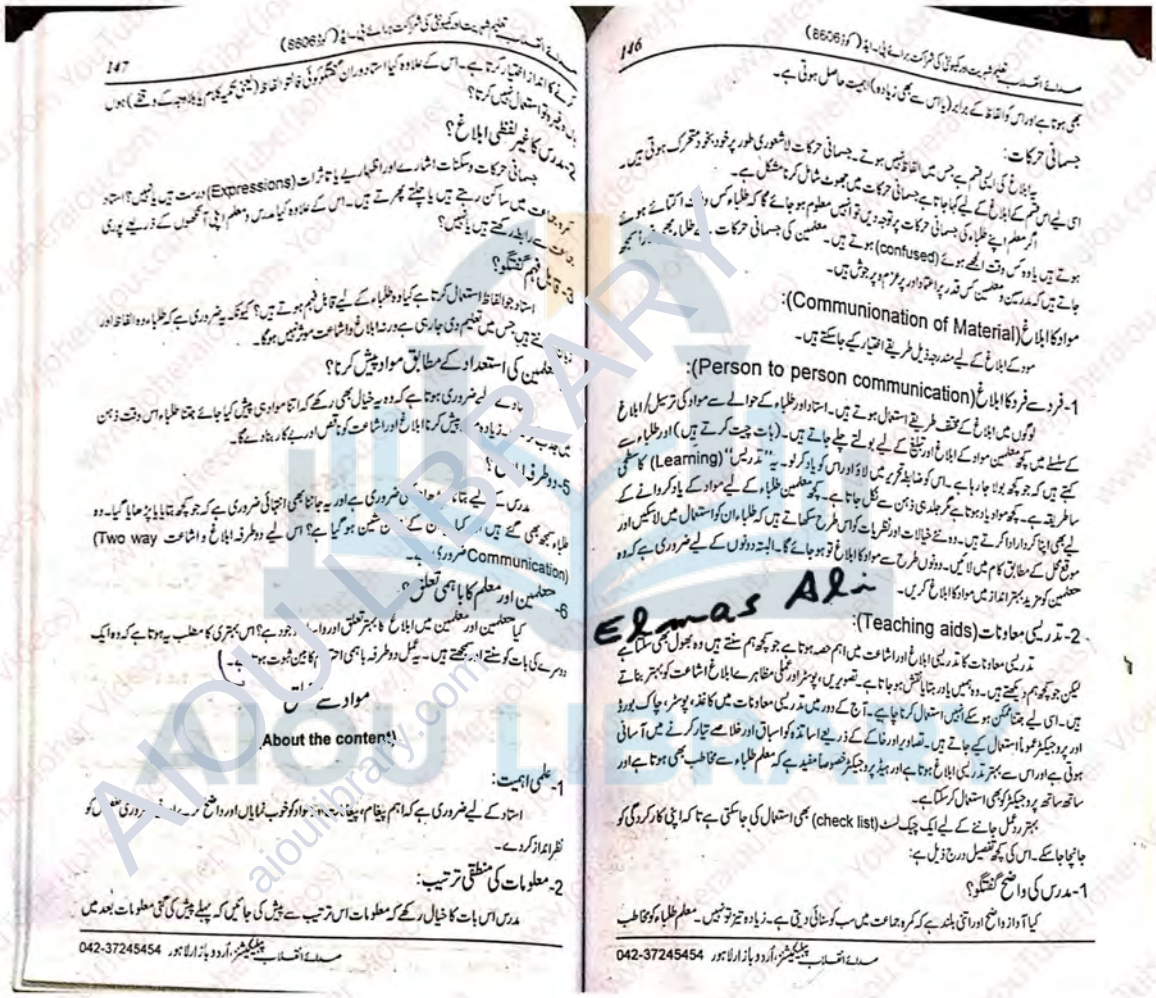

جسمانی حرکات:

یہ ابلاغ کی ایسی قسم ہے جس میں الفاظ نہیں ہوتے۔ جسمانی حرکات لاشعوری طور پر خود بخود متحرک ہوتی ہیں۔ اسی لیے اس قسم کے ابلاغ کے لیے کہا جاتا ہے جسمانی حرکات میں جھوٹ شامل کرنا مشکل ہے۔

اگر معلم اپنے طلباء کی جسمانی حرکات پر توجہ دیں تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ طلباء کس وقت اکتائے ہوئے ہوتے ہیں یا وہ کس وقت الجھے ہوئے (confused) ہوتے ہیں۔ معلمین کی جسمانی حرکات سے طلباء بھی [illegible] سمجھ جاتے ہیں کہ مدرسین و معلمین کس قدر پر اعتماد اور پر عزم و پر جوش ہیں۔

مواد کا ابلاغ (Communionation of Material):

مواد کے ابلاغ کے لیے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔

1۔ فرد سے فرد کا ابلاغ (Person to person communication):

لوگوں میں ابلاغ کے مختلف طریقے استعمال ہوتے ہیں۔ استاد اور طلباء کے حوالے سے مواد کی ترسیل/ابلاغ کے سلسلے میں کچھ معلمین مواد کے ابلاغ اور تبلیغ کے لیے بولتے چلے جاتے ہیں۔ (بات چیت کرتے ہیں) اور طلباء سے کہتے ہیں کہ جو کچھ بولا جا رہا ہے۔ اس کو ضابطہ تحریر میں لاؤ اور اس کو یاد کرلو۔ یہ "تدریس" (Learning) کا سطحی سا طریقہ ہے۔ کچھ مواد یاد ہوتا ہے مگر جلد ہی ذہن سے نکل جاتا ہے۔ کچھ معلمین طلباء کے لیے مواد کے یاد کروانے کے لیے بھی اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ نئے خیالات اور نظریات کو اس طرح سکھاتے ہیں کہ طلباء ان کو استعمال میں لاسکیں اور موقع محل کے مطابق کام میں لائیں۔ دونوں طرح سے مواد کا ابلاغ تو ہو جائے گا۔ البتہ دونوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ متعلمین کو مزید بہتر انداز میں مواد کا ابلاغ کریں۔

Elmas Ali

2۔ تدریسی معاونات (Teaching aids):

تدریسی معاونات کا تدریسی ابلاغ اور اشاعت میں اہم حصہ ہوتا ہے جو کچھ ہم سنتے ہیں وہ بھول بھی سکتا ہے لیکن جو کچھ ہم دیکھتے ہیں۔ وہ ہمیں یاد رہتا یا نقش ہو جاتا ہے۔ تصویریں، پوسٹر اور عملی مظاہرے ابلاغ اشاعت کو بہتر بناتے ہیں۔ اسی لیے جتنا ممکن ہو سکے انہیں استعمال کرنا چاہیے۔ آج کے دور میں تدریسی معاونات میں کاغذ، پوسٹر، چاک بورڈ اور پروجیکٹر عموماً استعمال کیے جاتے ہیں۔ تصاویر اور خاکے کے ذریعے اساتذہ کو اسباق اور خلاصے تیار کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور اس سے بہتر تدریسی ابلاغ ہوتا ہے اور ہیڈ پروجیکٹر خصوصاً مفید ہے کہ معلم طلباء سے مخاطب بھی ہوتا ہے اور ساتھ ساتھ پروجیکٹر کو بھی استعمال کرسکتا ہے۔

بہتر ردعمل جاننے کے لیے ایک چیک لسٹ (check list) بھی استعمال کی جاسکتی ہے تاکہ اپنی کارکردگی کو جانچا جاسکے۔ اس کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ مدرس کی واضح گفتگو؟

کیا آواز واضح اور اتنی بلند ہے کہ کمرہ جماعت میں سب کو سنائی دیتی ہے۔ زیادہ تیز تو نہیں۔ معلم طلباء کو مخاطب

کرنے کا انداز اختیار کرتا ہے۔ اس کے علاوہ کیا استاد دوران گفتگو کوئی فالتو الفاظ (یعنی تکیہ کلام یا بلاوجہ کے وقفے) ہوں یا وغیرہ تو استعمال نہیں کرتا؟

2۔ مدرس کا غیر لفظی ابلاغ؟

جسمانی حرکات و سکنات اشارے اور اظہاریے یا تاثرات (Expressions) درست ہیں یا نہیں؟ استاد کمرہ جماعت میں ساکن رہتے ہیں یا چلتے پھرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کیا مدرس و معلم اپنی آنکھوں کے ذریعے پوری جماعت سے رابطہ رکھتے ہیں یا نہیں؟

3۔ قابل فہم گفتگو؟

استاد جو الفاظ استعمال کرتا ہے کیا وہ طلباء کے لیے قابل فہم ہوتے ہیں؟ کیونکہ یہ ضروری ہے کہ طلباء وہ الفاظ اور زبان سنتے ہیں جس میں تعلیم دی جارہی ہے ورنہ ابلاغ و اشاعت موثر نہیں ہوگا۔

4۔ متعلمین کی استعداد کے مطابق مواد پیش کرنا؟

استاد کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ یہ خیال بھی رکھے کہ اتنا مواد ہی پیش کیا جائے جتنا طلباء اس وقت ذہن میں جذب کرسکیں۔ زیادہ مواد پیش کرنا ابلاغ اور اشاعت کو ناقص اور بے کار بنادے گا۔

5۔ دو طرفہ ابلاغ؟

مدرس کے لیے بتانا [illegible] ضروری ہے اور یہ جاننا بھی انتہائی ضروری ہے کہ جو کچھ بتایا یا پڑھایا گیا۔ وہ طلباء سمجھ بھی گئے ہیں [illegible] کے [illegible] نشین ہو گیا ہے؟ اس لیے دو طرفہ ابلاغ و اشاعت (Two way Communication) ضروری ہے۔

6۔ متعلمین اور معلم کا باہمی تعلق؟

کیا متعلمین اور معلمین میں ابلاغ کا بہتر تعلق اور وا[illegible] موجود ہے؟ اس بہتری کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کی بات کو سنتے اور سمجھتے ہیں۔ یہ عمل دو طرفہ باہمی احترام کا بین ثبوت ہوتا ہے۔

مواد سے [illegible]

About the content!

1۔ علمی اہمیت:

استاد کے لیے ضروری ہے کہ اہم پیغام، پیغامات اور مواد کو خوب نمایاں اور واضح کرے [illegible] ضروری [illegible] کو نظر انداز کردے۔

2۔ معلومات کی منطقی ترتیب:

مدرس اس بات کا خیال رکھے کہ معلومات اس ترتیب سے پیش کی جائیں کہ پہلے پیش کی گئی معلومات بعد میں

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 73 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

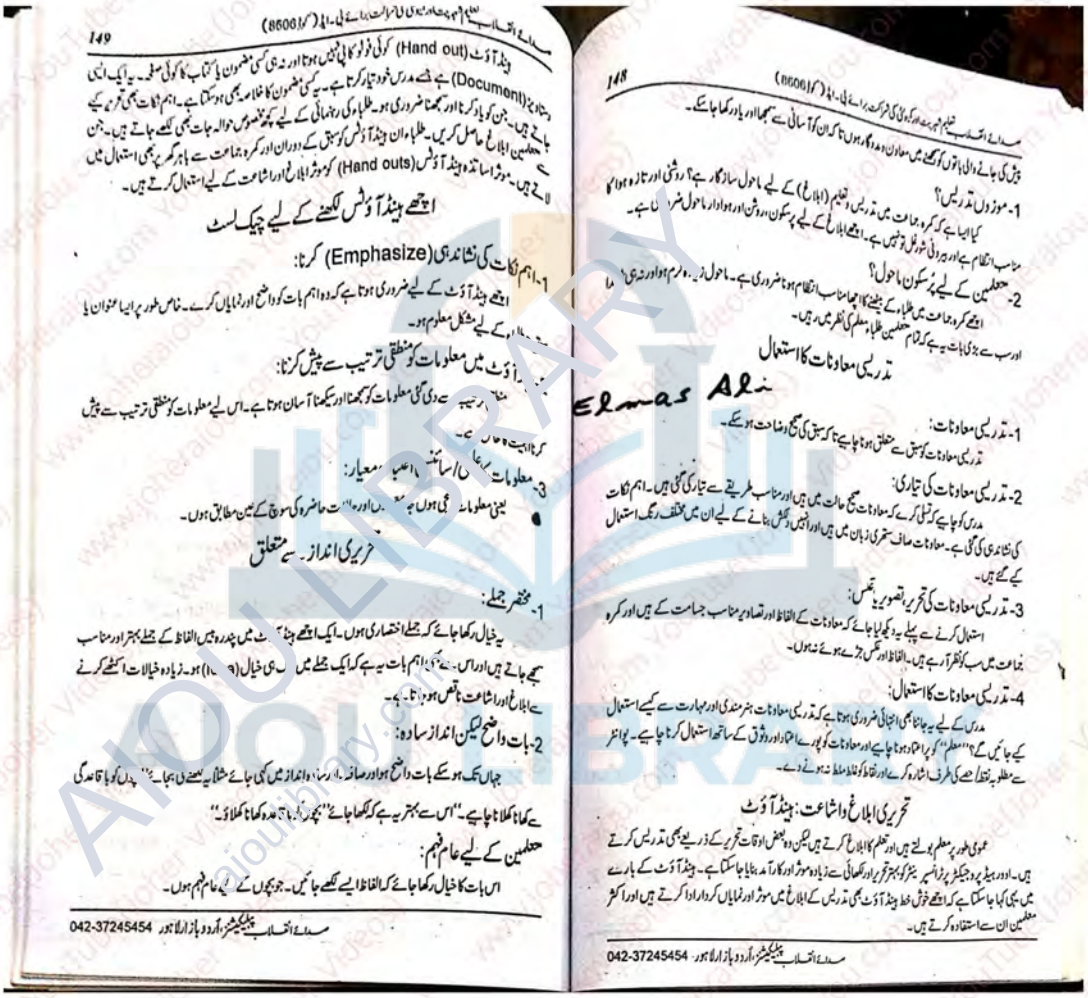

پیش کی جانے والی باتوں کو سمجھنے میں معاون و مددگار ہوں تاکہ ان کو آسانی سے سمجھا اور یاد رکھا جا سکے۔

1- موزوں تدریس؟

کیا ایسا ہے کہ کمرہ جماعت میں تدریس و تعلیم (ابلاغ) کے لیے ماحول سازگار ہے؟ روشنی اور تازہ ہوا کا مناسب انتظام ہے اور بیرونی شور غل تو نہیں ہے۔ اچھے ابلاغ کے لیے پرسکون، روشن اور ہوادار ماحول ضروری ہے۔

2- متعلمین کے لیے پُرسکون ماحول؟

اچھے کمرہ جماعت میں طلباء کے بیٹھنے کا اچھا مناسب انتظام ہونا ضروری ہے۔ ماحول زیادہ گرم ہو اور نہ ہی [illegible] اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ تمام متعلمین طلباء معلم کی نظر میں رہیں۔

تدریسی معاونات کا استعمال

Elmas Ali

1- تدریسی معاونات:

تدریسی معاونات کو سبق سے متعلق ہونا چاہیے تاکہ سبق کی صحیح وضاحت ہو سکے۔

2- تدریسی معاونات کی تیاری:

مدرس کو چاہیے کہ تسلی کرے کہ معاونات صحیح حالت میں ہیں اور مناسب طریقے سے تیار کی گئی ہیں۔ اہم نکات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ معاونات صاف ستھری زبان میں ہیں اور انہیں دلکش بنانے کے لیے ان میں مختلف رنگ استعمال کیے گئے ہیں۔

3- تدریسی معاونات کی تحریر، تصویر یا عکس:

استعمال کرنے سے پہلے یہ دیکھ لیا جائے کہ معاونات کے الفاظ اور تصاویر مناسب جسامت کے ہیں اور کمرہ جماعت میں سب کو نظر آ رہے ہیں۔ الفاظ اور عکس جڑے ہوئے نہ ہوں۔

4- تدریسی معاونات کا استعمال:

مدرس کے لیے یہ جاننا بھی انتہائی ضروری ہوتا ہے کہ تدریسی معاونات ہنرمندی اور مہارت سے کیسے استعمال کیے جائیں گے؟ "معلم" کو پراعتماد ہونا چاہیے اور معاونات کو پورے اعتماد اور وثوق کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے۔ پوائنٹر سے مطلوبہ نقطہ/حصے کی طرف اشارہ کرے اور نقاط کو غلط ملط نہ ہونے دے۔

تحریری ابلاغ و اشاعت: ہینڈ آؤٹ

عمومی طور پر معلم بولتے ہیں اور تعلم کا ابلاغ کرتے ہیں لیکن وہ بعض اوقات تحریر کے ذریعے بھی تدریس کرتے ہیں۔ اوور ہیڈ پروجیکٹر پر ٹرانسپیرینٹر کو بہتر تحریر اور لکھائی سے زیادہ موثر اور کارآمد بنایا جا سکتا ہے۔ ہینڈ آؤٹ کے بارے میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ اچھے خوش خط ہینڈ آؤٹ بھی تدریس کے ابلاغ میں موثر اور نمایاں کردار ادا کرتے ہیں اور اکثر معلمین ان سے استفادہ کرتے ہیں۔

ہینڈ آؤٹ (Hand out) کوئی فوٹو کاپی نہیں ہوتا اور نہ ہی کسی مضمون یا کتاب کا کوئی صفحہ۔ یہ ایک ایسی دستاویز (Document) ہے جسے مدرس خود تیار کرتا ہے۔ یہ کسی مضمون کا خلاصہ بھی ہو سکتا ہے۔ اہم نکات بھی تحریر کیے جاتے ہیں۔ جن کو یاد کرنا اور سمجھنا ضروری ہو۔ طلباء کی رہنمائی کے لیے کچھ مخصوص حوالہ جات بھی لکھے جاتے ہیں۔ جن سے متعلمین ابلاغ حاصل کریں۔ طلباء ان ہینڈ آؤٹس کو سبق کے دوران اور کمرہ جماعت سے باہر گھر پر بھی استعمال میں لاتے ہیں۔ موثر اساتذہ ہینڈ آؤٹس (Hand outs) کو موثر ابلاغ اور اشاعت کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

اچھے ہینڈ آؤٹس لکھنے کے لیے چیک لسٹ

1- اہم نکات کی نشاندہی (Emphasize) کرنا:

اچھے ہینڈ آؤٹ کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اہم بات کو واضح اور نمایاں کرے۔ خاص طور پر ایسا عنوان یا [illegible] کے لیے مشکل معلوم ہو۔

2- [illegible] آؤٹ میں معلومات کو منطقی ترتیب سے پیش کرنا:

[illegible] ترتیب سے دی گئی معلومات کو سمجھنا اور سیکھنا آسان ہوتا ہے۔ اس لیے معلومات کو منطقی ترتیب سے پیش کرنا اہمیت کا حامل ہے۔

3- معلومات [illegible] اسائنمنٹ [illegible] معیار:

یعنی معلومات [illegible] ہوں جو [illegible] اور [illegible] حاضرہ کی سوچ کے عین مطابق ہوں۔

تحریری انداز سے متعلق

1- مختصر جملے:

یہ خیال رکھا جائے کہ جملے اختصاری ہوں۔ ایک اچھے ہینڈ آؤٹ میں پندرہ بیس الفاظ کے جملے بہتر اور مناسب سمجھے جاتے ہیں اور اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ ایک جملے میں [illegible] ہی خیال (Idea) ہو۔ زیادہ خیالات اکٹھے کرنے سے ابلاغ اور اشاعت ناقص ہو جاتا ہے۔

2- بات واضح لیکن انداز سادہ:

جہاں تک ہو سکے بات واضح ہو اور صاف [illegible] انداز میں کہی جائے مثلاً یہ لکھنے کی بجائے "بچوں کو باقاعدگی سے کھانا کھلانا چاہیے۔" اس سے بہتر یہ ہے کہ لکھا جائے "بچوں کو باقاعدہ کھانا کھلاؤ۔"

متعلمین کے لیے عام فہم:

اس بات کا خیال رکھا جائے کہ الفاظ ایسے لکھے جائیں۔ جو بچوں کے لیے عام فہم ہوں۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

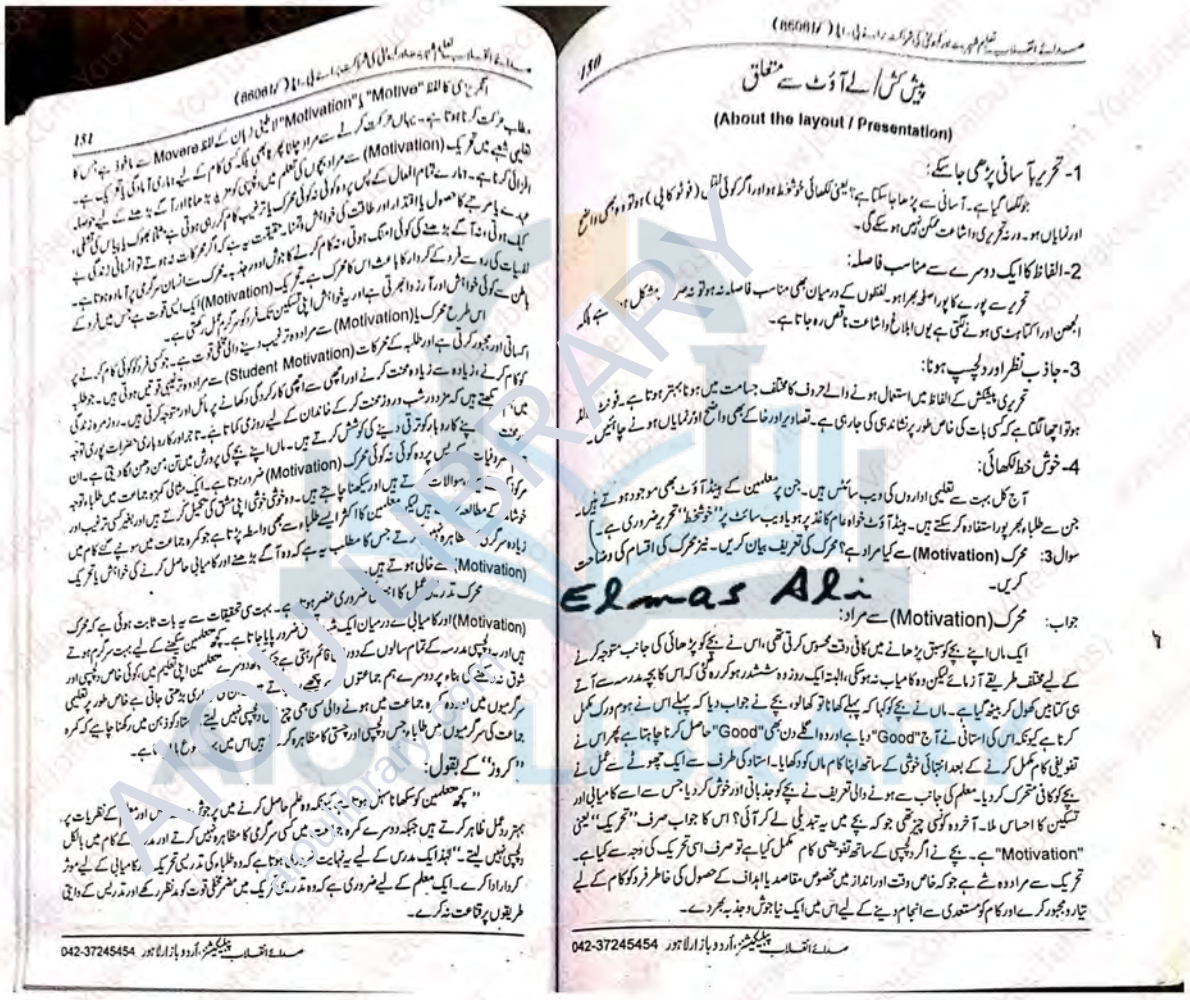

پیش کش / لے آؤٹ سے متعلق

(About the layout / Presentation)

1- تحریر بآسانی پڑھی جا سکے:

جو لکھا گیا ہے۔ آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے؟ یعنی لکھائی خوشخط ہو اور اگر کوئی نقل (فوٹو کاپی) ہو تو وہ بھی واضح اور نمایاں ہو۔ ورنہ تحریری اشاعت ممکن نہیں ہو سکے گی۔

2- الفاظ کا ایک دوسرے سے مناسب فاصلہ:

تحریر سے پورے کا پورا صفحہ بھرا ہو۔ لفظوں کے درمیان بھی مناسب فاصلہ نہ ہو تو نہ صرف مشکل ہے بلکہ الجھن اور اکتاہٹ سی ہونے لگتی ہے یوں ابلاغ و اشاعت ناقص رہ جاتا ہے۔

3- جاذب نظر اور دلچسپ ہونا:

تحریری پیشکش کے الفاظ میں استعمال ہونے والے حروف کا مختلف جسامت میں ہونا بہتر ہوتا ہے۔ فونٹ بالڈ ہو تو اچھا لگتا ہے کہ کسی بات کی خاص طور پر نشاندہی کی جا رہی ہے۔ تصاویر اور خاکے بھی واضح اور نمایاں ہونے چاہئیں۔

4- خوش خط لکھائی:

آج کل بہت سے تعلیمی اداروں کی ویب سائٹس ہیں۔ جن پر معلمین کے ہینڈ آؤٹ بھی موجود ہوتے ہیں۔ جن سے طلباء بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔ ہینڈ آؤٹ خواہ عام کاغذ پر ہو یا ویب سائٹ پر "خوشخط" تحریر ضروری ہے۔

سوال 3: محرک (Motivation) سے کیا مراد ہے؟ محرک کی تعریف بیان کریں۔ نیز محرک کی اقسام کی وضاحت کریں۔

Elmas Ali

جواب: محرک (Motivation) سے مراد:

ایک ماں اپنے بچے کو سبق پڑھانے میں کافی دقت محسوس کرتی تھی، اس نے بچے کو پڑھائی کی جانب متوجہ کرنے کے لیے مختلف طریقے آزمائے لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکی، البتہ ایک روز وہ ششدر ہو کر رہ گئی کہ اس کا بچہ مدرسہ سے آتے ہی کتابیں کھول کر بیٹھ گیا ہے۔ ماں نے بچے کو کہا کہ پہلے کھانا تو کھا لو، بچے نے جواب دیا کہ پہلے اس نے ہوم ورک مکمل کرنا ہے کیونکہ اس کی استانی نے آج "Good" دیا ہے اور وہ اگلے دن بھی "Good" حاصل کرنا چاہتا ہے پھر اس نے تفویضی کام مکمل کرنے کے بعد انتہائی خوشی کے ساتھ اپنا کام ماں کو دکھایا۔ استاد کی طرف سے ایک چھوٹے سے عمل نے بچے کو کافی متحرک کر دیا۔ معلم کی جانب سے ہونے والی تعریف نے بچے کو جذباتی اور خوش کر دیا جس سے اسے کامیابی اور تسکین کا احساس ملا۔ آخر وہ کونسی چیز تھی جو کہ بچے میں یہ تبدیلی لے کر آئی؟ اس کا جواب صرف "تحریک" یعنی "Motivation" ہے۔ بچے نے اگر دلچسپی کے ساتھ تفویضی کام مکمل کیا ہے تو صرف اسی تحریک کی وجہ سے کیا ہے۔ تحریک سے مراد وہ شے ہے جو کہ خاص وقت اور انداز میں مخصوص مقاصد یا اہداف کے حصول کی خاطر فرد کو کام کے لیے تیار و مجبور کرے اور کام کو مستعدی سے انجام دینے کے لیے اس میں ایک نیا جوش و جذبہ بھر دے۔

انگریزی کا لفظ "Motive" یا "Motivation" لاطینی زبان کے لفظ Movere سے ماخوذ ہے جس کا مطلب حرکت کرنا ہوتا ہے۔ یہاں حرکت کرنے سے مراد چلنا پھرنا بھی بلکہ کسی کام کے لیے ہماری آمادگی یا تحریک ہے۔ تعلیمی شعبے میں تحریک (Motivation) سے مراد بچوں کی تعلیم میں دلچسپی کو مزید بڑھانا اور آگے بڑھنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ہمارے تمام افعال کے پس پردہ کوئی نہ کوئی محرک یا ترغیب کام کر رہی ہوتی ہے مثلاً بھوک یا پیاس کی تشفی، عہدے یا مرتبے کا حصول یا اقتدار اور طاقت کی خواہش و تمنا۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر محرکات نہ ہوتے تو انسانی زندگی بے کیف ہوتی، نہ آگے بڑھنے کی کوئی امنگ ہوتی، نہ کام کرنے کا جوش اور جذبہ۔ محرک سے انسان سرگرمی پر آمادہ ہوتا ہے۔ نفسیات کی رو سے فرد کے کردار کا باعث اس کا محرک ہے۔ تحریک (Motivation) ایک ایسی قوت ہے جس میں فرد کے باطن سے کوئی خواہش اور آرزو ابھرتی ہے اور یہ خواہش اپنی تسکین تک فرد کو سرگرم عمل رکھتی ہے۔

اس طرح محرک یا (Motivation) سے مراد وہ ترغیب دینے والی مخفی قوت ہے۔ جو کسی فرد کو کوئی کام کرنے پر اکساتی اور مجبور کرتی ہے اور طلبہ کے محرکات (Student Motivation) سے مراد وہ ترغیبی قوتیں ہوتی ہیں۔ جو طلبہ کو کام کرنے، زیادہ سے زیادہ محنت کرنے اور اچھی سے اچھی کارکردگی دکھانے پر مائل اور متوجہ کرتی ہیں۔ روزمرہ زندگی میں [illegible] سیکھتے ہیں کہ مزدور شب و روز محنت کر کے خاندان کے لیے روزی کماتا ہے۔ تاجر اور کاروباری حضرات پوری توجہ [illegible] اپنے کاروبار کو ترقی دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ماں اپنے بچے کی پرورش میں تن، من دھن لگا دیتی ہے۔ ان [illegible] مصروفیات کے پس پردہ کوئی نہ کوئی محرک (Motivation) ضرور ہوتا ہے۔ ایک مثالی کمرہ جماعت میں طلباء توجہ مرکوز [illegible] سوالات [illegible] تے ہیں اور سیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ خوشی خوشی اپنی مشق کی تکمیل کرتے ہیں اور بغیر کسی ترغیب اور خوشامد کے مطالعہ [illegible] ہیں لیکن معلمین کا اکثر ایسے طلباء سے بھی واسطہ پڑتا ہے جو کمرہ جماعت میں سونپے گئے کام میں زیادہ سرگرمی [illegible] مظاہرہ نہیں [illegible] رتے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ آگے بڑھنے اور کامیابی حاصل کرنے کی خواہش یا تحریک (Motivation) سے خالی ہوتے ہیں۔

محرک تدریسی عمل کا [illegible] ضروری عنصر ہوتا ہے۔ بہت سی تحقیقات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ محرک (Motivation) اور کامیابی کے درمیان ایک مثبت [illegible] ضرور پایا جاتا ہے۔ کچھ معلمین سیکھنے کے لیے بہت سرگرم ہوتے ہیں اور دلچسپی مدرسہ کے تمام سالوں کے دوران قائم رہتی ہے جبکہ [illegible] دوسرے معلمین اپنی تعلیم میں، کوئی خاص دلچسپی اور شوق نہ رکھنے کی بناء پر دوسرے ہم جماعتوں [illegible] پیچھے [illegible] ہیں۔ [illegible] کی [illegible] ری بڑھتی جاتی ہے خاص طور پر تعلیمی سرگرمیوں میں [illegible] وہ کمرہ جماعت میں ہونے والی کسی بھی چیز [illegible] دلچسپی نہیں لیتے۔ استاد کو ذہن میں رکھنا چاہیے کہ کمرہ جماعت کی سرگرمیوں میں طلباء جس دلچسپی اور چستی کا مظاہرہ کر [illegible] ہیں اس میں [illegible] وع [illegible] ہے۔

"کروز" کے بقول:

"کچھ معلمین کو سکھانا سہل ہوتا ہے کیونکہ وہ علم حاصل کرنے میں پرجوش [illegible] اور معلم کے نظریات پر بہتر ردعمل ظاہر کرتے ہیں جبکہ دوسرے کمرہ جماعت میں کسی سرگرمی کا مظاہرہ نہیں کرتے اور مدرسے کے کام میں بالکل دلچسپی نہیں لیتے۔" لہٰذا ایک مدرس کے لیے یہ نہایت ضروری ہوتا ہے کہ وہ طلباء کی تدریسی تحریک اور کامیابی کے لیے موثر کردار ادا کرے۔ ایک معلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ تدریسی تحریک میں مضمر مخفی قوت کو مدنظر رکھے اور تدریس کے دائمی طریقوں پر قناعت نہ کرے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

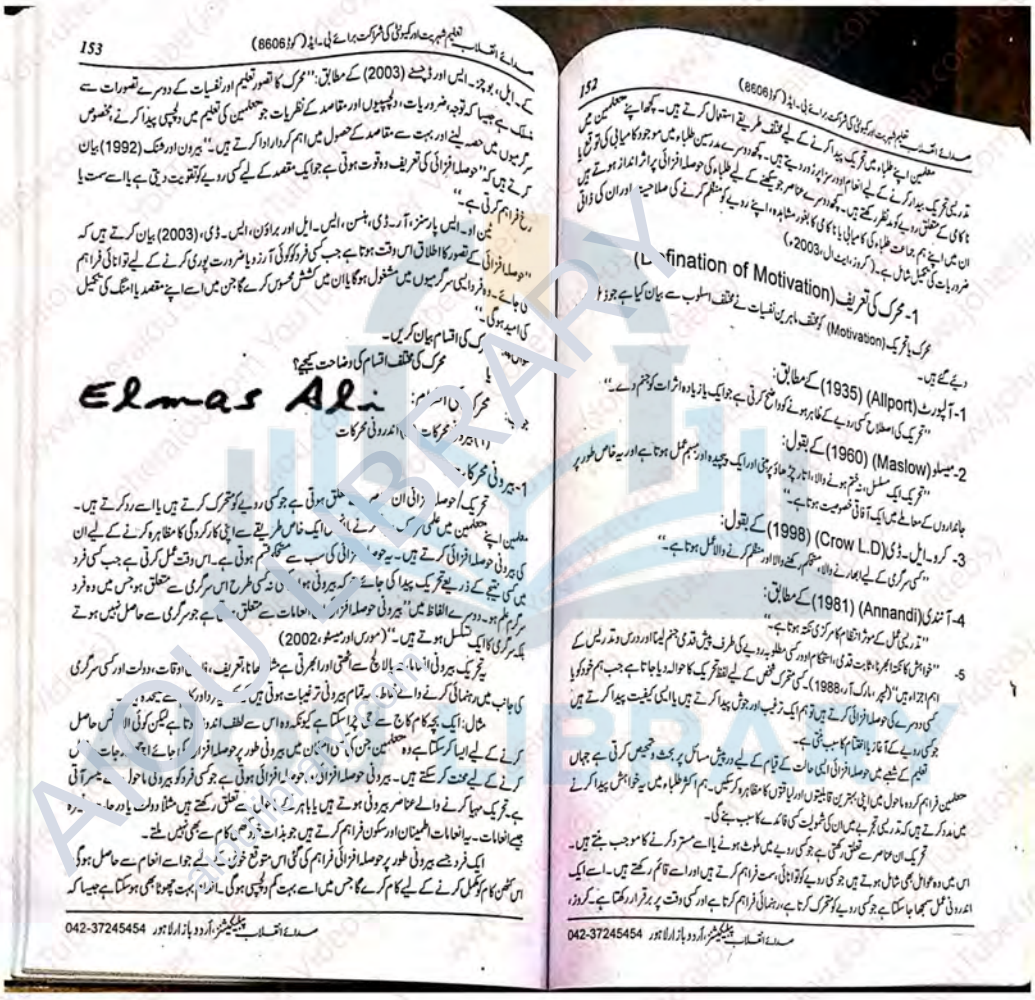

طلبہ اپنے علاقہ میں تحریک پیدا کرنے کے لیے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں۔ کچھ اپنے ہم جماعت طلبہ میں موجود کامیابی کی تحریک یا ناکامی کے خوف کو بروئے کار لاتے ہیں۔ کچھ دوسرے مدرسین طلباء میں موجود کامیابی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان میں اپنے ہم جماعت طلباء کی کامیابی یا ناکامی کو بطور مثال پیش کرتے ہیں اور ان کی ذاتی ضروریات کی تکمیل کی مثال دیتے ہیں۔ (کروز، ایبٹ ال، 2003ء)

(Definition of Motivation) 1- محرک کی تعریف

محرک یا تحریک (Motivation) کو مختلف ماہرین نفسیات نے مختلف اسلوب سے بیان کیا ہے جو ذیل دیئے گئے ہیں۔

1- آلپورٹ (Allport) (1935) کے مطابق:
"تحریک کی اصطلاح کسی رویے کے ظاہر ہونے کو واضح کرتی ہے جو ایک یا زیادہ اثرات کو جنم دے۔"

2- میسلو (Maslow) (1960) کے بقول:
"تحریک ایک مسلسل، ختم ہونے والا، اتار چڑھاؤ پیدا کرتی اور ایک پیچیدہ اور سہم عمل ہوتا ہے اور یہ خاص طور پر جانداروں کے معاملے میں ایک آفاقی خصوصیت ہوتا ہے۔"

3- کرو۔ایل۔ڈی (Crow L.D) (1998) کے بقول:
"کسی سرگرمی کے لیے ابھارنے والا، متحرک کرنے والا اور منظم کرنے والا عمل ہوتا ہے۔"

4- آنندی (Annandi) (1981) کے مطابق:
"تحریکی عمل کے موثر انتظام کا مرکز کی نکتہ ہوتا ہے۔"

5- "خواہش کا کہنا ابھرنا، جبلت، قدری، استحکام اور کسی مطلوبہ رویے کی طرف بیش قدمی جنم لیتا اور درس و تدریس کے اہم اجزاء ہیں" (ایبر، مارک آر، 1988ء)۔ کسی متحرک شخص کے لیے لفظ تحریک کا حوالہ دیا جاتا ہے جب ہم خود کو یا کسی دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں تو ہم ایک ترغیب اور جوش پیدا کرتے ہیں یا ایسی کیفیت پیدا کرتے ہیں جو کسی رویے کے آغاز یا اقدام کا سبب بنتی ہے۔

تعلیم کے شعبے میں حوصلہ افزائی ایسی حالت کے قیام کے لیے درپیش مسائل پر بحث و تمحیص کرتی ہے جہاں متعلمین فراہم کردہ ماحول میں اپنی بہترین قابلیتوں اور لیاقتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔ ہم اکثر طلباء میں یہ خواہش پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں کہ مزید کی توقع میں ان کی شمولیت کسی فائدے کا سبب بنے گی۔

تحریک ان عناصر سے تعلق رکھتی ہے جو کسی رویے میں ملوث ہونے یا اسے مسترد کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ اس میں وہ محرکات بھی شامل ہوتے ہیں جو کسی رویے کو توانائی، سمت فراہم کرتے ہیں اور اسے قائم رکھتے ہیں۔ اسے ایک اندرونی عمل سمجھا جا سکتا ہے جو کسی رویے کو متحرک کرتا ہے، رہنمائی فراہم کرتا ہے اور کسی وقت پر برقرار رکھتا ہے۔ کروز،

کے۔ایل، بوجو۔ایس اور ڈیسے (2003) کے مطابق: "محرک کا تصور تعلیم اور نفسیات کے دوسرے تصورات سے منسلک ہے جیسا کہ توجہ، ضروریات، دلچسپیوں اور مقاصد کے نظریات جو متعلمین کی تعلیم میں دلچسپی پیدا کرنے، مخصوص سرگرمیوں میں حصہ لینے اور بہت سے مقاصد کے حصول میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔" بیرون اور فنک (1992) بیان کرتے ہیں کہ "حوصلہ افزائی کی تعریف وہ قوت ہوتی ہے جو ایک مقصد کے لیے کسی رویے کو تقویت دیتی ہے یا اسے ست یا رخ فراہم کرتی ہے۔"

شین او۔ایس پارسنز، آر۔ڈی، ہنسن، ایس۔ایل اور براؤن، ایس۔ڈی، (2003) بیان کرتے ہیں کہ "حوصلہ افزائی کے تصور کا اطلاق اس وقت ہوتا ہے جب کسی فرد کو کوئی آرزو یا ضرورت پوری کرنے کے لیے توانائی فراہم کی جائے۔ وہ فرد ایسی سرگرمیوں میں مشغول ہوگا یا ان میں کشش محسوس کرے گا جن میں اسے اپنے مقصد یا امنگ کی تکمیل کی امید ہوگی۔"

ک کی اقسام بیان کریں۔

محرک کی مختلف اقسام کی وضاحت کیجیے؟

Elmas Ali

محرک ی اقسام:
محرکات اندرونی محرکات

1- بیرونی محرکا۔

تحریک/حوصلہ افزائی ان ص متعلق ہوتی ہے جو کسی رویے کو متحرک کرتے ہیں یا اسے رد کرتے ہیں۔ متعلمین اپنے ہم جماعتوں میں علمی سرگ کرنے، ایک خاص طریقے سے اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے ان کی بیرونی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ یہ حوصلہ افزائی کی سب سے مشکل قسم ہوتی ہے۔ اس وقت عمل کرتی ہے جب کسی فرد میں کسی نتیجے کے ذریعے تحریک پیدا کی جائے کہ بیرونی ہو نہ کسی طرح اس سرگرمی سے متعلق ہو جس میں وہ فرد سرگرم ہو۔ دوسرے الفاظ میں "بیرونی حوصلہ افزائی عامات سے متعلق ہے جو سرگرمی سے حاصل نہیں ہوتے بلکہ سرگرمی کا ایک تسلسل ہوتے ہیں۔" (مورس اور میسلو، 2002)

یہ تحریک بیرونی انعامات بالائے سے مختلف اور اجرتی ہے مثلاً تعریف، وقت اور کسی سرگرمی کی جانب میں رہنمائی کرنے والے خاط۔ یہ تمام بیرونی ترغیبات ہوتی ہیں۔ ردار اور سے بعد و

مثال: ایک بچہ کام کاج سے جی چرا سکتا ہے کیونکہ وہ اس سے لطف اندو دیتا ہے لیکن کوئی انعام حاصل کرنے کے لیے ایسا کر سکتا ہے وہ متعلمین جن کی ان امکان میں بیرونی طور پر حوصلہ افزائی کی جائے ہو جات ں کرنے کے لیے محنت کر سکتے ہیں۔ بیرونی حوصلہ افزائی، حوصلہ افزائی ہوتی ہے جو کسی فرد کو بیرونی ماحول سے میسر آتی ہے۔ تحریک مہیا کرنے والے عناصر بیرونی ہوتے ہیں یا باہر کے عامل سے تعلق رکھتے ہیں مثلاً دولت یا دوسرے انعامات۔ یہ انعامات اطمینان اور سکون فراہم کرتے ہیں جو ذات فرد کو بھی کام سے بھی نہیں ملتے۔

ایک فرد جسے بیرونی طور پر حوصلہ افزائی فراہم کی گئی اس متوقع خوشی کے لیے جو اسے انعام سے حاصل ہوگی اس شخص کام کو مکمل کرنے کے لیے کام کرے گا جس میں اسے بہت کم دلچسپی ہوگی۔ انعام بہت چھوٹا بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

ایک مسکراتا چہرہ اور بہت بڑا بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ شہرت یا قسمت۔ مثال کے طور پر ایک فرد جو ریاضی کو ناپسند کرتا ہے بیرونی حوصلہ افزائی کے ذریعے کوئی انعام حاصل کرنے کے لیے کسی سوال کو حل کرنے کے لیے محنت کر سکتا ہے۔ ایک طالب علم کی صورت میں انعام کسی مشق یا جماعت میں ایک اچھا درجہ بھی ہو سکتا ہے۔

اگر کوئی شخص کسی کام کے مکمل ہونے پر خوشی کا اظہار نہ کرے تو بیرونی حوصلہ افزائی بے اثر ہوتی ہے۔ یہ اس وقت موثر ہوتی ہے جب کسی بیرونی انعام سے حاصل ہونے والی خوشی ایک مسلسل حوصلہ افزائی فراہم کرنے والے عنصر کے طور پر کام کرے خواہ مطلوبہ کام بہت کم دلچسپ ہو یا نہ ہو۔ وہ متعلم جسے بیرونی طور پر حوصلہ افزائی فراہم کی گئی ہو، ہو سکتا ہے کسی مشق کو ناپسند کرے، اس میں بوریت محسوس کرے یا اسے مضمون میں دلچسپی نہ ہو لیکن ایک اچھا [illegible] یہ یاد رہے حاصل کرنے کا امکان اسے تفویض کردہ کام کے لیے بہترین کوششیں کرنے پر آمادہ کر سکتا ہے۔

2-اندرونی محرک (Intrinsic Motivation):

تحریک اندرونی عناصر سے جنم لیتی ہے جیسا کہ بچے کا قدرتی تجسس، اشد ضرورت، اعتماد اور کسی کام کو کرنے کے دوران حاصل ہونے والا سکون۔ کسی سرگرمی میں اندرونی تحریک کی وجہ سے مشغول و مصروف لوگ بہت منہمک اور جانفشانی سے کام کرتے نظر آتے ہیں کیونکہ انہیں یہ تحریک بذات خود سرگرمی سے ملی ہے نہ کہ کسی سرگرمی کے نتیجے میں حاصل ہونے والے مقصد سے۔ تعلیمی میدان میں ہر سطح پر اندرونی حوصلہ افزائی ایک حتمی مقصد مانی جاتی ہے۔

مثال: بچے کسی انعام کی خاطر کھیل نہیں کھیلتے بلکہ اس خوشی کے لیے جو انہیں کھیل سے حاصل ہوتی ہے۔

اندرونی طور پر متحرک ایک متعلم امتحان کے لیے محنت کر سکتا ہے کیونکہ اسے نصابی مواد میں دلچسپی ہے۔

اندرونی حوصلہ افزائی وہ حوصلہ افزائی ہوتی ہے جو کسی کام میں دلچسپی یا مزے کے سبب پیدا ہوتی ہے اور کسی بیرونی دباؤ پر انحصار کرنے کی بجائے فرد کے اندر موجود ہوتی ہے۔ 1970ء کے آغاز سے ہی اندرونی حوصلہ افزائی پر بہت سے معاشرتی اور تعلیمی ماہرین نفسیات نے محنت اور تحقیق کی ہے۔ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ یہ متعلم اعلیٰ تعلیمی کامیابیوں اور تسلی اور سکون سے تعلق رکھتی ہے۔ اندرونی حوصلہ افزائی کی وضاحت فرٹز ہیڈر کی ایٹریبیوشن تھیوری، ذاتی کارکردگی پر بینڈورا کے کام اور ڈیسی اور ریان کی ادراکی جائزاتی نظریے کے پس منظر میں بیان کی جا سکتی ہے۔ درج ذیل اقدامات متعلمین کو ممکنہ طور پر اندرونی حوصلہ افزائی فراہم کر سکتے ہیں:

1- تعلیمی نتائج کو ان اندرونی عناصر سے منسلک کریں جو ان کے اپنے دائرہ اختیار میں آ سکیں (مثلاً وہ کوششیں جو وہ صرف کرتے ہیں)۔

2- یقین دلائیں کہ وہ مطلوبہ مقاصد کے حاصل کرنے کے لیے موثر طور پر عمل کر سکتے ہیں (نتائج کا انحصار قسمت پر نہیں ہوتا)۔

3- وہ مضمون میں مہارت حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں نہ کہ رٹے اور ازبر کر کے اچھے گریڈ یا درجات حاصل کرنے پر۔

سوال 5: محرکات کے مختلف نظریات پر نوٹ لکھیں۔
یا محرکات کے مختلف نظریات پر روشنی ڈالیں؟

جواب: محرکات کے مختلف نظریات:

مختلف نقطہ نظر حوصلہ افزائی کو چار مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں۔ ان چار طریقوں (رویوں، انسانیت،

ادراک اور معاشرہ) کے متعلق جانتے ہیں۔

1-رویوں پر مبنی نظریہ (The Behavioral Perspective):

تدریس کے حیاتیاتی نکتہ نظر کے مطابق جب اچھا کام کرنے پر کسی بچے کو سنہری ستارے یا تعریف سے نوازا جائے تو وہ مزید انعام حاصل کرنے کے لیے ریاضی کے اگلے باب پر توجہ کرے گا۔ زمانہ ماضی میں بھی کسی ایسی ہی کامیابی پر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ہوگی اور یہ تجربہ ان میں مستقبل میں بھی تعلیمی میدان میں ایسا ہی مظاہرہ کرنے کی تحریک پیدا کرتا ہے۔ انسانی رویوں کے ماہرین کے لیے تحریک صرف موثر ممکنہ امداد کا ایک نتیجہ ہوتی ہے۔ لہٰذا وہ کام میں متعلمین کو مصروف رکھنے کے لیے بیرونی تحریک پر زور دیتے ہیں۔ یہ امداد تعریف، مسکراہٹ یا میسر فوائد کی توقع یا نقصان کی صورت میں ہو سکتی ہے جیسا کہ کھیل سے باہر ہو جانا۔ "تقریباً تمام اساتذہ متعلمین میں تحریک پیدا کرنے کے لیے کسی نہ کسی شکل میں بیرونی امداد کو استعمال کرتے ہیں اگرچہ ہو سکتا ہے وہ اس سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے اسے موثر طور پر استعمال نہ کر [illegible]" (بورڈی، 1992 کروز، ایٹ ال، 2003)

2-انسانی نظریہ (The Humanistic Perspective):

حوصلہ افزائی کی حیاتیاتی تعریف بہت دلچسپ ہے کیونکہ یہ نہ صرف تعلیم اور کامیابی سے جڑی ہوئی ہے بلکہ بنیادی ضرورت [illegible] اپنے تعلق کی وجہ سے متعلمین کی فلاح و بہبود کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ متعلمین کی ذاتی نشوونما، اپنے مقصد کے [illegible] آزادی [illegible] خوبیوں کی صلاحیتوں پر زور دیتی ہے۔

انسانی نقطہ نظر [illegible] محرکات کے بارے میں دو نظریات ہیں:

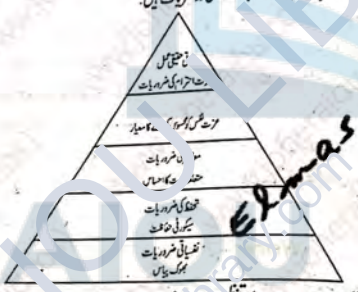

(a) میسلو کا نظریہ، ضروریات کے تنظیمی ڈھانچے:

میسلو نے تحریک کو ضروریات کے تنظیمی ڈھانچے کی اصطلاح کے طور پر سمجھا جو "محرکات" کو بیان کرتا ہے۔ میسلو کے نمونے کے مطابق، جب بنیادی نفسیاتی ضروریات پوری ہو جائیں تو کوششوں کا رخ حفاظت، محنت اور [illegible] کے متعلقات اور خود اعتمادی سے متعلق ضرورتوں کے حاصل کرنے کی طرف مڑ جاتا ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

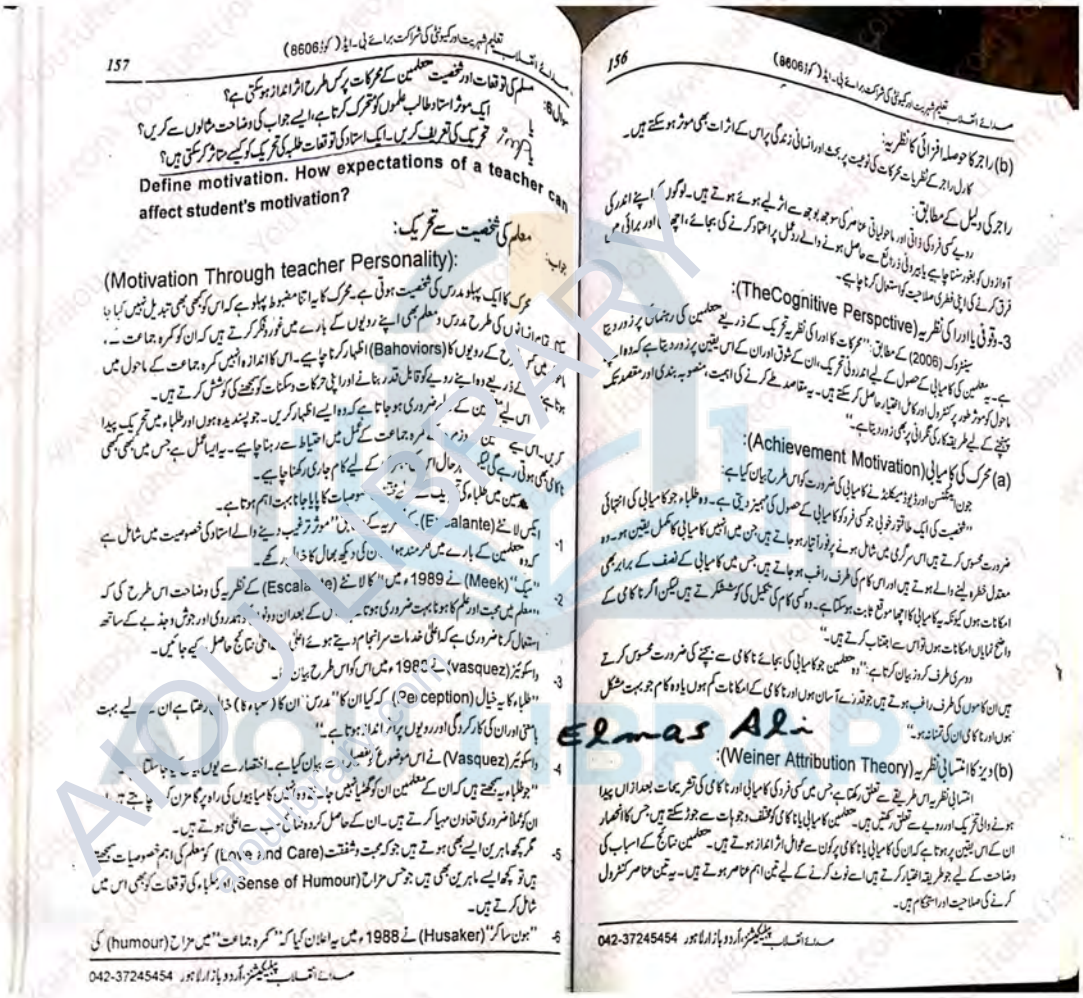

(b) راجر کا حوصلہ افزائی کا نظریہ:

کارل راجر کے نظریات محرکات کی نوعیت پر بحث اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات بھی موثر ہو سکتے ہیں۔

راجر کی دلیل کے مطابق:

رویے کسی فرد کی ذاتی اور ماحولیاتی عناصر کی سوجھ بوجھ سے اثر لیے ہوئے ہوتے ہیں۔ لوگوں کو اپنے اندر کی آوازوں کو بغور سننا چاہیے یا بیرونی ذرائع سے حاصل ہونے والے ردعمل پر اعتماد کرنے کی بجائے، اچھا اور برائی میں فرق کرنے کی اپنی فطری صلاحیت کو استعمال کرنا چاہیے۔

3-وقوفی یا ادراکی نظریہ (TheCognitive Perspctive):

سینٹروک (2006) کے مطابق: "محرکات کا ادراکی نظریہ تحریک کے ذریعے متعلمین کی رہنمائی پر زور دیتا ہے۔ یہ معلمین کی کامیابی کے حصول کے لیے اندرونی تحریک، ان کے شوق اور ان کے اس یقین پر زور دیتا ہے کہ وہ اپنے ماحول کو موثر طور پر کنٹرول اور کامل اختیار حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ مقاصد طے کرنے کی اہمیت، منصوبہ بندی اور مقصد تک پہنچنے کے لیے طریقہ کار کی نگرانی پر بھی زور دیتا ہے۔"

(a) محرک کی کامیابی (Achievement Motivation):

جون اینگلسن اور ڈیوڈ میکلنڈ نے کامیابی کی ضرورت کو اس طرح بیان کیا ہے:

"شخصیت کی ایک طاقتور خوبی جو کسی فرد کو کامیابی کے حصول کی مہمیز دیتی ہے۔ وہ طلباء جو کامیابی کی انتہائی ضرورت محسوس کرتے ہیں اس سرگرمی میں شامل ہونے پر فوراً تیار ہو جاتے ہیں جن میں انہیں کامیابی کا مکمل یقین ہو۔ وہ معتدل خطرہ لینے والے ہوتے ہیں اور اس کام کی طرف راغب ہو جاتے ہیں جس میں کامیابی کے نصف کے برابر بھی امکانات ہوں کیونکہ یہ کامیابی کا اچھا موقع ثابت ہو سکتا ہے۔ وہ کسی کام کی تکمیل کی کوشش کرتے ہیں لیکن اگر ناکامی کے واضح نمایاں امکانات ہوں تو اس سے اجتناب کرتے ہیں۔"

دوسری طرف کروز بیان کرتا ہے: "وہ متعلمین جو کامیابی کی بجائے ناکامی سے بچنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں ان کاموں کی طرف راغب ہوتے ہیں جو قدرے آسان ہوں اور ناکامی کے امکانات کم ہوں یا وہ کام جو بہت مشکل ہوں اور ناکامی ان کی تمنا نہ ہو۔"

Elmas Ali

(b) ویز کا انتسابی نظریہ (Weiner Attribution Theory):

انتسابی نظریہ اس طریقے سے تعلق رکھتا ہے جس میں کسی فرد کی کامیابی اور ناکامی کی تشریحات بعد ازاں پیدا ہونے والی تحریک اور رویے سے تعلق رکھتی ہیں۔ متعلمین کامیابی یا ناکامی کو مختلف وجوہات سے جوڑ سکتے ہیں جس کا انحصار ان کے اس یقین پر ہوتا ہے کہ ان کی کامیابی یا ناکامی پر کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ متعلمین نتائج کے اسباب کی وضاحت کے لیے جو طریقہ اختیار کرتے ہیں اسے نوٹ کرنے کے لیے تین اہم عناصر ہوتے ہیں۔ یہ تین عناصر کنٹرول کرنے کی صلاحیت اور استحکام ہیں۔

سوال 6: مسلم کی توقعات اور شخصیت متعلمین کے محرکات پر کس طرح اثر انداز ہو سکتی ہے؟

یا ایک موثر استاد طالب علموں کو متحرک کرتا ہے، ایسے جواب کی وضاحت مثالوں سے کریں؟

یا تحریک کی تعریف کریں۔ ایک استاد کی توقعات طلبہ کی تحریک کو کیسے متاثر کر سکتی ہیں؟

Define motivation. How expectations of a teacher can affect student's motivation?

جواب: معلم کی شخصیت سے تحریک:

(Motivation Through teacher Personality):

محرک کا ایک پہلو مدرس کی شخصیت ہوتی ہے۔ محرک کا یہ اتنا مضبوط پہلو ہے کہ اس کو کبھی بھی تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ تمام انسانوں کی طرح مدرس و معلم بھی اپنے رویوں کے بارے میں غور و فکر کرتے ہیں کہ ان کو کمرہ جماعت کے ماحول میں کس طرح کے رویوں کا (Bahoviors) اظہار کرنا چاہیے۔ اس کا اندازہ انہیں کمرہ جماعت کے ماحول میں ہونے کے ذریعے وہ اپنے رویے کو قابل قدر بنانے اور اپنی حرکات و سکنات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لیے متعلمین کے لیے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ ایسے اظہار کریں۔ جو پسندیدہ ہوں اور طلباء میں تحریک پیدا کریں۔ اس لیے متعلمین کو ذمہ دار کمرہ جماعت کے عمل میں احتیاط سے رہنا چاہیے۔ یہ ایسا عمل ہے جس میں کبھی کبھی ناکامی بھی ہوتی رہے گی لیکن بہرحال اس کے لیے کام جاری رکھنا چاہیے۔

متعلمین میں طلباء کی تحریک کے لیے مختلف خصوصیات کا پایا جانا بہت اہم ہوتا ہے۔

1- ایکس لانٹے (Escalante) کے نظریہ کے مطابق "موثر ترغیب دینے والے استاد کی خصوصیت میں شامل ہے کہ وہ متعلمین کے بارے میں فکرمند ہوں ان کی دیکھ بھال کا خیال رکھے۔

2- "میک" (Meek) نے 1989ء میں "کالانٹے (Escalante) کے نظریہ کی وضاحت اس طرح کی کہ "معلم میں محبت اور علم کا ہونا بہت ضروری ہوتا ہے۔ ان کے بعد ان دونوں کو ہمدردی اور جوش و جذبے کے ساتھ استعمال کرنا ضروری ہے کہ اعلیٰ خدمات سرانجام دیتے ہوئے اعلیٰ سے اعلیٰ نتائج حاصل کیے جائیں۔

3- واسکوئیز (vasquez) نے 1988ء میں اس کو اس طرح بیان کیا:

"طلباء کا یہ خیال (Perception) کہ کیا ان کا "مدرس" ان کا (سپاہ کا) خیال رکھتا ہے ان کے لیے بہت بامعنی اور ان کی کارکردگی اور رویوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔"

4- واسکوئیز (Vasquez) نے اس موضوع کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اختصار سے یوں بیان کیا جا سکتا ہے:

"جو طلباء یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے معلمین ان کو گھٹیا نہیں جانتے وہ انہیں کامیابیوں کی راہ پر گامزن کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو عملاً ضروری تعاون مہیا کرتے ہیں۔ ان کے حاصل کردہ نتائج سب سے اعلیٰ ہوتے ہیں۔

5- مگر کچھ ماہرین ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہ محبت و شفقت (Love and Care) کو معلم کی اہم خصوصیات سمجھتے ہیں تو کچھ ایسے ماہرین بھی ہیں جو حس مزاح (Sense of Humour) اور طلباء کی توقعات کو بھی اس میں شامل کرتے ہیں۔

6- "ہون ساکر" (Husaker) نے 1988ء میں یہ اعلان کیا کہ "کمرہ جماعت" میں مزاح (humour) کی

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

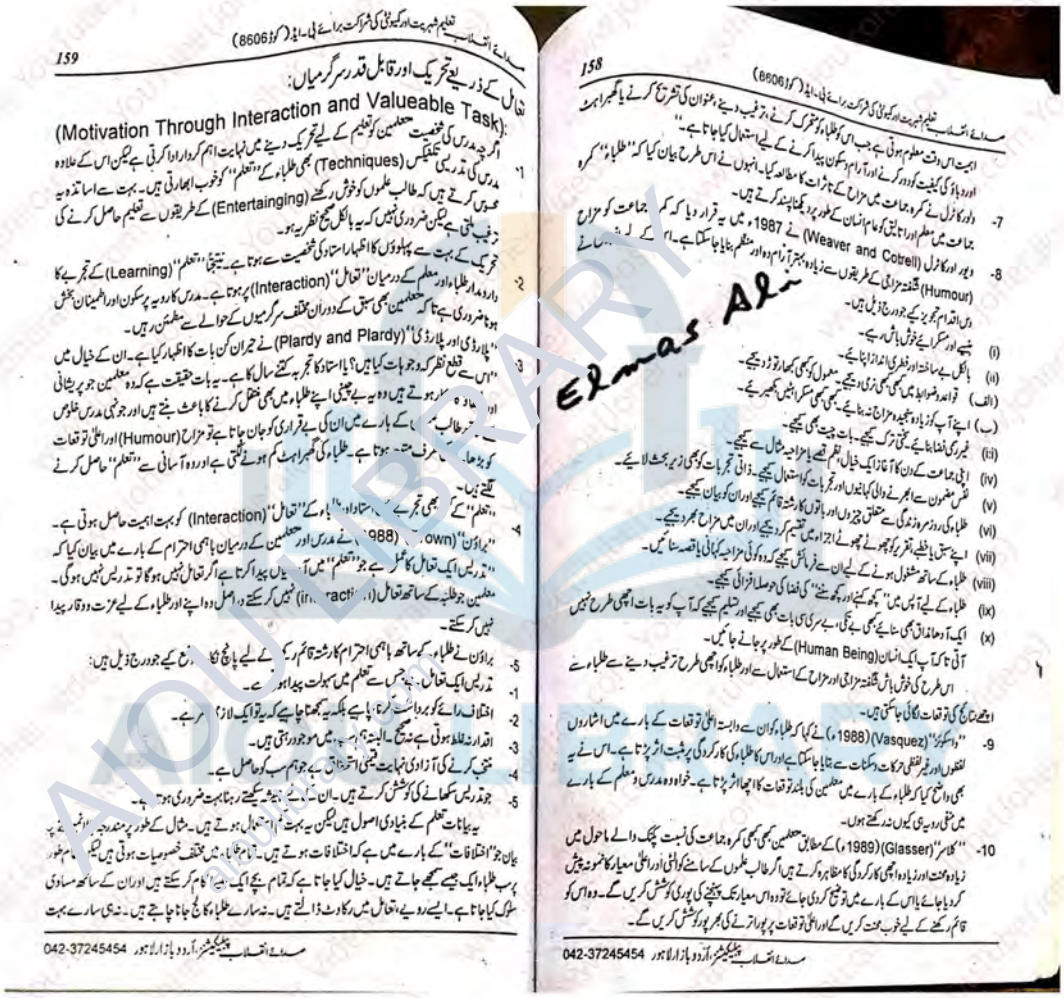

اہمیت اس وقت معلوم ہوتی ہے جب اس کو طلباء کو متحرک کرنے، ترغیب دینے، عنوان کی تشریح کرنے یا گھبراہٹ اور دباؤ کی کیفیت کو دور کرنے اور آرام و سکون پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔"

7- ولور کاٹرل نے کمرہ جماعت میں مزاح کے تاثرات کا مطالعہ کیا۔ انہوں نے اس طرح بیان کیا کہ "طلباء" کمرہ جماعت میں معلم اور اتالیق کو عام انسان کے طور پر دیکھنا پسند کرتے ہیں۔

8- ویور اور کاٹرل (Weaver and Cotrell) نے 1987ء میں یہ قرار دیا کہ کم جماعت کو مزاح (Humour) شگفتہ مزاجی کے طریقوں سے زیادہ بہتر آرام دہ اور منظم بنایا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے [illegible] دس اقدام تجویز کیے جو درج ذیل ہیں۔

(i) ہنسیے اور مسکرائیے خوش باش رہیے۔
(ii) بالکل بے ساختہ اور فطری انداز اپنائیے۔
(الف) قواعد و ضوابط میں کبھی کبھی نرمی دیجیے۔ معمول کو کبھی کبھار توڑ دیجیے۔
(ب) اپنے آپ کو زیادہ سنجیدہ مزاج نہ بنائیے۔ کبھی کبھی مسکراہٹیں بکھیریے۔
(iii) غیر رسمی فضا بنائیے۔ سختی ترک کیجیے۔ بات چیت بھی کیجیے۔
(iv) اپنی جماعت کے دن کا آغاز ایک خیال، نظم، قصے یا مزاحیہ مثال سے کیجیے۔
(v) نفس مضمون سے ابھرنے والی کہانیوں اور تجربات کو استعمال کیجیے۔ ذاتی تجربات کو بھی زیر بحث لائیے۔
(vi) طلباء کی روزمرہ زندگی سے متعلق چیزوں اور باتوں کا رشتہ قائم کیجیے اور ان کو بیان کیجیے۔
(vii) اپنے سبق یا خطبے، تقریر کو چھوٹے چھوٹے اجزاء میں تقسیم کر دیجیے اور ان میں مزاح بھر دیجیے۔
(viii) طلباء کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے ان سے فرمائش کیجیے کہ وہ کوئی مزاحیہ کہانی یا قصہ سنائیں۔
(ix) طلباء کے لیے آپس میں "کچھ کہنے اور کچھ سننے" کی فضا کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
(x) ایک آدھا مذاق بھی سنائیے کبھی بے تکی، بے سری سی بات بھی کیجیے اور تسلیم کیجیے کہ آپ کو یہ بات اچھی طرح نہیں آتی تاکہ آپ ایک انسان (Human Being) کے طور پر جانے جائیں۔

اس طرح کی خوش باش شگفتہ مزاجی اور مزاح کے استعمال سے اور طلباء کو اچھی طرح ترغیب دینے سے طلباء سے اچھے نتائج کی توقعات لگائی جا سکتی ہیں۔

9- "واسکوئز" (Vasquez) (1988ء) نے کہا کہ طلباء کو ان سے وابستہ اعلیٰ توقعات کے بارے میں اشاروں لفظوں اور غیر لفظی حرکات و سکنات سے بتایا جا سکتا ہے اور اس کا طلباء کی کارکردگی پر مثبت اثر پڑتا ہے۔ اس نے یہ بھی واضح کیا کہ طلباء کے بارے میں معلمین کی بلند توقعات کا اچھا اثر پڑتا ہے۔ خواہ وہ مدرس و معلم کے بارے میں منفی رویہ ہی کیوں نہ رکھتے ہوں۔

10- "کلاسر" (Glasser) (1989ء) کے مطابق معلمین کبھی کبھی کمرہ جماعت کی نسبت پکنک والے ماحول میں زیادہ محنت اور زیادہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اگر طالب علموں کے سامنے کوالٹی اور اعلیٰ معیار کا نمونہ پیش کر دیا جائے یا اس کے بارے میں توضیح کر دی جائے تو وہ اس معیار تک پہنچنے کی پوری کوشش کریں گے۔ وہ اس کو قائم رکھنے کے لیے خوب محنت کریں گے اور اعلیٰ توقعات پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

تعامل کے ذریعے تحریک اور قابل قدر سرگرمیاں:
(Motivation Through Interaction and Valueable Task):

1- اگرچہ مدرس کی شخصیت معلمین کو تعلیم کے لیے تحریک دینے میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے لیکن اس کے علاوہ مدرس کی تدریسی تکنیکس (Techniques) بھی طلباء کے "تعلم" کو خوب ابھارتی ہیں۔ بہت سے اساتذہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ طالب علموں کو خوش رکھنے (Entertainging) کے طریقوں سے تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب ملتی ہے لیکن ضروری نہیں کہ یہ بالکل صحیح نظریہ ہو۔

2- تحریک کے بہت سے پہلوؤں کا اظہار استاد کی شخصیت سے ہوتا ہے۔ نتیجتاً "تعلم" (Learning) کے تجربے کا دارومدار طلباء اور معلم کے درمیان "تعامل" (Interaction) پر ہوتا ہے۔ مدرس کا رویہ پرسکون اور اطمینان بخش ہونا ضروری ہے تاکہ معلمین بھی سبق کے دوران مختلف سرگرمیوں کے حوالے سے مطمئن رہیں۔

3- "پلارڈی اور پلارڈی" (Plardy and Plardy) نے حیران کن بات کا اظہار کیا ہے۔ ان کے خیال میں "اس سے قطع نظر کہ وجوہات کیا ہیں؟ یا استاد کا تجربہ کتنے سال کا ہے۔ یہ بات حقیقت ہے کہ وہ معلمین جو پریشانی اور [illegible] ہوتے ہیں وہ یہ بے چینی اپنے طلباء میں بھی منتقل کرنے کا باعث بنتے ہیں اور جونہی مدرس خلوص [illegible] طالب [illegible] کے بارے میں ان کی بے قراری کو جان جاتا ہے تو مزاح (Humour) اور اعلیٰ توقعات کو بڑھا [illegible] ہوتا ہے۔ طلباء کی گھبراہٹ کم ہونے لگتی ہے اور وہ آسانی سے "تعلم" حاصل کرنے لگتے ہیں۔

4- "تعلم" کے [illegible] بھی تجربے [illegible] استاد اور [illegible] کے "تعامل" (Interaction) کو بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ "براؤن" (Brown) (1988) نے مدرس اور معلمین کے درمیان باہمی احترام کے بارے میں بیان کیا کہ "تدریس ایک تعامل کا عمل ہے جو "تعلم" میں آ[illegible]یاں پیدا کرتا ہے اگر تعامل نہیں ہوگا تو تدریس نہیں ہوگی۔ معلمین جو طلبہ کے ساتھ تعامل (interaction) نہیں کر سکتے دراصل وہ اپنے اور طلباء کے لیے عزت و وقار پیدا نہیں کر سکتے۔

5- براؤن نے طلباء کے ساتھ باہمی احترام کا رشتہ قائم ر[illegible] کے لیے پانچ نکا[illegible] وضع کیے جو درج ذیل ہیں:
1- تدریس ایک تعامل ہے جس سے تعلم میں سہولت پیدا ہو[illegible] ہے۔
2- اختلاف رائے کو برداشت کرنا چاہیے بلکہ یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ تو ایک لازمی [illegible] ہے۔
3- اقدار نہ غلط ہوتی ہے نہ صحیح۔ البتہ [illegible] میں موجود رہتی ہیں۔
4- منتخب کرنے کی آزادی نہایت قیمتی استحقاق ہے جو ہم سب کو حاصل ہے۔
5- جو تدریس سکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان [illegible] ہمیشہ سیکھتے رہنا بہت ضروری ہوتا ہے۔

یہ بیانات تعلم کے بنیادی اصول ہیں لیکن یہ بہت [illegible] استعمال ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر مندرجہ [illegible] بیان جو "اختلافات" کے بارے میں ہے کہ اختلافات ہوتے ہیں۔ تمام طلباء میں مختلف خصوصیات ہوتی ہیں لیکن [illegible] طور پر سب طلباء ایک جیسے سمجھے جاتے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ تمام بچے ایک [illegible] کام کر سکتے ہیں اور ان کے ساتھ مساوی سلوک کیا جاتا ہے۔ ایسے رویے، تعامل میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ نہ سارے طلباء کالج جانا چاہتے ہیں۔ نہ ہی سارے بہت

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 79 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

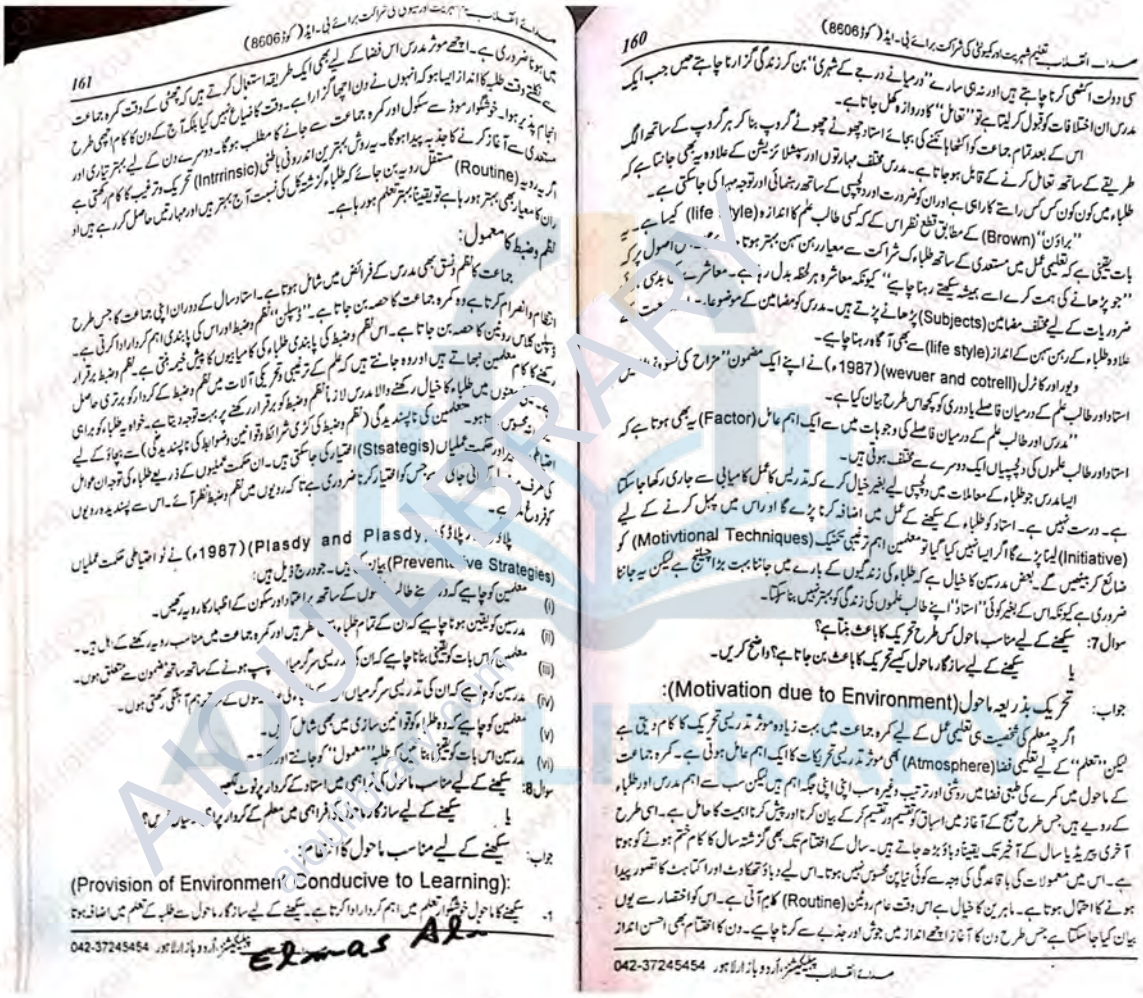

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

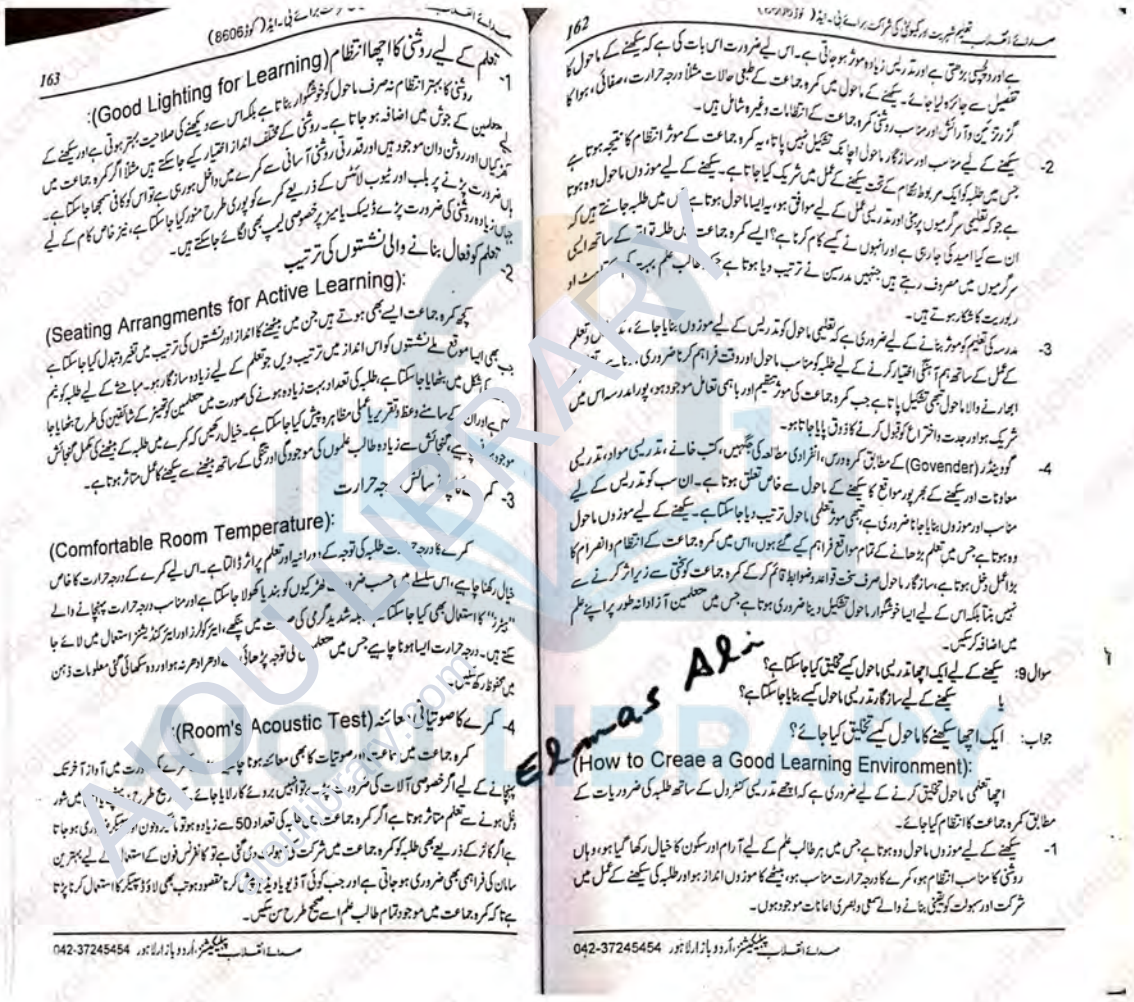

ہے اور دلچسپی بڑھتی ہے اور تدریس زیادہ موثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ سیکھنے کے ماحول کا تفصیل سے جائزہ لیا جائے۔ سیکھنے کے ماحول میں کمرہ جماعت کے طبعی حالات مثلاً درجہ حرارت، صفائی، ہوا کا گزر تزئین و آرائش اور مناسب روشنی کمرہ جماعت کے انتظامات وغیرہ شامل ہیں۔

2- سیکھنے کے لیے مناسب اور سازگار ماحول اچانک تشکیل نہیں پاتا، یہ کمرہ جماعت کے موثر انتظام کا نتیجہ ہوتا ہے جس میں طلبہ کو ایک مربوط نظام کے تحت سیکھنے کے عمل میں شریک کیا جاتا ہے۔ سیکھنے کے لیے موزوں ماحول وہ ہوتا ہے جو کہ تعلیمی سرگرمیوں پر مبنی اور تدریسی عمل کے لیے موافق ہو، یہ ایسا ماحول ہوتا ہے جس میں طلبہ جانتے ہیں کہ ان سے کیا امید کی جا رہی ہے اور انہوں نے کیسے کام کرنا ہے؟ ایسے کمرہ جماعت میں طلبہ تواتر کے ساتھ ایسی سرگرمیوں میں مصروف رہتے ہیں جنہیں مدرسین نے ترتیب دیا ہوتا ہے جو طالب علم بہت [illegible] اور ربوریت کا شکار ہوتے ہیں۔

3- مدرسہ کی تعلیم کو موثر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ تعلیمی ماحول کو تدریس کے لیے موزوں بنایا جائے، [illegible] تعلم کے عمل کے ساتھ ہم آہنگی اختیار کرنے کے لیے طلبہ کو مناسب ماحول اور وقت فراہم کرنا ضروری [illegible] ابھارنے والا ماحول تبھی تشکیل پاتا ہے جب کمرہ جماعت کی موثر تنظیم اور باہمی تعامل موجود ہو، پورا مدرسہ اس میں شریک ہو اور جدت و اختراع کو قبول کرنے کا ذوق پایا جاتا ہو۔

4- گوویندر (Govender) کے مطابق کمرہ درس، انفرادی مطالعہ کی جگہیں، کتب خانے، تدریسی مواد، تدریسی معاونات اور سیکھنے کے بھرپور مواقع کا سیکھنے کے ماحول سے خاص تعلق ہوتا ہے۔ ان سب کو تدریس کے لیے مناسب اور موزوں بنایا جانا ضروری ہے، تبھی موثر تعلمی ماحول ترتیب دیا جا سکتا ہے۔ سیکھنے کے لیے موزوں ماحول وہ ہوتا ہے جس میں تعلم بڑھانے کے تمام مواقع فراہم کیے گئے ہوں، اس میں کمرہ جماعت کے انتظام و انصرام کا بڑا عمل دخل ہوتا ہے، سازگار ماحول صرف سخت قواعد و ضوابط قائم کر کے کمرہ جماعت کو سختی سے زیر اثر کرنے سے نہیں بنتا بلکہ اس کے لیے ایسا خوشگوار ماحول تشکیل دینا ضروری ہوتا ہے جس میں متعلمین آزادانہ طور پر اپنے علم میں اضافہ کر سکیں۔

سوال 9: سیکھنے کے لیے ایک اچھا تدریسی ماحول کیسے تخلیق کیا جا سکتا ہے؟
یا سیکھنے کے لیے سازگار تدریسی ماحول کیسے بنایا جا سکتا ہے؟

جواب: ایک اچھا سیکھنے کا ماحول کیسے تخلیق کیا جائے؟
(How to Creae a Good Learning Environment):

اچھا تعلمی ماحول تخلیق کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اچھے تدریسی کنٹرول کے ساتھ طلبہ کی ضروریات کے مطابق کمرہ جماعت کا انتظام کیا جائے۔

1- سیکھنے کے لیے موزوں ماحول وہ ہوتا ہے جس میں ہر طالب علم کے لیے آرام اور سکون کا خیال رکھا گیا ہو، وہاں روشنی کا مناسب انتظام ہو، کمرے کا درجہ حرارت مناسب ہو، بیٹھنے کا موزوں انداز ہو اور طلبہ کی سیکھنے کے عمل میں شرکت اور سہولت کو یقینی بنانے والے سمعی و بصری اعانات موجود ہوں۔

1- تعلم کے لیے روشنی کا اچھا انتظام (Good Lighting for Learning):

روشنی کا بہتر انتظام نہ صرف ماحول کو خوشگوار بناتا ہے بلکہ اس سے دیکھنے کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور سیکھنے کے لیے متعلمین کے جوش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ روشنی کے مختلف انداز اختیار کیے جا سکتے ہیں مثلاً اگر کمرہ جماعت میں کھڑکیاں اور روشن دان موجود ہیں اور قدرتی روشنی آسانی سے کمرے میں داخل ہو رہی ہے تو اس کو کافی سمجھا جا سکتا ہے۔ ہاں ضرورت پڑنے پر بلب اور ٹیوب لائٹس کے ذریعے کمرے کو پوری طرح منور کیا جا سکتا ہے، نیز خاص کام کے لیے جہاں زیادہ روشنی کی ضرورت پڑے ڈیسک یا میز پر خصوصی لیمپ بھی لگائے جا سکتے ہیں۔

2- تعلم کو فعال بنانے والی نشستوں کی ترتیب
(Seating Arrangments for Active Learning):

کچھ کمرہ جماعت ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں بیٹھنے کا انداز اور نشستوں کی ترتیب میں تغیر و تبدل کیا جا سکتا ہے جب بھی ایسا موقع ملے نشستوں کو اس انداز میں ترتیب دیں جو تعلم کے لیے زیادہ سازگار ہو۔ مباحثے کے لیے طلبہ کو نیم [illegible] شکل میں بٹھایا جا سکتا ہے، طلبہ کی تعداد بہت زیادہ ہونے کی صورت میں متعلمین کو تھیٹر کے شائقین کی طرح بٹھایا جا [illegible] ہے اور ان کے سامنے وعظ و تقریر یا عملی مظاہرہ پیش کیا جا سکتا ہے۔ خیال رکھیں کہ کمرے میں طلبہ کے بیٹھنے کی مکمل گنجائش موجود [illegible] چاہیے، گنجائش سے زیادہ طالب علموں کی موجودگی اور تنگی کے ساتھ بیٹھنے سے سیکھنے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

3- کمرے کا [illegible] سائز [illegible] درجہ حرارت
(Comfortable Room Temperature):

کمرے کا درجہ [illegible] طلبہ کی توجہ کے دورانیہ اور تعلم پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے کمرے کے درجہ حرارت کا خاص خیال رکھنا چاہیے، اس سلسلے میں حسب ضرورت کھڑکیوں کو بند یا کھولا جا سکتا ہے اور مناسب درجہ حرارت پہنچانے والے "ہیٹرز" کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ شدید گرمی کی صورت میں پنکھے، ایئر کولرز اور ایئر کنڈیشنر استعمال میں لائے جا سکتے ہیں۔ درجہ حرارت ایسا ہونا چاہیے جس میں متعلمین کی توجہ پڑھائی [illegible] ادھر ادھر نہ ہو اور وہ سکھائی گئی معلومات ذہن میں محفوظ رکھ سکیں۔

4- کمرے کا صوتیاتی معائنہ (Room's Acoustic Test):

کمرہ جماعت میں سماعت اور صوتیات کا بھی معائنہ ہونا چاہیے [illegible] کمرے کی [illegible] درت میں آواز آخر تک پہنچانے کے لیے اگر خصوصی آلات کی ضرورت پڑے تو انہیں بروئے کار لایا جائے۔ [illegible] طرح [illegible] میں شور و غل ہونے سے تعلم متاثر ہوتا ہے اگر کمرہ جماعت میں طلبہ کی تعداد 50 سے زیادہ ہو تو مائیکروفون اور سپیکر [illegible] ضروری ہو جاتا ہے اگر کالز کے ذریعے بھی طلبہ کو کمرہ جماعت میں شرکت کی سہولت دی گئی ہے تو کانفرنس فون کے استعمال کے لیے بہترین سامان کی فراہمی بھی ضروری ہو جاتی ہے اور جب کوئی آڈیو یا ویڈیو پیش کرنا مقصود ہو تب بھی لاؤڈ سپیکر کا استعمال کرنا پڑتا ہے تاکہ کمرہ جماعت میں موجود تمام طالب علم اسے صحیح طرح سن سکیں۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

5-بصری اعانات کا ہر طالب علم کو دکھائی دینا ضروری ہے
(Visual Aids Need to be Seen by all Learners):

سیکھنے کے عمل میں بصری اعانات بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس سے طلبہ کو مختلف تصورات کی صحیح سوجھ بوجھ حاصل ہوتی ہے ہم اگر بصری اعانات انتہائی بھدے انداز میں ڈیزائن کی گئی ہوں اور تمام طالب علم انہیں صحیح طور پر دیکھ نہ سکیں تو یہ فضول ثابت ہوتی ہیں۔ پاور پوائنٹ (Power Point) پروگرام کے ذریعے مواد پیش کرتے ہوئے خیال رکھیں کہ فونٹ سائز 20 سے کم ہرگز نہ ہو جبکہ فونٹ کا رنگ گہرا اور پس منظر ہلکے رنگ کا ہونا چاہیے۔

6- کمرہ جماعت کا انتظام (Classroom Management):

ماہرین تعلیم کمرہ جماعت کے انتظام سے ایسے طریقے مراد لیتے ہیں جو کہ متعلمین کو ناشائستہ رویوں اور ضابطگیوں سے روکتے ہیں اور ایسا رویہ پیش آ جانے کی صورت میں اس کا سدباب کرتے ہیں۔ بالفاظ دیگر کمرہ جماعت کے انتظام سے استاذہ کے [illegible] انتظام جماعت میں بچوں کو کنٹرول کرنے کی ترکیب ہوتی ہے۔ کمرہ جماعت کا انتظام سے استاذہ کے [illegible] انتہائی مشکل سمجھا جانے والا کام ہے کیونکہ کمرہ جماعت کا انتظام ناقص ہو تو علم کا معیار گر جاتا ہے اور معلم بھی پریشانی اور الجھاؤ کا شکار ہو جاتا ہے، آخر کار مدرس ناامید اور مایوس ہو کر تدریسی دلچسپی کھونے لگتا ہے۔

7- کمرہ جماعت کے انتظام وانصرام کے لیے ضروری امور:

مثبت تعلیمی نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری سمجھا جاتا ہے کہ متعلمین میں کمرہ جماعت کی ضروریات کی پہچان اور انتظام وانصرام کی پوری اہلیت موجود ہو۔ تاہم طلبہ کے صرف رویے درست کر کے تعلم کو موثر بنایا جا سکتا ہے اس کے لیے اور بھی کئی عوامل درکار ہوتے ہیں۔

انتظام وانصرام کو موثر بنانے میں کمرہ جماعت کا ڈھانچہ اور ساخت انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کمرہ جماعت کا موثر ڈھانچہ ترتیب دینے کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

(i) طبعی ماحول ایسا بنایا جائے جس سے بیرونی مداخلت کم سے کم ہو اور استاد کی ہر متعلم تک رسائی ممکن ہو سکے۔
(ii) کمرہ جماعت کے وقت کا بھرپور استعمال کیا جائے حتی کہ مختلف کمرہ ہائے جماعت کی سرگرمیوں کے درمیان پائے جانے والے وقت کو بھی ضائع نہ ہونے دیں۔
(iii) متعلمین کے باہمی تعلقات کی نوعیت اور معیار کو ہر صورت مثبت بنایا جائے۔
(iv) کمرہ جماعت کی خاص سرگرمیوں کے لیے درکار مخصوص رویوں کو طالب علموں کے سامنے واضح طور پر بیان کیا جائے مثلاً متعلمین کو بتایا جانا چاہیے کہ وہ صرف باہمی طور پر سیکھنے (Cooperative Learning) کی سرگرمیوں میں ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں، البتہ انفرادی کام کی صورت میں ہر متعلم کو اپنی نشست پر موجود رہتے ہوئے اپنی ذاتی کوشش سے کام انجام دینا ہوگا۔

تعلیمی شعبے سے تعلق رکھنے والے ماہرین کے مطابق کمرہ جماعت کا انتظام متعلمین میں مثبت رویوں کو فروغ دے کر ان میں ضبط نفس قائم کرتا ہے۔ ماہرین اور محققین نے ایسے کوئی ثبوت پیش کیے ہیں جن کی بنیاد پر بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ کمرہ جماعت کا نظم وضبط تدریس وتعلم کو موثر اور سازگار بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے مدرسین جو کہ

کمرہ جماعت میں نظم وضبط قائم کرنے میں ناکام رہ جائیں وہ صحیح طور پر تعلیمی منصوبہ بندی نہیں کر پاتے اور ان کا تدریسی عمل متاثر ہوتا ہے۔ موثر تعلم کے لیے حوصلہ افزا کمرہ ہائے جماعت قائم کرنے کے لیے خاص مہارتیں درکار ہوتی ہیں جو کہ یونیورسٹیوں میں خال خال ہی سکھائی جاتی ہیں۔ اس لیے مدرسین کو یہ مہارتیں دوران ملازمت عملی تجربے سے سیکھنا پڑتی ہیں۔ ہر مدرسہ اور کمرہ جماعت کے حوالے سے معلم کو نئے چیلنج درپیش ہوتا ہے کیونکہ ہر سال طلبہ کا گروہ تبدیل ہو جاتا ہے، اس لیے معلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہمہ وقت سیکھنے کے لیے تیار رہے۔

8- کمرہ جماعت کی موثر تنظیم کے لیے پانچ رہنما اصول:

کمرہ جماعت کے مسائل سے نمٹنے اور تدریس وتعلم کو موثر بنانے کے لیے چھ اصولوں پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ ان پانچ اصولوں کو "TEACH" کا نام دیا گیا ہے جو کہ ان پانچ اصولوں کے ابتدائی حروف کا مرکب ہے۔

1- متنوع تشکیل دینا (Tailor for Diversity):

اپنے لیے یہ بات تسلیم کر لیں کہ آپ نے اپنے متعلمین کے بارے میں جاننے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی ہے، آپ کو معلم ہونا چاہیے کہ ان کی ثقافت، اخلاقیات اور رویے کیسے ہیں؟ ان کے سیکھنے کا انداز اور طریقہ کار کیا ہے؟ اور [illegible] کے تجربات کیسے ہیں؟ تبھی آپ ان متعلمین کے لیے مختلف طریقہ کار اور انداز میں تدریس کا اہتمام کر [illegible]

Elmas Ali

2- مثبت رویے کی حوصلہ افزائی (Encourage Positive Behaviour):

[illegible] منفی رویے کی درستگی کے درمیان 4:1 کے تناسب کو اپنا مقصد بنا لیں۔

3- کامیابی کے لیے ماحول بنانا:

(Arrange the Environment for Success)

اجتماعی طور پر اصول وضوابط کا تعین [illegible] طے شدہ معمولات کا آغاز کرتے ہوئے طلبہ کو کردار کی توقعات اور امیدوں سے [illegible] آگاہ کیا جائے تاکہ وہ کامیابی کے لیے پر [illegible] ہوں۔

4- تجربہ کار ساتھیوں (Consult Your Peers) سے مشاورت:

تجربہ کار مدرسین [illegible] متعلمین تعلیم کے ساتھ مشاورت کر کے مسائل [illegible] پیچیدہ [illegible] ہونے سے پہلے ہی حل کرنے کی کوشش کی جائے۔

5- اپنی ذات پر خصوصی توجہ (Hug Yourself):

پریشانیوں اور الجھنوں پر فکرمند ہونے کے بجائے اپنی کامیابیوں پر توجہ دیں اور اپنے آپ کو دباؤ میں نہ آنے دیں۔

مثال کے طور پر پیش کیا گیا سبق جس میں رفتار، نوع اور طلب کا بھرپور خیال رکھا گیا ہو، عام طور پر کردار اور رویے سے متعلق مسائل سے محفوظ رہتا ہے۔ البتہ سبق کے حوالے سے وقت کی غیر مساوی، مستقل مداخلت اور رویوں پر

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

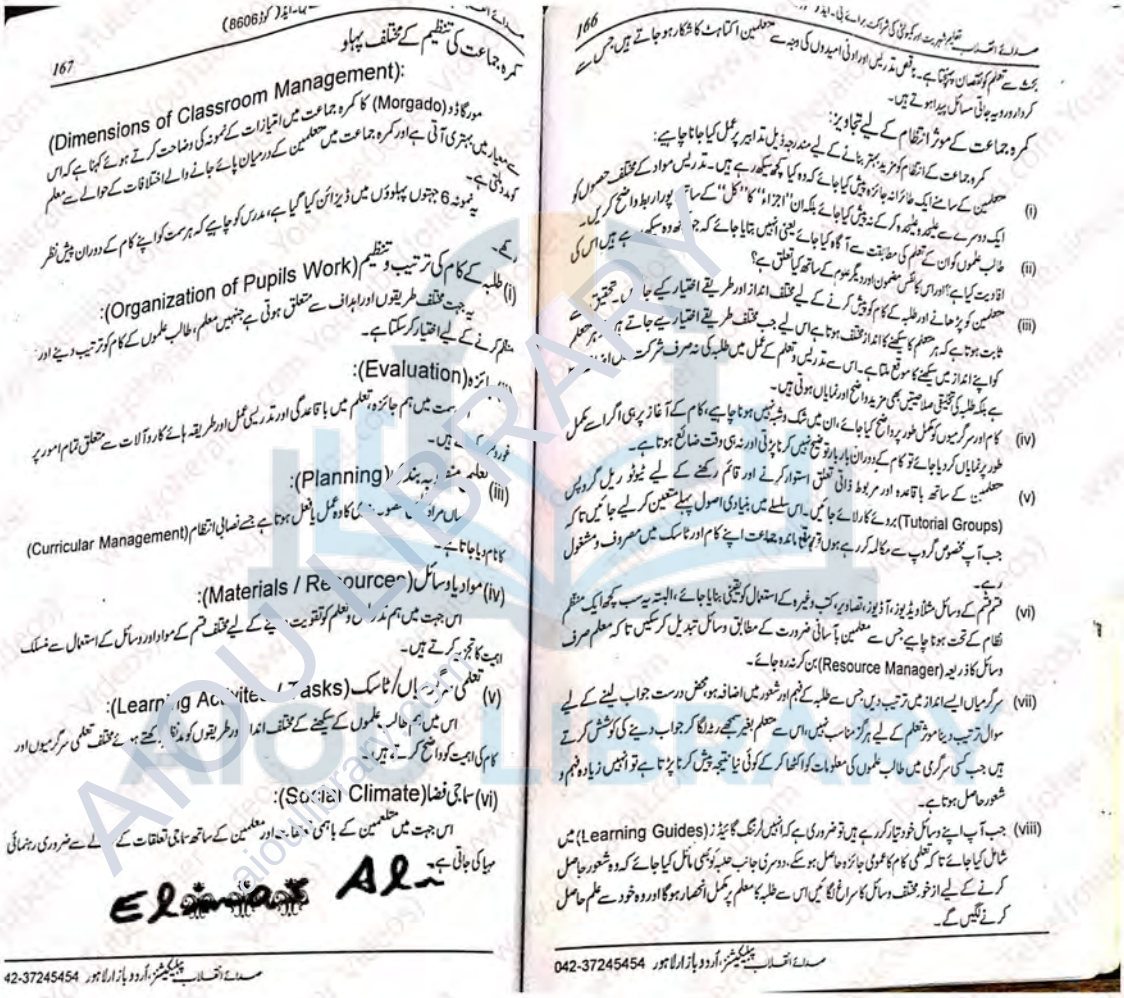

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

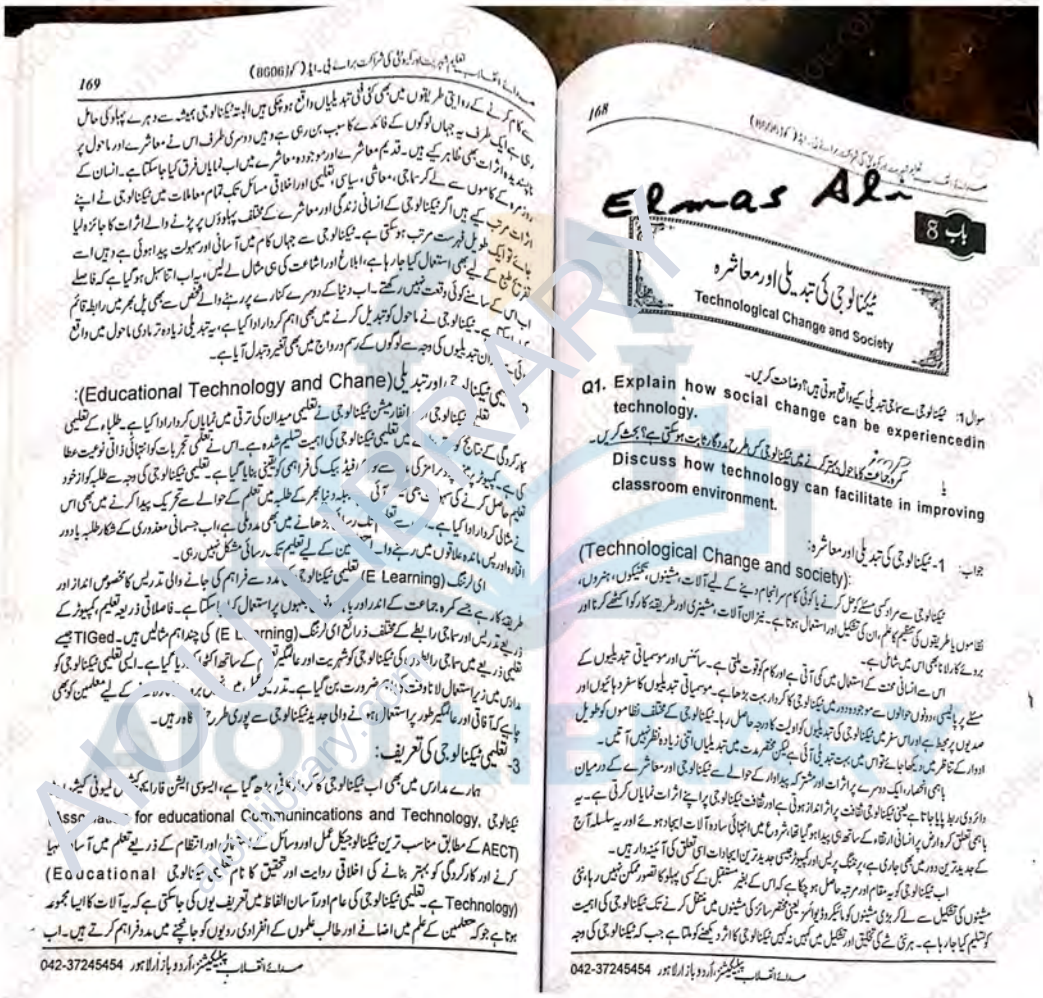

Elmas Ali

باب 8

ٹیکنالوجی کی تبدیلی اور معاشرہ
Technological Change and Society

سوال 1: ٹیکنالوجی سے سماجی تبدیلی کیسے واقع ہوتی ہیں؟ وضاحت کریں۔

Q1. Explain how social change can be experiencedin technology.

یا کمرہ جماعت کا ماحول بہتر کرنے میں ٹیکنالوجی کس طرح مددگار ثابت ہو سکتی ہے؟ بحث کریں۔

Discuss how technology can facilitate in improving classroom environment.

جواب: 1- ٹیکنالوجی کی تبدیلی اور معاشرہ:

(Technological Change and society):

ٹیکنالوجی سے مراد کسی مسئلے کو حل کرنے یا کوئی کام سرانجام دینے کے لیے آلات، مشینوں، تکنیکوں، ہنروں، نظاموں یا طریقوں کی تنظیم کا علم، ان کی تشکیل اور استعمال ہوتا ہے۔ نیز ان آلات، مشینری اور طریقہ کار کو اکٹھے کرنا اور بروئے کار لانا بھی اس میں شامل ہے۔

اس سے انسانی محنت کے استعمال میں کمی آتی ہے اور کام کو قوت ملتی ہے۔ سائنس اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مسئلے پر پالیسی، دونوں حوالوں سے موجودہ دور میں ٹیکنالوجی کا کردار بہت بڑھا ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کا سفر دہائیوں اور صدیوں پر محیط ہے اور اس سفر میں ٹیکنالوجی کی تبدیلیوں کو اولیت کا درجہ حاصل رہا۔ ٹیکنالوجی کے مختلف نظاموں کو طویل ادوار کے تناظر میں دیکھا جائے تو اس میں بہت تبدیلی آئی ہے لیکن مختصر مدت میں تبدیلیاں اتنی زیادہ نظر نہیں آتیں۔

باہمی انحصار، ایک دوسرے پر اثرات اور مشترکہ پیداوار کے حوالے سے ٹیکنالوجی اور معاشرے کے درمیان دائروی ربط پایا جاتا ہے یعنی ٹیکنالوجی ثقافت پر اثر انداز ہوتی ہے اور ثقافت ٹیکنالوجی پر اپنے اثرات نمایاں کرتی ہے۔ یہ باہمی تعلق کرہ ارض پر انسانی ارتقاء کے ساتھ ہی پیدا ہو گیا تھا، شروع میں انتہائی سادہ آلات ایجاد ہوئے اور یہ سلسلہ آج کے جدید ترین دور میں بھی جاری ہے، پرنٹنگ پریس اور کمپیوٹر جیسی جدید ترین ایجادات اسی تعلق کی آئینہ دار ہیں۔

اب ٹیکنالوجی کو یہ مقام اور مرتبہ حاصل ہو چکا ہے کہ اس کے بغیر مستقبل کے کسی پہلو کا تصور ممکن نہیں رہا، نئی مشینوں کی تشکیل سے لے کر بڑی مشینوں کو مائیکروڈیوائسز یعنی مختصر سائز کی مشینوں میں منتقل کرنے تک ٹیکنالوجی کی اہمیت کو تسلیم کیا جا رہا ہے۔ ہر نئی شے کی تخلیق اور تشکیل میں کہیں نہ کہیں ٹیکنالوجی کا اثر دیکھنے کو ملتا ہے جب کہ ٹیکنالوجی کی وجہ

سے کام کرنے کے روایتی طریقوں میں بھی کئی فنی تبدیلیاں واقع ہو چکی ہیں البتہ ٹیکنالوجی ہمیشہ سے دہرے پہلو کی حامل رہی ہے ایک طرف یہ جہاں لوگوں کے فائدے کا سبب بن رہی ہے وہیں دوسری طرف اس نے معاشرے اور ماحول پر ناپسندیدہ اثرات بھی ظاہر کیے ہیں۔ قدیم معاشرے اور موجودہ معاشرے میں اب نمایاں فرق کیا جا سکتا ہے۔ انسان کے روزمرہ کے کاموں سے لے کر سماجی، معاشی، سیاسی، تعلیمی اور اخلاقی مسائل تک تمام معاملات میں ٹیکنالوجی نے اپنے اثرات مرتب کیے ہیں اگر ٹیکنالوجی کے انسانی زندگی اور معاشرے کے مختلف پہلوؤں پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیا جائے تو ایک طویل فہرست مرتب ہو سکتی ہے۔ ٹیکنالوجی سے جہاں کام میں آسانی اور سہولت پیدا ہوئی ہے وہیں اسے تفریح طبع کے لیے بھی استعمال کیا جا رہا ہے، ابلاغ اور اشاعت کی ہی مثال لے لیں، یہ اب اتنا سہل ہو گیا ہے کہ فاصلے اب اس کے سامنے کوئی وقعت نہیں رکھتے۔ اب دنیا کے دوسرے کنارے پر رہنے والے شخص سے بھی پل بھر میں رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ ٹیکنالوجی نے ماحول کو تبدیل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے، یہ تبدیلی زیادہ تر مادی ماحول میں واقع ہوئی ہے۔ ان تبدیلیوں کی وجہ سے لوگوں کے رسم و رواج میں بھی تغیر و تبدل آیا ہے۔

2- تعلیمی ٹیکنالوجی اور تبدیلی (Educational Technology and Chane):

تعلیمی ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے تعلیمی میدان کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ طلباء کے تعلیمی کارکردگی کے نتائج کو [illegible] میں تعلیمی ٹیکنالوجی کی اہمیت تسلیم شدہ ہے۔ اس نے تعلمی تجربات کو انتہائی ذاتی نوعیت عطا کی ہے۔ کمپیوٹر پر [illegible] فیڈ بیک کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ تعلیمی ٹیکنالوجی کی وجہ سے طلبہ کو از خود تعلیم حاصل کرنے کی سہولت [illegible] بلکہ دنیا بھر کے طلبہ میں تعلم کے حوالے سے تحریک پیدا کرنے میں بھی اس نے مثالی کردار ادا کیا ہے۔ [illegible] بڑھانے میں بھی مدد ملی ہے، اب جسمانی معذوری کے شکار طلبہ یا دور افتادہ اور پس ماندہ علاقوں میں رہنے والے [illegible] کے لیے تعلیم تک رسائی مشکل نہیں رہی۔

ای لرننگ (E Learning) تعلیمی ٹیکنالوجی کی مدد سے فراہم کی جانے والی تدریس کا مخصوص انداز اور طریقہ کار ہے جسے کمرہ جماعت کے اندر اور باہر [illegible] جلسوں پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فاصلاتی ذریعہ تعلیم، کمپیوٹر کے ذریعے تدریس اور سماجی رابطے کے مختلف ذرائع ای لرننگ (E Learning) کی چند اہم مثالیں ہیں۔ TIGed جیسے تعلیمی ذریعے میں سماجی رابطوں کی ٹیکنالوجی کو شہریت اور عالمگیر تعلیم کے ساتھ اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ ایسی تعلیمی ٹیکنالوجی کو مدارس میں زیر استعمال لانا وقت کی اہم ضرورت بن گیا ہے۔ تدریس [illegible] کے لیے معلمین کو بھی چاہیے کہ آفاقی اور عالمگیر طور پر استعمال ہونے والی جدید ٹیکنالوجی سے پوری طرح آگاہ رہیں۔

3- تعلیمی ٹیکنالوجی کی تعریف:

ہمارے مدارس میں بھی اب ٹیکنالوجی کا کردار کافی بڑھ گیا ہے، ایسوسی ایشن فار ایجوکیشنل کمیونی کیشن اینڈ ٹیکنالوجی (Association for educational Communincations and Technology, AECT) کے مطابق مناسب ترین ٹیکنالوجیکل عمل اور وسائل کے استعمال اور انتظام کے ذریعے تعلم میں آسانی مہیا کرنے اور کارکردگی کو بہتر بنانے کی اخلاقی روایت اور تحقیق کا نام تعلیمی ٹیکنالوجی (Educational Technology) ہے۔ تعلیمی ٹیکنالوجی کی عام اور آسان الفاظ میں تعریف یوں کی جا سکتی ہے کہ یہ آلات کا ایسا مجموعہ ہوتا ہے جو کہ متعلمین کے علم میں اضافے اور طالب علموں کے انفرادی رویوں کو جانچنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اب

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 84 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

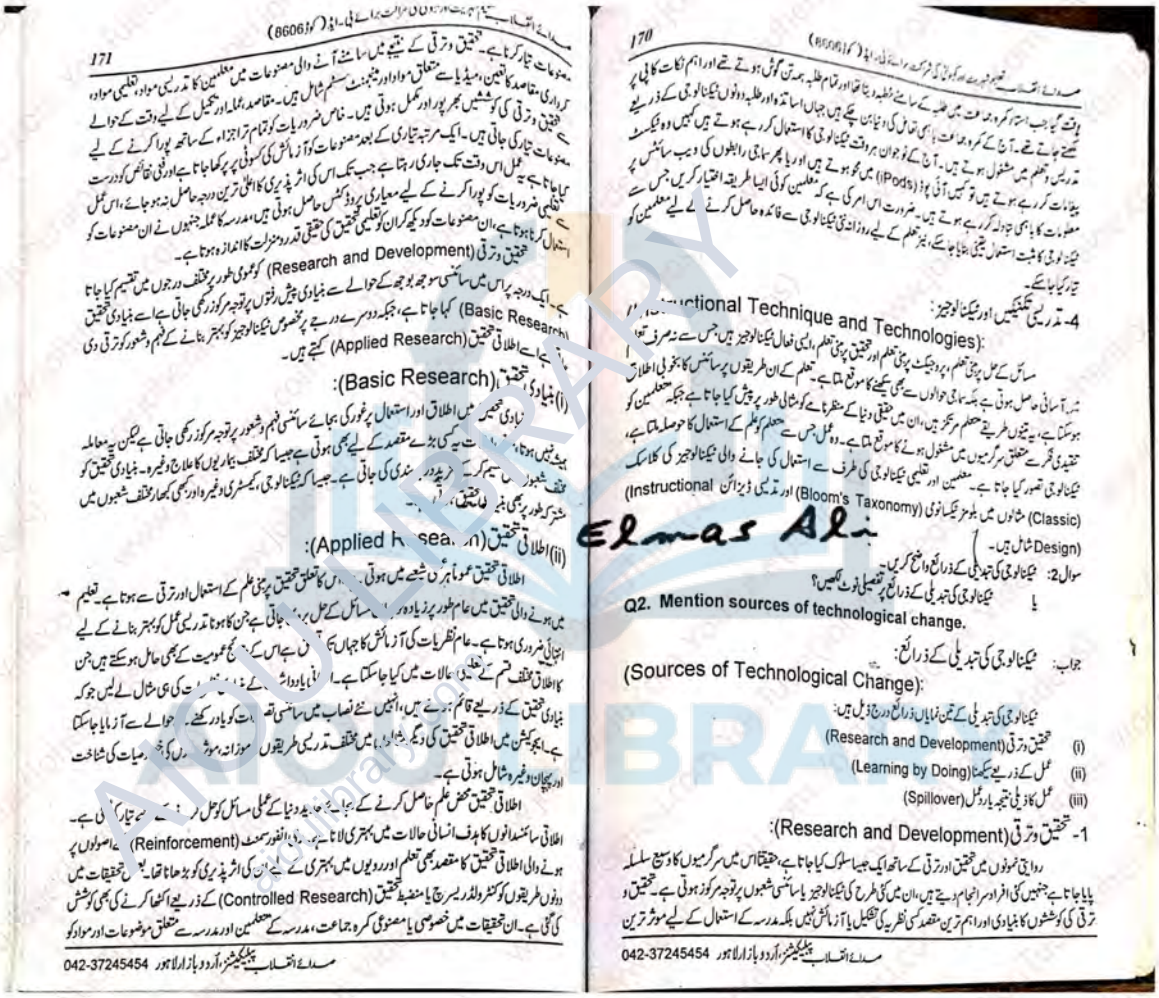

وقت گیا جب استاد کمرہ جماعت میں طلبہ کے سامنے خطبہ دیتا تھا اور تمام طلبہ ہمہ تن گوش ہوتے تھے اور اہم نکات کاپی پر لکھتے جاتے تھے۔ آج کے کمرہ جماعت باہمی تعامل کی دنیا بن چکے ہیں جہاں اساتذہ اور طلبہ دونوں ٹیکنالوجی کے ذریعے تدریس و تعلم میں مشغول ہوتے ہیں۔ آج کے نوجوان ہر وقت ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہے ہوتے ہیں کہیں وہ ٹیکسٹ پیغامات کر رہے ہوتے ہیں تو کہیں آئی پوڈ (iPods) میں محو ہوتے ہیں اور یا پھر سماجی رابطوں کی ویب سائٹس پر معلومات کا باہمی تبادلہ کر رہے ہوتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ معلمین کوئی ایسا طریقہ اختیار کریں جس سے ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال یقینی بنایا جا سکے، نیز تعلم کے لیے روزانہ نئی ٹیکنالوجی سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے معلمین کو تیار کیا جا سکے۔

4- تدریسی تکنیکیں اور ٹیکنالوجیز:

(Instructional Technique and Technologies):

مسائل کے حل پر مبنی تعلم، پروجیکٹ پر مبنی تعلم اور تحقیق پر مبنی تعلم، ایسی فعال ٹیکنالوجیز ہیں جس سے نہ صرف تعلم میں آسانی حاصل ہوتی ہے بلکہ سماجی حوالوں سے بھی سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ تعلم کے ان طریقوں پر سائنس کا بخوبی اطلاق ہو سکتا ہے، یہ تینوں طریقے متعلم مرتکز ہیں، ان میں حقیقی دنیا کے منظر نامے کو مثالی طور پر پیش کیا جاتا ہے جبکہ متعلمین کو تنقیدی فکر سے متعلق سرگرمیوں میں مشغول ہونے کا موقع ملتا ہے۔ وہ عمل جس سے متعلم کو علم کے استعمال کا حوصلہ ملتا ہے، ٹیکنالوجی تصور کیا جاتا ہے۔ معلمین اور تعلیمی ٹیکنالوجی کی طرف سے استعمال کی جانے والی ٹیکنالوجیز کی کلاسک (Classic) مثالوں میں بلومز ٹیکسانومی (Bloom's Taxonomy) اور تدریسی ڈیزائن (Instructional Design) شامل ہیں۔

Elmas Ali

سوال 2: ٹیکنالوجی کی تبدیلی کے ذرائع واضح کریں۔

یا ٹیکنالوجی کی تبدیلی کے ذرائع پر تفصیلی نوٹ لکھیں؟

Q2. Mention sources of technological change.

جواب: ٹیکنالوجی کی تبدیلی کے ذرائع:

(Sources of Technological Change):

ٹیکنالوجی کی تبدیلی کے تین نمایاں ذرائع درج ذیل ہیں:

(i) تحقیق و ترقی (Research and Development)
(ii) عمل کے ذریعے سیکھنا (Learning by Doing)
(iii) عمل کا ذیلی نتیجہ یا ردعمل (Spillover)

1- تحقیق و ترقی (Research and Development):

روایتی نمونوں میں تحقیق اور ترقی کے ساتھ ایک جیسا سلوک کیا جاتا ہے، حقیقتاً اس میں سرگرمیوں کا وسیع سلسلہ پایا جاتا ہے جنہیں کئی افراد سرانجام دیتے ہیں، ان میں کئی طرح کی ٹیکنالوجیز یا سائنسی شعبوں پر توجہ مرکوز ہوتی ہے۔ تحقیق و ترقی کی کوششوں کا بنیادی اور اہم ترین مقصد کسی نظریہ کی تشکیل یا آزمائش نہیں بلکہ مدرسہ کے استعمال کے لیے موثر ترین

مصنوعات تیار کرنا ہے۔ تحقیق و ترقی کے نتیجے میں سامنے آنے والی مصنوعات میں معلمین کا تدریسی مواد، تعلیمی مواد، کرداری مقاصد کا تعین، میڈیا سے متعلق مواد اور مینجمنٹ سسٹم شامل ہیں۔ مقاصد، عملہ اور تکمیل کے لیے وقت کے حوالے سے تحقیق و ترقی کی کوششیں بھرپور اور مکمل ہوتی ہیں۔ خاص ضروریات کو تمام تر اجزاء کے ساتھ پورا کرنے کے لیے مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔ ایک مرتبہ تیاری کے بعد مصنوعات کو آزمائش کی کسوٹی پر پرکھا جاتا ہے اور فنی نقائص کو درست کیا جاتا ہے یہ عمل اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک اس کی اثر پذیری کا اعلیٰ ترین درجہ حاصل نہ ہو جائے، اس عمل سے تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے معیاری پروڈکٹس حاصل ہوتی ہیں، مدرسہ کا عملہ جنہوں نے ان مصنوعات کو استعمال کرنا ہوتا ہے، ان مصنوعات کو دیکھ کر ان کو تعلیمی تحقیق کی حقیقی قدر و منزلت کا اندازہ ہوتا ہے۔

تحقیق و ترقی (Research and Development) کو عمومی طور پر مختلف درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک درجہ پر اس میں سائنسی سوجھ بوجھ کے حوالے سے بنیادی پیش رفتوں پر توجہ مرکوز رکھی جاتی ہے اسے بنیادی تحقیق (Basic Research) کہا جاتا ہے، جبکہ دوسرے درجے پر مخصوص ٹیکنالوجیز کو بہتر بنانے کے فہم و شعور کو ترقی دی جاتی ہے اسے اطلاقی تحقیق (Applied Research) کہتے ہیں۔

(i) بنیادی تحقیق (Basic Research):

بنیادی تحقیق میں اطلاق اور استعمال پر غور کی بجائے سائنسی فہم و شعور پر توجہ مرکوز رکھی جاتی ہے لیکن یہ معاملہ ہمیشہ نہیں ہوتا، [illegible] یہ کسی بڑے مقصد کے لیے بھی ہوتی ہے جیسا کہ مختلف بیماریوں کا علاج وغیرہ۔ بنیادی تحقیق کو مختلف شعبوں [illegible] تقسیم کر کے [illegible] درجہ بندی کی جاتی ہے۔ جیسا کہ ٹیکنالوجی، کیمسٹری وغیرہ اور کبھی کبھار مختلف شعبوں میں مشترکہ طور پر بھی بنیادی تحقیق [illegible]

(ii) اطلاقی تحقیق (Applied Research):

اطلاقی تحقیق عموماً ہر [illegible] شعبے میں ہوتی [illegible] اس کا تعلق تحقیق پر مبنی علم کے استعمال اور ترقی سے ہوتا ہے۔ تعلیم میں ہونے والی تحقیق میں عام طور پر زیادہ [illegible] مسائل کے حل پر [illegible] جاتی ہے جن کا ہونا تدریسی عمل کو بہتر بنانے کے لیے انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ عام نظریات کی آزمائش کا جہاں تک [illegible] ہے اس کے [illegible] عمومیت کے بھی حامل ہو سکتے ہیں جن کا اطلاق مختلف قسم کے تعلیمی حالات میں کیا جا سکتا ہے۔ [illegible] یادداشت کے [illegible] کی ہی مثال لے لیں جو کہ بنیادی تحقیق کے ذریعے قائم ہوئے ہیں، انہیں نئے نصاب میں سائنسی تصورات کو یاد رکھنے کے حوالے سے آزمایا جا سکتا ہے۔ ایجوکیشن میں اطلاقی تحقیق کی دیگر مثالوں میں مختلف تدریسی طریقوں کا موازنہ، موثر [illegible] کی خصوصیات کی شناخت اور پہچان وغیرہ شامل ہوتی ہے۔

اطلاقی تحقیق محض علم حاصل کرنے کے بجائے جدید دنیا کے عملی مسائل کو حل [illegible] تیار کی ہے۔ اطلاقی سائنسدانوں کا ہدف انسانی حالات میں بہتری لانا ہے [illegible] انفورسمنٹ (Reinforcement) کے اصولوں پر ہونے والی اطلاقی تحقیق کا مقصد بھی تعلم اور رویوں میں بہتری کے لیے ان کی اثر پذیری کو بڑھانا تھا۔ بعض تحقیقات میں دونوں طریقوں کو کنٹرولڈ ریسرچ یا منضبط تحقیق (Controlled Research) کے ذریعے اکٹھا کرنے کی بھی کوشش کی گئی ہے۔ ان تحقیقات میں خصوصی یا مصنوعی کمرہ جماعت، مدرسہ کے متعلمین اور مدرسہ سے متعلق موضوعات اور مواد کو

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 85 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

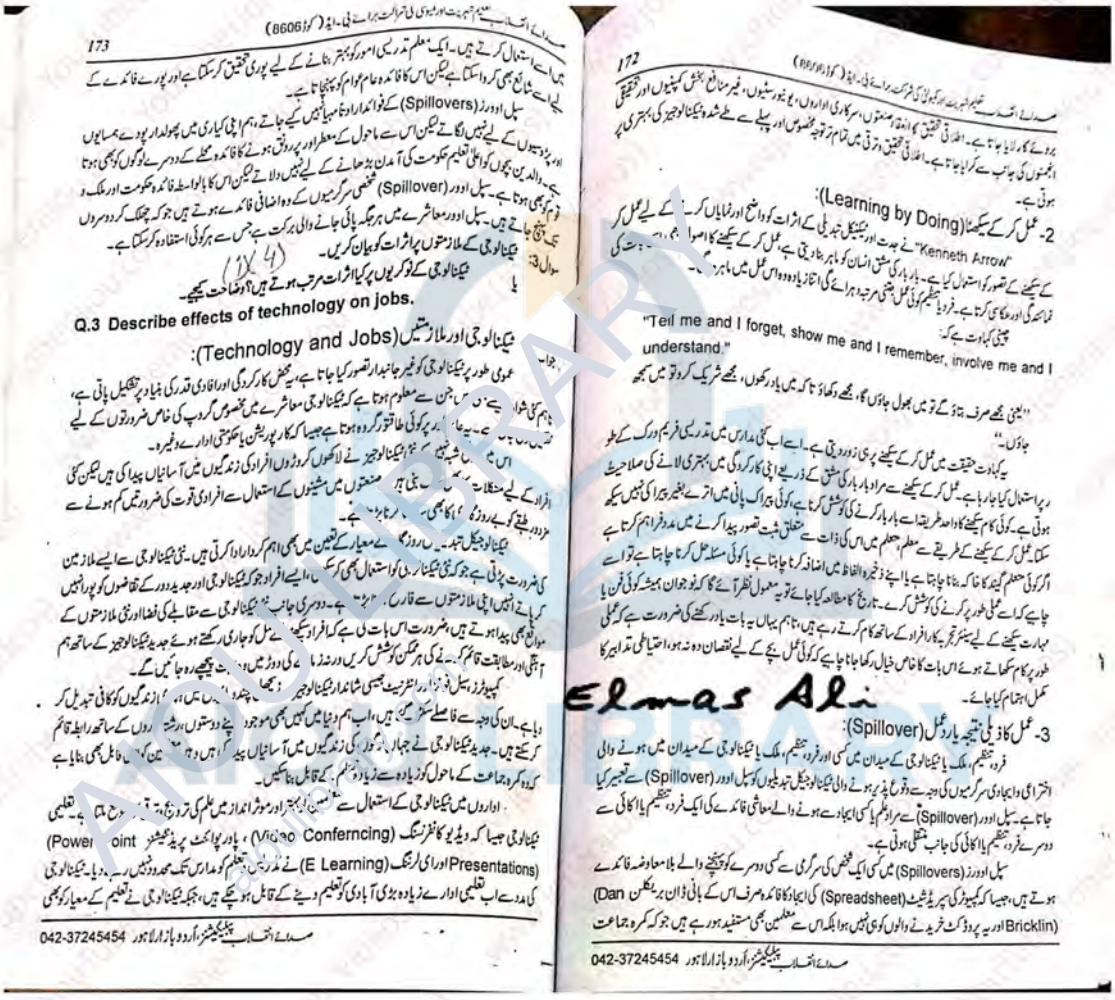

بروئے کار لایا جاتا ہے۔ اطلاقی تحقیق کا انعقاد صنعتوں، سرکاری اداروں، یونیورسٹیوں، غیر منافع بخش کمپنیوں اور تحقیقی انجمنوں کی جانب سے کرایا جاتا ہے۔ اطلاقی تحقیق و ترقی میں تمام تر توجہ مخصوص اور پہلے سے طے شدہ ٹیکنالوجیز کی بہتری پر ہوتی ہے۔

2- عمل کر کے سیکھنا (Learning by Doing):

"Kenneth Arrow" نے جدت اور ٹیکنیکل تبدیلی کے اثرات کو واضح اور نمایاں کرنے کے لیے عمل کر کے سیکھنے کے تصور کو استعمال کیا ہے۔ بار بار کی مشق انسان کو ماہر بنا دیتی ہے، عمل کر کے سیکھنے کا اصول [illegible] بت کی نمائندگی اور عکاسی کرتا ہے۔ فرد یا تنظیم کوئی عمل جتنی مرتبہ دہرائے گی اتنا زیادہ وہ اس عمل میں ماہر [illegible]۔

چینی کہاوت ہے کہ:

"Tell me and I forget, show me and I remember, involve me and I understand."

"یعنی مجھے صرف بتاؤ گے تو میں بھول جاؤں گا، مجھے دکھاؤ تاکہ میں یاد رکھوں، مجھے شریک کرو تو میں سمجھ جاؤں۔"

یہ کہاوت حقیقت میں عمل کر کے سیکھنے پر ہی زور دیتی ہے۔ اسے اب کئی مدارس میں تدریسی فریم ورک کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ عمل کر کے سیکھنے سے مراد بار بار کی مشق کے ذریعے اپنی کارکردگی میں بہتری لانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ کوئی کام سیکھنے کا واحد طریقہ اسے بار بار کرنے کی کوشش کرنا ہے، کوئی پیراک پانی میں اترے بغیر پیراکی نہیں سیکھ سکتا۔ عمل کر کے سیکھنے کے طریقے سے معلم، متعلم میں اس کی ذات سے متعلق مثبت تصور پیدا کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے اگر کوئی متعلم گیند کا خاکہ بنانا چاہتا ہے یا اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا چاہتا ہے یا کوئی مسئلہ حل کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ اسے عملی طور پر کرنے کی کوشش کرے۔ تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو یہ معمول نظر آئے گا کہ نوجوان ہمیشہ کوئی فن یا مہارت سیکھنے کے لیے سینئر تجربہ کار افراد کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں، تاہم یہاں یہ بات یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ عملی طور پر کام سکھاتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھا جانا چاہیے کہ کوئی عمل بچے کے لیے نقصان دہ نہ ہو، احتیاطی تدابیر کا مکمل اہتمام کیا جائے۔

Elmas Ali

3- عمل کا ذیلی نتیجہ یا ردعمل (Spillover):

فرد، تنظیم، ملک یا ٹیکنالوجی کے میدان میں کسی اور فرد، تنظیم، ملک یا ٹیکنالوجی کے میدان میں ہونے والی اختراعی و ایجادی سرگرمیوں کی وجہ سے وقوع پذیر ہونے والی ٹیکنالوجیکل تبدیلیوں کو سپل اوور (Spillover) سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ سپل اوور (Spillover) سے مراد علم یا کسی ایجاد سے ہونے والے معاشی فائدے کی ایک فرد، تنظیم یا اکائی سے دوسرے فرد، تنظیم یا اکائی کی جانب منتقلی ہوتی ہے۔

سپل اوورز (Spillovers) میں کسی ایک شخص کی سرگرمی سے کسی دوسرے کو پہنچنے والے بلا معاوضہ فائدے ہوتے ہیں، جیسا کہ کمپیوٹر کی سپریڈشیٹ (Spreadsheet) کی ایجاد کا فائدہ صرف اس کے بانی ڈان بریکلن (Dan Bricklin) اور یہ پروڈکٹ خریدنے والوں کو ہی نہیں ہوا بلکہ اس سے معلمین بھی مستفید ہو رہے ہیں جو کہ کمرہ جماعت

میں اسے استعمال کرتے ہیں۔ ایک معلم تدریسی امور کو بہتر بنانے کے لیے پوری تحقیق کر سکتا ہے اور پورے فائدے کے لیے اسے شائع بھی کروا سکتا ہے لیکن اس کا فائدہ عام عوام کو پہنچاتا ہے۔

سپل اوورز (Spillovers) کے فوائد ارادتاً مہیا نہیں کیے جاتے، ہم اپنی کیاری میں پھولدار پودے ہمسایوں اور پڑوسیوں کے لیے نہیں لگاتے لیکن اس سے ماحول کے معطر اور پر رونق ہونے کا فائدہ محلے کے دوسرے لوگوں کو بھی ہوتا ہے۔ والدین بچوں کو اعلیٰ تعلیم حکومت کی آمدن بڑھانے کے لیے نہیں دلاتے لیکن اس کا بالواسطہ فائدہ حکومت اور ملک و قوم کو بھی ہوتا ہے۔ سپل اوور (Spillover) شخصی سرگرمیوں کے وہ اضافی فائدے ہوتے ہیں جو کہ چھلک کر دوسروں تک پہنچ جاتے ہیں۔ سپل اوور معاشرے میں ہر جگہ پائی جانے والی برکت ہے جس سے ہر کوئی استفادہ کر سکتا ہے۔

سوال 3: ٹیکنالوجی کے ملازمتوں پر اثرات کو بیان کریں۔

یا ٹیکنالوجی کے نوکریوں پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ وضاحت کیجیے۔

(1)(4)

Q.3 Describe effects of technology on jobs.

جواب: ٹیکنالوجی اور ملازمتیں (Technology and Jobs):

عمومی طور پر ٹیکنالوجی کو غیر جانبدار تصور کیا جاتا ہے، یہ محض کارکردگی اور افادی قدر کی بنیاد پر تشکیل پاتی ہے، تاہم کئی شواہد [illegible] جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ٹیکنالوجی معاشرے میں مخصوص گروپ کی خاص ضرورتوں کے لیے [illegible] پر کوئی طاقتور گروہ ہوتا ہے جیسا کہ کارپوریشن یا حکومتی ادارے وغیرہ۔

اس [illegible] شبہ نہیں [illegible] ٹیکنالوجیز نے لاکھوں کروڑوں افراد کی زندگیوں میں آسانیاں پیدا کی ہیں لیکن کئی افراد کے لیے مشکلات [illegible] صنعتوں میں مشینوں کے استعمال سے افرادی قوت کی ضرورتیں کم ہونے سے مزدور طبقے کو بے روزگاری کا بھی [illegible] ہے۔

ٹیکنالوجیکل تبدیلیوں [illegible] روزگار کے معیار کے تعین میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ نئی ٹیکنالوجی سے ایسے ملازمین کی ضرورت پڑتی ہے جو کہ نئی ٹیکنالوجی کو استعمال بھی کر سکیں، ایسے افراد جو کہ ٹیکنالوجی اور جدید دور کے تقاضوں کو پورا نہیں کر پاتے انہیں اپنی ملازمتوں سے فارغ [illegible] ہے۔ دوسری جانب نئی ٹیکنالوجی سے مقابلے کی فضا اور نئی ملازمتوں کے مواقع بھی پیدا ہوتے ہیں، ضرورت اس بات کی ہے کہ افراد سیکھنے کے عمل کو جاری رکھتے ہوئے جدید ٹیکنالوجیز کے ساتھ ہم آہنگی اور مطابقت قائم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں ورنہ زمانے کی دوڑ میں [illegible] پیچھے رہ جائیں گے۔

کمپیوٹرز، سیل فونز اور انٹرنیٹ جیسی شاندار ٹیکنالوجیز [illegible] زندگیوں کو کافی تبدیل کر دیا ہے۔ ان کی وجہ سے فاصلے سکڑ گئے ہیں، اب ہم دنیا میں کہیں بھی موجود اپنے دوستوں، رشتہ داروں کے ساتھ رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی نے جہاں لوگوں کی زندگیوں میں آسانیاں پیدا کی ہیں وہ [illegible] قابل بھی بنایا ہے کہ وہ کمرہ جماعت کے ماحول کو زیادہ سے زیادہ تعلیم کے قابل بنا سکیں۔

اداروں میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے معلمین کو بہتر اور موثر انداز میں علم کی ترویج [illegible] ہے۔ تعلیمی ٹیکنالوجی جیسا کہ ویڈیو کانفرنسنگ (Video Conferncing)، پاور پوائنٹ پریذنٹیشنز (Power Point Presentations) اور ای لرننگ (E Learning) نے مدرسین و متعلم کو مدارس تک محدود نہیں رہنے دیا۔ ٹیکنالوجی کی مدد سے اب تعلیمی ادارے زیادہ بڑی آبادی کو تعلیم دینے کے قابل ہو چکے ہیں، جبکہ ٹیکنالوجی نے تعلیم کے معیار کو بھی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

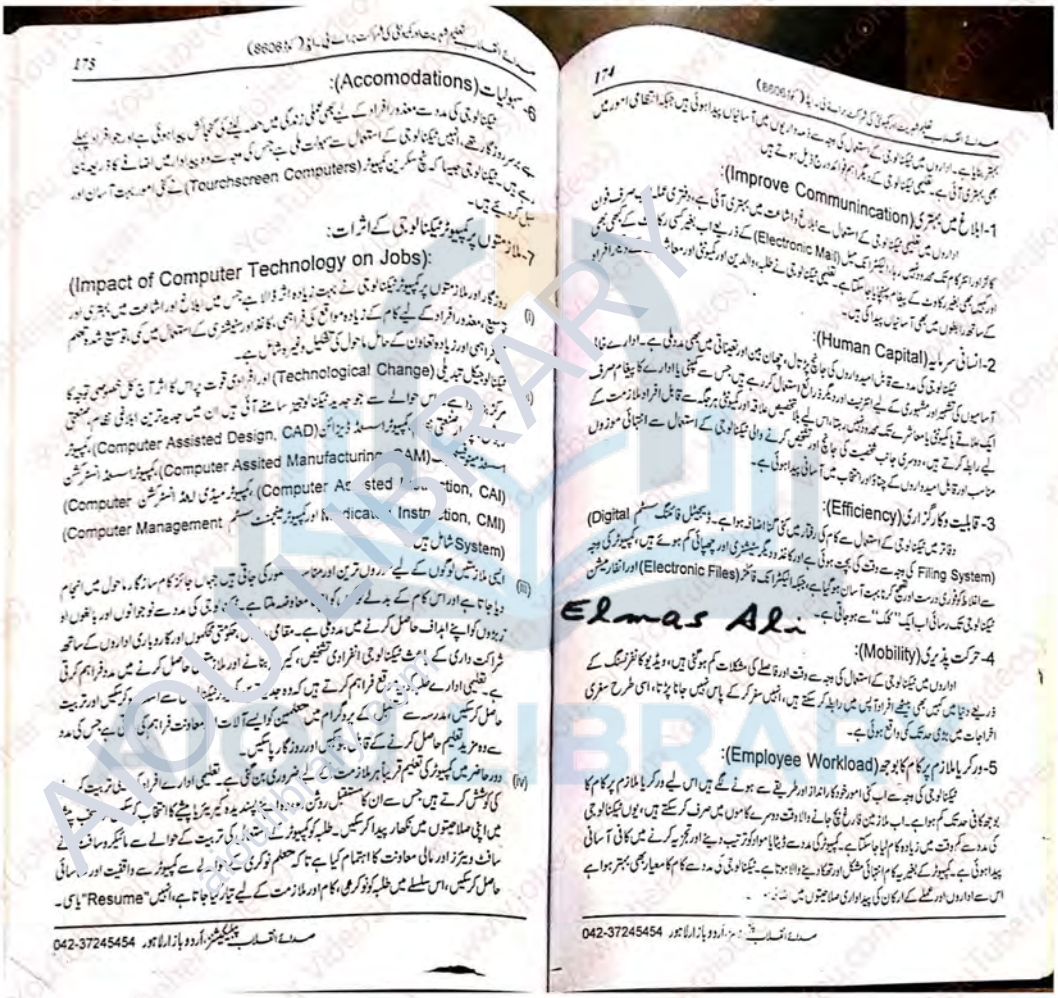

6- سہولیات (Accomodations):

ٹیکنالوجی کی مدد سے معذور افراد کے لیے بھی عملی زندگی میں حصہ لینے کی راہیں ہموار ہوئی ہیں۔ اور یہ افراد پہلے سے بہت زیادہ خودکفیل ہو گئے ہیں۔ ٹیکنالوجی کے استعمال سے سہولت ملی ہے جس کی بہترین مثال وہ ویب ایڈیٹنگ سافٹ ویئر ہیں جو ٹچ سکرین کمپیوٹرز (Tourchscreen Computers) نے لگی ہیں۔ ٹیکنالوجی جیسا کہ ٹچ سکرین کمپیوٹرز

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



176

(v) ... کیا چاہتا ... سے، ... ہے۔ "Cover Letter" لکھ لے۔ ... چاہتا ... "Resume" ... ملازمت کے سلسلے میں مختلف اداروں اور ان کے سربراہان سے ... ذریعے دابطہ ... ہے۔ انٹرنیٹ کے ذریعے لوگوں کو کام اور ملازمت تلاش کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے ... ان میں بجلی آتی ہے۔ انٹرنیٹ کے ذریعے لوگوں کو کام اور ملازمت تلاش کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے ... ذریعے دابطہ ... ہے اور اپنے پروف حاصل کرتے ہیں۔

Elmas Ali

8- کمپیوٹر پروگرامنگ اور ملازمتیں: (Computer Programming and Jobs)

(i) کمپیوٹر پروگرامنگ کے شعبے میں بیشتر لوگ ملازمتوں پر کنٹرول طاقتور گروہ کے مفادات کو تحفظ دیتا ہے۔ (Computer Programmers) از خود تربیت یافتہ 1985 تک زیادہ تر کمپیوٹر پروگرامرز ... تھے، ملازمت کے دوران سیکھے ہیں کوئی مشکل درپیش نہیں تھی لیکن موجودہ برسوں میں ملازمت کے ساتھ تعلم (سیکھنا) مشکل ہو گیا ہے۔ اب تو روایتی تربیت حاصل کیے بغیر ملازمت ہی نہیں ملتی جبکہ کمپیوٹر کے حوالے سے فزیکیا ہو کر سکتا ہے اس پر بھی ... موجود ہیں۔ پہلے وقتوں میں جو افراد پروگرام "رائٹ" کرتے تھے وہ ... اس کے ساتھ کارڈ بھی منسلک (Punched) کرتے تھے اور کمپیوٹر اپنے پروگرام کی کارکردگی کا جائزہ لیتے تھے۔ وہ ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر اور ان کی خصوصیت کے بارے میں کافی کچھ جانتے تھے کیونکہ یہ معلومات ان کے لیے کافی معاون ... اور آسانی سے دستیاب ہوتی تھیں۔

(ii) موجودہ سالوں میں پروگرام چلانا آپریٹرز (Operators) تک محدود ہو گیا ہے جو کہ خود پروگرامنگ (Perogramming) کرتے ہی نہیں یا بہت کم کرتے ہیں۔ اب کارڈ پنچنگ (Card PUnching) یا اس طرح کے دوسرے اقدامات کمپیوٹر کے شعبے کا بہت بڑا کام مانا گیا ہے اور انہیں لوگوں انجام دیتے ہیں جو کہ پروگرام کو سمجھ کر سے جانتے ہی نہیں، اس کے علاوہ انفرادی قوت کمپیوٹر کے حوالے سے طبی سہولیات کی ڈیزائننگ کے لیے مخصوص ہے۔ کمپیوٹر ٹرمینلز (Computer Terminals) کی ہی مثال لے لیں یہ ایسے ڈیزائن یا خاکے بنائے گئے ہیں کہ معمول ٹائپسٹ (Typest) کسی بھی قسم کی معلومات کا مفہوم جانے بغیر ٹائپ کر سکتا ہے جبکہ کئی آپریٹنگ سسٹمز (Operating System) ڈیزائن کیے گئے ہیں، اس سے سسٹم کے کئی ایک پہلوؤں کو خصوصی رسائی یا اجازت کے بغیر دیکھا اور جانچا نہیں جا سکتا۔ یہ معاملات بڑے پیمانے پر تیار ہونے والے کمپیوٹر سسٹمز کے بارے میں ہیں جبکہ چھوٹے پیمانے پر ہونے والی انسٹالیشنز (Instalations) کے اپنے مسائل ہیں۔

177

کمپیوٹر کے شعبے میں ہونے والی پیش رفتیں بڑی معقول اور فطری ہوتی ہیں۔ کمپیوٹر سے متعلق ٹیکنالوجیز میں جدت کا مقصد کمپیوٹر کمپنیوں کے لیے منافع کا حصول اور انہیں استعمال کرنے والے اداروں مثلاً بینک اور افواج وغیرہ کو سہولت اور افادیت بہم پہنچانا ہے۔ اس لیے تمام تر توجہ مختلف امور کی قدر جانچے بغیر انہیں پوری قابلیت کے ساتھ انجام دینے پر ہوتی ہے مثلاً ریکارڈ رکھنا، اکاؤنٹس ترتیب دینا وغیرہ۔ کمپیوٹر ٹیکنالوجی کی تشکیل اور علم کے پیچھے بنیادی مقصد یہ بھی نہیں رہا کہ زیادہ سے زیادہ افراد کو کمپیوٹر کے سامان کی ڈیزائننگ، پیداوار، استعمال اور فہم میں شریک کیا جائے اور نہ ہی کمپیوٹر ٹاسک کی سپیشلائزیشن کو ختم کرنے اور مساوات قائم کرنے کو بنیادی مقصد بنایا گیا ہے۔ درحقیقت کمپیوٹر سے متعلق سہولیات کا رجحان افراد کی اخروج ظاہر ہونے والی ضروریات کو پورا کرنے کے بجائے کاروباری ضروریات کو پورا کرنے اور حکومتوں کو سہولت دینے کی طرف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور اس سے متعلق سہولیات کی تیاری عوام کے تصرف اور بس میں نہیں ہے۔

(iii) ... تعلیم اور ملازمت سے فارغ آن لائن کام کرتے ہوئے ایجوکیشنل کنسلٹنٹ (Educational ... (Workshop Organizer)، ورکشاپ آرگنائزر (Presentator)، پیش کار ... (Consultant) ... پیش کرنے کے قبول معاوضہ حاصل کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں تعلیمی شعبے کے لیے مضامین لکھنے، انصاب، ریڈرز، دوری کتب ... اشارے تیار کرنے سے متعلق بھی کئی آن لائن جاب دستیاب ہوتی ہیں۔ آن لائن تدریس کو ... برسوں میں تربیت ... مقبولیت حاصل ہوئی ہے اور یہ شعبہ مسلسل وسیع ہو رہا ہے۔ تاہم آن لائن کام تلاش کرنا کافی ... لیے یہ عمل تھوڑا ست روی کا شکار ہے۔ دوسری جانب انٹرنیٹ محض معلومات کے حصول کے ... واقع بھی فراہم کرتا ہے اور انسان اس سے خوب محظوظ ہوتا ہے۔

9- آن لائن تدریسی پیشہ (Teaching Employment Online):

... پیٹ فارم مہیا کیا ہے جو کہ وقت کے ساتھ ساتھ کافی مقبول "Eduwizard" نے آن لائن ... تعلم ... ہوتا جا رہا ہے، وہ معلمین اور مدرسین جو کہ اچھے موقع کی تلاش میں ہیں اور ... اور مہارتوں کو نئی سمت دینا چاہتے ہیں او ... خواہشمند معلمین جو کہ تعلم کا منفرد تجربہ کرنا چاہتے ہیں، اس کی جانب ... ہوئے ہیں۔ "Eduwizard" جیسے اور بھی کئی پلیٹ فارم آن لائن تدریس و تعلم کے مواقع فراہم کر رہے ہیں، یہ ٹیکنالوجی کو مختلف ملازمتوں ... کارلاتے ہیں اس لیے ضرورت اس بات کی ہے پوری ... (رجسٹریشن) کر کے کسی پلیٹ فارم کا انتخاب کیا جا ... یاد رہے کہ آن لائن تدریس و تعلم کے حوالے سے کئی قسم کے فنی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے مثلاً ٹائم زون کا فرق وغیرہ۔

سوال 4: تعلیمی ٹیکنالوجی کی تنظیم پر نوٹ تحریر کریں۔

یا

تکنالوجی کی ساخت پر اظہار خیال کریں؟

Q. Write a note on organization of educational technology.

جواب: تکنالوجی کی تنظیم یا ساخت (Organization of Technology):

1- تعلیمی ٹیکنالوجی کا استعمال ابتدائی آلات کے ظہور سے ہی ہو گیا تھا، اس کا اندازہ اور قیاس قدیم غاروں کی دیواروں سے ملنے والے نقش و نگار اور کندہ و منقش تصاویر سے لگایا جا سکتا ہے۔ تاہم اس کی اصل تاریخ کا آغاز

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

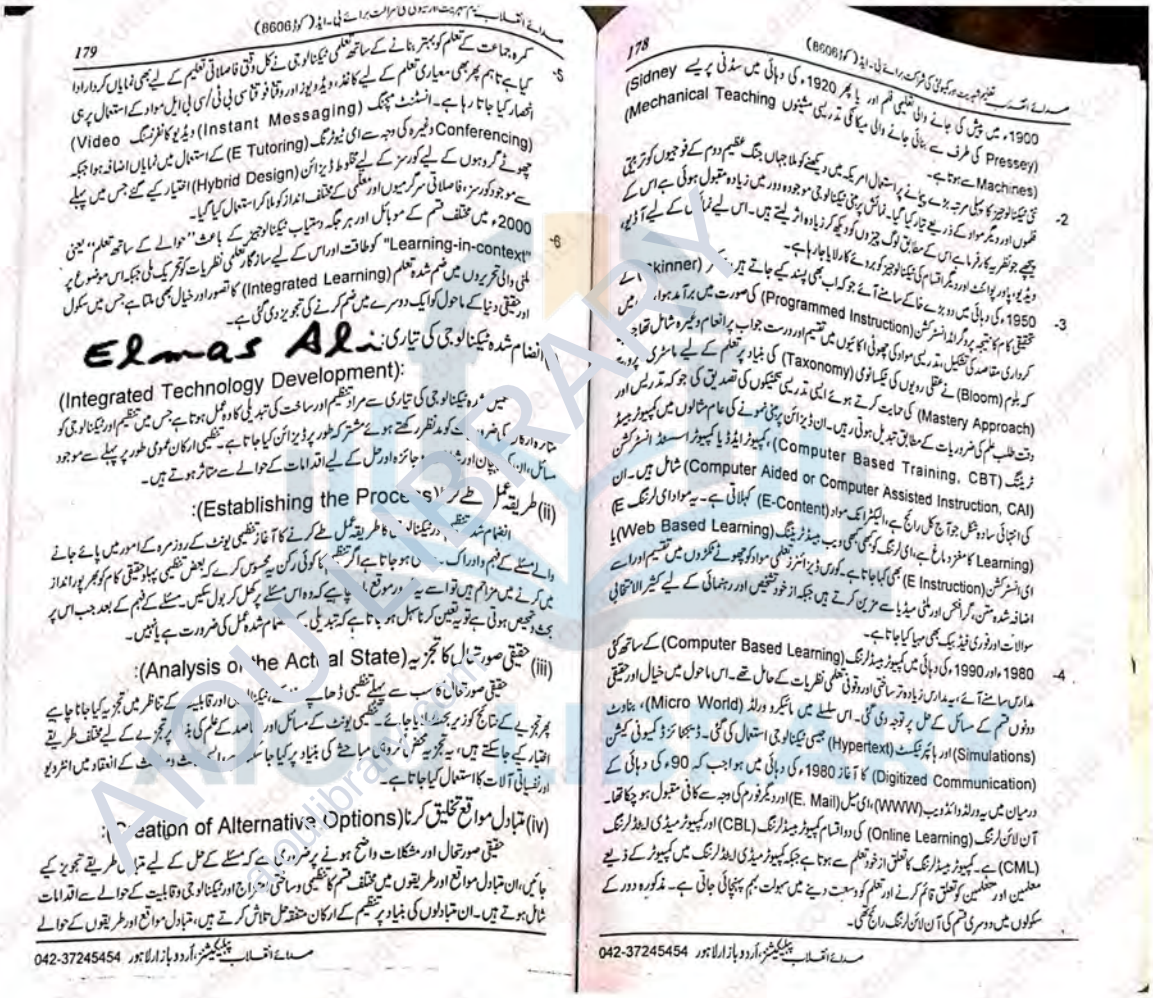

1900ء میں پیش کی جانے والی تعلیمی فلم اور یا پھر 1920ء کی دہائی میں سڈنی پریسے (Sidney Pressey) کی طرف سے بنائی جانے والی میکانکی تدریسی مشینوں (Mechanical Teaching Machines) سے ہوتا ہے۔

-2 نئی ٹیکنالوجیز کا پہلی مرتبہ بڑے پیمانے پر استعمال امریکہ میں دیکھنے کو ملا جہاں جنگ عظیم دوم کے فوجیوں کو تربیتی فلموں اور دیگر مواد کے ذریعے تیار کیا گیا۔ نمائش پر مبنی ٹیکنالوجی موجودہ دور میں زیادہ مقبول ہوئی ہے اس کے پیچھے جو نظریہ کارفرما ہے اس کے مطابق لوگ چیزوں کو دیکھ کر زیادہ اثر لیتے ہیں۔ اس لیے نمائش کے لیے آڈیو، ویڈیو، پاور پوائنٹ اور دیگر اقسام کی ٹیکنالوجیز کو بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

-3 1950ء کی دہائی میں دو بڑے خاکے سامنے آئے جو کہ اب بھی پسند کیے جاتے ہیں [illegible] (Skinner) کے تحقیقی کام کا نتیجہ پروگرامڈ انسٹرکشن (Programmed Instruction) کی صورت میں برآمد ہوا [illegible] کرداری مقاصد کی تشکیل، تدریسی مواد کی چھوٹی اکائیوں میں تقسیم اور درست جواب پر انعام وغیرہ شامل تھا جبکہ بلوم (Bloom) نے عقلی رویوں کی ٹیکسانومی (Taxonomy) کی بنیاد پر تعلم کے لیے ماسٹری پروگرام (Mastery Approach) کی حمایت کرتے ہوئے ایسی تدریسی تکنیکوں کی تصدیق کی جو کہ تدریس اور وقت طلب علم کی ضروریات کے مطابق تبدیل ہوتی رہیں۔ ان ڈیزائن پر مبنی نمونے کی عام مثالوں میں کمپیوٹر بیسڈ ٹریننگ (Computer Based Training, CBT)، کمپیوٹر ایڈڈ یا کمپیوٹر اسسٹڈ انسٹرکشن (Computer Aided or Computer Assisted Instruction, CAI) شامل ہیں۔ ان کی انتہائی سادہ شکل جو آج کل رائج ہے، الیکٹرانک مواد (E-Content) کہلاتی ہے۔ یہ مواد ای لرننگ (E Learning) کا مغز دماغ ہے، ای لرننگ کو کبھی کبھی ویب بیسڈ ٹریننگ (Web Based Learning) یا ای انسٹرکشن (E Instruction) بھی کہا جاتا ہے۔ کورس ڈیزائنرز تعلمی مواد کو چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم اور اسے اضافہ شدہ متن، گرافکس اور ملٹی میڈیا سے مزین کرتے ہیں جبکہ از خود تشخیص اور رہنمائی کے لیے کثیر الانتخابی سوالات اور فوری فیڈ بیک بھی مہیا کیا جاتا ہے۔

-4 1980ء اور 1990ء کی دہائی میں کمپیوٹر بیسڈ لرننگ (Computer Based Learning) کے ساتھ کئی مدارس سامنے آئے، یہ مدارس زیادہ تر ساختی اور وقوفی تعلمی نظریات کے حامل تھے۔ اس ماحول میں خیال اور حقیقی دونوں قسم کے مسائل کے حل پر توجہ دی گئی۔ اس سلسلے میں مائیکرو ورلڈ (Micro World)، بناوٹ (Simulations) اور ہائپر ٹیکسٹ (Hypertext) جیسی ٹیکنالوجی استعمال کی گئی۔ ڈیجٹائزڈ کمیونی کیشن (Digitized Communication) کا آغاز 1980ء کی دہائی میں ہوا جب کہ 90ء کی دہائی کے درمیان میں یہ ورلڈ وائڈ ویب (WWW)، ای میل (E. Mail) اور دیگر فورم کی وجہ سے کافی مقبول ہو چکا تھا۔ آن لائن لرننگ (Online Learning) کی دو اقسام کمپیوٹر بیسڈ لرننگ (CBL) اور کمپیوٹر میڈی ایٹڈ لرننگ (CML) ہے۔ کمپیوٹر بیسڈ لرننگ کا تعلق از خود تعلم سے ہوتا ہے جبکہ کمپیوٹر میڈی ایٹڈ لرننگ میں کمپیوٹر کے ذریعے معلمین اور متعلمین کو تعلق قائم کرنے اور تعلم کو وسعت دینے میں سہولت بہم پہنچائی جاتی ہے۔ مذکورہ دور کے سکولوں میں دوسری قسم کی آن لائن لرننگ رائج تھی۔

-5 کمرہ جماعت کے تعلم کو بہتر بنانے کے ساتھ تعلمی ٹیکنالوجی نے کل وقتی فاصلاتی تعلیم کے لیے بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے تاہم پھر بھی معیاری تعلم کے لیے کاغذ، ویڈیوز اور وقتاً فوقتاً سی بی ٹی/سی بی ایل مواد کے استعمال پر ہی انحصار کیا جاتا رہا ہے۔ انسٹنٹ میچنگ (Instant Messaging) ویڈیو کانفرنسنگ (Video Conferencing) وغیرہ کی وجہ سے ای ٹیوٹرنگ (E Tutoring) کے استعمال میں نمایاں اضافہ ہوا جبکہ چھوٹے گروہوں کے لیے کورسز کے لیے مخلوط ڈیزائن (Hybrid Design) اختیار کیے گئے جس میں پہلے سے موجود کورسز، فاصلاتی سرگرمیوں اور معلمی کے مختلف انداز کو ملا کر استعمال کیا گیا۔

-6 2000ء میں مختلف قسم کے موبائل اور ہر جگہ دستیاب ٹیکنالوجیز کے باعث "حوالے کے ساتھ تعلم" یعنی "Learning-in-context" کو طاقت اور اس کے لیے سازگار تعلمی نظریات کو تحریک ملی جبکہ اس موضوع پر ملٹی والی تحریروں میں ضم شدہ تعلم (Integrated Learning) کا تصور اور خیال بھی ملتا ہے جس میں سکول اور حقیقی دنیا کے ماحول کو ایک دوسرے میں ضم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

(i) انضام شدہ ٹیکنالوجی کی تیاری: Elmas Ali

(Integrated Technology Development):

[illegible] ٹیکنالوجی کی تیاری سے مراد تنظیم اور ساخت کی تبدیلی کا وہ عمل ہوتا ہے جس میں تنظیم اور ٹیکنالوجی کو متاثرہ ارکان کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مشترکہ طور پر ڈیزائن کیا جاتا ہے۔ تنظیمی ارکان عمومی طور پر پہلے سے موجود مسائل، ان کے پہچان اور [illegible] جائزہ اور حل کے لیے اقدامات کے حوالے سے متاثر ہوتے ہیں۔

(ii) طریقہ عمل طے کرنا (Establishing the Process):

انضام شدہ تنظیم اور ٹیکنالوجی کا طریقہ عمل طے کرنے کا آغاز تنظیمی یونٹ کے روزمرہ کے امور میں پائے جانے والے مسئلے کے فہم و ادراک [illegible] ہو جاتا ہے اگر تنظیم کا کوئی رکن یہ محسوس کرے کہ بعض تنظیمی پہلو حقیقی کام کو بھرپور انداز میں کرنے میں مزاحم ہیں تو اسے یہ [illegible] ورموقع [illegible] چاہیے کہ وہ اس مسئلے پر کھل کر بول سکیں۔ مسئلے کے فہم کے بعد جب اس پر بحث و تمحیص ہوتی ہے تو یہ تعین کرنا سہل ہو جاتا ہے کہ تبدیلی [illegible] انضمام شدہ عمل کی ضرورت ہے یا نہیں۔

(iii) حقیقی صورتحال کا تجزیہ (Analysis of the Actual State):

حقیقی صورتحال کا سب سے پہلے تنظیمی ڈھانچے [illegible] ٹیکنالوجی اور قابلیت کے تناظر میں تجزیہ کیا جانا چاہیے پھر تجزیے کے نتائج کو زیر بحث لایا جائے۔ تنظیمی یونٹ کے مسائل اور مقاصد کے علم کی بنیاد پر تجزیے کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں، یہ تجزیہ محض گروہی مباحثے کی بنیاد پر کیا جا سکتا ہے [illegible] بحث و مباحث کے انعقاد میں انٹرویو اور نفسیاتی آلات کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(iv) متبادل مواقع تخلیق کرنا (Creation of Alternative Options):

حقیقی صورتحال اور مشکلات واضح ہونے پر ضروری ہے کہ مسئلے کے حل کے لیے متبادل طریقے تجویز کیے جائیں، ان متبادل مواقع اور طریقوں میں مختلف قسم کا تنظیمی و ساختی امتزاج اور ٹیکنالوجی و قابلیت کے حوالے سے اقدامات شامل ہوتے ہیں۔ ان متبادلوں کی بنیاد پر تنظیم کے ارکان متفقہ حل تلاش کرتے ہیں، متبادل مواقع اور طریقوں کے حوالے

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

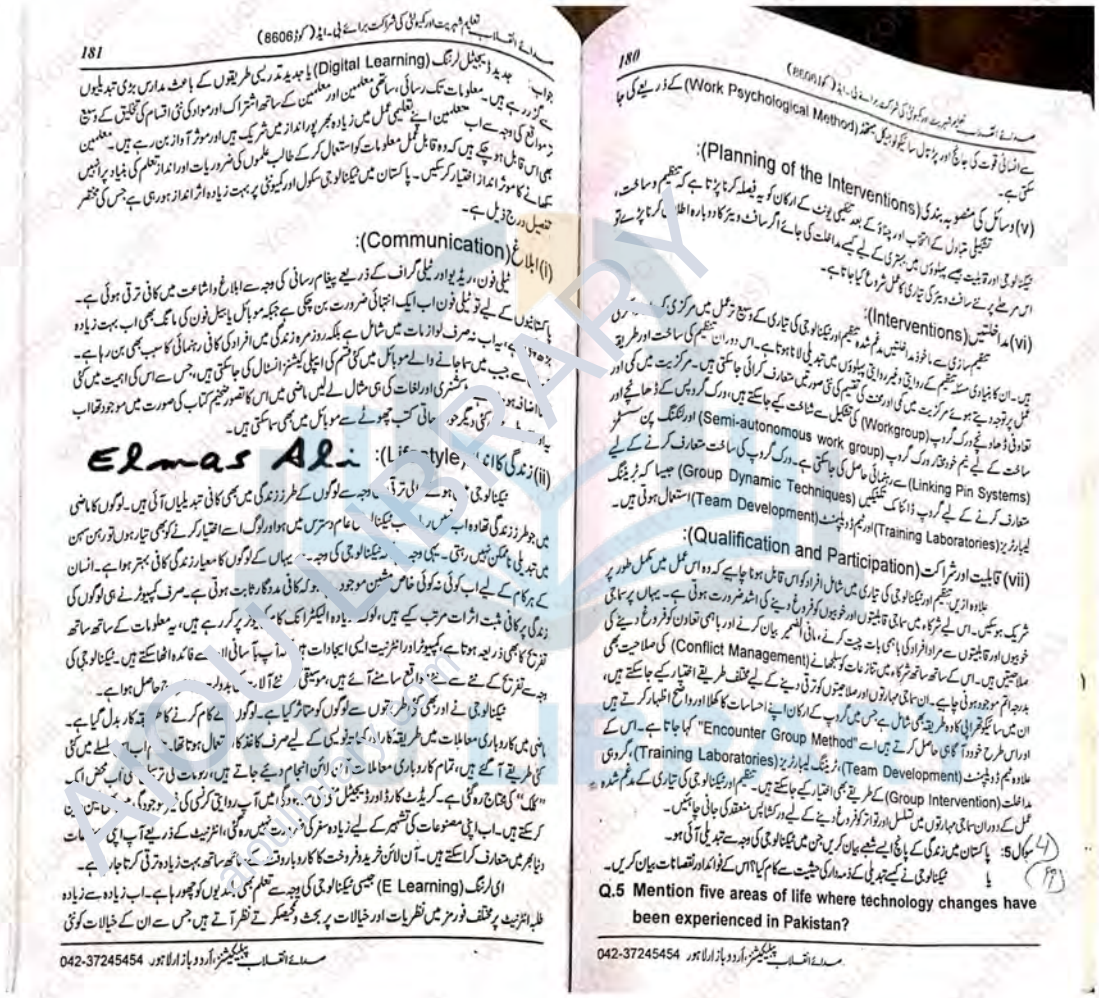

سے انسانی قوت کی جانچ اور پڑتال سائیکولوجیکل میتھڈ (Work Psychological Method) کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔

(v) وسائل کی منصوبہ بندی (Planning of the Interventions):

تشکیلی متبادل کے انتخاب اور چناؤ کے بعد تکنیکی یونٹ کے ارکان کو یہ فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ تنظیم و ساخت، ٹیکنالوجی اور قابلیت جیسے پہلوؤں میں بہتری کے لیے کیسے مداخلت کی جائے اگر سافٹ ویئر کا دوبارہ اطلاق کرنا پڑے تو اس مرحلے پر نئے سافٹ ویئر کی تیاری کا عمل شروع کیا جاتا ہے۔

(vi) مداخلتیں (Interventions):

تنظیم سازی سے ماخوذ مداخلتیں مدغم شدہ تنظیم اور ٹیکنالوجی کی تیاری کے وسیع تر عمل میں مرکزی [illegible] ہیں۔ ان کا بنیادی مسئلہ تنظیم کے روایتی و غیر روایتی پہلوؤں میں تبدیلی لانا ہوتا ہے۔ اس دوران تنظیم کی ساخت اور طریقہ عمل پر توجہ دیتے ہوئے مرکزیت میں کمی اور محنت کی تقسیم کی نئی صورتیں متعارف کرائی جا سکتی ہیں۔ مرکزیت میں کمی اور تعاونی ڈھانچے ورک گروپ (Workgroup) کی تشکیل سے شناخت کیے جا سکتے ہیں، ورک گروپس کے ڈھانچے اور ساخت کے لیے نیم خودمختار ورک گروپ (Semi-autonomous work group) اور لنکنگ پن سسٹمز (Linking Pin Systems) سے رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ورک گروپ کی ساخت متعارف کرنے کے لیے متعارف کرنے کے لیے گروپ ڈائنامک تکنیکیں (Group Dynamic Techniques) جیسا کہ ٹریننگ لیبارٹریز (Training Laboratories) اور ٹیم ڈویلپمنٹ (Team Development) استعمال ہوتی ہیں۔

(vii) قابلیت اور شراکت (Qualification and Participation):

علاوہ ازیں تنظیم اور ٹیکنالوجی کی تیاری میں شامل افراد کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ اس عمل میں مکمل طور پر شریک ہو سکیں۔ اس لیے شرکاء میں سماجی قابلیتوں اور خوبیوں کو فروغ دینے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں پر سماجی خوبیوں اور قابلیتوں سے مراد افراد کی باہمی بات چیت کرنے، مافی الضمیر بیان کرنے اور باہمی تعاون کو فروغ دینے کی صلاحیتیں ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ شرکاء میں تنازعات کو سلجھانے (Conflict Management) کی صلاحیت بھی بدرجہ اتم موجود ہونی چاہیے۔ ان سماجی مہارتوں اور صلاحیتوں کو ترقی دینے کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں، ان میں سائیکوتھراپی کا وہ طریقہ بھی شامل ہے جس میں گروپ کے ارکان اپنے احساسات کا کھلا اور واضح اظہار کرتے ہیں اور اس طرح خود آگاہی حاصل کرتے ہیں اسے "Encounter Group Method" کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیم ڈویلپمنٹ (Team Development)، ٹریننگ لیبارٹریز (Training Laboratories)، گروہی مداخلت (Group Intervention) کے طریقے بھی اختیار کیے جا سکتے ہیں۔ تنظیم اور ٹیکنالوجی کی تیاری کے مدغم شدہ عمل کے دوران سماجی مہارتوں میں تسلسل اور تواتر کو فروغ دینے کے لیے ورکشاپس منعقد کی جانی چاہئیں۔

سوال 5: پاکستان میں زندگی کے پانچ ایسے شعبے بیان کریں جن میں ٹیکنالوجی کی وجہ سے تبدیلی آئی ہو۔

یا ٹیکنالوجی نے کیسے تبدیلی کے ذمہ دار کی حیثیت سے کام کیا؟ اس کے فوائد اور نقصانات بیان کریں۔

Q.5 Mention five areas of life where technology changes have been experienced in Pakistan?

جواب: جدید ڈیجیٹل لرننگ (Digital Learning) یا جدید تدریسی طریقوں کے باعث مدارس بڑی تبدیلیوں سے گزر رہے ہیں۔ معلومات تک رسائی، ساتھی معلمین اور معلمین کے ساتھ اشتراک اور مواد کی نئی اقسام کی تخلیق کے وسیع تر مواقع کی وجہ سے اب معلمین اپنے تعلیمی عمل میں زیادہ بھرپور انداز میں شریک ہیں اور موثر آواز بن رہے ہیں۔ معلمین بھی اس قابل ہو چکے ہیں کہ وہ قابل عمل معلومات کو استعمال کر کے طالب علموں کی ضروریات اور انداز تعلم کی بنیاد پر انہیں سکھانے کا موثر انداز اختیار کر سکیں۔ پاکستان میں ٹیکنالوجی سکول اور کمیونٹی پر بہت زیادہ اثر انداز ہو رہی ہے جس کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) ابلاغ (Communication):

ٹیلی فون، ریڈیو اور ٹیلی گراف کے ذریعے پیغام رسانی کی وجہ سے ابلاغ و اشاعت میں کافی ترقی ہوئی ہے۔ پاکستانیوں کے لیے تو ٹیلی فون اب ایک انتہائی ضرورت بن چکی ہے جبکہ موبائل یا ہیل فون کی مانگ بھی اب بہت زیادہ بڑھ چکی ہے، یہ اب نہ صرف لوازمات میں شامل ہے بلکہ روزمرہ زندگی میں افراد کی کافی رہنمائی کا سبب بھی بن رہا ہے۔ [illegible] جیب میں سما جانے والے موبائل میں کئی قسم کی ایپلی کیشنز انسٹال کی جا سکتی ہیں، جس سے اس کی اہمیت میں کئی [illegible] اضافہ ہو [illegible] کشنری اور لغات کی ہی مثال لے لیں ماضی میں اس کا تصور ضخیم کتاب کی صورت میں موجود تھا اب [illegible] کئی دیگر [illegible] کتب چھوٹے سے موبائل میں بھی سما سکتی ہیں۔

Elmas Ali

(ii) زندگی کا انداز (Lifestyle):

ٹیکنالوجی [illegible] وجہ سے لوگوں کے طرز زندگی میں بھی کافی تبدیلیاں آئی ہیں۔ لوگوں کا ماضی میں جو طرز زندگی تھا وہ اب [illegible] ٹیکنالوجی عام دسترس میں ہو اور لوگ اسے اختیار کرنے کو بھی تیار ہوں تو رہن سہن میں تبدیلی ناممکن نہیں رہتی۔ یہی وجہ [illegible] ٹیکنالوجی کی وجہ سے یہاں کے لوگوں کا معیار زندگی کافی بہتر ہوا ہے۔ انسان کے ہر کام کے لیے اب کوئی نہ کوئی خاص مشین موجود [illegible] جو کہ کافی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ صرف کمپیوٹر نے ہی لوگوں کی زندگی پر کافی مثبت اثرات مرتب کیے ہیں، لوگ زیادہ الیکٹرانک کام [illegible] پر کر رہے ہیں، یہ معلومات کے ساتھ ساتھ تفریح کا بھی ذریعہ ہوتا ہے، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ ایسی ایجادات ہیں [illegible] آپ بآسانی [illegible] سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ٹیکنالوجی کی وجہ سے تفریح کے نئے سے نئے مواقع سامنے آئے ہیں، موسیقی [illegible] نئے آلات [illegible] حاصل ہوا ہے۔

ٹیکنالوجی نے اور بھی کئی طریقوں سے لوگوں کو متاثر کیا ہے۔ لوگوں [illegible] کے کام کرنے کا طریقہ کار بدل گیا ہے۔ ماضی میں کاروباری معاملات میں طریقہ کار اور کھاتہ نویسی کے لیے صرف کاغذ کا استعمال ہوتا تھا۔ [illegible] اب [illegible] سلسلے میں کئی کئی طریقے آ گئے ہیں، تمام کاروباری معاملات آن لائن انجام دیئے جاتے ہیں، رقومات کی ترسیل [illegible] اب محض ایک "کلک" کی محتاج رہ گئی ہے۔ کریڈٹ کارڈ اور ڈیجیٹل [illegible] میں آپ روایتی کرنسی کی غیر موجودگی [illegible] کر سکتے ہیں۔ اب اپنی مصنوعات کی تشہیر کے لیے زیادہ سفر کی ضرورت نہیں رہ گئی، انٹرنیٹ کے ذریعے آپ اپنی [illegible] دنیا بھر میں متعارف کرا سکتے ہیں۔ آن لائن خرید و فروخت کا کاروبار وقت کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ ترقی کرتا جا رہا ہے۔

ای لرننگ (E Learning) جیسی ٹیکنالوجی کی وجہ سے تعلم بھی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ اب زیادہ سے زیادہ طلبہ انٹرنیٹ پر مختلف فورمز میں نظریات اور خیالات پر بحث و تمحیص کرتے نظر آتے ہیں جس سے ان کے خیالات کو نئی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 90 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

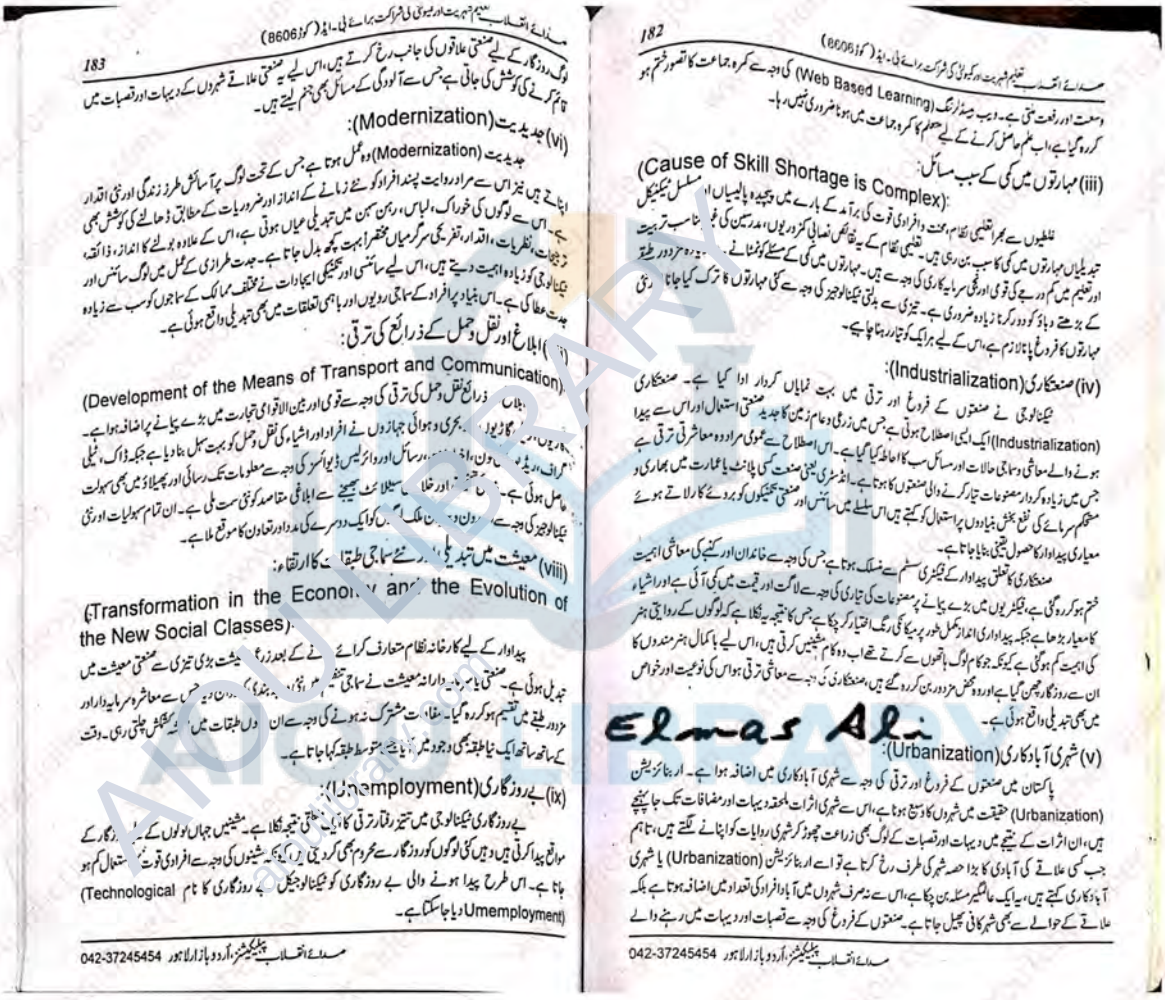

وسعت اور رفعت ملتی ہے۔ ویب بیسڈ لرننگ (Web Based Learning) کی وجہ سے کرہ جماعت کا تصور ختم ہو کر رہ گیا ہے اب علم حاصل کرنے کے لیے ہم کو کرہ جماعت میں ہونا ضروری نہیں رہا۔

(iii) مہارتوں میں کمی کے سبب مسائل (Cause of Skill Shortage is Complex):

تبدیلیاں مہارتوں میں کمی کا سبب بن رہی ہیں۔ تعلیمی نظام کے یہ نقائص نصابی کمزوریوں، مدرسین کی نامناسب تربیت اور تعلیم میں کم درجے کی قومی اور نجی سرمایہ کاری کی وجہ سے ہیں۔ مہارتوں میں کمی کے مسئلے کو نمٹانے کے لیے ضروری طریقے کے بڑھتے دباؤ کو دور کرنا زیادہ ضروری ہے۔ تیزی سے بدلتی ٹیکنالوجیز کی وجہ سے کئی مہارتوں کا ترک کیا جانا بھی مہارتوں کا فروغ پانا لازم ہے، اس کے لیے ہر ایک کو تیار رہنا چاہیے۔

(iv) صنعتکاری (Industrialization):

ٹیکنالوجی نے صنعتوں کے فروغ اور ترقی میں بہت نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ صنعتکاری (Industrialization) ایک ایسی اصطلاح ہوتی ہے جس میں زرعی دعائم زمین کا جدید صنعتی استعمال اور اس سے پیدا ہونے والے معاشی و سماجی حالات اور مسائل سب کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس اصطلاح سے عمومی مراد وہ معاشرتی ترقی ہے جس میں زیادہ کردار مصنوعات تیار کرنے والی صنعتوں کا ہوتا ہے۔ انڈسٹری یعنی صنعت کسی پلانٹ یا عمارت میں بھاری و مستحکم سرمائے کی نفع بخش بنیادوں پر استعمال کو کہتے ہیں اس سلسلے میں سائنس اور صنعتی تکنیکوں کو بروئے کار لاتے ہوئے معیاری پیداوار کا حصول یقینی بنایا جاتا ہے۔

صنعتکاری کا تعلق پیداوار کے فیکٹری سسٹم سے منسلک ہوتا ہے جس کی وجہ سے خاندان اور کنبے کی معاشی اہمیت ختم ہو کر رہ گئی ہے، فیکٹریوں میں بڑے پیمانے پر مصنوعات کی تیاری کی وجہ سے لاگت اور قیمت میں کمی آئی ہے اور اشیاء کا معیار بڑھا ہے جبکہ پیداواری انداز مکمل طور پر میکانی رنگ اختیار کر چکا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ لوگوں کے روایتی ہنر کی اہمیت کم ہو گئی ہے کیونکہ جو کام لوگ ہاتھوں سے کرتے تھے اب وہ کام مشینیں کرتی ہیں، اس لیے باکمال ہنرمندوں کا ان سے روزگار چھن گیا ہے اور وہ محض مزدور بن کر رہ گئے ہیں، صنعتکاری کی وجہ سے معاشی ترقی ہوا اس کی نوعیت اور خواص میں بھی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔

Elmas Ali

(v) شہری آبادکاری (Urbanization):

پاکستان میں صنعتوں کے فروغ اور ترقی کی وجہ سے شہری آبادکاری میں اضافہ ہوا ہے۔ اربنائزیشن (Urbanization) حقیقت میں شہروں کا وسیع ہونا ہے، اس سے شہری اثرات ملحقہ دیہات اور مضافات تک جا پہنچتے ہیں، ان اثرات کے نتیجے میں دیہات اور قصبات کے لوگ بھی زراعت چھوڑ کر شہری روایات کو اپنانے لگتے ہیں، تاہم جب کسی علاقے کی آبادی کا بڑا حصہ شہر کی طرف رخ کرتا ہے تو اسے اربنائزیشن (Urbanization) یا شہری آبادکاری کہتے ہیں، یہ ایک عالمگیر مسئلہ بن چکا ہے، اس سے نہ صرف شہروں میں آباد افراد کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ علاقے کے حوالے سے بھی شہر کافی پھیل جاتا ہے۔ صنعتوں کے فروغ کی وجہ سے قصبات اور دیہات میں رہنے والے

لوگ روزگار کے لیے صنعتی علاقوں کی جانب رخ کرتے ہیں، اس لیے یہ صنعتی علاقے شہروں کے دیہات اور قصبات میں قائم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس سے آلودگی کے مسائل بھی جنم لیتے ہیں۔

(vi) جدیدیت (Modernization):

جدیدیت (Modernization) وہ عمل ہوتا ہے جس کے تحت لوگ پرآسائش طرز زندگی اور نئی اقدار اپناتے ہیں نیز اس سے مراد روایت پسند افراد کو نئے زمانے کے انداز اور ضروریات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش بھی ہے۔ اس سے لوگوں کی خوراک، لباس، رہن سہن میں تبدیلی عیاں ہوتی ہے، اس کے علاوہ بولنے کا انداز، ذائقہ، ترجیحات، نظریات، اقدار، تفریحی سرگرمیاں مختصر اہمیت کچھ بدل جاتا ہے۔ جدت طرازی کے عمل میں لوگ سائنس اور ٹیکنالوجی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں، اس لیے سائنسی اور تکنیکی ایجادات نے مختلف ممالک کے سماجوں کو سب سے زیادہ جدت عطا کی ہے۔ اس بنیاد پر افراد کے سماجی رویوں اور باہمی تعلقات میں بھی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔

(vii) ابلاغ اور نقل و حمل کے ذرائع کی ترقی:

(Development of the Means of Transport and Communication)

ذرائع نقل و حمل کی ترقی کی وجہ سے قومی اور بین الاقوامی تجارت میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا ہے۔ ... بحری و ہوائی جہازوں نے افراد اور اشیاء کی نقل و حمل کو بہت سہل بنا دیا ہے جبکہ ڈاک، ٹیلی ... رسائل اور وائرلیس ڈیوائسز کی وجہ سے معلومات تک رسائی اور پھیلاؤ میں بھی سہولت حاصل ہوئی ہے۔ ... اور خلا ... سیٹلائٹ بھیجنے سے ابلاغی مقاصد کو نئی سمت ملی ہے۔ ان تمام سہولیات اور نئی ٹیکنالوجیز کی وجہ سے ... ممالک کو ایک دوسرے کی مدد اور تعاون کا موقع ملا ہے۔

(viii) معیشت میں تبدیلی ... نئے سماجی طبقات کا ارتقاء:

(Transformation in the Econo... and the Evolution of the New Social Classes)

پیداوار کے لیے کارخانہ نظام متعارف کرائے ... نے کے بعد زرعی معیشت سے صنعتی معیشت میں تبدیل ہوئی ہے۔ صنعتی یا سرمایہ دارانہ معیشت نے سماجی تنظیم ... ہوئی ... ہوئی) ... ہوئی ... ہوئی) ... ہوئی ... ہوئی)

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



(x) ٹیکنالوجی اور جنگ (Technology and War):

میدان حرب میں دیکھا جائے تو ٹیکنالوجی نے بڑے خوفناک اور مہلک اثرات مرتب کیے ہیں۔ جدید ترین اسلحے کی دوڑ نے انسانوں میں تشویش اور خوف کی فضا پیدا کر رکھی ہے۔ ٹیکنالوجی کے ایک غلط استعمال سے پوری نسل انسانی کو نیست و نابود کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے ٹیکنالوجی میں ترقی کے ساتھ ساتھ انسانیت کے لیے خطرات میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

(xi) سماجی اداروں میں تبدیلیاں (Changes in Social Institutions):

ٹیکنالوجی نے تقریباً زندگی کے ہر پہلو کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ اس نے سماجی اداروں کو بھی نہ [illegible] خاندان، مذہب، اخلاقیات، شادی، ریاست، املاک وغیرہ میں ٹیکنالوجی کی واضح وجہ سے فرق آیا ہے۔ [illegible] ٹیکنالوجی کی [illegible] خانگی امور میں تبدیلی آنے سے خاندان کی تنظیم متاثر ہوئی ہے، کئی ایک کام جو کہ اہل خانہ کرتے تھے اب وہ مختلف [illegible] انجام دیتے ہیں، لوگوں کا اب زیادہ رجحان سیکولرازم، عقلیت پسندی اور سائنس کی طرف ہے، مذہبی اعتقادات میں کمی واقع ہوئی ہے، سائنسی ایجادات اور دریافتوں کی وجہ سے مذہبی بنیادوں کو زک پہنچی ہے۔ ٹیکنالوجی سے ریاست کے [illegible] کار کو وسعت ملی ہے۔ ریاست کو اب اپنے کمزور طبقات اور اقلیتوں کے لیے بھی تعلیم اور صحت کے مواقع فراہم کرنے کا موقع ملا ہے۔ ذرائع ابلاغ و ذرائع نقل و حمل کی ترقی مقامی حکومتوں کے کئی امور کی مرکزی حکومت کی جانب منتقلی کا سبب بنی ہے۔ نئی ایجادات کی وجہ سے قومیت پسندی کے تصور کو بھی تقویت ملی ہے۔

(xii) ماحول (Environment):

ٹیکنالوجی نے ہمیں اپنے اردگرد موجود ماحول کے بارے میں شعور عطا کیا ہے۔ جدید ٹیکنالوجیز نے جہاں مفید مصنوعات اور پیداوار میں اضافہ کیا ہے وہیں اس کے ساتھ کئی ایک غیر مطلوب اشیاء بھی سامنے آئی ہیں، انہیں صنعتی فضلہ اور آلودگی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ حالانکہ صنعتی عمل کے دوران ضائع ہونے والے مواد کے بڑے حصے کو دوبارہ استعمال میں لے آتے ہیں لیکن اس عمل میں بھی کئی زہریلے مادے فضا میں شامل ہو جاتے ہیں اور ماحول پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، اس سے لوگوں کی صحت بھی متاثر ہوتی ہے۔ بعض ٹیکنالوجیز خاص طور پر ماحول پر پڑنے والے اثرات کو مدنظر رکھ کر تیار کی جاتی ہیں لیکن ان کا اولین مقصد معاشی ترقی ہوتا ہے، تاریخی نوعیت سے دیکھا جائے تو ماحول کو صاف رکھنے کی فکر اور اقدامات معاشرے کی خوشحالی میں اضافے کا باعث بنتے ہیں کیونکہ جب انسان اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہو جاتا ہے تو وہ کم ضروری اشیاء جیسا کہ صاف ہوا اور صاف پانی پر توجہ دینے لگتا ہے۔

ٹیکنالوجی نے ماحول پر ظاہری اور مخفی دونوں طرح کے اثرات مرتب کیے ہیں، اس سے ایسے قدرتی وسائل میں بھی کمی آئی ہے جنہیں دوبارہ نہیں بنایا جا سکتا، اس سے فضائی، آبی اور زمینی آلودگی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیکنالوجی کئی اور اثرات بھی ظاہر کر رہی ہے، جیسا کہ گلوبل وارمنگ، جنگلات کا کٹاؤ، قدرتی مسکن کی تباہی وغیرہ ہر نئی ٹیکنالوجی سے کچھ ایسے مضر اثرات اور فضلات کا بھی اضافہ ہوا ہے جن سے انسان پہلے ناواقف تھا مثلاً ریڈیو ایکٹو ویسٹ (Radioactive Waste)، الیکٹرانک ویسٹ (Electonic Waste) وغیرہ۔

(4)
(ii)

باب 9

Elmas Ali

کمیونٹی اور مدرسے کے مابین تعاون و اشتراک
Collaboration Between School and Community

سوال 1: کمیونٹی اور مدرسہ کے درمیان اشتراک و تعاون کی ضرورت اور نوعیت پر بحث کریں۔
یا کمیونٹی اور مدرسہ کے درمیان باہمی تعاون کی ضرورت اور نوعیت پر روشنی ڈالیں؟

جواب: کمیونٹی اور مدرسہ کے درمیان اشتراک و تعاون:

[illegible] سے مدارس کے بارے میں یہ بات تسلیم کی جاتی ہے کہ وہ چھوٹے بچوں کی حصول تعلیم کے ذریعے [illegible] میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

ہر [illegible] پوشیدہ صلاحیتوں کو دریافت کرنے کے لیے نہایت عمدہ درس و تدریس کو ہر مدرسہ کا بنیادی اور اہم معاملہ ہونا چاہیے جس [illegible] وہ رہنما [illegible] کردار ادا کریں لیکن مدارس نشوونما کے دیگر پہلوؤں میں بھی اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں اور کرتے ہیں کیونکہ یہ ایک [illegible] فراہم [illegible] نے کے لیے ان کے اپنے حق میں بہتر ہوتا ہے اور وہ بچوں کے سیکھنے اور ترقی کرنے کی صلاحیتوں پر [illegible] انداز ہوتے ہیں۔ اب یہ بات آفاقی طور پر تسلیم شدہ ہے کہ مدارس بچوں کی ہمہ پہلو نشوونما میں اپنا کردار ادا کرنے کے حوالے سے ایک نمایاں مقام [illegible] ہیں۔ سکول بچوں کو حصول علم میں مدد فراہم کرنے کے لیے اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہیں [illegible] کے معاشرتی [illegible] میں والدین کی مدد اور معاونت کرتے ہیں۔ مدارس اور معاشرے کا اشتراک عمل تب وجود میں آتا ہے جب گر[illegible] متعلقہ ادارے ایک تعلیمی معاشرے کے قیام کے لیے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ تعلیمی معاشرہ تعلیم فراہم کرنے والے ادارے مثلاً مدرسہ [illegible] عبادت گاہوں، ذرائع ابلاغ، عجائب گھروں، لائبریریوں اور دوسرے معاشرتی اداروں پر مشتمل ہوتا [illegible] یہ تمام ادارے مدارس کے معیار تعلیم کے لیے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

مدارس اور معاشرے کے ایک کامیاب اشتراک کی سات خصوصیات [illegible] یعنی [illegible] ریات کا تبادلہ، ماہر قیادت، لائحہ عمل کی سمت کا تعین، ثقافتی تنوع، رکنیت [illegible] ایجنڈا، ایک سے زائد شعبہ جات [illegible] جبکہ نظریات کا اختلاف، تنظیمی رسم و رواج اور پہلے سے رائج طریقہ کار اور انداز اس اشتراک عمل کی [illegible] رکاوٹیں ہیں۔ یہ خصوصیات مدارس اور معاشرے کے مابین تعاون کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

1۔ معاشرتی / سماجی ارتقاء کا نظریہ (Community Development Theory):

انیسویں صدی کے آخر تک سماج یا معاشرہ کی اصطلاح کسی حد تک پیچیدہ انداز میں ماضی سے جڑے لوگوں کے

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 92 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



186

(Approaching the Theory of Community):

2- کمیونٹی کے نظریے کی تنقید:

(Community as Network and Local Social System):

4- سماجی نیٹ ورک اور بحیثیت مقامی سماجی نظام:

187

(Community norms and Habits):

5- سماجی رسم ورواج اور عادات

042-37245454

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

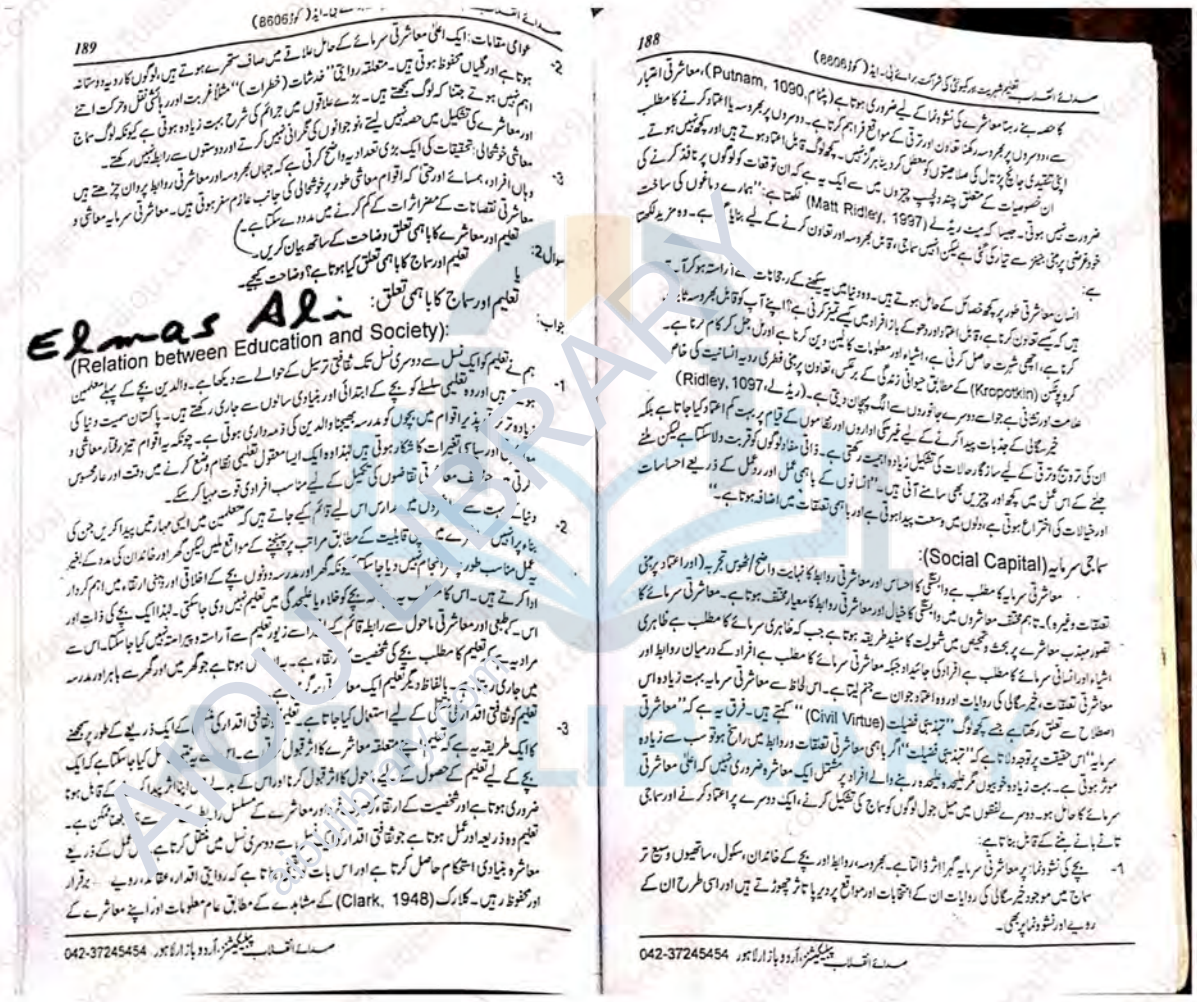

کا حصہ بنے رہنا معاشرے کی نشوونما کے لیے ضروری ہوتا ہے (پٹنام، Putnam, 1090)، معاشرتی اعتبار سے، دوسروں پر بھروسہ رکھنا تعاون اور ترقی کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ دوسروں پر بھروسہ یا اعتماد کرنے کا مطلب اپنی تنقیدی جانچ پڑتال کی صلاحیتوں کو معطل کر دینا ہرگز نہیں۔ کچھ لوگ قابل اعتماد ہوتے ہیں اور کچھ نہیں ہوتے۔ ان خصوصیات کے متعلق چند دلچسپ چیزوں میں سے ایک یہ ہے کہ ان توقعات کو لوگوں پر نافذ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسا کہ میٹ ریڈلے (Matt Ridley, 1997) لکھتا ہے: "ہمارے دماغوں کی ساخت خود غرضی پر مبنی جینز سے تیار کی گئی ہے لیکن انہیں سماجی، قابل بھروسہ اور تعاون کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ وہ مزید لکھتا ہے:

انسان معاشرتی طور پر کچھ خصائل کے حامل ہوتے ہیں۔ وہ دنیا میں یہ سیکھنے کے رجحانات سے آراستہ ہو کر آتے ہیں کہ کیسے تعاون کرنا ہے، قابل اعتماد اور دھوکے باز افراد میں کیسے تمیز کرنی ہے؟ اپنے آپ کو قابل بھروسہ ثابت کرنا ہے، اچھی شہرت حاصل کرنی ہے، اشیاء اور معلومات کا لین دین کرنا ہے اور مل جل کر کام کرنا ہے۔ کروپوٹکن (Kropotkin) کے مطابق حیوانی زندگی کے برعکس، تعاون پر مبنی فطری رویہ انسانیت کی خاص علامت اور نشانی ہے جو اسے دوسرے جانوروں سے الگ پہچان دیتی ہے۔ (ریڈلے، Ridley, 1097)

خیر سگالی کے جذبات پیدا کرنے کے لیے غیر ملکی اداروں اور نظاموں کے قیام پر بہت کم اعتماد کیا جاتا ہے بلکہ ان کی ترویج و ترقی کے لیے سازگار حالات کی تشکیل زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ ذاتی مفاد لوگوں کو قربت دلا سکتا ہے لیکن ملنے جلنے کے اس عمل میں کچھ اور چیزیں بھی سامنے آتی ہیں۔ "انسانوں کے باہمی عمل اور ردعمل کے ذریعے احساسات اور خیالات کی اختراع ہوتی ہے، دلوں میں وسعت پیدا ہوتی ہے اور باہمی تعلقات میں اضافہ ہوتا ہے۔"

سماجی سرمایہ (Social Capital):

معاشرتی سرمایہ کا مطلب ہے وابستگی کا احساس اور معاشرتی روابط کا نہایت واضح/ٹھوس تجربہ (اور اعتماد پر مبنی تعلقات وغیرہ)۔ تاہم مختلف معاشروں میں وابستگی کا خیال اور معاشرتی روابط کا معیار مختلف ہوتا ہے۔ معاشرتی سرمائے کا تصور مہذب معاشرے پر بحث و تمحیص میں شمولیت کا مفید طریقہ ہوتا ہے جب کہ ظاہری سرمائے کا مطلب ہے ظاہری اشیاء اور انسانی سرمائے کا مطلب ہے افراد کی جائیداد جبکہ معاشرتی سرمائے کا مطلب ہے افراد کے درمیان روابط اور معاشرتی تعلقات، خیر سگالی کی روایات اور وہ اعتماد جو ان سے جنم لیتا ہے۔ اس لحاظ سے معاشرتی سرمایہ بہت زیادہ اس اصطلاح سے تعلق رکھتا ہے جسے کچھ لوگ "تہذیبی فضیلت (Civil Virtue)" کہتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ "معاشرتی سرمایہ" اس حقیقت پر توجہ دلاتا ہے کہ "تہذیبی فضیلت" اگر باہمی معاشرتی تعلقات و روابط میں راسخ ہو تو سب سے زیادہ موثر ہوتی ہے۔ بہت زیادہ خوبیوں مگر علیحدہ علیحدہ رہنے والے افراد پر مشتمل ایک معاشرہ ضروری نہیں کہ اعلیٰ معاشرتی سرمائے کا حامل ہو۔ دوسرے لفظوں میں میل جول لوگوں کو سماج کی تشکیل کرنے، ایک دوسرے پر اعتماد کرنے اور سماجی تانے بانے بننے کے قابل بناتا ہے:

1- بچے کی نشوونما پر معاشرتی سرمایہ گہرا اثر ڈالتا ہے۔ بھروسہ، روابط اور بچے کے خاندان، سکول، ساتھیوں وسیع تر سماج میں موجود خیر سگالی کی روایات ان کے انتخابات اور مواقع پر دیرپا تاثر چھوڑتے ہیں اور اسی طرح ان کے رویے اور نشوونما پر بھی۔

2- عوامی مقامات: ایک اعلیٰ معاشرتی سرمائے کے حامل علاقے میں صاف ستھرے ہوتے ہیں، لوگوں کا رویہ دوستانہ ہوتا ہے اور گلیاں محفوظ ہوتی ہیں۔ متعلقہ روایتی "خدشات (خطرات)" مثلاً غربت اور رہائشی نقل و حرکت اتنے اہم نہیں ہوتے جتنا کہ لوگ سمجھتے ہیں۔ بڑے علاقوں میں جرائم کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے کیونکہ لوگ سماج اور معاشرے کی تشکیل میں حصہ نہیں لیتے، نوجوانوں کی نگرانی نہیں کرتے اور دوستوں سے رابطہ نہیں رکھتے۔

3- معاشی خوشحالی: تحقیقات کی ایک بڑی تعداد یہ واضح کرتی ہے کہ جہاں بھروسہ اور معاشرتی روابط پروان چڑھتے ہیں وہاں افراد، ہمسائے اور حتیٰ کہ اقوام معاشی طور پر خوشحالی کی جانب عازم سفر ہوتی ہیں۔ معاشرتی سرمایہ معاشی و معاشرتی نقصانات کے مضر اثرات کے کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔

سوال 2: تعلیم اور معاشرے کا باہمی تعلق وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔
یا
تعلیم اور سماج کا باہمی تعلق کیا ہوتا ہے؟ وضاحت کیجیے۔

جواب: تعلیم اور سماج کا باہمی تعلق:

Elmas Ali

(Relation between Education and Society):

1- ہم نے تعلیم کو ایک نسل سے دوسری نسل تک ثقافتی ترسیل کے حوالے سے دیکھا ہے۔ والدین بچے کے پہلے معلمین ہوتے ہیں اور وہ تعلیمی سلسلے کو بچے کے ابتدائی اور بنیادی سالوں سے جاری رکھتے ہیں۔ پاکستان سمیت دنیا کی زیادہ تر ترقی پذیر اقوام میں بچوں کو مدرسہ بھیجنا والدین کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ چونکہ یہ اقوام تیز رفتار معاشی و معاشرتی اور سیاسی تغیرات کا شکار ہوتی ہیں لہٰذا وہ ایک ایسا معقول تعلیمی نظام وضع کرنے میں دقت اور عار محسوس کرتی ہیں جو مختلف معاشرتی تقاضوں کی تکمیل کے لیے مناسب افرادی قوت مہیا کر سکے۔

2- دنیا کے بہت سے [illegible] مدارس اس لیے قائم کیے جاتے ہیں کہ متعلمین میں ایسی مہارتیں پیدا کریں جن کی بناء پر انہیں [illegible] اپنی قابلیت کے مطابق مراتب پر پہنچنے کے مواقع ملیں لیکن گھر اور خاندان کی مدد کے بغیر یہ عمل مناسب طور پر انجام نہیں دیا جا سکتا کیونکہ گھر اور مدرسہ دونوں بچے کے اخلاقی اور ذہنی ارتقاء میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بچے کو خلاء یا علیحدگی میں تعلیم نہیں دی جا سکتی۔ لہٰذا ایک بچے کی ذات اور اس کے طبعی اور معاشرتی ماحول سے رابطہ قائم کیے بغیر اسے زیور تعلیم سے آراستہ و پیراستہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ تعلیم کا مطلب بچے کی شخصیت کا ارتقاء ہے۔ یہ [illegible] ہوتا ہے جو گھر میں اور گھر سے باہر اور مدرسہ میں جاری رہتا ہے۔ بالفاظ دیگر تعلیم ایک معاشرہ [illegible] ہے۔

3- تعلیم کو ثقافتی اقدار کی منتقلی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ تعلیم کو ثقافتی اقدار کی منتقلی کے ایک ذریعے کے طور پر سمجھنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ تعلیم اپنے متعلقہ معاشرے کا اثر قبول کرتا ہے۔ اس سے یہ نتیجہ حاصل کیا جا سکتا ہے کہ ایک بچے کے لیے تعلیم کے حصول کے لیے ماحول کا اثر قبول کرنا اور اس کے بدلے میں اپنا اثر پیدا کرنے کے قابل ہونا ضروری ہوتا ہے اور شخصیت کے ارتقاء کو صرف فرد اور معاشرے کے مسلسل رابطے کے [illegible] سمجھنا ممکن ہے۔ تعلیم وہ ذریعہ اور عمل ہوتا ہے جو ثقافتی اقدار کو ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل کرتا ہے۔ اس عمل کے ذریعے معاشرہ بنیادی استحکام حاصل کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ روایتی اقدار، عقائد، رویے برقرار اور محفوظ رہیں۔ کلارک (Clark, 1948) کے مشاہدے کے مطابق عام معلومات اور اپنے معاشرے کے

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

مقاصد کے لیے پسندیدگی ہر شہری کے لیے ضروری ہے اور اس مقصد کو لازمی طور پر تعلیم کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ایک معاشرے کو مستحکم اور اعمال اقدار اور روایات کے ایک مجموعے کی ضرورت ہوتی ہے اور ایک یکساں مقصد کی۔ یہ تب ممکن ہوتا ہے جب یہ سمجھ لیا جائے کہ با مقصد معاشی، سیاسی اور معاشرتی منصوبوں پر شہریوں کے مجموعی مقاصد کے لیے عمل درآمد کیا جا سکتا ہے۔ تبدیلی لانے کی صلاحیتوں سے مالا مال ایک تخلیقی رکن ایسے معاشرے کا ایک مکمل ترقی یافتہ فرد بننے کے لیے ضروری ہے۔

4- تعلیم کسی معاشرے کے افراد کے رہن سہن کے طریقوں پر منحصر ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مہیا کی جانے والی تعلیم کی نوعیت مختلف معاشروں کے معیارات کے مطابق تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر معاشرے کے اپنے رسم و رواج، اقدار اور اپنی مثالی شخصیات ہوتی ہیں جو نوجوانوں کے لیے قابل تقلید ہوتی ہیں۔ چونکہ تمام معاشرے ایک جیسے نہیں ہوتے اس لیے کسی ایک معاشرے میں تعلیمی ارتقاء کے لیے اپنی خدمات کے حوالے سے ہیرو کا مرتبہ پانے والا شخص ایسا ہی رتبہ کسی ایسے معاشرے میں حاصل نہیں کر سکتا جس کی روزمرہ زندگی میں تعلیم فوقیت نہ رکھتی ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مختلف معاشروں میں بچوں کے لیے تقلید کے قابل شخصیات بھی مختلف ہوتی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ معاشرے کی تبدیل ہوتی ہوئی ضروریات کے مطابق مہیا کی جانے والی تعلیم کی اقسام بھی تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ بہت سے ماہرین یہ نکتہ نظر پیش کرتے ہیں کہ تعلیم معاشرتی تبدیلیوں کے اسباب میں سے ایک ہے جب کہ ایک دوسرے مکتبہ فکر کی رائے میں تعلیمی تبدیلی دوسری معاشرتی تبدیلیوں کی وجہ سے آتی ہے، نہ کہ ان کی وجہ بنتی ہے۔ غیر معمولی افراد نے اپنے معاشروں کے لیے نئی تکنیکیں ایجاد کیں اور نئی اقدار متعارف کرائیں۔

5- پورے معاشرے کی ایک منظم ترتیب جو اس معاشرتی نظام کے ذریعے ہو جس میں تعلیم، تعلیم یافتہ لوگوں کی معاشرتی طبقات میں درجہ بندی کے لیے اہم اور نمایاں کردار ادا کرے، تعلیم اور معاشرے کے درمیان تعلق کا ایک اور نکتہ ہے۔ اوٹاوے (Ottaway, 1980) کے مشاہدے کے مطابق تعلیم ایسا عمل ہوتا ہے جو افراد کو پیچیدہ اور مبہم معاشرتی نظام میں اپنی درست جگہ بنانے اور ایک سے زیادہ اداروں کے ممبران کی حیثیت سے اپنے مخصوص معاشرتی کردار ادا کرنے کے لیے تیار کرتا ہے۔ مختلف لوگ بطور ماں باپ، معلمین، ملازمین، دکاندار یا مذہبی رہنما اپنا کردار ادا کرنا سیکھتے ہیں۔ وہ سیکھتے ہیں کہ قانون کی پاسداری کیسے کرنی ہے اور اس بات کی سمجھ بوجھ پیدا کرتے ہیں کہ قوانین کو معاشرتی افعال میں تبدیلیاں لانے کے لیے کیسے تیار اور استعمال کیا جاتا ہے۔

6- ایک معاشرتی مظہر کے طور پر تعلیم کا تعلق بچے کی اس پیشے سے متعلق تیاری سے بھی ہوتا ہے جو وہ آئندہ زندگی میں اختیار کرے گا۔ یہ تعلیم کے بنیادی معاشی افعال اور اعمال میں سے ایک ہوتا ہے اور یہ فرد اور معاشرے دونوں کے مفاد میں ہے۔ تعلیم کے ذریعے ایک فرد معاشرتی ڈھانچے اور اس میں موجود مختلف رشتوں کو سمجھتا ہے۔ بچے کو سکھایا جاتا ہے کہ اسے کیسے معاشرتی نظام میں مختلف کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ کردار باہم جڑے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک باپ کا کردار ایک نسبتی کردار ہوتا ہے۔ ایک باپ کسی اور شخص کا بیٹا ہوتا ہے۔ لہٰذا تعلیم ایک بچے کو کسی معاشرے کے معاشرتی نظام میں اپنا کردار درست طور پر ادا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ اس کے علاوہ بچہ ان مختلف معاشرتی اداروں کے درمیان تعلقات کو سمجھنے کے قابل بنتا ہے جو معاشرے کی تشکیل کرتے ہیں۔ ایک فرد کی طرح

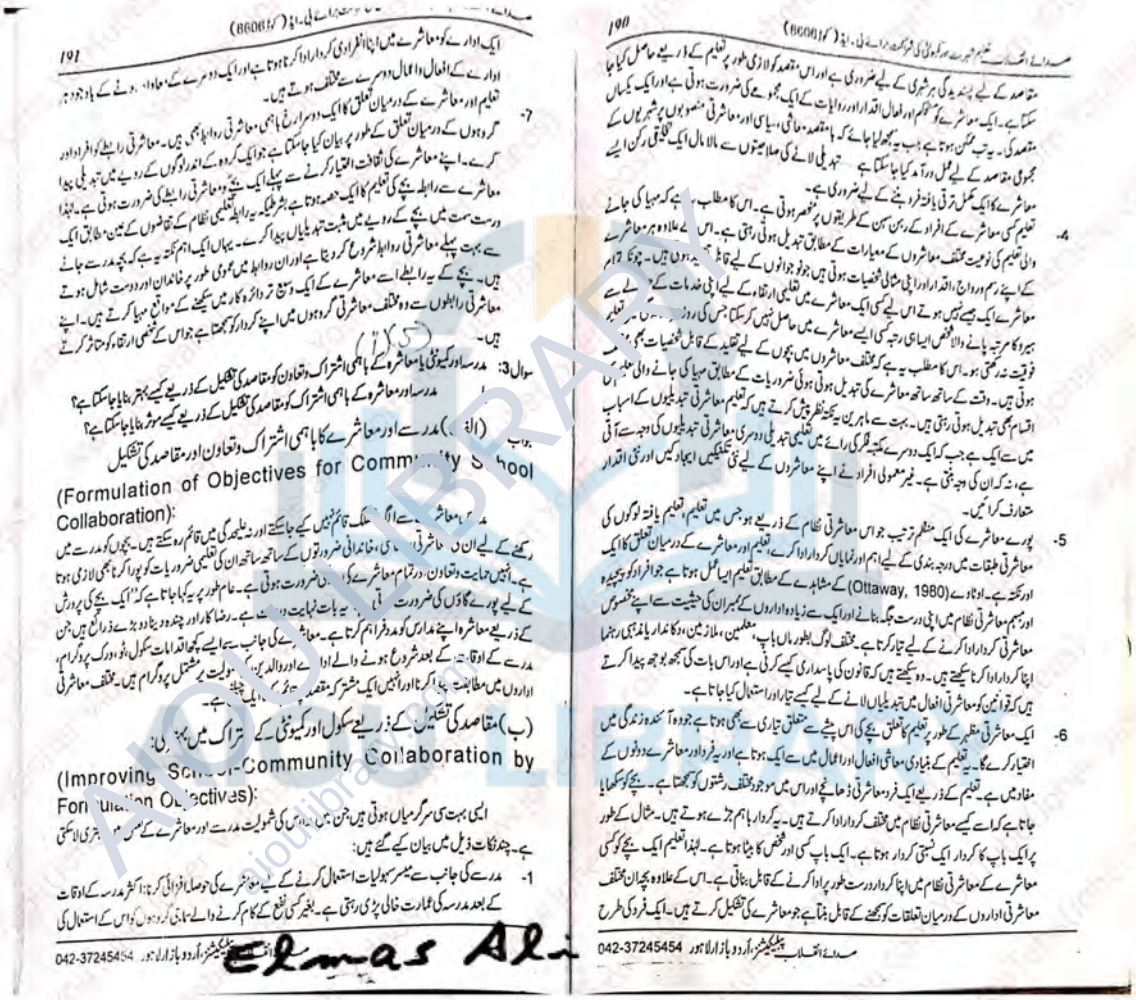

ایک ادارے کو معاشرے میں اپنا انفرادی کردار ادا کرنا ہوتا ہے اور ایک دوسرے کے معاون ہونے کے باوجود ہر ادارے کے افعال و اعمال دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

7- تعلیم اور معاشرے کے درمیان تعلق کا ایک دوسرا رخ باہمی معاشرتی روابط بھی ہیں۔ معاشرتی رابطے کو افراد اور گروہوں کے درمیان تعلق کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے جو ایک گروہ کے اندر لوگوں کے رویے میں تبدیلی پیدا کرے۔ اپنے معاشرے کی ثقافت اختیار کرنے سے پہلے ایک بچے کو معاشرتی رابطے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا معاشرے سے رابطہ بچے کی تعلیم کا ایک حصہ ہوتا ہے بشرطیکہ یہ رابطہ تعلیمی نظام کے تقاضوں کے عین مطابق ایک درست سمت میں بچے کے رویے میں مثبت تبدیلیاں پیدا کرے۔ یہاں ایک اہم نکتہ یہ ہے کہ بچہ مدرسے جانے سے بہت پہلے معاشرتی روابط شروع کر دیتا ہے اور ان روابط میں عمومی طور پر خاندان اور دوست شامل ہوتے ہیں۔ بچے کے یہ رابطے اسے معاشرے کے ایک وسیع تر دائرہ کار میں سیکھنے کے مواقع مہیا کرتے ہیں۔ اپنے معاشرتی رابطوں سے وہ مختلف معاشرتی گروہوں میں اپنے کردار کو سمجھتا ہے جو اس کے شخصی ارتقاء کو متاثر کرتے ہیں۔

سوال 3: مدرسہ اور کمیونٹی یا معاشرہ کے باہمی اشتراک و تعاون کو مقاصد کی تشکیل کے ذریعے کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے؟
مدرسہ اور معاشرہ کے باہمی اشتراک کو مقاصد کی تشکیل کے ذریعے کیسے موثر بنایا جا سکتا ہے؟

جواب (الف) مدرسے اور معاشرے کا باہمی اشتراک و تعاون اور مقاصد کی تشکیل

(Formulation of Objectives for Community School Collaboration):

مدرسہ معاشرے سے الگ تھلگ قائم نہیں کیے جا سکتے اور نہ علیحدگی میں قائم رہ سکتے ہیں۔ بچوں کو مدرسے میں رکھنے کے لیے ان کی معاشرتی، سماجی، خاندانی ضرورتوں کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنا بھی لازمی ہوتا ہے۔ انہیں حمایت و تعاون اور تمام معاشرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ "ایک بچے کی پرورش کے لیے پورے گاؤں کی ضرورت ہوتی ہے" یہ بات نہایت درست ہے۔ رضا کار اور چندہ دینا دو بڑے ذرائع ہیں جن کے ذریعے معاشرہ اپنے مدارس کو مدد فراہم کرتا ہے۔ معاشرے کی جانب سے ایسے کچھ اقدامات سکول، ٹو، ورک پروگرام، مدرسے کے اوقات کے بعد شروع ہونے والے ادارے اور والدین کی شمولیت پر مشتمل پروگرام ہیں۔ مختلف معاشرتی اداروں میں مطابقت پیدا کرنا اور انہیں ایک مشترکہ مقصد پر ایک چیلنج ہے۔

(ب) مقاصد کی تشکیل کے ذریعے سکول اور کمیونٹی کے اشتراک میں بہتری:

(Improving School-Community Collaboration by Formulation Objectives):

ایسی بہت سی سرگرمیاں ہوتی ہیں جن میں مدارس کی شمولیت مدرسے اور معاشرے کے نفس میں بہتری لا سکتی ہے۔ چند نکات ذیل میں بیان کیے گئے ہیں:

1- مدرسے کی جانب سے میسر سہولیات استعمال کرنے کے لیے معاشرے کی حوصلہ افزائی کرنا: اکثر مدرسہ کے اوقات کے بعد مدرسہ کی عمارت خالی پڑی رہتی ہے۔ بغیر کسی نفع کے کام کرنے والے سماجی گروہوں کو اس کے استعمال کی

Elmas Ali

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

اجازت دینا نہ صرف وسائل کا ایک مثبت استعمال ہے بلکہ مدرسہ کو ایک بہترین خدمت کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ کچھ مدارس نے ایسی مختلف سرگرمیوں کے سبب تخریب کاری میں کمی کا مشاہدہ کیا ہے۔

-2 متعلم کی شناخت: اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے متعلمین کے اعزاز میں دعوت کا اہتمام کریں اور انہیں مدعو کریں۔ یہ اہتمام کسی مقامی ہوٹل میں مدرسہ کے اوقات میں یا شام کے وقت کیا جا سکتا ہے۔ بہت سے ہوٹل اس نوعیت کے پروگراموں میں مدد فراہم کرنے کے لیے رعایتی قیمتوں کی پیشکش بھی کرتے ہیں۔ اس موقع پر مشہور شخصیات کو سامعین سے خطاب کے لیے دعوت دیں مثلاً تعلیمی رہنما، سیاسی لیڈران، کاروباری شخصیات وغیرہ۔

-3 گولڈ کارڈ: اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے متعلمین کو گولڈ کارڈ دیے جائیں جو ایسے کاروباری ادارے جاری کرتے ہیں جو ایک خاص مدت کے لیے متعلمین کے لیے رعایت فراہم کرتے ہیں۔ کچھ کاروباری ادارے اپنے سٹورز میں رعایتی نرخوں پر اشیاء فراہم کرتے ہیں جبکہ کچھ دوسرے طالب علموں کے لیے کسی مفت تحفے کی پیشکش کرتے ہیں مثلاً کوئی فری ویڈیو یا لیپ ٹاپ وغیرہ۔

-4 ذہین متعلمین کو اعزاز بخشیں: دوسرے طالب علموں کی موجودگی میں مدرسے کے اوقات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے متعلمین کا تعارف کرانے کا اہتمام کریں۔ زیادہ تر والدین دن کے اوقات میں ایسی تقریبات میں شرکت کے لیے رضامند ہوتے ہیں اگر تقریب کا اہتمام دن کے اوقات میں ممکن نہ ہو تو شام کا وقت مقرر کریں مگر فیکلٹی، سٹاف اور متعلمین کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

-5 اعزازی پاس: اعزازی فہرست میں جگہ پانے والے طالب علموں کو اعزازی پاس عطا کیے جائیں جو انہیں عمارات میں کسی قدر آزادانہ نقل و حرکت کی آزادی فراہم کریں۔ رہنما اصولوں کی ایک فہرست بنائی جا سکتی ہے اور متعلمین کو ان اصولوں پر عمل کرنے کی رضامندی کے طور پر دستخط کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔ ہم یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اعزازی فہرست میں شامل طالب علموں نے اعلیٰ تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور بالغ النظری اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے اس لیے انہیں اعزازی حقوق سے نوازا جاتا ہے۔

-6 معزز شہریوں کی ضیافت: سال میں ایک بار غالباً مقابلہ تقاریر اور کھیلوں کے موقعہ پر مدرسہ میں معزز شہریوں کے لیے دعوت کا اہتمام کریں۔ کمرہ جماعت لنچ پروگرام کے تعاون سے یہ دعوت (اگر محدود پیمانے پر ہو تو) کسی کمرہ جماعت، سکول سروس آرگنائزیشن یا تمام مدرسہ کی جانب سے پیش کی جا سکتی ہے۔ کھانے کی تیاری میں معاونت کے لیے والدین بخوشی رضامند ہو سکتے ہیں۔

-7 معزز شہریوں کے لیے پاس: علاقے کے معزز شہریوں کو مدرسہ کی تقریبات میں بلا معاوضہ شرکت کے دعوت نامے جاری کریں۔ اس طرح کچھ لوگ اس ٹکٹ کے بدلے میں مدرسہ کو فنڈ مہیا کریں گے اور کچھ مدرسہ کی جانب سے اس اعزازی خوش آمدید کو سراہیں گے۔

-8 مدرسہ واپسی کا ہفتہ: ایک ہفتہ ایسا مقرر کریں جس میں والدین اور مقامی برادری کے ارکان کو مدرسہ میں مدعو کریں۔ یقیناً کاروباری ادارے اس نوعیت کی سرگرمیوں کے لیے اپنے ملازمین کے لیے مقررہ وقت میں نرمی برتنے پر رضامند ہوں گے۔ والدین یا کاروباری افراد کو ایک دن کے لیے یا دن کے کسی حصے میں مدرسہ میں مدعو کرنے کی خاص طور پر کوشش کریں۔

-9 اعزازی مجالس: ہر تعلیمی سال کے اختتام پر ایک مجلس کا انعقاد کریں جس میں اعزازی فہرستیں شامل طالب علموں کو سرٹیفکیٹ، انعامات اور گولڈ کارڈ دیے جائیں۔

-10 طلباء کا تعارف: اگر کوئی متعلم غیر معمولی طور پر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے تو لازماً اس کامیابی کو سراہنا چاہیے۔ انتظامیہ کی جانب سے متعلم کو بھیجا گیا ایک مختصر پیغام متعلم کی عزت افزائی میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔

-11 کیریئر ڈے: سالانہ کیریئر ڈے کا اہتمام کریں۔ یہ نہ صرف متعلمین کے لیے ایک اچھا تجربہ ثابت ہوتا ہے بلکہ یہ مقامی کاروباری افراد کو مدرسہ اور ان کی ضروریات کے متعلق مزید جاننے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اسی طرح یہ علاقے کے کاروبار میں ملازمین کی بھرتیوں کے تقاضوں کو سمجھنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

-12 خبروں کی اشاعت: مقامی ذرائع ابلاغ میں خبروں کی اشاعت مددگار ہوتی ہیں۔ اعزازی فہرستوں، جماعت کے خاص پروجیکٹ یا سرگرمیاں، مجالس اور مدرسہ کی سرگرمیوں سے متعلق خبریں شائع کروائیں۔

-13 نیوز لیٹر: نہ صرف متعلمین کے گھرانوں بلکہ بورڈ ممبران، کاروباری رہنماؤں اور معاشرے کے دوسرے ارکان کو ایک خاص مدت کے بعد نیوز لیٹر ارسال کریں۔ نئے افراد کی شمولیت کے لیے ایک عمومی ڈیٹا بیس استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فہرست میں نئے افراد کی شمولیت کے لیے مدرسہ انتظامیہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

14 حوصلہ افزائی: جب متعلمین مثبت رویے کا اظہار کریں یا بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں تو عملے کے ارکان کی فون یا [illegible] کے ذریعے ان کے گھرانوں سے رابطوں کی حوصلہ افزائی کریں جب بچہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ [illegible] انتظامیہ بھی اس کے خاندان سے رابطہ کر سکتی ہے۔

(ج) رابطہ اور تعاون کے لیے نمائندوں کا انتخاب:

(Selection of Representatives for Collaboration):

مدرسے اور بچوں کے والدین کے درمیان بہتر رابطوں اور تعاون کے لیے عام شہریوں، معلمین اور والدین کے نمائندوں پر مشتمل کونسل قائم کی جا سکتی ہے۔ معاشرے کے نمائندوں کا انتخاب مدرسہ کونسل کے ارکان کرتے ہیں۔

1- مدرسہ کونسل کے ایک رکن کی حیثیت سے معاشرے کا نمائندہ:

Elmas Al

-1 سماج / برادری کا نکتہ نظر پیش کرتا ہے۔

-2 ارکان کو کونسل کی سرگرمیوں کے بارے میں [illegible] ہے۔

-3 مجموعی طور پر درس و تدریس کو بہتر بنانے اور طلباء کی کامیابی کے مشترکہ مقصد کے لیے کام کرتا ہے۔

-4 مدرسہ کے ترقیاتی کاموں میں حصہ لیتا ہے۔

-5 کونسل کی مجالس اور مباحثوں میں شرکت کرتا ہے اور ان کی تیاری کرتا ہے۔

2- والدین یا سرپرستوں کے نمائندہ:

کوئی سرپرست یا والدین میں سے کوئی مدرسہ میں والدین کا نمائندہ ہو سکتا ہے۔ والدین کا نمائندہ والدین کے نکتہ نظر کو پیش کرتا ہے۔

-1 دوسرے والدین کو کونسل کی سرگرمیوں سے آگاہ کرتا ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 96 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

2- مجموعی طور پر درس و تدریس کو بہتر بنانے اور متعلمین کی کامیابی کے مشترکہ مقصد کے لیے کام کرتا ہے۔
3- مدرسے کے ترقیاتی کاموں میں حصہ لیتا ہے۔
4- کونسل کی مجالس اور مباحثوں میں شرکت کرتا ہے اور ان کی تیاری کرتا ہے۔

3- اساتذہ کا نمائندہ:

معلمین کسی بھی سکول میں جہاں ان کے بچے زیر تعلیم ہوں معلمین کے نمائندے بن سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اس سکول میں معلم کی حیثیت سے ملازم نہ ہوں۔ معلمین کا نمائندہ:

1- معلمین کا نکتہ نظر پیش کرتا ہے۔
2- دوسرے معلمین کو کونسل کی سرگرمیوں سے آگاہ کرتا ہے۔
3- مجموعی طور پر درس و تدریس کو بہتر بنانے اور متعلمین کی کامیابی کے مشترکہ مقصد کے لیے کام کرتا ہے۔
4- سکول کے ترقیاتی کاموں میں حصہ لیتا ہے۔
5- کونسل کی مجالس اور مباحثوں میں شرکت کرتا ہے اور ان کی تیاری کرتا ہے۔

4- مقامی اداروں سے تعاون:

گھر، مدرسہ اور معاشرے کا موثر تعاون مقامی سطح پر اشتراک کا تقاضا کرتا ہے۔ لہٰذا مدرسہ اور اس کے اردگرد کا علاقہ اس اشتراک کے قیام کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سطح پر پہلی توجہ ان رائج آراء کی از سر نو تنظیم میں بہترین کردار ادا کرتی ہے جو مدرسہ اور قرب و جوار کے تعلق میں اضافے پر زور دیتی ہیں۔ ایک نکتہ نظر کے مطابق مدرسہ اور اس کے قرب و جوار توجہ کا بنیادی مرکز ہوتے ہیں۔ مقامی کمیونٹی کی کوششوں میں اضافے اور اسے سہولیات فراہم کرنے کے تقاضوں کے تجزیے کی بنیاد پر ایسے طریقے وضع کر لیے گئے ہیں جنہوں نے کئی مدارس اور معاشرے کے اشتراک کو کارکردگی میں اضافے، موثریت اور معاشی پیمانوں پر اکٹھے کام کرنے کے قابل بنا دیا ہے۔ اس طریقۂ کار کو مقامی معاشرے کے مقاصد کے حصول کی کوششوں کو مدد فراہم کرنے کے لیے دوبارہ ڈیزائن کیا جا سکتا ہے۔ ایک موثر تعاون کا قیام نگرانی، رہنمائی صلاحیتوں کے ارتقاء اور مدد کے لیے ایک منظم اور فعال نظام کا تقاضا کرتا ہے۔ اس نظام کو درج ذیل مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے:

(a) ترجیحات کا تعین کرنے اور وسائل مختص کرنے کے لیے۔
(b) ایک منظم منصوبہ بندی، عمل درآمد، بحالی اور ارتقاء میں اضافہ۔
(c) موجودہ وسائل کا نئے سرے سے تعین، ان میں اضافہ اور نئے وسائل کی تلاش۔
(d) باہمی اشتراک و تعاون میں اضافہ۔ یہ کام ہر سطح پر ایک واضح ایجنڈے کا تقاضا کرتا ہے۔

5- ساتھیوں کے کردار اور ذمہ داریوں کی نشاندہی:

(Indentification of Role and Responsibilities of Partners):

''ایک سے بھلے دو'' جب بچوں اور ان کے خاندانوں کے مناسب طور پر تقویت پہنچانے کی بات کی جاتی ہے تو

یہ کہاوت درست ثابت ہوتی ہے۔ مشترکہ سوچ، منصوبہ بندی اور کام سے معاشرے کی تعمیر کرنے والے لوگ اور گروہ وہ مقاصد حاصل کر سکتے ہیں جو تنہا حاصل نہیں کیے جا سکتے۔

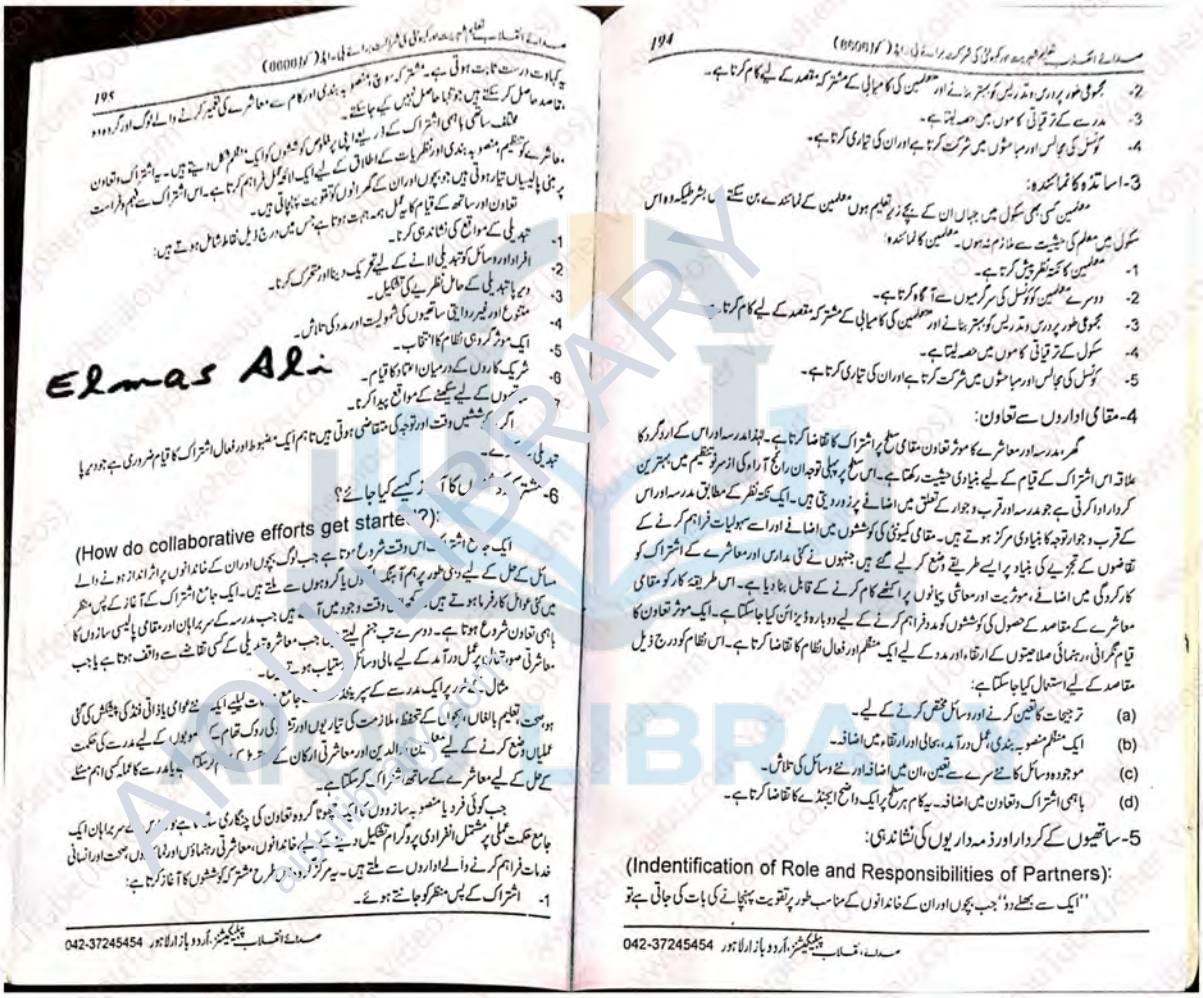

مختلف ساتھی باہمی اشتراک کے ذریعے اپنی پرخلوص کوششوں کو ایک منظم شکل دیتے ہیں۔ یہ اشتراک و تعاون معاشرے کو تنظیم، منصوبہ بندی اور نظریات کے اطلاق کے لیے ایک لائحہ عمل فراہم کرتا ہے۔ اس اشتراک سے فہم و فراست پر مبنی پالیسیاں تیار ہوتی ہیں جو بچوں اور ان کے گھرانوں کو تقویت پہنچاتی ہیں۔

تعاون اور ساتھ کے قیام کا یہ عمل ہمہ جہت ہوتا ہے جس میں درج ذیل نقاط شامل ہوتے ہیں:

1- تبدیلی کے مواقع کی نشاندہی کرنا۔
2- افراد اور وسائل کو تبدیلی لانے کے لیے تحریک دینا اور متحرک کرنا۔
3- دیرپا تبدیلی کے حامل نظریے کی تشکیل۔
4- متنوع اور غیر روایتی ساتھیوں کی شمولیت اور مدد کی تلاش۔
5- ایک موثر گروہی نظام کا انتخاب۔
6- شریک کاروں کے درمیان اعتماد کا قیام۔
7- [illegible] کے لیے سیکھنے کے مواقع پیدا کرنا۔

Elmas Ali

اگر [illegible] کوششیں وقت اور توجہ کی متقاضی ہوتی ہیں تاہم ایک مضبوط اور فعال اشتراک کا قیام ضروری ہے جو دیرپا تبدیلی [illegible]۔

6- مشترکہ [illegible] کیسے کیا جائے؟

(How do collaborative efforts get started?):

ایک جامع اشتراک اس وقت شروع ہوتا ہے جب لوگ بچوں اور ان کے خاندانوں پر اثر انداز ہونے والے مسائل کے حل کے لیے ذہنی طور پر ہم آہنگ [illegible] یا گروہوں سے ملتے ہیں۔ ایک جامع اشتراک کے آغاز کے پس منظر میں کئی عوامل کارفرما ہوتے ہیں۔ [illegible] وقت وجود میں آ[illegible] ہیں جب مدرسہ کے سربراہان اور مقامی پالیسی سازوں کا باہمی تعاون شروع ہوتا ہے۔ دوسرے تب جنم لیتے [illegible] جب معاشرہ تبدیلی کے کسی تقاضے سے واقف ہوتا ہے یا جب معاشرتی صورتحال پر عمل درآمد کے لیے مالی وسائل [illegible] دستیاب ہوتے [illegible]۔

مثال [illegible] طور پر ایک مدرسے کے سپرنٹنڈنٹ [illegible] جامع [illegible] کے لیے ایک [illegible] نئے عوامی یا ذاتی فنڈ کی پیشکش کی گئی ہو، صحت، تعلیم بالغاں، بچوں کے تحفظ، ملازمت کی تیاریوں اور [illegible] روک تھام [illegible] صوبوں کے لیے مدرسے کی حکمت عملیاں وضع کرنے کے لیے معلمین، والدین اور معاشرتی ارکان کے [illegible] کر سکتا ہے یا مدرسے کا عملہ کسی اہم مسئلے کے حل کے لیے معاشرے کے ساتھ اشتراک کر سکتا ہے۔

جب کوئی فرد یا منصوبہ سازوں کا ایک چھوٹا گروہ تعاون کی چنگاری [illegible] ہے تو [illegible] کے سربراہان ایک جامع حکمت عملی پر مشتمل انفرادی پروگرام تشکیل دینے کے لیے خاندانوں، معاشرتی رہنماؤں اور [illegible]، صحت اور انسانی خدمات فراہم کرنے والے اداروں سے ملتے ہیں۔ یہ مرکز گروہ [illegible] طرح مشترکہ کوششوں کا آغاز کرتا ہے:

1- اشتراک کے پس منظر کو جانتے ہوئے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

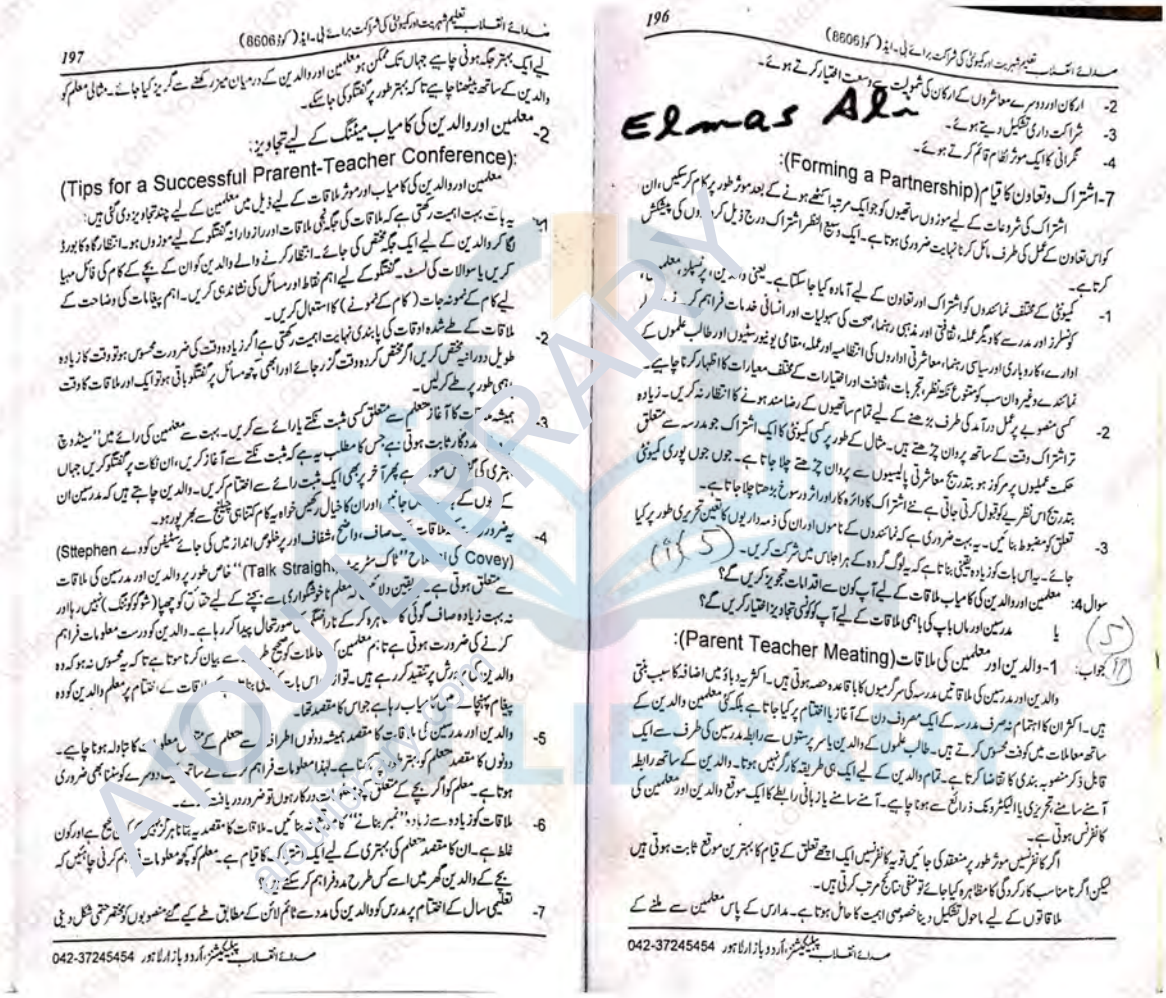

2- ارکان اور دوسرے معاشروں کے ارکان کی شمولیت سے وسعت اختیار کرتے ہوئے۔
3- شراکت داری تشکیل دیتے ہوئے۔
4- نگرانی کا ایک موثر نظام قائم کرتے ہوئے۔

Elmas Ali

7-اشتراک وتعاون کا قیام (Forming a Partnership):

اشتراک کی شروعات کے لیے موزوں ساتھیوں کو جو ایک مرتبہ اکٹھے ہونے کے بعد موثر طور پر کام کر سکیں، ان کو اس تعاون کے عمل کی طرف مائل کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ ایک وسیع النظر اشتراک درج ذیل کر[illegible]وں کی پیشکش کرتا ہے۔

1- کمیونٹی کے مختلف نمائندوں کو اشتراک اور تعاون کے لیے آمادہ کیا جا سکتا ہے۔ یعنی والدین، پرنسپلز، معلم[illegible] کونسلرز اور مدرسے کا دیگر عملہ، ثقافتی اور مذہبی رہنما، صحت کی سہولیات اور انسانی خدمات فراہم کر[illegible] ادارے، کاروباری اور سیاسی رہنما، معاشرتی اداروں کی انتظامیہ اور عملہ، مقامی یونیورسٹیوں اور طالب علموں کے نمائندے وغیرہ ان سب کو متنوع نکتہ نظر، تجربات، ثقافت اور اختیارات کے مختلف معیارات کا اظہار کرنا چاہیے۔

2- کسی منصوبے پر عمل درآمد کی طرف بڑھنے کے لیے تمام ساتھیوں کے رضامند ہونے کا انتظار نہ کریں۔ زیادہ تر اشتراک وقت کے ساتھ پروان چڑھتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی کمیونٹی کا ایک اشتراک جو مدرسہ سے متعلق حکمت عملیوں پر مرکوز ہو بتدریج معاشرتی پالیسیوں سے پروان چڑھتے چلا جاتا ہے۔ جوں جوں پوری کمیونٹی بتدریج اس نظریے کو قبول کرتی جاتی ہے نئے اشتراک کا دائرہ کار اور اثر و رسوخ بڑھتا چلا جاتا ہے۔

3- تعلق کو مضبوط بنائیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ نمائندوں کے ناموں اور ان کی ذمہ داریوں کا تعین تحریری طور پر کیا جائے۔ یہ اس بات کو زیادہ یقینی بناتا ہے کہ یہ لوگ گروہ کے ہر اجلاس میں شرکت کریں۔

سوال 4: معلمین اور والدین کی کامیاب ملاقات کے لیے آپ کون سے اقدامات تجویز کریں گے؟
یا
مدرسین اور ماں باپ کی باہمی ملاقات کے لیے آپ کو کونسی تجاویز اختیار کریں گے؟

جواب: 1-والدین اور معلمین کی ملاقات (Parent Teacher Meating):

والدین اور مدرسین کی ملاقاتیں مدرسہ کی سرگرمیوں کا باقاعدہ حصہ ہوتی ہیں۔ اکثر یہ دباؤ میں اضافہ کا سبب بنتی ہیں۔ اکثر ان کا اہتمام نہ صرف مدرسہ کے ایک مصروف دن کے آغاز یا اختتام پر کیا جاتا ہے بلکہ کئی معلمین والدین کے ساتھ معاملات میں کوفت محسوس کرتے ہیں۔ طالب علموں کے والدین یا سرپرستوں سے رابطہ مدرسین کی طرف سے ایک قابل ذکر منصوبہ بندی کا تقاضا کرتا ہے۔ تمام والدین کے لیے ایک ہی طریقہ کارگر نہیں ہوتا۔ والدین کے ساتھ رابطہ آمنے سامنے، تحریری یا الیکٹرونک ذرائع سے ہونا چاہیے۔ آمنے سامنے یا زبانی رابطے کا ایک موقع والدین اور معلمین کی کانفرنس ہوتی ہے۔

اگر کانفرنسیں موثر طور پر منعقد کی جائیں تو یہ کانفرنسیں ایک اچھے تعلق کے قیام کا بہترین موقع ثابت ہوتی ہیں لیکن اگر نامناسب کارکردگی کا مظاہرہ کیا جائے تو منفی نتائج مرتب کرتی ہیں۔

ملاقاتوں کے لیے ماحول تشکیل دینا خصوصی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ مدارس کے پاس معلمین سے ملنے کے

لیے ایک بہتر جگہ ہونی چاہیے جہاں تک ممکن ہو معلمین اور والدین کے درمیان میز رکھنے سے گریز کیا جائے۔ مثالی معلم کو والدین کے ساتھ بیٹھنا چاہیے تاکہ بہتر طور پر گفتگو کی جا سکے۔

2- معلمین اور والدین کی کامیاب میٹنگ کے لیے تجاویز:
(Tips for a Successful Prarent-Teacher Conference):

معلمین اور والدین کی کامیاب اور موثر ملاقات کے لیے ذیل میں معلمین کے لیے چند تجاویز دی گئی ہیں:

1- یہ بات بہت اہمیت رکھتی ہے کہ ملاقات کی جگہ نجی ملاقات اور رازدارانہ گفتگو کے لیے موزوں ہو۔ انتظار گاہ کا بورڈ لگا کر والدین کے لیے ایک جگہ مختص کی جائے۔ انتظار کرنے والے والدین کو ان کے بچے کے کام کی فائل مہیا کریں یا سوالات کی لسٹ۔ گفتگو کے لیے اہم نقاط اور مسائل کی نشاندہی کریں۔ اہم پیغامات کی وضاحت کے لیے کام کے نمونہ جات (کام کے نمونے) کا استعمال کریں۔

2- ملاقات کے طے شدہ اوقات کی پابندی نہایت اہمیت رکھتی ہے اگر زیادہ وقت کی ضرورت محسوس ہو تو وقت کا زیادہ طویل دورانیہ مختص کریں اگر مختص کردہ وقت گزر جائے اور ابھی کچھ مسائل پر گفتگو باقی ہو تو ایک اور ملاقات کا وقت باہمی طور پر طے کر لیں۔

3- ہمیشہ [illegible]ت کا آغاز متعلم سے متعلق کسی مثبت نکتے یا رائے سے کریں۔ بہت سے معلمین کی رائے میں "سینڈوچ [illegible] مددگار ثابت ہوتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ مثبت نکتے سے آغاز کریں، ان نکات پر گفتگو کریں جہاں [illegible]بہتری کی [illegible] ہے پھر آخر پر بھی ایک مثبت رائے سے اختتام کریں۔ والدین چاہتے ہیں کہ مدرسین ان [illegible]وں کے [illegible] جانیں اور ان کا خیال رکھیں خواہ یہ کام کتنا ہی چیلنج سے بھرپور ہو۔

4- یہ ضرور[illegible] ملاقات [illegible] صاف، واضح، شفاف اور پرخلوص انداز میں کی جائے سٹیفن کووے (Sttephen Covey) کی [illegible]اح "ٹاک سٹریٹ (Talk Straight)" خاص طور پر والدین اور مدرسین کی ملاقات سے متعلق ہوتی ہے۔ [illegible] یقین دلائیں [illegible] معلم ناخوشگواری سے بچنے کے لیے حقائق کو چھپا (شوگو کوٹنگ) نہیں رہا اور نہ بہت زیادہ صاف گوئی کا [illegible]ہرہ کر کے ناراضگی [illegible] صورتحال پیدا کر رہا ہے۔ والدین کو درست معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاہم معلمین [illegible] معاملات کو صحیح طر[illegible] سے بیان کرنا ہوتا ہے تاکہ یہ محسوس نہ ہو کہ وہ والدین کی [illegible]رش پر تنقید کر رہے ہیں۔ تو از[illegible] اس بات [illegible] ملاقات کے اختتام پر معلم والدین کو وہ پیغام پہنچانے میں کامیاب رہا ہے جو اس کا مقصد تھا۔

5- والدین اور مدرسین کی ملاقات کا مقصد ہمیشہ دونوں اطراف سے متعلم کے [illegible] معلو[illegible] کا تبادلہ ہونا چاہیے۔ دونوں کا مقصد متعلم کو بہتر طور [illegible] ہے۔ لہٰذا معلومات فراہم کرنے کے ساتھ [illegible] دوسرے کو سننا بھی ضروری ہوتا ہے۔ معلم کو اگر بچے کے متعلق [illegible] معلومات درکار ہوں تو ضرور دریافت [illegible]ے۔

6- ملاقات کو زیادہ سے زیادہ "نمبر بنانے" کا [illegible] نہ بنائیں۔ ملاقات کا مقصد یہ بتانا ہرگز نہیں [illegible] صحیح ہے اور کون غلط ہے۔ ان کا مقصد متعلم کی بہتری کے لیے ایک اشتراک کا قیام ہے۔ معلم کو کچھ معلومات [illegible]م کرنی چاہئیں کہ بچے کے والدین گھر میں اسے کس طرح مدد فراہم کر سکتے ہیں؟

7- تعلیمی سال کے اختتام پر مدرس کو والدین کی مدد سے ٹائم لائن کے مطابق طے کیے گئے منصوبوں کو مختصر حتمی شکل دینی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 98 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

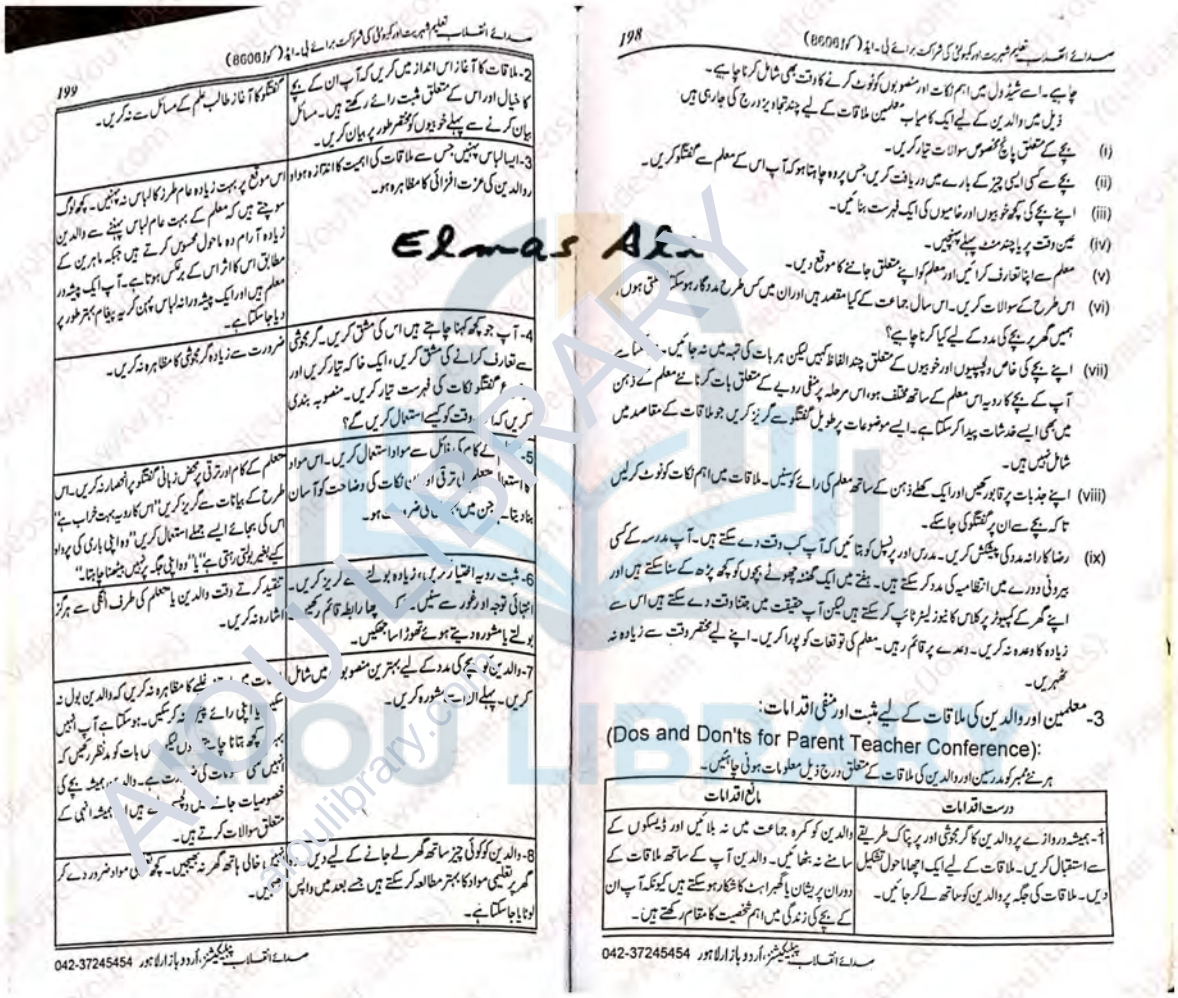

198 سدائے انقلاب تعلیم، شہریت اور کمیونٹی کی شمولیت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

(v) معلم سے اپنا تعارف کرائیں اور معلم کو اپنے متعلق جاننے کا موقع دیں۔

(vi) اس طرح کے سوالات کریں۔ اس سال جماعت کے کیا مقصد ہیں اور ان میں کس طرح مددگار ہو سکتے ہیں، ہمیں گھر پر بچے کی مدد کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

(vii) اپنے بچے کی خاص دلچسپیوں اور خوبیوں کے متعلق چند الفاظ کہیں لیکن ہر بات کی تہہ میں نہ جائیں۔ آپ کے بچے کا رویہ اس معلم کے ساتھ مختلف ہو، اس مرحلہ پر منفی رویے کے متعلق بات کرنا نئے معلم کے ذہن میں بھی ایسے خدشات پیدا کر سکتا ہے۔ ایسے موضوعات پر طویل گفتگو سے گریز کریں جو ملاقات کے مقاصد میں شامل نہیں ہیں۔

(viii) اپنے جذبات پر قابو رکھیں اور ایک کھلے ذہن کے ساتھ معلم کی رائے کو سنیں۔ ملاقات میں اہم نکات کو نوٹ کر لیں تاکہ بچے سے ان پر گفتگو کی جا سکے۔

(ix) رضاکارانہ مدد کی پیشکش کریں۔ مدرس اور پرنسپل کو بتائیں کہ آپ کب وقت دے سکتے ہیں۔ آپ مدرسہ کے کسی بیرونی دورے میں انتظامیہ کی مدد کر سکتے ہیں۔ ہفتے میں ایک گھنٹہ چھوٹے بچوں کو کچھ پڑھ کے سنا سکتے ہیں اور اپنے گھر کے کمپیوٹر پر کلاس کا نیوز لیٹر ٹائپ کر سکتے ہیں لیکن آپ حقیقت میں جتنا وقت دے سکتے ہیں اس سے زیادہ کا وعدہ نہ کریں۔ وعدے پر قائم رہیں۔ معلم کی توقعات کو پورا کریں۔ اپنے لیے مختصر وقت سے زیادہ نہ ٹھہریں۔

3- معلمین اور والدین کی ملاقات کے لیے مثبت اور منفی اقدامات:
(Dos and Don'ts for Parent Teacher Conference):

ہر نئے نمبر کو مدرسین اور والدین کی ملاقات کے متعلق درج ذیل معلومات ہونی چاہئیں۔

درست اقدامات	مانع اقدامات
1- ہمیشہ دروازے پر والدین کا گرمجوشی اور پرتپاک طریقے سے استقبال کریں۔ ملاقات کے لیے ایک اچھا ماحول تشکیل دیں۔ ملاقات کی جگہ پر والدین کو ساتھ لے کر جائیں۔	والدین کو کمرہ جماعت میں نہ بلائیں اور ڈیسکوں کے سامنے نہ بٹھائیں۔ والدین آپ کے ساتھ ملاقات کے دوران پریشان یا گھبراہٹ کا شکار ہو سکتے ہیں کیونکہ آپ ان کے بچے کی زندگی میں اہم شخصیت کا مقام رکھتے ہیں۔

042-37245454 سدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

199 سدائے انقلاب تعلیم، شہریت اور کمیونٹی کی شمولیت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

2- ملاقات کا آغاز اس انداز میں کریں کہ آپ ان کے بچے کا خیال اور اس کے متعلق مثبت رائے رکھتے ہیں۔ مسائل بیان کرنے سے پہلے خوبیوں کو مختصر طور پر بیان کریں۔	گفتگو کا آغاز طالب علم کے مسائل سے نہ کریں۔
3- ایسا لباس پہنیں جس سے ملاقات کی اہمیت کا اندازہ ہو اور والدین کی عزت افزائی کا مظاہرہ ہو۔	اس موقع پر بہت زیادہ عام طرز کا لباس نہ پہنیں۔ کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ معلم کے بہت عام لباس پہننے سے والدین زیادہ آرام دہ ماحول محسوس کرتے ہیں جبکہ ماہرین کے مطابق اس کا اثر اس کے برعکس ہوتا ہے۔ آپ ایک پیشہ ور معلم ہیں اور ایک پیشہ ورانہ لباس پہن کر یہ پیغام بہتر طور پر دیا جا سکتا ہے۔
4- آپ جو کچھ کہنا چاہتے ہیں اس کی مشق کریں۔ گرمجوشی سے تعارف کرانے کی مشق کریں، ایک خاکہ تیار کریں اور اہم گفتگو نکات کی فہرست تیار کریں۔ منصوبہ بندی کریں کہ وقت کو کیسے استعمال کریں گے؟	ضرورت سے زیادہ گرمجوشی کا مظاہرہ نہ کریں۔
5- [illegible] کے کام، [illegible] سے مواد استعمال کریں۔ اس مواد کا استعمال [illegible] ترقی اور [illegible] نکات کی وضاحت کو آسان بنا دیتا۔ جن میں [illegible] ضرورت ہو۔	معلم کے کام اور ترقی پر محض زبانی گفتگو پر انحصار نہ کریں۔ اس طرح کے بیانات سے گریز کریں "اس کا رویہ بہت خراب ہے" اس کی بجائے ایسے جملے استعمال کریں "وہ اپنی باری کی پروا کیے بغیر بولتی رہتی ہے" یا "وہ اپنی جگہ پر نہیں بیٹھنا چاہتا۔"
6- مثبت رویہ اختیار کریں، زیادہ بولنے سے گریز کریں۔ اپنی توجہ اور غور سے سنیں۔ [illegible] چلا رابطہ قائم رکھیں۔ بولتے یا مشورہ دیتے ہوئے تھوڑا سا جھکیں۔	تنقید کرتے وقت والدین یا معلم کی طرف انگلی سے ہرگز اشارہ نہ کریں۔
7- والدین کو بچے کی مدد کے لیے بہترین منصوبہ [illegible] میں شامل کریں۔ پہلے [illegible] مشورہ کریں۔	[illegible] نظے کا مظاہرہ نہ کریں کہ والدین بول نہ سکیں یا اپنی رائے پیش نہ کر سکیں۔ ہو سکتا ہے آپ انہیں [illegible] کچھ بتانا چاہتے ہوں لیکن [illegible] بات کو مدنظر رکھیں کہ انہیں کسی [illegible] ضرورت ہے۔ والدین ہمیشہ بچے کی خصوصیات جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور ہمیشہ انہی کے متعلق سوالات کرتے ہیں۔
8- والدین کو کوئی چیز ساتھ گھر لے جانے کے لیے دیں۔ [illegible] خالی ہاتھ گھر نہ بھیجیں۔ کچھ تعلیمی مواد ضرور دے کر بھیجیں۔	گھر پر تعلیمی مواد کا بہتر مطالعہ کر سکتے ہیں جسے بعد میں واپس لوٹایا جا سکتا ہے۔

042-37245454 سدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

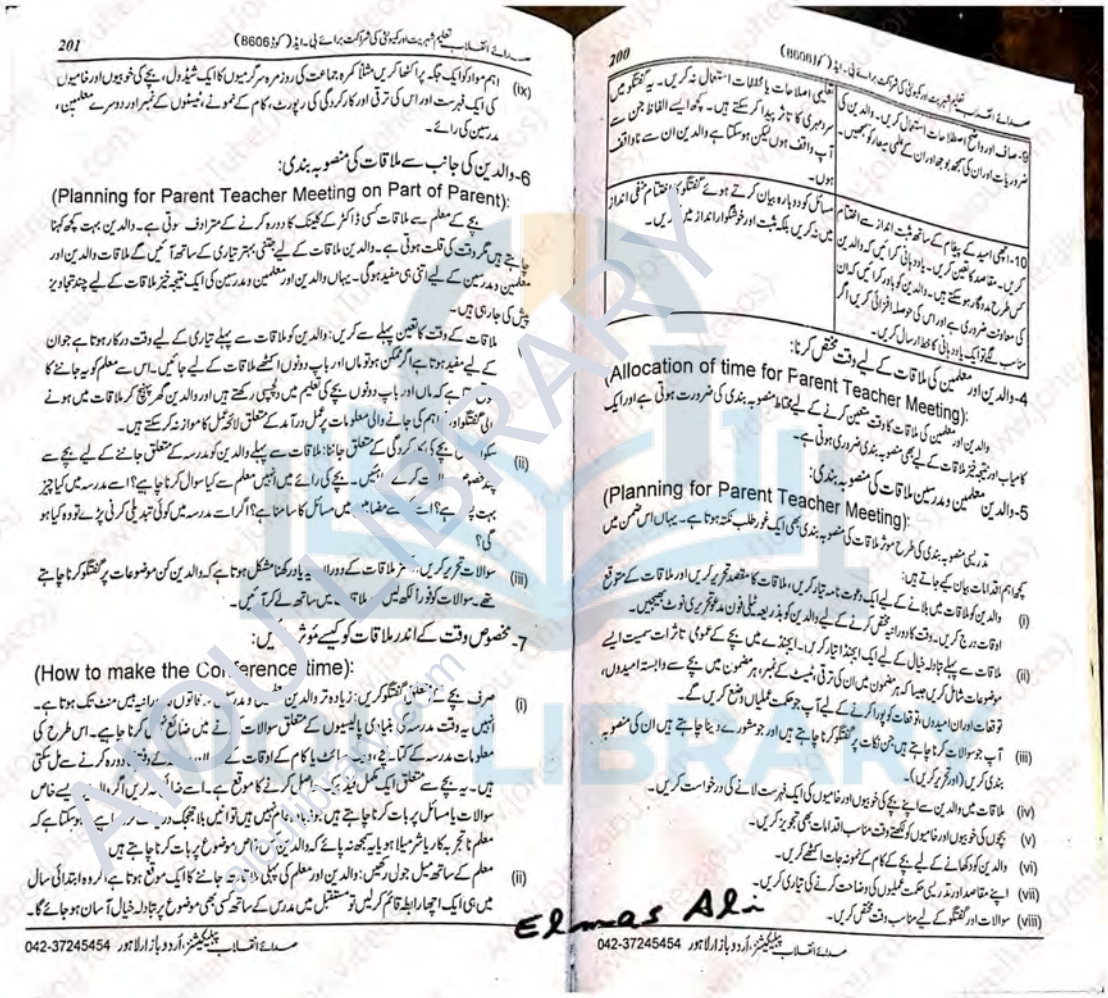

9۔ صاف اور واضح اصطلاحات استعمال کریں۔ والدین کی ضروریات اور ان کی سمجھ بوجھ اور ان کے علمی معیار کو سمجھیں۔	تعلیمی اصلاحات یا مخففات استعمال نہ کریں۔ یہ گفتگو میں سرد مہری کا تاثر پیدا کر سکتے ہیں۔ کچھ ایسے الفاظ جن سے آپ واقف ہوں لیکن ہو سکتا ہے والدین ان سے ناواقف ہوں۔
10۔ اچھی امید کے پیغام کے ساتھ مثبت انداز سے اختتام کریں۔ مقاصد کا تعین کریں۔ یاد دہانی کرائیں کہ والدین کس طرح مددگار ہو سکتے ہیں۔ والدین کو باور کرائیں کہ ان کی معاونت ضروری ہے اور اس کی حوصلہ افزائی کریں اگر مناسب لگے تو ایک یاد دہانی کا خط ارسال کریں۔	مسائل کو دوبارہ بیان کرتے ہوئے گفتگو کا اختتام منفی انداز میں نہ کریں بلکہ مثبت اور خوشگوار انداز میں کریں۔

4۔ والدین اور معلمین کی ملاقات کے لیے وقت مختص کرنا:
(Allocation of time for Parent Teacher Meeting):

والدین اور معلمین کی ملاقات کا وقت متعین کرنے کے لیے محتاط منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے اور ایک کامیاب اور نتیجہ خیز ملاقات کے لیے بھی منصوبہ بندی ضروری ہوتی ہے۔

5۔ والدین معلمین و مدرسین ملاقات کی منصوبہ بندی:
(Planning for Parent Teacher Meeting):

تدریسی منصوبہ بندی کی طرح موثر ملاقات کی منصوبہ بندی بھی ایک غور طلب نکتہ ہوتا ہے۔ یہاں اس ضمن میں کچھ اہم اقدامات بیان کیے جاتے ہیں:

(i) والدین کو ملاقات میں بلانے کے لیے ایک دعوت نامہ تیار کریں، ملاقات کا مقصد تحریر کریں اور ملاقات کے متوقع اوقات درج کریں۔ وقت کا دورانیہ مختص کرنے کے لیے والدین کو بذریعہ ٹیلی فون مدعو تحریری نوٹ بھیجیں۔

(ii) ملاقات سے پہلے تبادلہ خیال کے لیے ایک ایجنڈا تیار کریں۔ ایجنڈے میں بچے کے عمومی تاثرات سمیت ایسے موضوعات شامل کریں جیسا کہ ہر مضمون میں ان کی ترقی، ٹیسٹ کے نمبر، ہر مضمون میں بچے سے وابستہ امیدوں، توقعات اور ان امیدوں، توقعات کو پورا کرنے کے لیے آپ جو حکمت عملیاں وضع کریں گے۔

(iii) آپ جو سوالات کرنا چاہتے ہیں جن نکات پر گفتگو کرنا چاہتے ہیں اور جو مشورے دینا چاہتے ہیں ان کی منصوبہ بندی کریں (اور تحریر کریں)۔

(iv) ملاقات میں والدین سے اپنے بچے کی خوبیوں اور خامیوں کی ایک فہرست لانے کی درخواست کریں۔

(v) بچوں کی خوبیوں اور خامیوں کو لکھتے وقت مناسب اقدامات بھی تجویز کریں۔

(vi) والدین کو دکھانے کے لیے بچے کے کام کے نمونہ جات اکٹھے کریں۔

(vii) اپنے مقاصد اور تدریسی حکمت عملیوں کی وضاحت کرنے کی تیاری کریں۔

(viii) سوالات اور گفتگو کے لیے مناسب وقت مختص کریں۔

Elmas Ali

(ix) اہم مواد کو ایک جگہ پر اکٹھا کریں مثلاً کمرہ جماعت کی روزمرہ سرگرمیوں کا ایک شیڈول، بچے کی خوبیوں اور خامیوں کی ایک فہرست اور اس کی ترقی اور کارکردگی کی رپورٹ، کام کے نمونے، ٹیسٹوں کے نمبر اور دوسرے معلمین، مدرسین کی رائے۔

6۔ والدین کی جانب سے ملاقات کی منصوبہ بندی:
(Planning for Parent Teacher Meeting on Part of Parent):

بچے کے معلم سے ملاقات کسی ڈاکٹر کے کلینک کا دورہ کرنے کے مترادف ہوتی ہے۔ والدین بہت کچھ کہنا چاہتے ہیں مگر وقت کی قلت ہوتی ہے۔ والدین ملاقات کے لیے جتنی بہتر تیاری کے ساتھ آئیں گے ملاقات والدین اور معلمین و مدرسین کے لیے اتنی ہی مفید ہوگی۔ یہاں والدین اور معلمین و مدرسین کی ایک نتیجہ خیز ملاقات کے لیے چند تجاویز پیش کی جا رہی ہیں۔

ملاقات کے وقت کا تعین پہلے سے کریں: والدین کو ملاقات سے پہلے تیاری کے لیے وقت درکار ہوتا ہے جو ان کے لیے مفید ہوتا ہے اگر ممکن ہو تو ماں اور باپ دونوں اکٹھے ملاقات کے لیے جائیں۔ اس سے معلم کو یہ جاننے کا [illegible] ہے کہ ماں اور باپ دونوں بچے کی تعلیم میں دلچسپی رکھتے ہیں اور والدین گھر پہنچ کر ملاقات میں ہونے والی گفتگو اور [illegible] اہم کی جانے والی معلومات پر عمل درآمد کے متعلق لائحہ عمل کا موازنہ کر سکتے ہیں۔

(ii) سکول [illegible] بچے کی کارکردگی کے متعلق جاننا: ملاقات سے پہلے والدین کو مدرسہ کے متعلق جاننے کے لیے بچے سے چند خصوصی [illegible] کرنے [illegible]۔ بچے کی رائے میں انہیں معلم سے کیا سوال کرنا چاہیے؟ اسے مدرسہ میں کیا چیز بہت پسند ہے؟ اسے [illegible] مضامین میں مسائل کا سامنا ہے؟ اگر اسے مدرسہ میں کوئی تبدیلی کرنی پڑے تو وہ کیا ہو گی؟

(iii) سوالات تحریر کریں: [illegible] ملاقات کے دوران [illegible] یاد رکھنا مشکل ہوتا ہے کہ والدین کن موضوعات پر گفتگو کرنا چاہتے تھے۔ سوالات کو فوراً لکھ لیں [illegible] ملاقات میں ساتھ لے کر آئیں۔

7۔ مخصوص وقت کے اندر ملاقات کو کیسے مؤثر [illegible]یں:
(How to make the Conference time):

(i) صرف بچے کے متعلق گفتگو کریں: زیادہ تر والدین [illegible] مدرسہ [illegible] قانون [illegible] دورانیہ بیس منٹ تک ہوتا ہے۔ انہیں یہ وقت مدرسہ کی بنیادی پالیسیوں کے متعلق سوالات [illegible] میں ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ اس طرح کی معلومات مدرسہ کے کتابچے، ویب سائٹ یا کام کے اوقات کے [illegible] دورہ کرنے سے مل سکتی ہیں۔ یہ بچے سے متعلق ایک مکمل فیڈ بیک حاصل کرنے کا موقع ہے۔ اسے ضائع نہ کریں اگر والدین ایسے خاص سوالات یا مسائل پر بات کرنا چاہتے ہیں جو زیادہ عام نہیں ہیں تو انہیں بلا جھجک [illegible] ہو سکتا ہے کہ معلم ناتجربہ کار یا شرمیلا ہو یا یہ سمجھ نہ پائے کہ والدین کس خاص موضوع پر بات کرنا چاہتے ہیں

(ii) معلم کے ساتھ میل جول رکھیں: والدین اور معلم کی پہلی ملاقات جاننے کا ایک موقع ہوتا ہے اگر وہ ابتدائی سال میں ہی ایک اچھا رابطہ قائم کر لیں تو مستقبل میں مدرس کے ساتھ کسی بھی موضوع پر تبادلہ خیال آسان ہو جائے گا۔

AIOU LIBRARY · Code 8606 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

اچھے انداز میں آغاز کریں، پہلے وہ سنیں جو معلم کہنا چاہتا ہے اور پھر اس کی گفتگو کی بنیاد پر سوالات کریں۔ مدرس کو بہتر طور پر جاننے کے لیے آپ اس کے متعلق کوئی سوال بھی کر سکتے ہیں مثلاً اس کی تدریسی حکمت عملیاں وغیرہ۔

(iii) دفاعی انداز اختیار نہ کریں: تمام والدین یہ سننا چاہتے ہیں کہ ان کا بچہ حیرت انگیز حد تک بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ لہٰذا معلم کو آپ کے بچے کی خوبیوں اور کامیابیوں کے متعلق بتانا چاہیے لیکن اس ملاقات کا بنیادی مقصد ان عوامل کو زیر بحث لانا ہے جن میں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ حتیٰ کہ مدرس سپیشل کلاس یا آپ کے اپنے رویے میں بہتری کی رائے دے سکتا ہے۔ یہ ذہن میں رکھیں کہ یہ اس ملاقات کا ایک حصہ ہے۔

(iv) اپنے پاس ایک کاپی اور قلم رکھیں: ہو سکتا ہے ملاقات کے بعد آپ گفتگو کا کچھ حصہ بھول جائیں۔ اہم نقاط کو لکھ لیجیے تاکہ آپ دیر تک انہیں یاد رکھ سکیں۔ نوٹس بنانا مدرس کو یہ باور کرانے کا ایک اچھا طریقہ ہے کہ آپ واقعی بچے کی تعلیم پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔

(v) معلم کو متعلقہ معلومات فراہم کریں: گھر میں ہونے والی تبدیلی سے مدرس کو آگاہ کریں۔ گھر میں [illegible] بچہ، طلاق، کوئی موت یہ سب چیزیں جماعت میں بچے کی کارکردگی کو متاثر کر سکتی ہیں۔ مدرسہ سے باہر اپنے بچے کی کامیابیوں کے متعلق بتانے کی خواہش پر کنٹرول رکھیں۔ دلچسپ کہانیاں سنانے سے زیادہ ملاقات آپ کے بچے کی تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لینے سے متعلق ہے۔

(vi) دوسرے معلمین سے گفتگو کے دوران ان کی مخصوص مضامین پر مہارت کو مدنظر رکھیں: اگر آپ کو اپنے بچے کے دوسرے معلمین سے گفتگو کا موقع میسر آئے تو اپنے سوالات کو ان کے مخصوص مضامین تک محدود رکھیں۔ آرٹ معلم کے ساتھ آرٹ کے موضوع پر بات کریں، مطالعے کے معلم کے ساتھ مطالعے پر گفتگو کریں۔ اسی طرح دیگر معلمین سے بھی گفتگو کریں۔

(vii) کسی باعمل منصوبے کے ساتھ رخصت ہوں: مصافحہ کرنے اور خدا حافظ کہنے سے قبل معلم سے رابطے میں رہنے کا ایک بہترین طریقہ تجویز کریں۔ کیا آپ ان سے کال کر سکتے ہیں؟ کیا اس کا کوئی ای۔میل کا پتہ ہے جو آپ استعمال کر سکیں؟ ہو سکتا ہے بعد میں آپ کے ذہن میں کچھ سوالات آئیں۔ انہیں پوچھنے کا طریقہ دریافت کریں۔ ملاقات کے اختتام سے پہلے آپ جن تجاویز پر متفق ہوئے ہیں ان کی یاد دہانی کرائیں اور اگر ضرورت محسوس ہو تو ایک دوسری ملاقات کا وقت لیں۔

سوال 5: والدین اور معلمین کے درمیان رابطوں کو بڑھانے کے لیے چند اہم حکمت عملیاں کیا ہو سکتی ہیں؟
یا سینڈوچ اپروچ کا تنقیدی جائزہ لیں، اساتذہ اور والدین کے مابین گفتگو کا موثر طریقہ کار واضح کریں؟

جواب: والدین اور معلمین کے درمیان رابطوں کو بڑھانے کی اہم حکمت عملیاں:
(Mechanism to Promote Communication)

معلم طلبہ کے درس و تدریس میں مدد فراہم کرنے کے لیے والدین کی شراکت کا خواہش مند ہوتا ہے۔ ایک مضبوط رابطہ اس اشتراک اور گھر اور مدرسہ کے درمیان ایک برادری کا احساس پیدا کرنے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ بدلتے وقت کے ساتھ معلمین کو والدین کے ساتھ ایک موثر رابطہ برقرار رکھنے اور اس میں اضافہ کرنے کے لیے اپنی

مہارت اور قابلیت میں ارتقاء کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسٹین (Epstein) والدین کے ساتھ رابطے کو والدین کی شمولیت کے لیے سب سے اہم ذریعہ سمجھتا ہے جو مدرسین اور والدین کے مابین ایک مضبوط فعال تعلق کے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

Elmas Ali

1- رابطے کی شاہراہیں (Avenues of Communication):

رابطے میں پیدا ہونے والے تاثرات اور بولے جانے والے الفاظ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ چیمبرز (Chambers) کے بقول حقیقت میں رابطہ خوش آمدید کے ان بورڈز سے شروع ہوتا ہے جو والدین کا پہلی مرتبہ مدرسہ کی عمارت میں داخل ہونے پر نظر آتے ہیں۔ یہ مدرسہ میں بولی جانے والی زبانوں کی ترجمانی کرتے ہوئے مدعو کرنے کے لیے ایک ماحول تشکیل دیتے ہیں۔ لائی اینڈ اشیامہ (Lai and Ishiyama, 2004)۔ کے بقول اگلا تاثر ایک مسکراہٹ یا مدرسہ کے دفتر کے عملے کی اجنبیت ہو سکتی ہے۔ والدین پر مدرسہ کے میدان کی صفائی، دیواروں پر طلبہ کے آرٹ ورک اور کوریڈورز سے آنے والی آوازوں کا بھی مثبت اثر ہو سکتا ہے۔ والدین کے لیے مدرسہ کا ایک دوستانہ ماحول یہ عکاسی کرتا ہے کہ مدرسہ میں والدین سے رابطے کو کتنی اہمیت دی جاتی ہے۔

رابطہ یک طرفہ یا دو طرفہ ہو سکتا ہے۔ یک طرفہ رابطہ تب ہوتا ہے جب معلم مختلف ذرائع مثلاً تعلیمی سال کے [illegible] میں تعارفی خطوط، جماعت یا مدرسہ کے نیوز لیٹر، رپورٹ کارڈز، معلوماتی کتابچوں، مدرسہ کی ویب سائٹ اور ایسے ہی دیگر [illegible] سے والدین کو مدرسہ کی تقریبات، سرگرمیوں اور بچے کی بہتر کارکردگی سے آگاہ کرتے ہیں۔ دو طرفہ رابطہ معلم اور والدین کے مابین گفتگو پر مبنی ہوتا ہے۔ یہ گفتگو ٹیلی ویژن پر، گھر میں، معلمین اور والدین کی کانفرنس میں، تقریبات [illegible] اور سکول کی [illegible] سماجی سرگرمیوں کے دوران ہو سکتی ہے۔ والدین کے ساتھ معلومات کے تبادلے کے لیے مدرسین کو ان دو [illegible] حکمت عملیوں [illegible] پیرا ہونا چاہیے۔

2- یک طرفہ رابطہ (One way Communication):

ولیم اور کارٹیج (William and Cartledge, 1997) کے بقول تحریری رابطہ غالباً گھر اور مدرسہ کے درمیان ایک مسلسل اور مفید رابطے کا ایک موثر اور کارگر طریقہ ہوتا ہے۔ تحریری رابطہ دونوں اطراف کے مابین ایک مستقل ریکارڈ ہوتا ہے۔

3- دو طرفہ رابطہ (Two way Communication):

دو طرفہ رابطہ تب ہوتا ہے جب والدین اور معلمین آپس میں گفتگو کرتے ہیں۔ ایک موثر گفتگو/ مکالمہ "اعتماد، مشترکہ دلچسپیوں اور متضاد آراء کی قدر دانی سے ممکن ہوتی ہے۔ [illegible] Lawrence-Lightfoot [illegible] 2004)۔ معلم، مدرسہ میں بچے کی کسی کامیابی کا جشن منانے کے لیے والدین سے رابطہ کر سکتا ہے۔ [illegible] زیادہ تر بچے کے متعلق کسی ایسے معاملے پر تبادلہ خیال کے لیے رابطہ کیا جا سکتا ہے جو والدین اور مدرسین دونوں کے لیے تناؤ کا سبب بن سکتا ہو۔ معلمین کو جتنا ممکن ہو، ان رابطوں کو نتیجہ خیز بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

4- فون کالز:

ایک معروف طریقہ کار گھر پر فون کال کرنا سمجھا جاتا ہے۔ یہ مدرسین سے رابطے کا بہترین ذریعہ ہے۔ فون کال

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 101 of 103 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

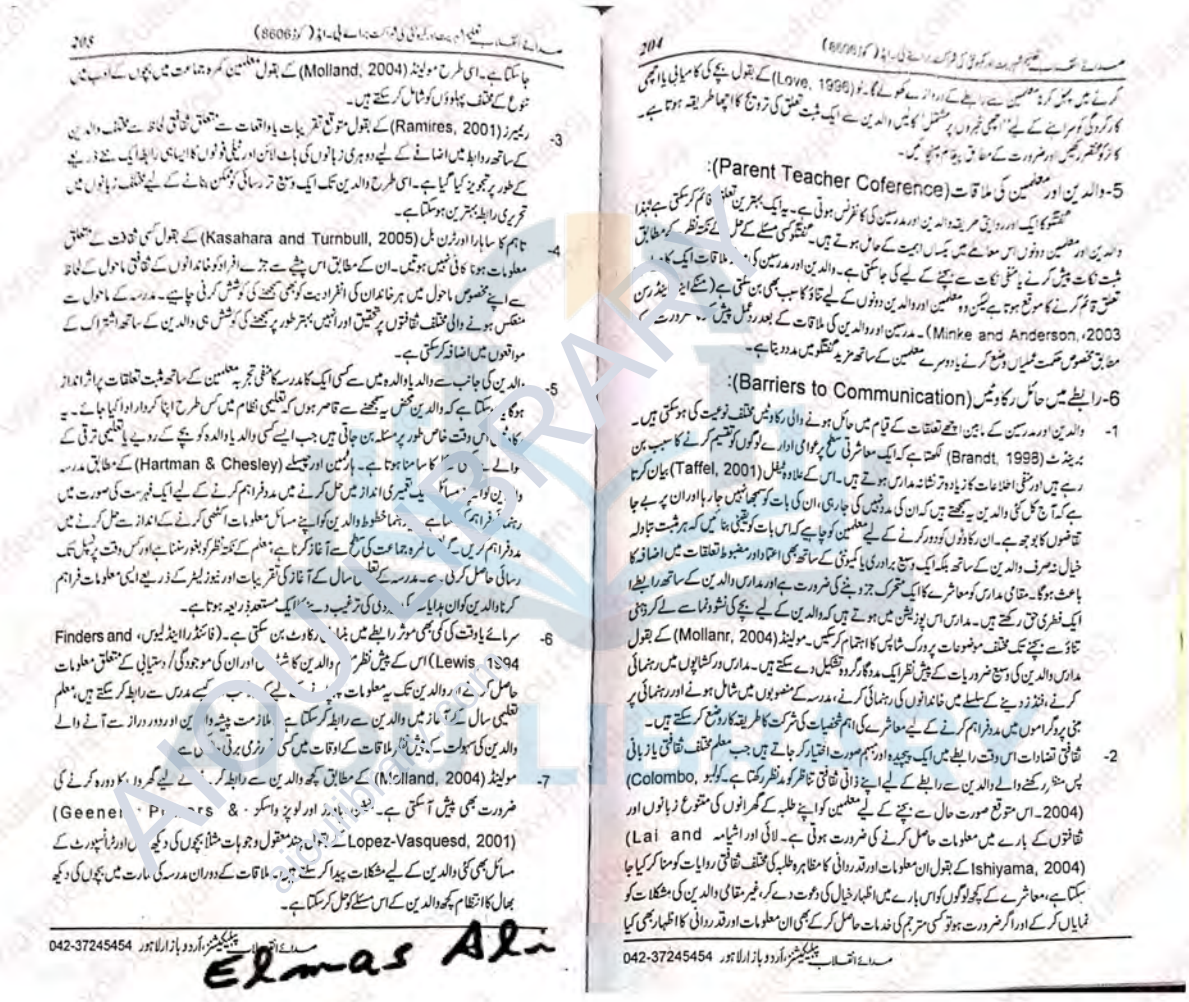

204

کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اسی طرح (Love, 1996) کے بقول بچے کی کامیابی یا ناکامی کا ذمہ دار صرف بچہ یا اس کی ٹیچر کو ٹھہرانا درست نہیں بلکہ اس میں والدین کا بھی برابر کا حصہ ہوتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ والدین کو بھی ٹیچروں پر مشتمل کمیونٹی کا حصہ سمجھا جائے اور ان کی ترجیحات کو بھی اہمیت دی جائے۔ اس طرح والدین کے ساتھ مل کر بچے کی تعلیم کی ذمہ داری کو سرانجام دینا ایک مؤثر طریقہ ہوتا ہے۔

5- والدین اور معلمین کی ملاقات (Parent Teacher Coference):

گفتگو کا ایک اور مؤثر طریقہ والدین اور مدرسین کی کانفرنس ہوتی ہے۔ یہ ایک بہترین تعلق قائم کر سکتی ہے بشرطیکہ والدین اور معلمین دونوں اس معاملے میں یکساں اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ گفتگو کسی مسئلے کے حل کے لیے نکتہ نظر کو مطابق ثبت نکات پیش کرنے یا منفی نکات سے بچنے کے لیے کی جا سکتی ہے۔ والدین اور مدرسین کی ملاقات ایک کامیاب تحقیق تبادلہ کرنے کا موقع ہوتا ہے لیکن وہ معلمین اور والدین دونوں کے لیے تناؤ کا سبب بھی بن سکتی ہے (منکے اینڈ رسن Minke and Anderson, 2003)۔ مدرسین اور والدین کی ملاقات کے بعد ردعمل پیش کرنا ضروری ہے مطابق مخصوص حکمت عملیاں وضع کرنے یا دوسرے معلمین کے ساتھ مزید گفتگو میں مدد دیتا ہے۔

6- رابطے میں حائل رکاوٹیں (Barriers to Communication):

1- والدین اور مدرسین کے مابین اچھے تعلقات کے قیام میں حائل ہونے والی رکاوٹیں مختلف نوعیت کی ہو سکتی ہیں۔ برینٹ (Brandt, 1998) لکھتا ہے کہ ایک معاشرتی سطح پر عوامی ادارے لوگوں کو تقسیم کرنے کا سبب بن رہے ہیں اور منفی اطلاعات کا زیادہ تر نشانہ مدارس ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹیفل (Taffel, 2001) بیان کرتا ہے کہ آج کل کئی والدین یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی مدد نہیں کی جا رہی، ان کی بات کو سمجھا نہیں جا رہا اور ان پر بے جا تقاضوں کا بوجھ ہے۔ ان رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے معلمین کو چاہیے کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر مثبت تبادلہ خیال نہ صرف والدین کے ساتھ بلکہ ایک وسیع برادری یا کمیونٹی کے ساتھ بھی اعتماد اور مضبوط تعلقات میں اضافہ کا باعث ہوگا۔ مقامی مدارس کو معاشرے کا ایک متحرک جزو بننے کی ضرورت ہے اور مدارس والدین کے ساتھ رابطے ایک فطری حق رکھتے ہیں۔ مدارس اس پوزیشن میں ہوتے ہیں کہ والدین کے لیے بچے کی نشوونما سے لے کر ہائی تناؤ سے بچنے تک مختلف موضوعات پر ورک شاپس کا اہتمام کر سکیں۔ مولینڈ (Mollanr, 2004) کے بقول مدارس والدین کی وسیع ضروریات کے پیش نظر ایک مددگار گروہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ مدارس ورکشاپوں میں رہنمائی کرنے، فنڈ زدینے کے سلسلے میں خاندانوں کی رہنمائی کرنے، مدرسہ کے منصوبوں میں شامل ہونے اور رہنمائی پر مبنی پروگراموں میں مدد فراہم کرنے کے لیے معاشرے کی اہم شخصیات کی شرکت کا طریقہ کار وضع کر سکتے ہیں۔

2- ثقافتی تضادات اس وقت رابطے میں ایک پیچیدہ اور مبہم صورت اختیار کر جاتے ہیں جب معلم مختلف ثقافتی یا زبانی پس منظر رکھنے والے والدین سے رابطے کے لیے اپنے ذاتی ثقافتی تناظر کو مدنظر رکھتا ہے۔ کولمبو (Colombo, 2004)۔ اس متوقع صورت حال سے بچنے کے لیے معلمین کو اپنے طلبہ کے گھرانوں کی متنوع زبانوں اور ثقافتوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لائی اور اشیامہ (Lai and Ishiyama, 2004) کے بقول ان معلومات اور قدردانی کا مظاہرہ طلبہ کی مختلف ثقافتی روایات کو منا کر کیا جا سکتا ہے، معاشرے کے کچھ لوگوں کو اس بارے میں اظہار خیال کی دعوت دے کر، غیر مقامی والدین کی مشکلات کو نمایاں کر کے اور اگر ضرورت ہو تو کسی مترجم کی خدمات حاصل کر کے بھی ان معلومات اور قدردانی کا اظہار بھی کیا

205

جا سکتا ہے۔ اسی طرح مولینڈ (Molland, 2004) کے بقول معلمین گروہ بنا کر جماعت میں بچوں کے اوسط میں تنوع کے مختلف پہلوؤں کو شامل کر سکتے ہیں۔

3- رمیرز (Ramires, 2001) کے بقول متوقع تحریریات یا واقعات سے متعلق ثقافتی لحاظ سے مختلف والدین کے ساتھ روابط میں اضافے کے لیے دوہری زبانوں کی بات چیت اور ٹیلی فونوں کا ایسا ہی رابطہ ایک نئے ذریعے کے طور پر تجویز کیا گیا ہے۔ اسی طرح والدین تک ایک وسیع تر رسائی کو یقین بنانے کے لیے مختلف زبانوں میں تحریری رابطہ بہترین ہو سکتا ہے۔

4- تاہم کاساہارا اور ٹرن بل (Kasahara and Turnbull, 2005) کے بقول کسی ثقافت سے متعلق معلومات ہونا کافی نہیں ہوتیں۔ ان کے مطابق اس پیچیدہ سے جزبے افراد کو خاندانوں کے ثقافتی ماحول کے لحاظ سے اپنے مخصوص ماحول میں ہر خاندان کی انفرادیت کو بھی سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مدرسہ کے ماحول سے منعکس ہونے والی مختلف ثقافتوں پر تحقیق اور انہیں بہتر طور پر سمجھنے کی کوشش ہی والدین کے ساتھ اشتراک کے مواقعوں میں اضافہ کر سکتی ہے۔

5- والدین کی جانب سے والد یا والدہ میں سے کسی ایک کا مدرسہ کا منفی تجربہ معلمین کے ساتھ مثبت تعلقات پر اثر انداز ہو سکتا ہے کہ والدین محض یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ تعلیمی نظام میں کس طرح اپنا کردار ادا کیا جائے۔ یہ کام اس وقت خاص طور پر مسئلہ بن جاتی ہیں جب ایسے کسی والد یا والدہ کو بچے کے رویے یا تعلیمی ترقی کے والے [illegible] کا سامنا ہوتا ہے۔ ہارٹمین اور چیسلے (Hartman & Chesley) کے مطابق مدرسہ والدین کو اپنے مسائل [illegible] تعمیری انداز میں حل کرنے میں مدد فراہم کرنے کے لیے ایک فہرست کی صورت میں رہنما خطوط فراہم کرتے ہیں۔ رہنما خطوط والدین کو اپنے مسائل معلومات اکٹھی کرنے کے انداز سے حل کرنے میں مدد فراہم کریں۔ [illegible] جماعت کی سطح سے آغاز کرتا ہے، علم کے نکتہ نظر کو بنور سننا ہے اور کس وقت پرنسپل تک رسائی حاصل کرنی ہے۔ مدرسہ کے تعلق سال کے آغاز کی تحریریات اور نیوز لیٹر کے ذریعے ایسی معلومات فراہم کرنا والدین کو ان ہدایات کی [illegible] کی ترغیب دینے کا ایک مستعد ذریعہ ہوتا ہے۔

6- سرمائے یا وقت کی کمی بھی موثر رابطے میں بڑی رکاوٹ بن سکتی ہے۔ (فائنڈرز اینڈ لیوس، Finders and Lewis, 1994) اس کے پیش نظر [illegible] والدین کا شیڈول اور ان کی موجودگی/دستیابی کے متعلق معلومات حاصل کرنے [illegible] والدین تک یہ معلومات پہنچانے کے لیے [illegible] کیسے مدرس سے رابطہ کر سکتے ہیں، معلم تعلیمی سال کے آغاز میں والدین سے رابطہ کر سکتا ہے [illegible] ملازمت پیشہ والدین اور دور دراز سے آنے والے والدین کی سہولت کے لیے [illegible] ملاقات کے اوقات میں کسی [illegible] رزی برتی [illegible]

7- مولینڈ (Molland, 2004) کے مطابق کچھ والدین سے رابطہ کرنے کے لیے گھر دورہ کرنے کی ضرورت بھی پیش آ سکتی ہے۔ [illegible] (Geener [illegible] Parents & [illegible] اور لوپز واسکو Lopez-Vasquesd, 2001) کے بقول چند معقول وجوہات مثلاً بچوں کی دیکھ بھال اور ٹرانسپورٹ کے مسائل بھی کئی والدین کے لیے مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔ ملاقات کے دوران مدرسہ کی عمارت میں بچوں کی دیکھ بھال کا انتظام کچھ والدین کے اس مسئلے کو حل کر سکتا ہے۔

Elmas Ali

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

ٹیکنالوجی کا نقصان بھی کچھ گھرانوں کے لیے رابطے کے مواقع کو محدود کر سکتا ہے۔ رمیریز (Ramierez, 2001) کا کہنا ہے کہ معلمین کو کبھی یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ طلبہ کو گھر میں ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل ہے۔ انہیں وائس میل، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے سلسلے میں والدین کا سروے کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ بہت سے مدرسین اور طلبہ ابھی تک ٹیکنالوجی کے استعمال میں وقت محسوس کرتے ہیں لہٰذا رمیرز کے بقول ٹیکنالوجی کے وسیع استعمال کے باوجود رابطے کے تحریری طریقے کو اب بھی مدرسہ کے رابطے کی پالیسیوں میں بنیادی حیثیت ملنی چاہیے۔

9- تحریری رابطے کے اصول ای میل یا دیب سائٹ میں استعمال ہونے والے مواد پر بھی ہوتے ہیں۔ ذاتی معلومات کی حفاظت کو بھی لازمی طور پر یقینی بنایا جائے۔ مدرسہ کی سطح پر والدین کے ساتھ مخصوص تعلیمی اطلاعات کا استعمال موثر رابطے میں ایک عمومی رکاوٹ ہے۔ مخصوص اصطلاحات کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے مدرسین کو اپنی زبانی گفتگو اور تحریری رابطے کی نگرانی کرنی چاہیے اگر تکنیکی اصطلاحات یا تخلفات کا استعمال ضروری ہو تو ان کی احتیاط سے وضاحت کی جائے۔ کم تعلیم یافتہ والدین سے رابطے کے لیے سمعی پیغامات (آڈیو ... ہو سکتے ہیں (ولیم اور کارپنج، 1997، William & Cartledge)۔

10- آخر میں ایک اہم رکاوٹ والدین اور معلمین کے درمیان پانچ سے پندرہ منٹ کی ملاقات ہوتی ہے جو بہت کم تعلیمی اور معاشرتی ترقی کے سلسلے میں ایک بامعنی گفتگو کے لیے بہت کم وقت مہیا کرتی ہے۔ نکولس اور ریڈ (Nicholos & Read) کے بقول یہ تصور بھی والدین کی سرگرم شمولیت میں رکاوٹ بن سکتا ہے کہ مدرس کے پاس بچے کی کامیابیوں کا ایک "سرکاری ثبوت" ہوتا ہے۔ اس بارے میں ان کی رائے کے مطابق ملاقات سے پہلے بیٹھے کے بچے کا کام کے نمونہ جات کے ذریعے معلم ملاقات کو ایک موثر رخ دے سکتا ہے۔ کام کے ان نمونہ جات کے ساتھ کام کی تفصیل، فراہم کی جانے والی مدد اور سہولیات بھی فراہم کی جانی چاہئیں۔ معلمین اور والدین کی ملاقات مزید موثر ہو سکتی ہے جب والدین یہ محسوس کریں کہ انہیں ملاقات کے لیے مدعو کیا گیا ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے جب ملاقات کی بہترین منصوبہ بندی کی جائے اور جب مدرسین بچے کے کام کے نمونہ جات کے ساتھ اہم قابل گفتگو نکات کی وضاحت کریں۔ (سٹیون اور ٹلیفائیڈ Stevenes & Tollafied, 2003)۔

7- زبانی رکاوٹوں پر قابو پانا (Overcoming Linguistic Barriers)

1- انسانوں کے ساتھ رابطے کے کئی مختلف طریقے ہوتے ہیں جن میں سے زبان یا تحریر سب سے زیادہ استعمال ہونے والا طریقہ ہے اور انسانوں کے ساتھ رابطے کا ایک بنیادی آلہ ہے۔ جغرافیائی لحاظ سے لوگوں کی تقسیم کے نتیجے میں ان میں سے ہر ایک نے اپنی زبان ایجاد کی ہے جو اس وقت رکاوٹ ثابت ہوتی ہے جب وہ دوسرے انسانوں سے رابطے کے لیے اپنے خطے کی حدود سے باہر نکلتے ہیں۔ بولی اور لکھی جانے والی یہ مختلف زبانیں مختلف خطوں

میں بسنے والے افراد میں رابطے اور اتحاد میں ایک رکاوٹ کھڑی کرتی ہیں۔ ان رکاوٹوں کو چیلنج کرتے ہوئے اتحاد کے قیام کے لیے ایک نمایاں تحریری کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ خاص طور پر فضائی آمد و رفت اور دور دراز روابط میں ٹیکنالوجی کی حیرت انگیز ترقی نے گلوبلائزیشن کے عمل کو تقویت دی ہے اور مختلف علاقوں اور ثقافتوں کے مابین تعلقات میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔

2- زبانی اختلافات کی رکاوٹیں ثقافتی، سائنسی تکنیکی اور کاروباری رابطوں کی کارکردگی کو خاص طور پر متاثر کرتی ہیں۔ اسی لیے غیر ملکی زبانیں سیکھنے کا تقاضا بہت شدت اختیار کر گیا ہے۔ علاوہ ازیں زبانی اختلافات کی رکاوٹوں پر قابو پانے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی کا بہت زیادہ استعمال شروع ہو چکا ہے اور تراجم کے بھی کئی آلات ایجاد کر لیے گئے ہیں۔

3- مدارس کے ماحول اور دو طرفہ تعلقات میں یہ زبانی رکاوٹ ایک عام مسئلہ ہے۔ وہ بات جس پر بولنے والے اکثر غور نہیں کرتے، اکثر اوقات دوسرے شخص کا تلفظ بلکہ ان کے اپنے بولنے کی طرح کا ہوتا ہے جو ایک موثر رابطے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ آپ خود اپنی موثر گفتگو میں رکاوٹیں پیدا نہیں کر رہے ہیں، درج ذیل حکمت عملیاں اپنائیں۔

4- آہستہ اور واضح انداز میں گفتگو کریں: واضح انداز میں بولنے اور اپنی آواز کو آہستہ رکھنے پر توجہ دیں اگر آپ وقت کے شکار ہیں تب بھی جلدی جلدی گفتگو نہ کریں۔ اکثر ایسا کرنے سے مزید وقت ضائع ہوتا ہے کیونکہ بات ... سمجھ نہیں آتی اور گمراہ دور کرنے کے لیے زیادہ وقت صرف کرنا پڑتا ہے۔

5- وضاحت ... کہیں: اگر آپ کو سو فیصد یقین نہ ہو کہ دوسرے شخص نے کیا کہا ہے تو شائستگی سے وضاحت کرنے ... ۔ یہ فرض نہ کریں کہ جو کچھ کہا گیا ہے آپ نے اسے سمجھ لیا ہے۔

6- ... جناب کریں: زبان عام طور پر سیاق و سباق پر مشتمل ہوتی ہے لہٰذا ثقافت سے مخصوص ہوتی ہے۔ ایک عام اصول ... اگر جملے میں مزید معلومات استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو استعارات شامل کریں لیکن یاد رکھیں یہ طریقہ آپ کی گفتگو کو مبہم ... بنا دیتا ہے۔

7- مبہم الفاظ سے گریز کریں: حروف ... (Three letter Abbreviation) TLAs اور دوسری زبان پر غور کریں جو آپ کے والدین یا خاندان کے ... مہربان نہیں سمجھ سکتے اگر آپ انہیں استعمال کریں تو بریکٹ میں الفاظ کی وضاحت کریں تاکہ دوسرے ... بھی ان کا استعمال سیکھ لیں۔

8- باعتماد بنیں: کریں: اپنی خواہش کو واضح ... بیان کریں۔ "برائے مہربانی میرے پاس جلد واپس آئیں" کہنے کی بجائے یوں کہیں "برائے مہربانی اکیس فروری، بدھ کو ... بجے تک مجھے اطلاع کریں یا مجھ سے ملیں۔"

9- رابطے کے لیے اپنے موثر ذریعے کا انتخاب کریں: رابطے کے ذریعے کا انتخاب احتیاط سے کریں (آمنے سامنے ملاقات، فون یا ای میل وغیرہ)۔ ضرورت سے زیادہ تحریری رابطے استعمال نہ کریں۔ افادیت کے باوجود ایسے مواقع آ سکتے ہیں جب تحریری رابطہ موثر نہ ہو جب کوئی پیغام مشکل یا پیچیدہ ہو یا کوئی مسئلہ ہو جسے حل کرنے کی ضرورت ہو تو کوئی دوسرا ذریعہ اختیار کریں۔

10- عمل کا مظاہرہ کریں: مختلف ثقافتوں پر مبنی رابطے میں وقت لے جاتا ہے۔ آپ یہ توقع نہیں رکھ سکتے کہ کسی مختلف ثقافت سے تعلق رکھنے والے شخص سے آپ کا رابطہ اتنا ہی آسان ہو گا جتنا آپ کی اپنی ثقافت سے تعلق رکھنے والے افراد سے۔

Elmas Ali